مثنوی مولانا روم

جملہ حقوق محفوظ ہیں

الہامِ منظوم

ترجمہ اُردو

مثنوی مولانائے رُومؒ

دفترِ ششم

اُردو ترجمہ از

سید عاشق حسین سیماب اکبر آبادی

ناشران

ملک دین محمد اینڈ سنز اشاعت منزل بل روڈ لاہور

(دین محمدی پریس لاہور)

فہرست مضامین الہامِ منظوم مثنوی مولانا روم

دفتر ششم

مضمون	صفحہ
آغاز دفتر ششم	۱
ایک سائل کا کسی واعظ سے سوال کرنا	۱۳
پوشیدہ جاسوسوں کی برائی۔	۲۱
مناجات	۲۳
ایک غلام کا آقا زادی سے عشق	۲۹
خاتون کو حق جو کا جواب	۳۲
ہر شخص اس غلام کی طرح ہے	۳۳
کلما اوقدوا نارا للحرب کی تفسیر	۴۰
ایک صوفی اور ایک چور	״
عدم استغنائے تعلق کا بیان	۴۳
ایاز اور محمود	۴۴
شکاری اور پرندہ	۴۹
ایک صوفی اور ایک چور	۵۳
پرندہ اور شکاری کا مناظرہ	۵۵
قافلے میں چوری ہونا اور پاسبان کا رونا	۶۳
مرغ اور صیاد	۶۳
عاشق و معشوق کی حکایت	۶۸
امیر ترک مخمور کا مطرب کیلئے ساقی طلب کرنا	۷۳
خانۂ آنحضرتؐ میں ایک اندھے کا آنا	۷۶
آنحضرتؐ کی طرف سے حضرت عائشہؓ کا امتحان	۷۸
امیر ترک کی محفل میں مطرب کا طرب انگیز گانا	۸۰
ترک کا قتل اور قہر کو	۸۲
ترک جس سے بیدار ہو کے مرد کا قاتل	۸۸
ضیاء الحق طبیب کو طنز کا جواب	۸۹
عرض دنیا کی تشبیہ چیونٹی سے۔	۹۰
خالی مکان میں ایک سائل کا آنا	۹۲
حضرت بلالؓ کا قصہ	۱۰۰
حضرت صدیقؓ آنحضرتؐ سے حضرت بلالؓ	۱۰۳
آنحضرتؐ کا جواب صدیقؓ کو بلالؓ کیلئے وکیل بنانا۔	۱۱۰
یہودی کا حضرت صدیقؓ پر ہنسنا	۱۱۵
حضرت صدیقؓ پر آنحضرتؐ کا عتاب	۱۱۹
بلالؓ اور ان کے شوق و ایمان کا قصہ	۱۲۳
بلالؓ کی بیماری اور آنحضرتؐ کی عیادت	۱۲۸
حضرت عیسیٰؑ کا پانی پر چلنا و ندا کا	۱۳۱
نوے سال کی بڑھیا۔	۱۳۵
تین چور گیلانی اور ایک مکھی	۱۳۶
بڑھیا کا قصہ	۱۳۸

مضمون	صفحہ
صاحب خانہ اور سائل	۱۳۸
بڑھیا کا چہرے کو آراستہ کرنا	۱۴۰
ایک بیمار کی حکایت	۱۴۲
بیمار کا باقی قصہ	۱۴۹
سلطان محمود اور ایک ہندو غلام	۱۵۴
لیس للماضین ہم الموت کی تفسیر	۱۵۹
سڑک پر بیٹھنے والے صوفی کی باقی حکایت	۱۶۲
صوفی اور صفعہ مارنیوالا	۱۶۵
صوفی اور قاضی کا قصہ	۱۶۹
صوفی کا قاضی کو ملامت کرنا	۱۷۲
قاضی کا صوفی کو جواب دینا	۱۷۳
صوفی کا سوال اور قاضی کا جواب	۱۸۰
صوفی کا قاضی کو جواب	۱۸۱
رزق مشترک اور حکمت کی تفسیر	۱۸۲
ایک ترک کا درزی کی چوری کی حکایت سننا	۱۸۳
چور درزی اور ترک کا مذاق	۱۸۴
استاد درزی کا پارچہ اطلس چرانا	۱۸۶
انسی بیانک جبلی نفس سے خطاب	۱۸۸
درزی کا خطاب ترک سے	۱۸۹
زمانہ کے عالم سے فقیر کی تسکین	۱۹۰
صوفی کا پھر سوال کرنا اور قاضی کا جواب	۱۹۱
میاں بیوی کی حکایت	۱۹۳
واعظ اور اہل آتش پرستاں	۱۹۹
مفلس دوری طلب فقیر کا قصہ	۲۰۱
فقیر کا خواب دیکھنا	۲۰۹
فقیر کا باقی قصہ	۲۱۴

مضمون	صفحہ
گمشتہ امر کی خبر کا تلاش ہونا	۲۱۳
گمشتہ امر فقیر کو وہیں ملنا	۲۱۶
ایک درویش کا شیخ سے سوال	۲۱۹
مرید کا پوچھنا کہ شیخ کہاں ہے	۲۲۳
عورت کا مرید کو جواب دینا	۲۲۵
شیخ کے گھر سے مرید کا واپس ہونا	۲۳۰
مرید کا شیخ کو شیر پر سوار دیکھنا	۲۳۳
آیۃ انی جاعل فی الارض خلیفہ کی حکمت	۲۳۵
نجات مومنین میں حضرت ہود کا ...	۲۳۹
خوارزم طلب کرنے والا فقیر	۲۴۹
خوارزم طلب کرنیوالے فقیر کی آرزو	۲۴۹
فقیر کی مشکل حل ہونا	۲۵۰
سلطان محمود اور ...	۲۵۸
اونٹ گدھے اور بھیڑئیے کی حکایت	۲۶۲
ظاہر پرستوں کی ایک مثال	۲۶۶
گدھے، اونٹ اور بھیڑئیے کا قصہ	۲۶۸
تقریر ...	۲۶۹
... سوار کا ...	۲۷۳
چوہے اور مینڈک کا قصہ	۲۷۴
چوہے کا مینڈک کیساتھ مشورہ کرنا	۲۸۶
وصل کیلئے چوہے کی ...	۲۹۰
چوہے کی ... ایک مثال	۲۹۳
چوہے اور مینڈک کی حکایت ...	۲۹۸
سلطان محمود غزنوی ... کی حکایت	۳۰۳
...	۳۰۵
چوہے اور مینڈک کا قصہ	۳۱۷

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
عبدالغوث کو [illegible] کاٹے جانا	۲۲۰	تاج کا بیان	۳۳۳
ایک خلیفہ کے لئے سوداگر کی حکایت	۲۲۲	ایک شہر [illegible] کی حکایت	۳۳۹
حضرت جنید کا [illegible] کر جانا	۲۲۳	[illegible]	۳۴۰
خلیفہ کے لئے معروف سوداگر کی [illegible]	۲۲۴	[illegible] کی طرف [illegible] کی ملاقات	۳۴۳
کلثوم کی [illegible] سے سوداگر کی [illegible]	۲۳۳	[illegible]	۳۵۵
[illegible] کی اشارہ کی [illegible]	۲۳۶	کوتوال کا سوداگر کو [illegible] خواب [illegible] جانا	۳۶۱
سوداگر کا [illegible] پر [illegible] کرنا	۲۳۹	[illegible] کا واپس جانا	۳۶۷
حضرت موسیٰ سے [illegible]	۲۴۰	[illegible] جہاز کا [illegible]	۳۷۲
[illegible] شاہ کا ایک گھوڑے کو دیکھنا	۲۴۹	[illegible] کی عورت کا قصہ	۳۸۰
قید خانے میں حضرت یوسف [illegible]	۲۵۴	[illegible] کا جانا۔	۳۸۴
بادشاہ اور گھوڑے کی حکایت	۲۶۵	[illegible] کی تفسیر	۳۹۶
معروف سوداگر کی حکایت	۲۶۹	[illegible]	۴۰۳
شہزادی کو خواب کا جواب	۲۷۰	شہزادے کے قصے کی طرف رجوع۔	۴۱۱
ایک بادشاہ کی اپنے [illegible]	۲۸۳	شہزادے پر شاہ چین کی نوازش	۴۱۲
[illegible]	۲۹۳	[illegible]	۴۲۳
بادشاہ کے [illegible] شہزادی کی [illegible]	۲۹۵	بڑے شہزادے کی وفات۔	۴۳۴
قصہ [illegible] کی طرف [illegible] کا جانا	۲۹۷	[illegible]	۴۳۶
شہزادی کی [illegible]	۳۰۰	شہزادے کا [illegible]	۴۵۰
[illegible] جہاں کی حکایت	۳۰۷	[illegible]	۴۶۳
ایک [illegible] کی حکایت	۳۱۰	[illegible] کی کرامت [illegible]	۴۷۶
[illegible]	۳۱۵	قصہ [illegible] کی طرف رجوع	۵۰۰
شہزادی کی آنکھیں [illegible]	۳۱۶	شہزادے کے قصے کی طرف رجوع	۵۲۱
ایک بادشاہ کا ایک [illegible]	۳۱۸	ایک شخص کی وصیت کا [illegible] کے حق میں۔	۵۳۳
[illegible] شہزادی کی ملاقات	۳۲۶	مقال	۵۳۷
[illegible] بادشاہ [illegible] کی حکایت	۳۲۶	خاتمہ	۵۳۹
[illegible] شہزادی کی ملاقات	۳۳۳		

۶۸۹

الہامِ منظوم

ترجمہ اُردو

مثنوی مولانائے رُومؒ

دفترِ ششم

اے حیاتِ دل حسام الدینؒ بسے	میل مے جوشد بقسمِ سادسے
اے حسام الدین وہ دل کی زندگی	ہے یہ چھٹا دفتر جو ہے باطبیعت مری
گشت از جذب چو تو علامۂ	در جہاں گرداں حسامی نامۂ
تجھ سے علامہ کا یہ اک جذب تھا	جو حسامی نامہ پھیلا جا بجا
پیشکش بہر رضایت میکنم	در تمام مثنوی قسمِ ششم
پیشکش تیری رضا کو کر دیا	مثنوی کا خاتمہ دفتر چھٹا
پیشکش مے آرمت اے معنوی	قسمِ سادس در تمامِ مثنوی
نذر کرتا ہوں تجھے اے معنوی	یہ چھٹا دفتر ہے ختمِ مثنوی
شش جہت را نور دہ زیں شش صحف	کی یطوف حولہ من لم یطف
شش جہت تجھ دفتروں سے جگمگا	وہ پھرا ہوں جو نہیں اب تک پھرا

عشق را با پنج و با شش کار نیست	مقصد او جز کہ جذبِ یار نیست
عشق کو ہے پنج و شش سے کام کیا	جذب کرنا یار کا ہے مدعا
بو کہ فیما بعد دستوری رسد	رازہائے گفتنی گفتہ شود
اذن شاید بعد اس کے مل سکے	راز جو کہنے کے قابل ہیں کہے
با بیانے کاں بود نزدیک تر	زیں کنایاتِ دقیقِ مستتر
جو بیاں ایسا ہو جو نزدیک تر	ان کنایوں سے کہ جو ہیں مستتر
راز جز با رازداں انباز نیست	راز اندر گوشِ منکر راز نیست
راز کو ہمراز ہی سے ہے نیاز	گوشِ منکر میں نہیں ہے راز راز
لیک دعوت وارد است از کردگار	با قبول و ناقبول او را چہ کار
دینا دعوت، عادتِ حق ہے مگر	رد ہو یا مقبول کیا ہے اس سے کام
نوح نہصد سال دعوت می‌نمود	دم بدم انکارِ قومش می‌فزود
نوح نے نو سو برس دیں دعوتیں	پر بڑھا انکار ان کی قوم میں
ہیچ از گفتن عناں واپس کشید	ہیچ اندر غارِ خاموشی خزید
باز کوئی بھی نہ آیا کہنے سے	کب ہوئے خاموش چھپ کے ہو رہے
گفت از بانگ و علالائے سگاں	ہیچ واگردد ز راہے کارواں
جیسے کتے بھونکتے ہیں بے گماں	اور چلا جاتا ہے دھن میں کارواں
یا شبِ مہتاب از غوغائے سگ	سست گردد بدر را در سیر تگ
چاندنی میں یا ہیں کتے بھونکتے	چاند ہے رکتا نہیں ہے سیر سے
مہ فشاند نور و سگ عو عو کند	ہر کسے بر خلقتِ خود می‌تند
کتے عو عو اور مہ نور افشاں کرے	کام ہر اک کا ہے جو فطرت میں ہے

سلہ پوشیدہ ۔۔

ہر کسے را خدمتے دادہ قضا	در خور آں گوہرش در ابتلا
سب کو اک خدمت قضا سے ہے ملی	اصل میں ہے سب کو یہ وابستگی
چونکہ نگذارد سگ آں بانگ سقم	من مہم سیران خود را کے ہلم
جبکہ سگ چھوڑے نہ آواز زبوں	چاند ہوں میں سیر کیونکر چھوڑ دوں
چونکہ سرکہ سرکگی افزوں کند	پس شکر را واجب افزونی بود
جبکہ سرکہ لازمی ترشی بڑھائے	کیوں شکر بھی نہ شیرینی بڑھائے
قہر سرکہ لطف ہمچوں انگبیں	کایں دو باشد اصل ہر اسکنجبیں
قہر سرکہ اور کرم ہے انگبیں	ہیں بنی دونوں سے یہ اسکنجبیں
انگبیں گر پائے وا دارد ز خل	اندراں اسکنجبیں آید خلل
روک لے گر شہد اپنے دخل کو	تو خلل اسکنجبیں میں کیوں نہ ہو
قوم بر وے سرکہا مے ریختند	نوحؑ را دریا فزوں مے ریخت قند
قوم سرکہ ڈالتی تھی نوحؑ پہ	نوحؑ کا دریا بڑھاتا تھا شکر
قند او را بد مدد از بحر جود	پس ز سرکہ اہل عالم می فزود
قند انہیں ملتا تھا بحر جود سے	ترشیٔ اہل جہاں پہ چھا گئے
واحد کالالف کہ بود آں ولی	بلکہ صد قرن ست آں عبد العلی
اک ولی جو بعد سال یک ہزار	بلکہ جو سو قرن تھے میں اک دیندار
خم کہ از دریا درو راہے بود	پیش او جیحونہا زانو زند
سوت جس خم کی کہ دریا سے ملے	ہوں سمندر بھی اُس کے سامنے
خاصہ آں دریا کہ دریاہا ہمہ	چوں شنیدند آں مثال و دمدمہ
خاص وہ دریا کہ جب دریاؤں نے	ذکر سے اور لفظ اُس کے سنے

لہ حکم خدا تعالیٰ ... شہید ... ایک قرن ستر یا اسی یا تیس سال کا ہوتا ہے۔ غرضکہ ایک مدت دراز سے مراد ہے۔

شد ہماں تیغ زیں شرم و خجل — کز قریں شد نام اعظم یا اجل

شرم سے تیغ اس کی سر نیچی ہو گئیں — کیونکہ چھوٹا تھا بڑے کا ہم نشیں

در قرآن ایں جہاں با آں جہاں — ایں جہاں از شرم میگردد جہاں

اس جہاں سے یہ جہاں جس دم ہے — یہ جہاں بس بھاگ نکلے شرم سے

ایں عبارت تنگ و قاصر رتبت است — ورنہ خس را با اخص چہ نسبت است

تنگ و کم تر یہ عبارت ہے فقط! — ورنہ خس کو خاص سے نسبت ہے کیا

زاغ در رز نغمۂ زاغاں زند — بلبل از آواز خوش کے کم کند

گو کہ انگوروں میں زاغ کاں کاں کرے — بلبل اپنے نغمہ کو کیوں چھوڑ دے

پس خریدار است ہر یک را جدا — در مراد یفعل اللہ ما یشاء

مشتری ہر اک کا ہے جدا — یعنی وہ کرتا ہے جو چاہے خدا[1]

نقل خارستان غذائے آتش است — بوئے گل قوت دماغ سرخوش است

ہے خار جیسا کہ غذا ہی آگ کی — بوئے گل سے ہی دماغ و دل قوی

گر پلیدی پیش ما رسوا بود — خوک و سگ را شکر و حلوا بود

ہر پلیدی اپنے آگے ہے خوار — خوک و سگ کو شکر و حلوہ ہے یاد

گر پلیداں ایں پلیدی ہا کنند — آبہا ہم پاک کردن مے تنند

جب بھی پھیلاتے پلیدی یہ پلید — پاک کر دیتے ہیں بادل سے سعید

در جہانے پُر شود از خار و خس — آتشے محوش کند در یک نفس

گر جہاں پُر ہو خس و خاشاک سے — صاف کر دے آگ اک دم میں اُسے

گر چہ ماراں زہر افشاں میکنند — ورچہ تلخاں ماں پریشاں میکنند

سانپ اگر چہ زہر افشانی کریں — اور چہ ۔ وہ ہے پریشانی جنہیں!

---

[1] خدا نے تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور جو چاہے گا کرے گا۔

نخلہائے کوہ و کشتند و شجر	مے شنند از شمار بار شکر
نخلستان کھیتیں، درخت و کوہ ہے	شہد سے کرتی ہیں اثمار شکر
زہرہا ہر چند زہرے مے کنند	زود تریاقات شاں بر مے کنند
زہر ہر چند اپنی خاصیت دکھلائے	پر تریاق سب اس کا مٹائے
این جہاں جنگست چوں کل بنگری	ذرہ ذرہ ہمچو دیں با کافری
یہ جہاں اک جنگ کا میدان ہے	ذرہ ذرہ کفر اور ایمان ہے
آں یکے ذرہ ہمے پرد بچپ	واں دگر سوئے یمیں اندر طلب
ایک ذرہ بائیں جانب ہے رواں	دوسرا سیدھی طرف کو ہے رواں
ذرۂ بالا و آں دیگر نگوں	جنگ فعلی شاں ببیں اندر رکون
ایک اونچا سرنگوں ہے دوسرا	فعلی حملہ دیکھ ان کے میل کا
جنگ فعلی ہست از جنگ نہاں	زیں تخالف آں تخالف را بداں
جنگ فعلی جنگ پوشیدہ سے جان	وہ تخالف اس تخالف سے تو مان
ذرۂ کو محو شد در آفتاب	جنگ او بیروں شد از وصف و حساب
ہوگیا جو ذرہ محو آفتاب	جنگ اس کی ہے برے وصف و حساب
چوں ز ذرہ محو شد نفس و نفس	جنبشش اکنوں جنگ خورشید ست بس
محو جب ذرے ہوں نفس و نفس	جنگ [illegible] ہے وہ جنگ بس
رفت از وے جنبش طبع و سکوں	از چہ از انا الیہ راجعون
مٹ گئی وہ جنبش طبع و سکون	از رہ انا الیہ راجعون
ما بہ بحر تو ز خود راجع شدیم	وز رضاع اصل مسترضع شدیم
ہم بھی لوٹے سمت دریا کے	دودھ پی کر اصل سے بچے ہوئے

کہ یعنی حقیقت ہم دریا کی طرف لوٹنے والے ہیں ۔ ۵ کہ وہ بھی جو [illegible] شہد بنا لیتی ہیں ۔ کہ رضاع یعنی دودھ ۔

در فرو شد در دو دست ماه و غول — لا اله گر زنی از صول بی اصول

غول سے دست بچا لیا ہے اگر — تو اصولی ہے اصولی بے خبر

جنگشو ما و صلح ما در نور عین — نیست از ما هست بین اصبعین[1]

ہے یہ صلح و جنگ ہم سے ہی نہیں — ہے یہ کسب ہے دیکھ بین اصبعین

جنگ فعلی جنگ طبعی جنگ قول — در میان جزوها حربیست هول

جنگ فعلی جنگ طبعی جنگ قول — جنگ ہے ہر اک جز سے خوفناک ہول

این جهان زین جنگ قائم می بود — در عناصر در نگر تا حل شود

یہ جہاں قائم ہے ایسی جنگ سے — ان عناصر دیکھ تا حل ہو سکے

چار عنصر چار استون قویست — که بدیشان سقف دنیا مستویست

چار عنصر چار ستوں ہیں ہے قوی — جن پہ ہے دنیا کی چھت ٹھہری ہوئی

هر ستونی اشکننده آن دگر — استن آب اشکننده هر شرر

ہر ستون ہے دوسرے کی ہلاکت[2] — جیسے پانی ہے شکست ہر شرر

پس بنای خلق بر اضداد بود — لاجرم جنگی شدند از ضر و سود

یہ بنائے خلق ہے اضداد پر — اس لئے ہے جنگ سود و ضرر

هست احوالت خلاف یکدگر — هر یکی با هم مخالف در اثر

حالتیں تیری بھی سب باہم خلاف — اور اثر میں بھی ہے سب کے خلاف

چونکه هر دم راه خود را می زنی — با دگر کس سازگاری چون کنی

جو کہ ہر دم [illegible] سے [illegible] — دوسروں کے کام [illegible] سے [illegible]

[1] بجواب ہے کہ قلب المؤمنین بین الاصبعین من اصابع الرحمٰن۔
یعنی مومن کا دل خدا کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان میں ہے۔

[2] یعنی عنصر یہ کہ ایک شے دوسری شے کی ہلاکت ہے۔

زوج شکر باشد حلاوات حبیب
[illegible]

تا نگردد زین جنگ حجت و خرد
[illegible]

زان جهان جز باقی و آباد نیست
[illegible]

این تفانی از ضد آید ضد را
[illegible]

کی ضد کرد زیشت بے نظیر
[illegible]

جست هرگز ضد و اصول رنگها
[illegible]

آن جهان نیست ضد بی هجر و فراق
[illegible]

نیست وحدت زجهت آید ورنگ
[illegible]

از رنگ زاید و چون حد اصل
[illegible]

سر کشیده گرئے در جنگ و لیت
[illegible]

چون بصد مشغول رنگ و بے رنگ
[illegible]

در جهان صلح یک رنگست بود
[illegible]

زانکہ ترکیب ضد زضد نیست
[illegible]

چون نباشد ضد نبود جز بقا
[illegible]

کی نماید حسن و ضد شد ز ضمیر
[illegible]

صد هزاران اصول جنسها
[illegible]

وصل باشد اصل هر تعمیر و فراق
[illegible]

وز جهت زاید وحدت یک ضد او را
[illegible]

اول آمد خود و فرع آمد ازو اصل
[illegible]

[illegible]
[illegible]

گوہر جاں چوں ورائے فصلہاست — خوئے آں ای نیست خوئے کبریاست

ذات جو فصلوں سے مطلق ہے جدا — اس کی خو ہے اس کی خوئے خدا

جنگہا بیں کاں اصول صلحہاست — چوں نبی کہ جنگ او بہر خداست

دیکھو جنگیں جن میں ہے صلح کا — جیسے وہ نبی جنگ بہر خدا

طرفہ آں جنگے کہ اصل صلحہاست — شاد آں کہ بی جنگ او بہر خداست

طرفہ ہے اصل جو صلح ہے وہ جنگ — بہر حق ہو جو جنگ ہے وہ جنگ

غالب است و چیر بر ہر دو جہاں — شرح ایں غالب نگنجد در دہاں

دو جہاں پر وہ ہے غالب برملا — شرح اس غالب کی ہو سکتی ہے کیا

آب جیحوں را اگر نتواں کشید — ہم ز قدر تشنگی نتواں برید

گو اٹھے نہ بالکل سمندر کھینچنا — جتنا ہو جس سے تو ہم لیتے رہیں

گر شدی عطشان بحر معنوی — فرجہ کن در تمام مثنوی

ہے جو تشنہ علم بحر معنوی — کر دیا سیر تمام مثنوی

فرجہ کن چنداں کہ اندر ہر نفس — مثنوی با معنوی دانی و بس

اس قدر کر سیر تا ہر سانس میں — مثنوی کے معنوی معنے کھلیں

باد کہ را ز آب جو چوں وا کند — آب یکرنگی خود پیدا کند

آب جو سے جب ہوا سیرہ نکلے — چلی یکرنگی سے اک عالم دکھائے

شاخہائے تازہ مرجاں ببیں — میوہائے رستہ ز آب جاں ببیں

تازہ سا بیں دیکھ لے مرجان کی — دیکھ میووں میں بھی اس کی تازگی

چوں ز حرف و صوت و دم یکتا شود — آں ہمہ بگذارد و دریا شود

ہم جو حرف و صوت سے یکسو ہوں — چھوڑ سب کو ہو دریا ہوں

له مصداق ما لا یدرک کلہ لا یترک کلہ یعنی جس چیز کا کل دریافت نہ کر سکے تو اس کا کل چھوڑ دینا بھی نہ چاہئے۔

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] صورت [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] صورت [illegible]
[illegible]	[illegible] صورت [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

بعد ازیں باریک خواہد شد سخن	کم کن آتش ہیزمش افزوں مکن
بات ہو جائے گی یہ باریک بعد ازیں	بس کر ایندھن کا ڈالنا مناسب اب نہیں
تا نجوشد دیگہائے خرد زود	دیگ ادراکات خرد است و فرود
تاکہ دل کے دیگچے نہ جوش میں آ جائیں جلد	دیگ ادراک ہے چھوٹی یہاں
پاک سبحانے کہ سیبستاں کند	در کمام حرف شاں پنہاں کند
پاک ہے جو بھی جو سیبستاں کرے	ایسے میں باتوں کے وہ پنہاں کرے
زیر کمام صوت و حرف و گفتگو	پردہ کو سیب تا آید ظہور
ایسے میں جو حرف و صوت و گفتگو	تاکہ ظاہر سیب سے ہو صورت دکھ
مائے افزوں گشت تو ایں بود ہوش	تا سوئے اصلت بود برق گرش
ہوش ہے تو سو گنا اس کے کر	تاکہ تیرے سو گنے اصل کے پھر
تو نگہدار ہمہ سبز از کام	تن بجوش از باد بود و سرد عام
پہ کر سو گنا دود و سبز کا کام	تاکہ جوش ہو باد و سرد عام
تا نسیمے و شاخ سبز از او	اے ہوا شاں از زمستاں سرد و تر
تاکہ ہوا سے وہ آئے کہ وہ	بچے جو سردی سے ان کی سرد تر
چوں بماند افسردہ تن شگرف	بے جدا انفاس شاں از لطف برف
جب جمادی برف سے تن کا بدن	برف سے آتی ہیں سانسیں بے سخن
چوں زمیں از برف رو در خود نہفت	تیغ خورشید حسام الدین بتان
جب زمیں پر برف سے بے حد ہوا	تیغ خورشید حسام الدین آ کر مار
ہیں بیار از شرق سیف اللہ را	گرم کن زاں شرق ایں درگاہ را
شرق سے لے آ تو سیف اللہ کو	گرم کر اس شرق سے اس درگاہ کو
برف را خنجر زند آں آفتاب	سیل ہا ریزد ز کہہا بر تراب
کاٹ دے گا برف کو وہ آفتاب	کوہ سے بہ جائے گا وہ سیل آب

زوں کہ شرقی [illegible] ست و
[illegible]

[illegible] وزد و شب [illegible] ست و
[illegible]

[illegible] نجوم [illegible]
[illegible]

قند [illegible] کروی از [illegible] و د قا
[illegible]

[illegible] وقت [illegible]
[illegible]

[illegible] کہ [illegible]
[illegible]

[illegible] دو [illegible] مہ لیستی [illegible]
[illegible]

[illegible] تری [illegible]
[illegible]

[illegible] شمس [illegible]
[illegible]

شمس [illegible] ست [illegible]
[illegible]

ز ستارہ [illegible]
[illegible]

تا [illegible] وقت [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہو جاتے ہیں۔
[illegible] شمس [illegible]
[illegible] ہو جاتے ہیں۔
[illegible] قسم [illegible]
[illegible] ہو جاتی ہے۔

خود مه و تیر تو نا شد زهره و آب | ای لبا آیا که کرده و تن خراب

پانی سے زہرہ موتی ... | ... سے جا میں ... کی ...

مهر و ور در جان تست چند و ست | هیز در گوش تو بیرون پوست

دل میں ... کا عشق ہے ... چند دوست | کان تک ... ہے بیرون پوست

چند مادر تو نگیرد اے نلال | چند تو دعا نگیرد ایں بدال

جب ... اپنی نصیحت کا ... | ... تیری چند کا ... گیا ...

جز مگر مفتاح خاص چند دست | کر مقر بینک استحو ... دست

... جو ہے خاص ... وسعت کی | ... میں ... کی جیب کو ...

ایں سخن ہمچوں ستارہ است و قمر | یک ... فرمان حق ... اثر

... دیا ہے ... قمر | ... ہے حکم خدا کیا ہو ...

ایں ستارہ بے جہت تا ثیر او | ... زند بر گوش ہا ... گی ...

... جہت ... ہے ... اس کا اثر | ... کا ... ہو ... کا ...

کہ ہیولیٰ شد از جہت تا بجہات | تا بگیرد اثر شما را ... بات

... جہت ... کر ... جہات | ... ہے ... کو وہ ... بات

ایں چناں کہ لطف ... دست | شمس ... بر صفت خفاش ... ست

... اس کا اس طرح ... باش ہے | سورج اس کے سامنے خفاش ہے

جلوت چرخ ... او دست | ... اندر تپ ... اوست

... کے سب جہت ... | چاند اس کی جستجو میں ہے ... ل

زہرہ چنگ مسلت ... زدہ | مشتری بالنقد جاں پیش شدہ

زہرہ ... ہے ... کے ... کا | مشتری نے نقد جاں ... دیا

سے مینکا ...

در پوستے ریسے پوریا از زحل [illegible]
[illegible]
لیک خور رسے و جشید از کل
[illegible]

دست و امرتا چند ہجست [illegible]
[illegible]
وال [illegible] شکست [illegible]
[illegible]

پانم ایشہرا جسم بنگ
[illegible]
کاسے پارہ تو جل [illegible]
[illegible]

چہ ویسته [illegible] عشق و دام
[illegible]
گرگ [illegible] او جول [illegible]
[illegible]

نقل [illegible] نورست [illegible]
[illegible]
بہ آیست [illegible] نقطہ [illegible]
[illegible]

سر ستارہ خانہ و رو بر ملا
[illegible]
تنگ خانہ ور [illegible] جسم سا
[illegible]

[illegible] سود [illegible] کمال [illegible]
[illegible]
[illegible] داد [illegible]
[illegible]

لیک تشیل و تصور ے کشد
[illegible]
گر دو با ضعیفے ور دو شد
[illegible] ضعیف [illegible]

عقل [illegible] باشد شیل
[illegible]
[illegible] کند [illegible] مسند را کفیل
[illegible] دلیل

عقل [illegible] لیکن [illegible] شست
[illegible]
زنگ [illegible] شد ست [illegible]
[illegible]

[illegible] نظر سے [illegible] ہے [illegible] کو

[illegible] یعنی ہے جہت

عقل ایشان نیک رنگی ... — ترک ایشان در ترک شهوت ...

ان کی عقلیں عقل دنیا میں سرِ — ان کی فکریں ترک شہوت میں ...

صدر ایشان وقت دعوی همچو شرق — صبر ایشان وقت تقوی همچو برق

ان کے سینے وقتِ دعویٰ مثلِ شرق — صبر ان کا وقتِ تقویٰ مثلِ برق

عالمی اندر هنرها خودنماست — همچو عالم بی وفا وقت وفاست

بے ہنر میں یک عالم خودنما — وقت پر ہے مثلِ دنیا بے وفا

وقت خودبینی نگنجد در جهان — در گلو و معده گم گشته چو نان

وقتِ خودبینی دنیا میں سما نہیں — گم حلق و معدہ میں سب جیسے نان

این همه اوصافشان نیکو شود — بد نماند چونکه نیکو جو شود

نیک ہو جاتے ہیں سب اوصاف ان کے — ایک بد جب ہو تو جانیں نیک ہے

گر منی گنده بود همچون منی — چون بجان پیوست یابد روشنی

خود منی گندہ ہے مثلِ منی — روح سے مل کر ہو حاصل روشنی

هر جمادی که کند رو در نبات — از درخت بخت او روید حیات

جو جمادی رخ کرے سوئے نبات — اس کے پودے سے اگے نخلِ حیات

هر نباتی کو بجان رو آورد — خضروار از چشمهٔ حیوان خورد

جو نباتی رخ کرے جانب شعار — چشمۂ حیواں سے پیئے خضروار

باز جان چون رو سوی جانان نهد — رخت را در عمر بی پایان نهد

جان پھر جب رخ سوئے جاناں کرے — عمر میں وہ بے پایاں کرے

ایک سائل کا کسی واعظ سے سوال کرنا

واعظی را گفت روزی سائلی — کای تو منبر را سنی قابلی

پوچھا اک سائل نے واعظ سے کہیں — اے کہ منبر ہے تو قابل تر یہیں

[illegible]

درگذر زین چون تمیزش نیست

[illegible]

صورت آن گر آمیزش کند

[illegible]

صورت گر چه با معنی جفت است

[illegible]

ور نباشی زان معنی جفت نیست

[illegible]

جان چه باشد با خبر از خیر و شر

[illegible]

شاد از احسان و گریان از ضرر

[illegible]

چون سر و ماهیت جان مخبر است

[illegible]

هر که او آگاه تر با جان تر است

[illegible]

اقتضای جان چو ای دل آگهی است

[illegible]

هر کرا آگه تر است جانش قوی است

[illegible]

روح را تاثیر آگاهی بود

[illegible]

هر کرا این بیش اللهی بود

[illegible]

خود جهان جان سراسر آگهی است

[illegible]

هر که بی جان است از دانش تهی است

[illegible]

چون با خبر است [illegible]

[illegible]

باشد این جانها درون میان اتحاد

[illegible]

جان و دل معبود [illegible] شد

[illegible]

جان جان خود مظهر الله شد

[illegible]

گر [illegible] عشق جان [illegible]

[illegible]

جان بود آمد که جسم آن شد

[illegible]

مثنوی جلد ۲

از سعادت چوں پر و بال جاں بر زند	ہیچو حق آں دیو را خادم شدند
عجب سعادت سے وہ شیطان جاں سے	مثل حق خادم ہوئے سب دیو کے
آں بلیس از جاں زوال ورزیدہ بود	یک نشد با جاں کہ عضو مردہ بود
وہ شیطان مدتوں سے مرنے میں تھا	عضو مردہ تھا وہ جاں سے مل سکا
چوں نبود وقتی آں غلطے آں نشد	دست بشکستہ مطیع جاں نشد
تھی نہ جاں اس میں وہ قرباں ہو سکا	تھا شکستہ دست تا فرمان روا
چوں نشد ناقص گراں عضو شکست	کاں بدست او دست آمد کر دست
جاں سے جو ناقص شکستہ عضو ہے	وہ اگر جا سکے دست اس کو کرے
سر دیگر ہست کو گوش دگر	طوطئے کو مستعد آں شکر
ہیں کہیں اک بات کان اس کے کہاں	طوطیاں شکر کے لائق ہیں کہاں
طوطیان خاص را قندیست ژرف	طوطیان عام ازاں خور بستہ طرف
طوطیاں خاص کو کیا کہے قند	طوطیان عام پر ہے باب بند
کے چشد درویش صورت زاں زکات	معنی ست آں نے فعولن فاعلات
ظاہری درویش کیا کھائے زکات	معنی ہے کب ہے فعولن فاعلات
از خر عیسیٰ دریغش نیست قند	لیک خر آمد بخلقت کہ پسند
وہ خر عیسیٰ ہے کھا سکتا ہے قند	گھاس کو لیکن کرتا ہے پسند
قند خر را گر طرب انگیختے	پیش خر قنطار شکر ریختے
قند سے مسرور خر ہوتا اگر	کرتے من بھر شکر کا پیش خر
معنی نختم علی افواههم	ایں شناس ایں است رہرو را مہم
یہ ہوا تفسیر کا معنی افواههم	سوچ اس کو یہ ہے رہرو کو مہم

جیسا کہ قال اللہ تعالیٰ الیوم نختم علی افواههم وتکلمنا ایدیهم وتشهد ارجلهم

یعنی قیامت کے دن ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چشم ... [illegible] ... جہاں

[illegible]

اندر جہاں ... [illegible]

[illegible]

پیش باشد اند ظہور در گواہ

ظاہر و باطن ... [illegible]

باز گیتی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو بکو در صنعت ... [illegible]

[illegible]

در کشاکش ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... [illegible] ... در جہاں

[illegible]

از جہاں ... [illegible]

[illegible]

... [illegible] ... لا یعلمون

[illegible]

در دو عالم ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... [illegible] ... صنعت ... [illegible]

[illegible]

در جہاں ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حبیب ہیوں کر خدا انعما یا

[illegible]

جاتا وہ دل سے جو پیارا ہو گے

[illegible]

نہیں کا کسن سے جو سہوی

[illegible]

پوشیدہ ناموسوں کی بربادی

ای ضیاء الحق حسام الدین بیا | ای صقال روح و سلطان الهدی

[illegible]

مثنوی را مسرح مشروق ده | صورت امثال او را روح ده

[illegible]

تا حروفش جمله عقل و جان شوند | سوی خلدستان جان پران شوند

[illegible]

هم به سعی تو ز ارواح آمدند | سوی دام حرف مستحقر شدند

[illegible]

باد عمرت در جهان همچون خضر | جان‌فزا و دستگیر و مستمر

[illegible]

چون خضر و الیاس مانی در جهان | تا زمین گردد ز لطفت آسمان

[illegible]

گفتمی از لطف تو جزوی ز صد | گر نبودی طمطراق چشم بد

[illegible]

لیک از چشم بد زهراب دم | زخمهای روح فرسا خورده‌ام

[illegible]

جز به رمز ذکر حال دیگران | شرح حالت می‌نیارم در بیان

[illegible]

[illegible]

شک بماند همه زنبوران ولیست — گر ز دل در باطنه دل اندر کلیست

[illegible] — [illegible]

صد دل و جان عاشق صانع شده — چشم بر بالا و گوش بر مانع شده

[illegible] — [illegible]

خود همی بو طالب آن عم رسول — می نمودش شنعت عربان مهول

[illegible] — [illegible]

که چه گویند عرب کز طفل خود — او بگردانید دین معتمد

[illegible] — [illegible]

منصب اجداد او را کیا نهد — در پس احمد چنین پیرو راند

[illegible] — [illegible]

آن رسول الله یک بار مجتبی — از پی آن تا را نه مرد را

[illegible] — [illegible]

گفت ای عم یک شهادت تو بگو — تا کنم با حق شفاعت بهر تو

[illegible] — [illegible]

گفت لیکن فاش گردد از سماع — کل سر جاوز الاثنین شاع

[illegible] — [illegible]

من بمانم در زبان این عرب — پیش ایشان خوار گردم زین سبب

[illegible] — [illegible]

لیک گر بودیش لطف ما سبق — کی بدی این بد دلی با جذب حق

[illegible] — [illegible]

[illegible] اشهد ان لا اله الا الله و اشهد ان محمدا رسول الله [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دہ تردد ہے زند بر بعد گر	خوف و امید بہی دو کرد فر
[illegible] تردد [illegible]	خوف ہے امید، خوف [illegible] امید ہے
زیں تردد عاقبت دل خیرہ باد	اے خدا مرجان ما را کن تو شاد
جو کچھ [illegible] سے [illegible] انجام کار	روح میری [illegible] سے کر [illegible]

مناجات

اے کریم ذو الجلال مہرباں	دائم المعروف وے شاہ جہاں
اے کریم ذو الجلال و مہرباں	ہے تو ہی مشہور سلطان جہاں
یا کریم العفو ذی لم یزل	یا کثیر الخیر شاہ بے بدل
اے کریم العفو [illegible] لم یزل	نیکیوں والے خدا [illegible] بے بدل
از لم اہل جہد [illegible] آں تو رسید	ورنہ ساکن [illegible] عجب مجید
[illegible] سے [illegible]	ورنہ ساکن [illegible]
ہم ز [illegible] کا ایں تردد داد بیم	بے تردد کن مرا ہم از کرم
جس طرح [illegible] سے تردد دے دیے	بے تردد کر کرم سے [illegible]
ابتلا کم سے [illegible] غیاث	بے ذکو [illegible] ابتلا ہمت چوں [illegible]
[illegible]	مرد عورت ہو [illegible] تو [illegible]
تاکہ [illegible] ابتلا یا رب مکن	[illegible] ہم [illegible] وو مذہب مکن
[illegible]	ایک مذہب [illegible] کر دو [illegible] بھی
اشتر [illegible] در دشت [illegible]	ز اختیار [illegible] پالاں [illegible]
[illegible]	جیسے [illegible] ما [illegible] بہتر
ایں کر شد دہ گر شود ایں سو گراں	آں کر شد دہ گر شود آں سو کشاں
یہ [illegible] اس سو گراں	وہ [illegible] طرف کو ہے کشاں

لہ بجش: [illegible] سے [illegible] کپڑا۔

بشکن از من حبل ناہموار را — تا بہ بینم روضۂ ابرار را

یہ مجھ ناہموار سے ... میرا ... مٹ — تاکہ میں دیکھوں جنت ابرار کا

ہمچو آں اصحاب کہف از راہ جود — ہیچم ز ایقاظ نے کل ہم رقود[1]

صورت اصحاب کہف کے رب ہی — دیکھوں بیداری میں سو گئے ہیں

خفتہ باشم بر یمین یا بر یسار — بر نگردم جز چو گو بے اختیار

دائیں کروٹ سوؤں میں یا بائیں — گیند کی صورت ہوں قلب بے بسی

ہم بہ تقلیب تو تا ذات الیمین[2] — یا سوے ذات الشمال اے رب دین

سیدھی کروٹ سے ہوں تا تو ہی — بائیں کروٹ پہ بھی اے آقا تو ہی

صد ہزاراں سال بودم در مطار — ہمچو ذرات ہوا بے اختیار

میں ہزاروں برس تک پرواز میں — مثل ذرات ہوا بے اختیار

گر فراموشم شدہ ست آں وقت حال — یادگارم ہست در خواب ارتحال

گر بھلا بیٹھا ہوں میں اپنا وہ حال — یادگار خواب سے ارتحال

می رہم زیں چار میخ چار شاخ — می جہم در مسرح جاں زیں مناخ

چھوٹ جاتا ہوں چار عنصر کی قید — کودتا ہوں مرغزار روح میں

شیر آں ایام ماضی ہائے خود — می چشم از دایۂ خواب اے صمد

دودھ وہ ایام ماضی کا میرا — خواب کی دایہ سے پیتا ہوں میں

جملہ عالم ز اختیار و ہست خود — می گریزد در سر سرمست خود

سارا عالم اختیار و ہستی سے — بھاگتا ہے اپنے سر سرمست سے

لہ قولہ تعالیٰ تحسبہم ایقاظا و ہم رقود۔ یعنی تم اُن کو ہوشیار گمان کرو گے
حالانکہ وہ سوتے تھے۔

لہ قولہ تعالیٰ ونقلبہم ذات الیمین و ذات الشمال۔ ہم کروٹ دیتے ہیں ان کو کبھی داہنی طرف اور کبھی بائیں
طرف ... سے ... ہوگا ... کروٹ ... ہوگا۔

ہست از مرشدی وار مشد	تنگ عمر تنگ بے خودی فنا
[illegible]	جب عمر تنگ ہے [illegible]
پھر دا [illegible] کی مسخ ست	زار و عمرا صفیادی مسخ ست
جاہے [illegible] سے مستی [illegible]	مصطفی [illegible] وو [illegible]
سے گرچہ از خودی دا بیچ و دی	ابستی [illegible] قفل اسے [illegible]
بھلاوی سے دو اسے بے خودی	شغل [illegible] کر مستی ہو [illegible]
قصہ [illegible] مستی واسے کشتی	زنگ ہے قرباں شد [illegible]
[illegible]	[illegible]
مستی [illegible] کر اداز حق ہو	تاکر [illegible] انصال حسین [illegible]
[illegible] کی طرت عصے عقل	تاکر [illegible] مرواں اشہ [illegible]
نیس [illegible] لا الا من آ ف	تعمق واس حصول قطع [illegible]
[illegible]	[illegible] گیں
لا صود الا بسلطن [illegible]	من تجی ولیپ الشفوت العلی
یاں مدد سے [illegible] سلطان کی	[illegible]
لا ھدی الا بسلطان یقی	من حس من التسبیل [illegible]
[illegible]	[illegible] الهدی کا
[illegible] ما گرورا و فنا	[illegible] کا و کیا
[illegible] جب تک [illegible] جاے فنا	جا ہیں [illegible] حضور کیا

[illegible] شریعت کی طرف [illegible] [illegible]
[illegible] الصلوۃ [illegible] [illegible]
[illegible] جاوے

ہست معراج فلک ایں نیستی	عاشقاں را مذہب و دیں نیستی
ہے یہ معراج فلک یہ نیستی	عاشقوں کا مذہب و دیں نیستی
پوستین و چارق آمد از نیاز	در طریق عشق محراب ایاز
پوستیں و جوتا تھا درد کے سوا	عشق کے مشرب میں محراب ایاز
گرچہ او خود شاہ را محبوب بود	ظاہر و باطن لطیف و خوب بود
گرچہ وہ خود شاہ کا محبوب تھا	ظاہر و باطن لطیف و خوب تھا
گشتہ بے کبر و ریا و کینہ	حسن سلطاں را رخش آئینہ
چھوڑ کر وہ کینہ و کبر و ریا	حسن سلطان کا بنا تھا آئینہ
چونکہ از ہستی خود مفقود شد	منتہائے کار او محمود شد
جب کہ ہستی میں جو خود گم ہو گیا	منتہائے کار میں محمود تھا
زاں قوی تر بود تمکین ایاز	کز ز خوف کبر کردے احتراز
تھی قوی تر اس سے تمکین ایاز	کرتا تھا کبر و ریا سے احتراز
او مہذب گشتہ بود و آمدہ	کبر را و نفس را گردن زدہ
وہ مہذب ہو گیا تھا دیکھو	ترک کر کے کبر کو اور نفس کو
یا پئے تعلیم میکرد آں حیل	یا برائے مصلحتے دور از دغل
یا وہ حیلے از پئے تعلیم تھے	یا کوئی مصلحت تھی دور و کید سے
یا کہ بہر عارفاں زاں شد پدید	کز نسیم نیستی ہستی چمند
یا لپنے اس واسطے جوتا کیا	کہ نسیم نیستی میں ہے ہوا
تا کشاید دخمہ کاں نیستی ست	تا بیابد آں نسیم عیش و زیست
تا کہ کھولے نیستی کی کیچ کو	تا میسر اس کو عیش و زیست ہو

۱ یعنی جوتے اور پوستین کے حیلے ۔
۲ جوتے اور پوستین رکھنے کی جگہ سے مراد ہے ۔

تا شود محدود قصر ایں مردگاں!

[illegible]

تا بیابد بوئے جنت آں جہول

[illegible]

ملک شاں و طلسم ایں مرحلہ

[illegible]

جست بر جاں سکر و سلسلہ

[illegible]

سلسلہ زریں بدید و خوار گشت

دیکھ کر زنجیر زریں ... خوار

ماند در سودائے جنت جاں بدشت

[illegible]

صورتش جنت بمعنی دوزخے

ظاہر ... جنت ... دوزخ

افعی پر زہر و نقشش گلرخے

[illegible] ... صورت ...

گرچہ مومن را سقر ندہد ضرر

گو نہیں دوزخ سے مومن کو ضرر

لیک ہم بہتر بود زاں تا گذر

[illegible]

گرچہ دوزخ دور دارد زاں نکال

[illegible]

لیک جنت بہ ورا فی کل حال

[illegible] جنت ... [illegible]

الحذر اے ناقصاں زاں گلرخے

[illegible]

کز بگاہ صحبت آمد دوزخے

وقت صحبت ... [illegible]

الغرور اے ناقصاں زاں گلشنے

[illegible]

کز حقیقت بد تر ست از گلخنے

... بدتر حقیقت میں ...

زیں سبب جاہلاں زاں گل شکر

[illegible]

کز لبوں آمد ایشاں را چوں شرر

[illegible]

چند گویم من ترا کاے ابلیس!

[illegible]

زیر ترقی لب ست ال ...

[illegible]

لیک تو آمد ترا گفتار بہ من

[illegible]

خواب ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

خواجه آخر یک ... [illegible] ... | وز ... [illegible] ...

[illegible]

[illegible] ... وارث ... | وز ... [illegible] ...

دین پہ چل کرکے ترک ... [illegible] | ترک ... [illegible] ... کی جستجو

ایک غلام کا آقازادی سے عشق

خواجهٔ را بود هندو بندهٔ | پروریده کرده او را زندهٔ

ایک خواجہ ... [illegible] ... غلام | [illegible] ... کلام

علم و آدابش تمام آموخته | در دلش شمع هنر افروخته

[illegible] ... سکھائے ... | [illegible]

پروریده او را از طفولیت بناز | در کنارِ لطفِ آن اکرام ساز

[illegible] | [illegible] ... رحمت کی ... [illegible]

بود هم این خواجه را یک دختری | سیم اندامی گشی خوش گوهری

ایک ... [illegible] | خوش گوہر ... [illegible]

چون مراهق گشت دختر طالبان | بذل میکردند کابین گران

جب ... [illegible] | [illegible]

می رسید از جانب هر مهتری | بهر دختر هم پیام خواستگری

[illegible] ... جانب سے ... [illegible] | [illegible]

گفت خواجه مال را نبود ثبات | روز آید شب رود اندر جهات

[illegible] ... سے ... [illegible] | ... رات کو جاتے ہیں

[illegible] ... لائق نہیں بلکہ ... سلام ... [illegible]
ملنے سے ... [illegible] ۔

حسنِ صورت کم بدارد اعتبار	گر شود رنگِ رخ زرد از یک زکام
حسن صورت کا ہی کیا ہے اعتبار	منہ پڑے پیلا جو کھائے زکام
سہل باشد نیز بہتر زادگی	کو بود عزّ و جمال از سادگی
ہے یہ بہتر زادگی بھی سہل تر	سادہ دلی سے ہے عزت مال کی
اے بسا بہتر پسر کز خود شر	شد ز فضل از خشت خود ننگِ پدر
ہیں بہت سے شریروں کے پسر	جو ہوئے فضول سے میں ننگ پدر
بہتر شود نیز از گوہر شد خسیس	گو پدر ست و عبرت گیر از ابلیس
کہ بہتر سے بھی ہوتا ہے برا	[illegible] ہے مگر عبرت کی جا
علم بودش چون نبودش عشق دین	او ندید از آدم الا نقش طین
علم تھا اس کو نہ تھا عشق دین مگر	نقش خاکی آدم آئے تھے نظر
گرچہ دانی دقت علم اے امین	ز آنت نگشاید دو دیدہ غیب بین
مشکلات علم ہیں حل اے امین	کب کھلیگی ہے چشم غیب بین
او نہ بیند غیر دستار و ریش	از معرف پرسد از حال درویش
ریش و دستار اس کو آتی ہے نظر	پوچھتا ہے وہ کسی درویش کو
عارفی تو از معرف فارغی	خود ببین کہ نور با زاغی
ہے معرفت سے تو بے حاجت ہمیں	اور روشن ذات ہے خود میں تو
کار تقوی دارد و دین و صلاح	کز او باشد ہر دو عالم فلاح
علم کا تقوی ہے یا دین و صلاح	جس سے ہے دونوں عالم کی فلاح
گر ز یک دو مادر جو انتساب	گرچہ او تخم ہمہ تحصیل و تبار
[illegible]	[illegible]
لیک زنان گفتند کار ورداں نیست	مہتری و حسن و استقلال نیست
مرد ہی کے [illegible]	اس میں کب حسن اور استقلال ہے

گفت [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

چوں [illegible] | [illegible] دست [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] بود | گفت [illegible] ضعیف [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | علت [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] دست | [illegible]

[illegible] | [illegible]

آں [illegible] | [illegible] سینہ [illegible]

[illegible] | [illegible]

گفت [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] اور [illegible] بود | [illegible] خود [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

گفت امید من ز تو اینکه بود — [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

خاتون کو خواجہ کا جواب

گفت خواجہ صبر کن او را مگو — [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

تو وش با خوش کی بگوید راست
[illegible]

کز حقیقت زخنده آبی نیست
[illegible]

مادانسته ای خوش شسته ای
[illegible]

چونکه دانستیم کو ادلی تری
[illegible]

آتش ابم و دیں کالو این ما
آگ بھی ... ہے ... ہم

لیلی آن ماه و ہم مجنون ما
جیسے لیلی ہی ہمارا ... ہے

تا خیال و فکر چون بست زده
جب خیال و فکر ...

فکر شیریں مرد را فربه کند
فکر ... موٹا کرتا ہے

جانور فربه شود لیک از علف
جانور ... گھاس سے

آدمی فربه ز عزت است و شرف
آدمی موٹا عزت سے ہوتا ہے

آدمی فربه شود از راه گوش
کانوں کے رستے سے موٹا آدمی

جانور فربه شود از حلق و نوش
جانور ... کھانے پینے سے

لذت ... [illegible]
[illegible]

خود ز ... [illegible]
[illegible]

ازل چنین ... [illegible]
[illegible]

گر ... فانی ... [illegible]
[illegible]

لذت خور ... [illegible]
[illegible]

تا بدانست از دل لطف خوش
... لطف سے ... ہے

وضع ... [illegible]
[illegible]

گل ... [illegible]
[illegible]

چون ... [illegible]
[illegible]

... [illegible]
[illegible]

فرجو و رفت آمد و سرخ و شگفت | همچو گل سرخ و بتر زال گفت

مو ... سرخ ... ہو کر کھل گیا | ... وہ شکر بھر ... گیا

گر کسے کیفیت کار نے خاتون مرکن | کرد مادرا باشد ... افسون و فن

وہ ... کیفیت خاتون ... سے ... | ... جیسے ... افسون ...

لیک خاتون ہم ز جرم نے تفتیش کرما | در ... شیم فارغ باش ...

لیکن عورت اس سے تفتیش کی ... | ... تدبیر میں ... کر ...

خود چو جوانی پیش کرس ہم ز رفت گشت | رفت از دے علت و آمد بہشت

وہ جب کے ... ہوا ... | ... سب ... وہ اس کے ... گئے

او و نفس ... تیز و ... دست کس | تا فزوں میشد نشاط ... جوان

... وہ اس سے ... گیا ... | ... اس ... ہوا ...

خود جمعیت ... و ... | کر ... سار ... فرج را ...

... لے ... ... کر گیا | ... فرج کا ... لام ...

تا جماعت ... وہ ... | ... فرج ... وقت ... الحال

... لگے ... ہو کر ... | اے فرج ... مبارک ... حال

تا یقین شد مر فرج را این سخن | علت ... رفت ...

... فرج کو ... یقین سا ہو گیا | ... گئی سب ... اچھا ہو گیا

بعد از آں ... شب عشرت بخس | ... را بست ... زن

وقت جب عشرت کی ... | ... کے ... زن

... کرد و سا ... | ناگہاں ... و شمع ... عروس

... کی ... کر ... | ... کا ... ہے ...

لہ ... لام کا نام ہے ۔

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
شمع [illegible] خلوت [illegible]	[illegible] رفت
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] رفت	[illegible] رفت
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

گفت خود را کس مبادا اتصال	با چو تو ناخوش عروسی بدخصال
مجھ سے کوئی ہو کرے وصال	اے عروس ناگوار و بد خصال
روز زیبا چون نکویان بتر	کیر زفت شب بتر از کیر خر
تو تنہا دن کو دن کو ہے مگر	رات کو ہے کیر تیرا ۔ کیر خر

ہر شخص اس غلام کی طرح ہے

ہمچنین جملہ نعیم این جہان	بس خوش است از دور پیش از امتحان
ایسی سب ایسی ہی لذات جہاں	دور سے بہتر ہے ان کا امتحاں
می نماید در نظر از دور آب	چون روی نزدیک آن باشد سراب
دور سے دیکھو نظر آتا ہے آب	پاس جب جاؤ تو نکلے گا سراب
گندہ پیر است او و از بس چاپلوس	خویش را جلوہ دہد چون نو عروس
ہے یہ دنیا کہ بڑھیا چاپلوس	جلوہ کر بیٹھی ہے مانند عروس
ہین مشو مغرور آن گلگونہ اش	نیش نوش آلودہ او را مچش
اس کے گلگونہ پہ تو نازش نہ کر	نیش اندر نوش آلودہ ہے چکھنے سے ڈر
تا نیفتی چون فرج اندر حرج	صبر کن کالصبر مفتاح الفرج
تا نہ تو مثل فرج ہو جائے تنگ	صبر کر ۔ ہے صبر کنجی [illegible] بلا
آن کنارا اول نہ پنہان دام او	خوش نماید اولت انعام او
حال ظاہر اس کا ہے پنہاں ہیں	اور نہ لذت ہے اس کی بہتری
چون بپیوستی بدام اے ہوشیار	چند نالی در ندامت زار زار
جب تو جا پہنچا [illegible] پھنس جائے گا	پھر تو دنیا میں روتا ہی رہے گا

لہ یعنی نیش پر نوش کا رنگ چڑھا ہوا ہے ۔

تا نمیری دور زیری و خسی	نیست الا درد و مرگ شان دوی
یہ امیری ... دور ہیری کی ... خسی	وہ درد ہے اور موت ہے یا جان دوی
جمله با حرص و ہوس چوں شہ سند	چوں جنازہ نے کہ بر گردن نہند
جمله ہیں ... دنیا ... سب ...	جو ... دکھ ... جنازہ ...
جملے با احتمال خود خواہد کفور	بار مردم گشته چوں اہل قبور
جس ... سواد ... تا ... ہے ...	بار مردم صورت اہل قبور
بر جنازہ ہر کرا بینی بخواب	فارس منصب بود عالی رکاب
ہو جنازے ... خواب	تو سوار ... عالی رکاب
زانکہ آں تابوت بر خلق ست بار	بار بر خلقاں نہاد ایں کبار
لیکن ... وہ تابوت ہے خلقت پر	بار ہیں خلقت پر ... ہے کبار
بار خود بر کس منہ بر خویش شو	سروری را کم طلب درویش شو
... جس طرح ہو خود ...	خوب ہے درویشی سے ... سرداری ہے کیا
مرکب اعناق مردم را بہلے	تا نباید نقرست اندر دو پاے
... لوگوں کی گردن ہے سوار	تا ... ہو پاؤں میں ...
مرکبے را کاخر ش تو وا دہی	کر بشہرے ماند وی راں دہی
ہر سواری کو ہے آخر چھوڑنا	شہر ہی کر کیوں ہے ویرانہ دنیا
وا دہ جس کش کنوں گر چوں شہ کند	تا نباید رخت در ویراں کشود
چھوڑنا ہے ... شہر آتا ہے نظر	تا ... میں ہو تیرا گذر
وا دہ جس اکنوں کہ صد بستانت ہست	تا نیاید ماجراے ویراں ہست
چھوڑنا ہے ... سیکڑوں	تا ... ویران ... حاجت ہوں
گفت پیغمبر کہ جنت از الہ	گر ہمی خواہی ز کس چیزے مخواہ
... جنت ہے اگر	تو کسی سے کچھ نہ مانگ ...

چوں بخواہی من کنیم امر ترا	جنت الماویٰ و دیدار خدا
جب چاہو ماں ... ہو گا عطا	جنت الفردوس و دیدار خدا
آں صحابی زاں کرامات خفیا	تا بہ روز مرگ گشتہ بد سوار
اک صحابی نے کیا عجب امتحاں	[illegible]
تازیانہ از کفش افتاد راست	خود فرود آمد ز کس [illegible]
ہاتھ سے کوڑا جو ان کے گر پڑا	خود ہی اتر کے وہ لیا اس کو اٹھا
آنکہ از داد و حق نیاید [illegible]	در تداوی بے خواہشی خود رسید
[illegible] جائے [illegible] نہیں [illegible]	بے طلب [illegible] وہ بے جاتا
در بامے حق بخواہی ہم رواست	آں چناں خواہش طریق انبیاست
[illegible] حق سے [illegible]	ایسی خواہش ہے طریق انبیا
و شاد چوں شارت کرد دوست	کرد [illegible] گلزار [illegible] است
[illegible] جب [illegible]	[illegible] ہے [illegible] کے لئے
ہر یکی گر امر او پیش آورد	آں زنگی ہائے عالم بگذرد
[illegible] حکم سے [illegible]	بست میں اس سے جہاں کی [illegible]
زاں صورت گر [illegible] ریز است	[illegible] صد ہزاراں [illegible] است
اس صورت سے [illegible] جسم [illegible]	[illegible]
ایں سخن پایاں ندارد باز گرد	سوئے شاہ [illegible] باز گرد
اس سخن کی حد نہیں [illegible] لوٹ جا	سوئے سلطان [illegible] ہے [illegible]
باندوو [illegible] کاں [illegible] دو [illegible]	تا [illegible] آواز دہ [illegible]
[illegible] کی طرح [illegible]	[illegible] لڑکی سے [illegible]

شاہ سلطان [illegible] سے ہے [illegible] دل جانے [illegible] نفس کو کہا ہے۔

صورت ویرا چو در دل ره دهند	از ندامت آتشی بر وی نهند
صورت اس کی جو دل میں راہ دیں	[illegible] ندامت سے [illegible]
مکر و دانا چون قطع نکنی [illegible]	ذوق و ذوی را چو زان [illegible]
[illegible]	ذوق سے [illegible] کیوں [illegible]
دیده و دادن باز دست حق [illegible]	دو پا دادن زنی بر دیده دست [illegible]
ہاتھ سے دیے ہوئے دیکھا دے	[illegible] ہاتھوں سے [illegible] دیکھ لے
همچنین [illegible] خونی و [illegible]	وقت نقش [illegible] را وا دهند
[illegible] خونی [illegible]	وقت [illegible] کے [illegible] ہوئے
تو [illegible] آرند [illegible] وا [illegible]	باز نشیان [illegible] سوی کار
[illegible] کرتے ہیں [illegible]	[illegible] کرتے ہیں [illegible]
[illegible] آن کار را	نور دیده [illegible] آن سو بار را
دور سے [illegible] دیکھی [illegible]	نور [illegible] اور [illegible]
چون سیاه سوخت [illegible]	باز چون [illegible]
جب [illegible] جاتے ہیں	[illegible]
باز دیگر [illegible] و [illegible]	خویش را [illegible] شمع زود
[illegible] کرتے [illegible]	[illegible] شعلوں [illegible] کرتے ہیں [illegible]
باز دیگر سوخت [illegible]	باز گردی [illegible] دست
[illegible] جاتے ہیں [illegible]	[illegible] ہے مست [illegible]
آن زمان کز سوختن [illegible] جهد	[illegible] شمع را وا [illegible]
[illegible] ہے وہ [illegible]	[illegible] شمع کی [illegible]
کاسه [illegible] تابان [illegible]	[illegible] صحبت کار [illegible] سوز
[illegible]	صحبت کا [illegible]

[illegible]

باز آتش باوش از دود تو بود و مبین | کہ وہن الکافرین کید الکافرین

تا وہ تیرے آگے پھر سے بجھتا | کید کافر سست کرتا ہے خدا

کلما اوقدوا نارا للحرب کی تفسیر

کلما ہم اوقدوا نارا للوغا | اطفاہا اللہ نار صد حتی انطفا

آگ جب روشن لڑائی کی ہوئی | تو اسے حق نے بجھایا بجھ گئی

عزم کردہ کہ دلا اینجا مایست | گشتہ ناسی عزم زاہل عزم نیست

عزم کرتے ہیں دل کہ اٹھ یہاں | بھولتے ہیں عزم صادق ہے کہاں

چوں نبود آں تخم صدقے کاشتہ | حق بر آں نسیان او بگماشتہ

راستی کا بیج جب بویا نہ تھا | حق نے ان پہ بھول کو غالب کیا

گرچہ آتش زنہ دل تیز ہم | آں ستارہ آتش را کشت ہم

دل کو ہے ویسا ہوا چقماق ہے | وہ بجھائے آگ کو اس کی ہم

ایک خواجہ اور ایک چور

رفت دزدے شب بخانہ یک ذکی | از رہ پنہاں درو ہمچو کرک

چور اک شب کو کسی کے گھر گیا | راہ پوشیدہ سے جیسے بڑھ گیا

سرفہ الخنبد شب آں معتمد | برگرفت آتش زنہ کاتش زند

کھانسے کی جب صدا اس نے سنی | روشنی کو خواجہ نے چقماق دی

۱؎ قولہ تعالیٰ۔ اِنَّ اللّٰہَ مُوْہِنُ کَیْدِ الْکَافِرِیْن۔ یعنی تحقیق اللہ کافروں کے مکر کو خود درست کردیتا ہے ۔

۲؎ قولہ تعالیٰ۔ کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِلْحَرْبِ اَطْفَاَہَا اللّٰہُ۔ یعنی جب کبھی انہوں نے لڑائی کی آگ بھڑکائی وہ اللہ نے بجھا دی ۔

میزد آتش بہر شمع افروختن — تا سر آواز را بیند علن
آگ بہر شمع تھا وہ جھاڑتا — تاکتا ہے چور کی آواز کا

دزد آمد نزد بالینش نشست — چون گرفتے سوختہ کردیش پست
چور بیٹھا آکے اس کے سامنے — سوختے کو تاکہ اس کے گل کرے

می نہاد آنجا سر انگشت را — تا شود استارۂ آتش فنا
رکھ دیا اس جا پہ انگلی کا سرا — جس سے بجھ ہی وہ شعلہ آگ کا

تر بکرد او سر انگشت را — زاصبع آن استارہ را کرد فنا
تر وہ کر لیتا تھا انگلی کا سرا — اس سے کرتا تھا وہ شعلے کو فنا

خواجہ می پنداشت کو خود میرد — از نمے دید آن کہ دزدش میبرد
خواجہ سمجھا بجھ رہی ہے آپ سے — یہ نہ سمجھا ہے بجھاتا چور ہے

خواجہ گفت این سوختہ نمناک بود — می مرد استارہ از ترّیش زود
خواجہ سمجھا۔ سوختہ نمدار ہے تر — بجھتی ہے اس تری کا ہے اثر

بسکہ ظلمت بود و تاریکی ز پیش — می ندید آتش کشی را نزد خویش
تھی بہت ظلمت اور تاریکی بڑی — کہ نہ دیکھا گل کرنے والے کو دکھ

اینچنین آتش کشی اندر دلش — دیدۂ کافر نبیند از عمش
ایسا آتش کش ہے دل میں بھی نہاں — یہ نہیں سوجھے ہے کافر کو عیاں

چون نمی داند دل دانندۂ — ہست با گردندہ گردانندۂ
جانتا آگاہ دل ہے وہ بھی — پھرنے والے کو پھراتا ہے کوئی

چون نمی گوئی کہ روز و شب بخود — بے خداوندے کی آید کے رود
کیوں نہیں کہتا ہے یہ دن اور رات — کب بغیر آتے جاتے ہیں بے حکم ذات

گرد معقولات می گردی ببین — اینچنین بے عقلی خود اے مہین
گرد معقولات کو پھرتا ہے دیکھ — اپنی بے عقلی پہ کیوں مغرور ہے دیکھ

خانہ با بنّا بود معقول تر	یا کہ بے بنّا بگو اے بے ہنر
گھر بے معمار سے معقول تر	یا کرے معمار ہول سے بے خبر
خانۂ بابانی جدیدگی و وقار	کے بود بے اوستادے خوبکار
ایک گھر [illegible] و قار	ہو گا بے استاد کیونکر [illegible]
خط با کاتب بود معقول تر	یا کہ بے کاتب بیندیش اے پسر
خط [illegible] کاتب ہی سے معقول تر	یا کرے کاتب [illegible]
جیم گوش و عین چشم و میم فم	چون بود بے کاتبے اے متہم
[illegible]	کیسے بے کاتب کے [illegible]
شمع روشن بے ز گیرانندۂ	یا بگیرانندۂ دانندۂ
شمع [illegible] سے روشن ہوئی	یا جلا [illegible]
صنعت خوب از کف شل ضریر	باشد اولیٰ یا ز گیرائے بصیر
[illegible]	[illegible]
پس چو دانستی کہ قدرت میکند	پر حسرت و [illegible]
[illegible] احساس ہے	[illegible]
پس بگو بر عشق [illegible] بجنگ	سوئے شخص [illegible] تیر تفنگ
[illegible]	تیر [illegible] کی طرف [illegible]
چون آن قوم مغل بر آسمان	تیر ے انداز [illegible] جہان
صورت قوم مغل [illegible] آسمان	تیر [illegible] طرح جہان
یا گرفتار [illegible]	چون [illegible] دل کنان [illegible] کردہ
[illegible]	[illegible]

[illegible]

خود علاج بودی زحمتی از کشش | از کشش و حول ای ست خوش
تو علاج میں بھی اُسی کا تھا اسیر | اس سے اس کے دھوکا ہوا گیر

آرزو جستن بود بگریختن | پیش ما وصلش خوان تقوی ریختن
آرزو کا ڈھونڈنا ہے بھاگنا | ... تقوی ... دل کھیل

ایں جہاں دام است و دانہ ش آرزو | در گریز از دامہائے آرزو
یہ جہاں ہے دام دانہ آرزو | حرص کے دانوں سے فوراً بھاگ تو

چوں چنیں رفتی بدیدی صد گشاد | چوں شدی در ضد آں دیدی فساد
جب یہ کر جائے تو پائے گا مراد | پڑگیا ضد میں تو دیکھے گا فساد

چوں شنیدی ضد ہا فی ضد آں | ضد را از ضد شناسائے جواں
ضد میں ضد کا رنگ جب ہوگا عیاں | ضد سے ضد پہچان لیتے ہیں اے جواں

پس پیمبر گفت استفت القلوب | گرچہ مفتی شاں برون گوید خطوب
قول پیغمبر ہے دل سے رائے لے | گو کہ مفتی کیسے ہی خطبے پڑھے

حدیث استفت قلبک کا بیان

گفت استفت قلبک آں رسول | گرچہ مفتی برون گوید فضول
کہتے ہیں لے دل سے فتویٰ مصطفیٰ | گرچہ کہہ دے بیہودہ بھی مفتی تو کیا

آرزو بگذار تا رحم آیدش | آزمودم کایں چنیں میبایدش
آرزو چھوڑے تو رحم آئے اسے | کر چکا ہوں امتحاں یہ چاہئے

چوں نتانی جست پس خدمت کنش | تا روی از حبس او در گلشنش
ہو نہ سکتا گر ... خدمت کر | تا کہ ... سے گلشن میں ...

سلہ استفت قلبک ولو افتاک المفتون۔ یعنی اپنے دل سے فتویٰ لے اگرچہ مفتی کیسا ہی فضول فتویٰ دے۔

دمبدم چوں تو مراقب مے شوی — داد مے بینی ز داور اے غوی

جب تو بھی تو کرے گا دمبدم — دیکھے گا اس کے الطاف و کرم

مدتے بندی تو چشم خود ز احتجاب — کار خود را کے گذارد آفتاب

اور اگر آنکھوں کو بند کرے گا حجاب — کام چھوڑے گا نہ اپنا آفتاب

باز داں سوئے ایاز و رتبتش — واں فضیلت در کمال رفعتش

کر ایاز اور اس کے رتبے کا بیان — وہ فضیلت جس سے رفعت کی عیاں

ایاز اور محمود

چوں امیراں از حسد جوشاں شدند — عاقبت بر شاہ خود طعنہ زدند

جب امیروں کا ہوا جوش حسد — شاہ کو دینے لگے طعنے وہ بد

کایں ایاز تو ندارد سی خرد — جامگی سی امیر او چوں خورد

جب وہ عقلیں تیس اس میں نہیں — تیس امیروں کا وظیفہ کیوں لے

شاہ بیروں رفت با آں سی امیر — سوئے صحرا و کہستاں صید گیر

لیکے ہمراہ تیس امیر اک کام گار — شاہ صحرا کو گیا بہر شکار

کاروانے دید از دور آں ملک — گفت امیرے را کہ رو اے موتفک

دیکھا شہ نے دور سے اک قافلہ — اک امیر بدگماں سے یوں کہا

رو بپرس آں کاروان را بر رصد — کز کدامیں شہر اندر مے رسد

جا کے پوچھ اس قافلے سے پوچھ لے — وہ دھر آرہا ہوا کس شہر سے

رفت و پرسید و بیامد کز رے — گفت عزمش تا کجا درماند وے

وہ گیا، پوچھا، کہا رے سے شہا — پوچھا جانا ہے کہاں وہ چپ رہا

دیگرے را گفت رو اے بو العلا — باز پرس از کاروان کہ تا کجا

بھیجا اور اک دوسرے کو بول اے بو العلا — کارواں سے پوچھ جانا ہے کہاں

[illegible]

بے وسیلت بے بشارت یک بیک ۔۔۔ حال شان دریافت بے پیک و محک

بے کہے اور بے خبر کے یک بیک ۔۔۔ پوچھ آیا حال سب سے بے دھڑک

ہر چہ زیشان کی میان در سی مقام ۔۔۔ کشف شد زان یک امام فتنا

[illegible] ۔۔۔ کر دیا دم بھر میں اس سے آشکار

پیش بگفتند شان امیر ما کلین نغز است ۔۔۔ از شما پنہاست کار چه نیست

سب امیروں نے کہا یہ بھی ہے فن ۔۔۔ جب کہ سب ہے یہ فضل ذوالمنن

قسمت حق است مہ را روی نغز ۔۔۔ دادہ نکہت گل را بوی نغز

چاند کو جو حسن قسمت کیا ۔۔۔ ہے وہی پھولوں کا خوشبو کیا

بلکہ سلطان چون عنایت میکند ۔۔۔ از قضا خرکیسہ را صد رہ زند

ور جس پہ عنایت شاہ کی ۔۔۔ جو عطا اس کو بلند [illegible] کی

گفت سلطان بلکہ آنچہ از نفس زاد ۔۔۔ ریع تقصیر است و دخل اجتہاد

بولا شہ ہے نفس سے کہ جو مراد ۔۔۔ نفس کا محصول، دخل اور اجتہاد

ور نہ آدم کے بگفتے با خدا ۔۔۔ رَبَّنَا اِنَّا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا

ورنہ آدم کیوں یہ کہتے اے خدا ۔۔۔ ظلم ہم نے اپنے نفسوں پہ کیا

خود بگفتے کین گناہ از نفس بود ۔۔۔ چون قضا این بود جرم ما چہ بود

یہ بھی کہتے یہ گناہ نفس کا ۔۔۔ کہتے جب یوں تھا تو کیا ہے خطا

ہمچو ابلیسے کہ گفت اغویتنی ۔۔۔ تو شکستی جام و ما را می‌زنی

سا کلام اغویتنی تھا ابلیس کا ۔۔۔ جام تو توڑے آپ، ہم کو سزا

بل قضا حق است و جہد بندہ حق ۔۔۔ ہین مباش اعور چو ابلیس خلق

حکم حق ہے حق ہے سعی [illegible] ۔۔۔ مت بنو کانا کہ خو شیطان سے ہو

لہٰذا [illegible] مطلب یہ کہ [illegible] حضرت [illegible] آئے [illegible] کا ایک [illegible] بلکہ دونوں [illegible] دونوں پہلوؤں پہ غور کرو

ور ترازو را نماند اندر روزگار [illegible] — ای ترازو کے بود [illegible]

[illegible]

ای کژی [illegible] خود کے شود — چون دو دست و پاے او بسته شود

[illegible]

یکی بشد ای ترازوی ستم — گر دو [illegible]

[illegible]

ای ترازو دست کرد میل [illegible] — [illegible] تا [illegible]

[illegible]

لیک ترازو [illegible] قدر [illegible] — [illegible]

[illegible]

بر قضا کم نه بهانه ای جوان — جرم خود را چون نهی بر دیگران

[illegible]

خون کند زید و قصاص او به عمرو — می خورد عمرو و بر احمد حد خمر

[illegible]

گرد خود برگرد و جرم خود ببین — جنبش از خود بین و از سایه مبین

[illegible]

که نخواهد شد غلط پاداش میر — خصم را می داند آن میر بصیر

[illegible]

چون عسل خوردی نیامد تب به غیر — مزد روز تو نیامد شب به غیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو چو کردی جهد کار از تو گشت
تو نے کیا [illegible]

تو چو کاری کی کنی در هیچ کشت
کب [illegible] حصول [illegible] کھیتی کا [illegible]

فعل تو کان زاید از جان و تنت
فعل جو [illegible] جان و تن سے ہیں ہے

همچو فرزندت بگیرد دامنت
مثل بچوں کے ہیں دامن گیر ترے

فعل را در غیب صورت می‌کنند
فعل کی صورت بنتی جاتی ہے یار

فعل دزدی را نه داری می‌زنند
فعل دزدی کو [illegible] دار

دار کی ماند بدزدی لیک آن
دار چوری سے مشابہ [illegible] لیکن

هست تصویر خدای غیب‌دان
ہے وہ اک تصویر رب الغیب

در دل شحنه چو حق الهام داد
حق نے جو الہام شحنہ کو کیا

کاین چنین صورت بسازانم ز داد
ایسی صورت [illegible] ہے کو [illegible]

تا تو عالم باشی و عادل قضا
تاکہ تو عالم ہو اور عادل قضا

نامناسب چون دهد داد و سزا
کب خدا دیتا ہے ناموزوں سزا

چونکه حاکم این کند اندر گِلے
حاکموں میں [illegible] سب [illegible]

چون کند حکم احکم این ملک [illegible]
کیا کرے گا حاکموں [illegible] کا حکم [illegible]

چون بکاری جو نروید غیر جو
جو اگر بوئے گا تو [illegible] جو

قرض تو کردی ز که خواهی گرو
قرض کر کے کس سے لیتا ہے گرو

جرم خود را بر کسے دیگر منه
جرم [illegible] تو [illegible] دوسروں کے سر

گوش و هوش خود بدین پاداش ده
ہوش [illegible] اپنی سزا پہ [illegible] کر

جرم بر خود نه که تو خود کاشتی
تو نے [illegible] جرم [illegible]

با جزا و عدل حق کن آشتی
[illegible] جزا و عدل حق سے صلح کر

لے یعنی [illegible] کہ اس [illegible]
[illegible]

ریح را باشد سبب هم کرد نیز | در فعل خویش بی‌ذات نیز

[illegible]

آن نکوید حجت چشم احول کن | سبب با ابدا ... وکالش نمد

[illegible]

مستمع کن نفس خود را ای فتی | مستمع کن جزو را ای عدل را

[illegible]

تو چو کن مردانه سر ... | گرفتی تیغ ... نشتر ...

[illegible]

در نسوزن نفس کو ... | آفتاب حق ... ذره

[illegible]

هست آن ذات ... | نیست با خورشید همی ذره

[illegible]

هست ذرات خواطر و افکار | پیش خورشید حقایق آشکار

[illegible]

چشم حق بید ... | سر غیب است ... نهان

[illegible]

شکاری اور پرندہ

رفت مرغی در میان مرغزار | بود آنجا دام از بهر شکار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دانه چندے نهاده بر زمین	و آن صیاد آنجا نشسته در کمین
دانے تھوڑے سے دام پر تھے پڑے	گھات میں صیاد تھا اس دام کے
خویشتن پیچیده در برگ و گیاه	وز گل و لاله هم بر سر کلاه
گھاس کے بیچ جسم کو ڈھانپے ہوئے	سر پہ پھولوں کی ٹوپی رکھے ہوئے
در کمین بنشسته و کرده نگاه	تا در افتد صید بیچاره ز راه
گھات میں وہ کر رہا تھا انتظار	تاکہ آ کے گر پڑے کوئی شکار
مرغک آمد سوی او از ناشناخت	پس طوافے کرد و پیش مرد تاخت
ایک چڑیا بے خبر سی پاس آئے	چو طرف پھر کر گیا اس مرد کے
گفت او را کیستی اے سبز پوش	در بیابان در میان این وحوش
کون ہو تم اے سبز پوش آ کے کہا	وحشیوں کے بیچ میں کیونکر آ گیا
گفت مردے زاهدم من منقطع	با گیاهے گشته‌ام اینجا مقتنع!
بولا وہ کہ تارک دنیا ہوں میں	جنگل میں گھاس پر گزر کرتا ہوں میں
زهد و تقوی را گزیده دین و کیش	زانکه می‌دیدم اجل را پیش خویش
زہد و تقویٰ سے بنا مشرب مرا	سامنے موت اپنی ہر دم دیکھتا
مرگ همسایه مرا واعظ شده	کسب و دکان مرا بر هم زده
مرگ ہمسایہ سے عبرت مل گئی	سب کمائی اور دکان چھوڑ دی
چون بآخر فرد خواهم ماندن	خو نباید کرد با هر مرد و زن
جب ہے تنہائی مرا انجام کار	مرد و زن سے کیوں رکھوں میں لگاؤ
رو بخواهم کرد آخر در لحد	آن به آید که کنم خو با احد
اب مجھے قبر میں جانا ہے ضرور	خوب ہے ہو جاؤں میں کا خدا
چون زنخ را بست خواهید اے صنم	آن به آید که زنخ کمتر زنم
جبکہ ٹھوڑی میری باندھی جائے گی	تب تو بہتر ہے مرا کم بولنا

لب بزد نغمت و کرد آموخته — آخر شتت پا بند نا دوخته

[illegible]

روی تنهاک آر رحم کز بی رسته ام — دل چه دیده بو تا پا پا بسته ام

[illegible]

جدو خویشان ان قدمی جاده — ما بخویش دل هدایت بسته ام

[illegible]

ساما با جسمی و جسمه گی — با من حد و اخست جسم و دی

[illegible]

دو بیج او خود ز نفوس بار حیال — مد ع اصل خوش با کرد و نکول

[illegible]

از نفوس واز عقول با صفا — تا امرست تا ... کا کے جو تا

[illegible]

یاد گاں چیسه وزه تا حتی — بد سواران ... بر تا حتی

[illegible]

کو بو کاں گر کرد و پادی خوف — شب کشتی خاں تماشه

[illegible]

خد ... وکت پادی طفل عرو — وز ود تا ناجش تیا و کعش بد و

[illegible]

تاں جہاں آگر ما و بہادی در قناد — کاں کلاه و پیرهن نقش یاد

[illegible]

[illegible]

ایک مرد اور ایک چور

[illegible]

جاں ہمے باید کہ رو تا رہ برد
حزم مجبود جمع و طاعون آورد

ہوشیاری کو یہ سمجھے ہو رہے
بہ ہوشیاری تو یہ ہوش ہو دوا

آں یکے و زد ولیست فتنہ سیرتے
چوں خیال و را بعدم صورتے

فتنہ سیرت بھی ہے یہ وہم بھی
گم ہے شکل خیال اس کی ہم

کس نداند مکر او الا خدا
در خدا بگریز و وارہ زیں دغا

کس کو اس کا ہے خدا ہی جانتا
مکر سے بھاگ در پناہ حق میں جا

پرند اور شکاری کا مناظرہ

مرغ گفتش خواجہ در خلوت مایست
دین احمد را ترہب نیک نیست

مرغ بولا تو نہ خلوت ترک کر
دین احمد میں ترہب[1] ہے حجر

از ترہب نہی فرمود آں رسول
بدعتے چوں برگرفتی اے فضول

منع کرتے ہیں ترہب سے رسول
کیوں گرفتار ہے بدعت کی فضول

جمعہ شرطست و جماعت در نماز
امر معروف و ز منکر احتراز

بے جماعت جمعہ مشروط نماز
حکم ہاں اور منع سے کر احتراز

رنج بدخواہاں کشیدن زیر صبر
منفعت دادن بخلقاں ہمچو ابر

غم بدوں کے جھیلنا بھی ہے صبر
نفع دنیا بحر کو دینا مثل ابر

خیر الناس من ینفع الناس اے پدر
گر نہ سنگی چہ حریفی با مدر

وہ ہے بہتر جو ہو نفع خلق کا
گر نہیں پتھر تو ڈھیلا کیوں بنا

در میان امت مرحوم باش
سنت احمد مہل محکوم باش

در میان امت مرحوم رہ!
ترک سنت کو نہ کر محکوم رہ

[1] دنیا چھوڑ دینا

چون ... حاجت حکمت ...	جمله ... حکمت آدمی ...
[illegible]	[illegible]
دو جوانش گفت بسیار ...	نیست ...
[illegible]	[illegible]
هست تنهائی ...	... شنید ...
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

ہیں ز سایہ شخص رہ مکن طلب ⁂ در مسبب رو گذر کن از سبب

سائے سے بچو اور شخص سے مت کر طلب ⁂ آ سبب سے نکل اور دیکھ مسبب

یار چسپانی بود در پیش مرگ ⁂ صحبتش شوم است باید کرد ترک

یار چسپانی ہے موت کے وقت ⁂ صحبت اس کی منحوس ہے ترک کر دے

علم او در علم قیصر او بود ⁂ مرده اش روال چونکه مرده چون بود

اس کا علم قیصر کے علم کی مثل ⁂ ڈھونڈتے ہو مردے کو مردہ ... کو جان

ہر کہ با این قوم باشد راہب است ⁂ کہ کلوخ و سنگ او را صاحب است

ان کا جو ساتھی ہے وہ راہب ہے ⁂ ڈھیلے پتھر اس کے مالک ہیں سبھی

خود کلوخ و سنگ کس یارہ زند ⁂ زین کلوخان صد ہزار آفت رسد

ایسے ڈھیلے نہ حقیقت رہیں ⁂ ہیں یہ ایسے ڈھیلوں سے دکھوں تئیں

گفت مرغش پس جہاد آنگہ بود ⁂ کاین چنین رہزن میان رہ بود

مرغ بولا ہے جہاد اس دم ہوا ⁂ ایسے رہزن سے گھرے جب رستا

از برای حفظ یاری و نبرد ⁂ بر رود تا ایمن آید شیر مرد

بنتے ہیں ... یار ⁂ پس ... خطر میں شیر مرد

عرق مردی آنگہی پیدا شود ⁂ کہ مسافر ہمرہ اعدا شود

جب جہد ... مرد ... ⁂ ہمرہ دشمن مسافر ہو کوئی

چون نبی السیف بودہ است آن رسول ⁂ امت او صفدرانند و فحول

تھے نبی السیف شاہ بحر و بر ⁂ ان کی امت بھی ہے صفدر و نر

مصلحت در دین ما جنگ و شکوہ ⁂ مصلحت در دین عیسیٰ غار و کوہ

مصلحت ... جنگ و شکوہ ⁂ دین عیسیٰ میں ہے افضل غار و کوہ

لہ قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انا نبی السیف ۰

مصلحت دو دست بر یک کار بہ

مصلحت ہر ایک کار کی ہے جو [illegible]

گفت آرے گر بود یاری و زور

ہاں صحیح ہے اگر ساتھی اور طاقت ہو [illegible]

زانکہ یاری در رہ مرد و زور

تب مرد [illegible] سے جہاں

چون نباشد قوتے پرہیز بہ

جب نہ ہو طاقت تو بچنا ہے

[illegible]

[illegible]

اے بسا [illegible] بیابانی [illegible]

ڈھونڈو [illegible] کہ [illegible]

گفت صدق [illegible]

[illegible] صدق [illegible] دل سے [illegible]

یار شو تا یار بینی بے عدد

اور ہو جا تا یار پائے بے عدد

[illegible]

[illegible]

گر [illegible]

[illegible]

مصلحت جو گر تو نی مرد وفا

مصلحت کو [illegible] ہوتے مرد وفا

تا بقوت بر زند بر سنگ و شور

تا کہ طاقت سے [illegible]

اے بسا [illegible] دریا فرو دار

[illegible]

در فرو ماند [illegible] ایمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ور [illegible]

[illegible]

ور [illegible]

[illegible]

ز [illegible] بہ زبان [illegible]

کیونکہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

گر [illegible] شک [illegible] تنہا شود

جب [illegible]

[illegible]

اگر سنت و جماعت ترک کرد	در جهنم مسخ ز حوان خوک شود
جس نے سنت و جماعت ترک کی	[illegible]
هست سنت و جماعت چو بهشت	بے رہ و بے پارسی در دوزخ
راه سنت سے جماعت [illegible]	[illegible]
راه سنت با جماعت [illegible]	سب [illegible] نقش خوشتر
[illegible] سنت و جماعت سے [illegible]	[illegible]
لیک [illegible]	[illegible] خفتہ را آگہ [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] ز خود	[illegible]
[illegible]	[illegible]
سے [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] سود خوش	[illegible]
[illegible]	[illegible]
یا [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
یار [illegible] کند تا شتر [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
یا [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

مر ترا گوید آں مرغ خوش خنو — گر بود تو چنیں تنہا مرو

سن کر تجھ سے کہہ رہا ہے وہ لڑکا — گر نہیں ہے تو کوئی تنہا دو جا

آنکہ تنہا خوش رود اندر رصد — با رفیقاں بیگماں خوشتر رود

جب کوئی تنہا چلتی ہے رستہ — دوستوں کے ساتھ وہ خوش خوش چلے

ہر نبیے اندریں راہ درست — معجزہ بنمود و یاراں را بجست

ہر نبی نے طے کیا ہے راستہ — ڈھونڈے ساتھی بھی دکھا کر معجزہ

گر نباشد یاری دیوارہا — کے برآید خانہا و انبارہا

ساتھ دیواریں نہ دے سکتیں اگر — کس طرح انبار بنتے اور گھر

ہر یکے دیوار اگر باشد جدا — سقف چوں باشد معلق در ہوا

جو ہر اک دیوار ہو گر جدا — کس طرح چھت ہو معلق بیچ ہوا

گر نباشد یاری حبر و قلم — کے فتد بر روئے کاغذ رقم

جو نہ ہوں گے ساتھ روشنائی و قلم — کس طرح کاغذ پہ بن جائے رقم

آں حصیرے کہ کسے می گسترد — گر نہ پیوندد بہم بادش برد

وہ چٹائی جو بچھاتے ہیں کہیں — بن نہ ہو گر پیوند وہ رہ سکتی نہیں

حق ز ہر جنسے چو زوجیں آفرید — پس نتائج شد ز جمعیت پدید

سب کا جوڑا حق نے ہے پیدا کیا — ملنے جوڑے سے نتائج بر ملا

در میان مرغ و صیاد آں عجب — بس جدال افتاد و شد نزدیک شب

مرغ و صیاد میں ہے یہ عجب — چھڑ گئی اک بحث تا نزدیک شب

ایں حکایت آں حکایت را ... — بحث شان شد اندریں معنی دراز

... — رفتہ رفتہ بڑھ گئی بحث اس کے

مثنوی را چابک و دلخواہ کن — ماجرا را موجز و کوتاہ کن

مثنوی کو چست و دلخواہ کر — مختصر کر ماجرا - کوتاہ کر

مرغ [illegible] گنده [illegible] فتاد	قصہ [illegible]
[illegible]	[illegible]
بعد از آن [illegible] گنده [illegible] ست	گفت [illegible] ست
[illegible]	[illegible]
مال [illegible] است [illegible] من	زانکه [illegible]
[illegible]	[illegible]
گفت من [illegible]	جست [illegible]
[illegible]	[illegible]
جست [illegible] گنده [illegible]	ای [illegible]
[illegible]	اے پارسا [illegible]
گفت مفتی ضرورت [illegible]	بے ضرورت [illegible]
[illegible] ضرورت [illegible]	[illegible]
ضرورت جست [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
مرغ [illegible] ضرورت [illegible] مال	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] گنده [illegible]	[illegible] انعام [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

ئه یعنی [illegible] سے کہا ۔

ئه [illegible] کا نام ہے ۔

آں زماں کز مس جمشید جویں	و مہدم میکو کرے فریادرس
اک گھڑی جیسی میں جب مرس و بھیں	و صبدم کرتے ہوئے فریاد رس
جنگ ازاں کایں وا دیدہ تو فرخ شود	کرکی مرس تو بحیوں تنج شود
جنگ مرس سے کرے وہ دوام ہو	مرس کی کرکی جو بہت اسے ایک ہو
آہ و و و و و نالہ آں یوم کار ریخت	مرس را آوارہ کن اے ہمت
آہ و و و لے سے اُس دم کام ہے	بھوڑے ہے مرس و جوس کے وہ ہے
کاں زماں یکش از خرابی ابصرست	پر کریجو وادم و ہم کداں خلست
بصرہ ہے جب تک خرابی ہے وہ	آہ و دنا لے گا - بصرہ کو کیا
اہل بی یا با کنی یا تاکل	قبل ھدم البصرۃ والموصل
رو تے و ہے س تھ میرے وہ تمام	مرسل و بصرہ کے قتل احمد ام
تحملی قبل موتی و استغفر	لا تحملی بعد موتی و اصطبر
یا و بخشش ورحم قبل مرگ کر	بعد مرنے کے [illegible] ہے کر
ابلک لی قبل البشوری فی الحوی	بعد طوفان التی فی حمل البکا
کھ یہ رو تو قبل وہ ہے مرگ	پھر رو جب سیل بن کر بہا ہے گی
آں زماں کردیو جشید راہ بزن	آں زماں با ہست یا سیس بخولد
راہبر ن شیطان جب آکر ہے	اُس گھڑی لیسی پڑے صنا ہے
جنگ ازاں کا شکست کر دو کار وال	آں زماں چو یک ابلہاں
اصو ہا قبل شکست کا روا	ہاتھ ہے چو کے کھا تا بیگاں

سلہ یہ ایک مثل ہے دراصل ہے "بعد از خرابی بصرہ" کا ورد ہا ہے جو اردو میں بھی مستعمل ہو گیا ہے۔

سلہ چو بک زنا چوکیداروں کے سردار ہوتے تھے۔ یک لکڑی اور تختہ جیسی وستے دیکھا تھا وہ اسے بلا ہوتے چوکیداروں کو ہوشیار کرنے کے لئے بجایا کرتے تھے۔

قافلے میں چوری ہونا اور پاسباں کا رونا

پاسبانے بود یک کاروان
حارسی مال و قماش آں جہاں

[illegible]

پاسبانی خفت دزد اسباب برد
رختہا را زیر ہر خاکی سپرد

[illegible]

روز شد بیدار شد آں کارواں
رفتہ دید اسباب و سیم و اشتراں

[illegible]

پاسبان را [illegible]
[illegible]

[illegible]

جملہ [illegible] گفتند کای حارس بگو
تا چہ شد این رخت و این اسباب کو

[illegible]

گفت دزداں آمدند اندر نقاب
رختہا بردند از پیشم شتاب

[illegible]

قوم گفتندش کہ ای چوں تل ریگ
پس چہ میکردی کئی ای مردریگ

[illegible]

گفت من یک کس بدم ایشاں گروہ
با سلاح و با شجاعت با شکوہ

[illegible]

گفت اگر در جنگ کم بودت امید
نعرہ زن کای کریماں برجہید

[illegible]

گفت آں دم کارد بنمودند و تیغ
کہ خمش ورنہ کشیمت بے دریغ

[illegible]

آں زماں از ترس می بستی دہاں	ایں زماں فریاد و ہیہای کن فغاں
خوف سے منہ جب بند میں نے کر لیا	اور اب کرتا ہوں فریاد و بکا
آں زماں بستہ دمم کردم ز غم	ایں زماں چنداں کہ خواہی مے بکن
اُس گھڑی دم بند کر سکتا تھا کہاں	اب کروں گا جتنی چاہو ہے فغاں
چونکہ عمرت بردہ دیو فاضحہ	بے نمک باشد اعوذ و فاتحہ
لُوٹ کر جب عمر شیطاں لے گیا	پھر اعوذؔ و فاتحہ میں کیا مزا
گرچہ باشد بے نمک اکنوں حنین	ہست غفلت بے نمک زاں ہم یقیں
بے مزہ گو اب ہے نالہ یقیں	اس سے غفلت بے نمک تر ہے کہیں
ایں چنیں ہم بے نمک نالاں بنیز	کہ ذلیلاں را نظر کن اے عزیز
بے نمک رونا ہی اچھا کر رہا	ہم ذلیلوں پہ نظر کر اے خدا
قادری بیگاہ و گہ بود یا بگاہ	از تو چیزے فوت کے شد اے الٰہ
تو ہے قادر وقت گیا بے وقت گیا	فوت تجھ سے کب کوئی موقع ہوا
گفت لا تأسوا علیٰ ما فاتکم	کے شود از قدرتش مطلوب گم
بولا حق غمگیں نہ ہو جو بگڑ گئی ہے کم	جس کی قدرت سے ہو کب مقصود گم

مرغ اور صیاد

گفت آں مرغ ایں سزائے آں بود	کہ فسون زاہداں را بشنود
مرغ بولا ہے یہی اُس کی سزا	جس نے افسون زہد والوں کا سنا
گفت زاہد نے سزائے آں شود	کہ خورد مال یتیماں از گزاف
بولا زاہد یہ ہے اُس کی سزا	جو یتیموں کی امانت کھا گیا

۱ یعنی اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم کہنا اور سورۂ فاتحہ پڑھنا یعنی عمر شیطاں بہکا کر لے جاتا ہے ۲ یعنی جو وقت تم سے فوت ہو گیا ہے اس پر افسوس نہ کرو

[illegible] نیست

[illegible] دست

[illegible] در رحمت [illegible]

[illegible]

سلطنت زان تو یک کس بشکنی
از تو سایه است و از آن ماه روشنی

ہر ... تو ... با ... شہ
اور سایہ ہے ... اور ماہ

ای ز تو ویران دکان و منزلم
چون ننالم چون بیفشاری دلم

مجھے ... ویران ہے ... دکان
زور کیا ہے دل تو کیا ... فغاں

چونکه بی تو نیست کام از انتقام
بی تو هرگز کار کی گردد تمام

جبکہ تیرے بغیر ... انتقام
بے تیرے ہر کام کیونکر ہو تمام

چون گریزم زانکه بی تو زنده نیست
بی خداوندیت بود بنده نیست

بھاگوں کیونکر ہے تیرے بغیر ... نہیں
بے خداوندی تیری ... بندہ نہیں

جان من بستان تو ای جان را اصول
زانکه بی تو گشته‌ام از جان ملول

اے اصول جان، لے لو میری جان ہے
جان سے ... ہوں ... تیرے

عاشقم من بر فن دیوانگی
سیرم از فرهنگ و از فرزانگی

میں عاشق ہوں ... دیوانگی
ترک کر دی ... عقل ... فرزانگی

چون بدرد شرم گویم راز فاش
چند از این صبر و زحیر و ارتعاش

شرم ... جائے تو ... راز فاش
کب تک ... صبر ... ارتعاش

در حیا پنهان شدم همچون سجاف
ناگهان بجهم از این زیر لحاف

حیا میں چھپا ہوں جیسے سجاف
نکلوں ... سے ... لحاف

ای رفیقان راه‌ها را بست یار
آهوی لنگیم و او شیر شکار

اے رفیقو راستے بند ... یار
لنگڑے ... ہیں وہ شیر شکار

جز که تسلیم و رضا کو چاره‌ای
در کف شیر نری خونخواره‌ای

جز تسلیم و رضا چارہ ہے کیا
شیر کے ہاتھ میں ... ہے ... کیا

او ندارد خواب و خور چون آفتاب
روح‌ها را می‌کند بی‌خورد و خواب

نہیں ہے ... خواب و خور ... آفتاب
کرتا ہے روحوں کو بھی بے خورد و خواب

گر بپاشی پاش یا کم کن سخن — [illegible] روئے سخن

[illegible]

[illegible] — [illegible] طالب [illegible] شدی

[illegible]

[illegible] عادت [illegible] — [illegible] عادت [illegible]

[illegible]

[illegible] حکمت — [illegible] مصطفیٰ

[illegible]

[illegible] بسام — [illegible] طعام

[illegible]

آن یکی [illegible] — [illegible]

[illegible]

آن یکی [illegible] — [illegible] قوت روان

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

دیگران [illegible] — [illegible] میکند

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

هم تو خود را بر کشی از بیخ خواب	هیچ تشنه کو شنود آواز آب
وہ جو تو [illegible] خواب	جیسے کہ پیاسا سنے آواز آب
بانگ آبم من بگوش تشنگان	همچو باران می رسم از آسمان
ہوں صدا سے آب پیاسوں کے لئے	مثل بارش آرہا ہوں چرخ سے
بر جه اے عاشق برآور اضطراب	بانگ آب و تشنه و آنگاه خواب
اٹھ کھڑا ہو عاشق [illegible] اضطراب	سوئے پیاسا اور سنے آواز آب

عاشق و معشوق کی حکایت

عاشقے بوده ست در ایام پیش	پاسبان عهد اندر عهد خویش
عاشق اک گزرے دنوں میں تھا کوئی	جس کو [illegible] قول و عہد کی
سالها در بند وصل ماه خود	شاه مات مات شاهنشاه خود
عمر وصل یار کی جستجو میں رہی	شاہ تھا اور مات شاہنشاہ کی
عاقبت جوینده یابنده بود	که فرج از صبر زاینده بود
آخرش جو ڈھونڈھے وہ پاتا [illegible]	[illegible] اس کا جننے والا ہو
گفت روزے یار او کامشب بیا	که بپختم از پے تو لوبیا
شب کو آنا یار نے اک دن کہا	پکایا تیرے واسطے ہے لوبیا
در فلان حجره نشین تا نیم شب	تا بیایم نیم شب من بے طلب
بیٹھنا اس حجرے میں تا نصف شب	آؤں گا میں نصف شب کو بے طلب
مرد قربان کرد و نانها بخش کرد	چون پدید آمد مهش از زیر گرد
مرد نے صدقہ دیا خیرات کی	[illegible]

ف یعنی پیاسے کے کان میں پانی کی آواز جائے تو وہ سو نہیں سکتا ۔

ف یعنی جو عشق میں مات ہو گیا ہے معشوق بادشاہ سے مات کھائے ہوئے تھا ۔

[illegible]

[illegible]

خانهٔ خود را بسوزی گر بسوزی [illegible] — [illegible]

[illegible]

خوش کسی [illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] سوز را قبله کنم — [illegible] سوز [illegible]

[illegible]

[illegible] — [illegible] شیخ [illegible]

[illegible]

[illegible] کشته ام — [illegible] صحبت کشته ام

[illegible]

[illegible] — [illegible] عشق

[illegible] عشق کشته [illegible] — حق عشق [illegible]

[illegible]

[illegible]

عقل [illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے [illegible] چشم [illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible]

از دعا ہائے زرق و محرومی برآ
در جہان حی و قیومی درآ

مکر و محرومی کے طوفان سے نکل
حی و قیومی کے میدانوں میں چل

تا کہ چشمم ترا چشمم شود
وانچہ ندانم بدانستہ شود

تاکہ جو دیکھیں تمہیں نظروں میں بسے
اور جو جانا تمہیں وہ جان جائے

بیگانہ از مستی و مستی بخش باش
زین تلون نقل کن در استوا

ہو کے مستی بخش مستی سے نکل
با سکوں رہ اس تلون کو بدل

چند نازی تو بدیں مستی پست
بر سر ہر کوے چندیں مست ہست

یعنی مستی پہ ہے ناحق اعتماد
ہر گلی میں مست ہیں اس کے جدا

گر دو عالم پر شود سر مست یار
جملہ یک باشند و آں یک نیست خوار

دونوں عالم ہوں گے جب مست یار
سب ہوں یکساں اور نہ ہو کوئی بھی خوار

ایں ز بسیاری نیابد خو سبے
خوار کرد او تن بستہ نار یے

خوب کب ہوتے ہیں اس کثرت سے مست
خوار تو ہوتا ہے ناری تن پرست

گر جہاں پر شد ز تاب نور مہ
کے کشادہ آید بر صاحب ولہ

گر جہاں بھر جائے نور ماہ سے
عشق والوں میں فراخی کیونکر ہوئے

گر جہاں پر شد ز نور آفتاب
کے بود خود آں صفت خوش احتجاب

اور سے کا کے جو دنیا بھر
عشق کی گرمی کو ہے نقصان کیا

لیک ایں جملہ اولا تر خام
چونکہ ارض اللہ واسع بود و عام

لیکن یہاں سب کے کچھ اپنے کام
وسعتیں دنیا کی جب تیری ہیں رام

گرچہ ایں مستی چو باد شب است
برتر از نہ چرخ ہم قدس ہست

گو یہ اس مستی کو ہے ناپاب دور
قدس کا مستی کا عالم ہے کچھ اور

مست اند ہمہ ز مغرب ان پیوست
ہر مقرب شہر و خوان پیست

بڑھ کے ہو مقرب سے جو مست
ہے مقرب شہر کا داوا بہت

[illegible]	[illegible] دوست
[illegible]	[illegible]
مست [illegible]	[illegible] پیشه شد
[illegible]	[illegible]
[illegible] چیست	تا کجا [illegible] کیست
[illegible]	[illegible]
نفس [illegible] شد در سخن	نفس [illegible] آغاز سخن
[illegible]	[illegible]
نیست [illegible]	آنکه [illegible] مست
[illegible]	مست [illegible]
نفس [illegible] جمال [illegible] پرست	یک پیاله [illegible] ترک مست
[illegible]	[illegible] مست
[illegible] طلب	این پیاله [illegible] ترک [illegible]
[illegible]	[illegible]

امیر ترک محمود کا مطرب سے استدعا کرنا

ای [illegible] مست	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] مست شوم	از شراب [illegible] مست [illegible]

[illegible] سے [illegible] ہو [illegible]

اور شراب [illegible] سے مست ہو [illegible]

آنکه ترکی کی سحر آگاه شد ‖ وز خمار خمر مطرب خواه شد

صبح دم جاگا جو ترک دیکھیں ‖ نشہ میں کی خواہش مطرب ہیر

مطرب جان مونس مستان بود ‖ نقل و قوت و قوت مستان بود

مستوں کا مونس ہے مطرب جان کا ‖ ہے اسی کا نقل و قوت بھی بجا

مطرب ایشان را سوی مستی کشد ‖ باز مستی را ز دم مطرب چشد

مطرب ان کو سوئے مستی کھینچے ہے ‖ پھر وہ مطرب سے وہ مستی کو چکھے

آن شراب حق بدان مطرب برد ‖ وین شراب تن ازین مطرب رود

وہ شراب حق سے بڑھتا ہے مگر ‖ اور تنی مطرب سے صہبائے تنی

هر دو یک نام دارد در سخن ‖ لیک فرقست این حسن آن حسن

نام میں دونوں کے یکساں ہے سخن ‖ ہے جدا جیسے یہ حسن اور وہ حسن

اشتباهی هست لفظی در بیان ‖ لیک خود کو آسمان تا ریسمان

جیسا مشابہ لفظ دونوں ہے مگر ‖ ہے بعید جیسے آسمان اور ریسمان

اشتراک لفظ دائم رہزن است ‖ اشتراک گبر و مؤمن در تن است

اشتراک لفظ سے ہوتا ہے شک ‖ گبر و مومن کا بدن ہے مشترک

جسمها چون کوزه‌های بسته سر ‖ تا که در هر کوزه چه بود آن نگر

جسم کوزوں کی طرح ہیں بستہ سر ‖ جو کوزوں میں ہے کیا کسی کو خبر

کوزهٔ آن تن پر از آب حیات ‖ کوزهٔ این تن پر از زهر ممات

اس بدن کے کوزہ میں آب حیات ‖ اس بدن میں ہے بھرا زہر ممات

گر به مظروفش نظر داری شهی ‖ ور به ظرفش بنگری تو گمرهی

ہے نظر مظروف پر تو شاہ ہے ‖ ظرف پر عاشق ہے تو گمراہ ہے

ملہ؛ قوال مولانا علیہ الرحمۃ کے یعنی مست جام کے یعنی حسن بن علی مرتضیٰ اور جناب
حسن علیہ السلام میں بہت فرق ہے۔

لفظ را مانندۂ این جسم دان	معنیش را در درون مانند جان
لفظ کو اس جسم کی مانند جان	اور معنی کو اس کے اندر مثل جان
دیدۂ تن دائما تن بین بود	دیدۂ جان جان پُرفن بین بود
جسم ہی ہے دیدۂ تن کی نظر	دیدۂ جان جان کو دیکھے مگر
پس ز نقش لفظہای مثنوی	صورتی ضال است هادی معنوی
ہے نقوش مثنوی بھی اسی طرح	ظاہر گمراہ و معنا رہنما
در نبی فرمود کاین قرآن ز دل	هادی بعضی و بعضی را مُضل
نسبت قرآن بھی کہتا ہے خدا	بعض کا ہادی ہے دیگر بعض کا [illegible]
الله الله چونکه عارف گفت می	پیش عارف کی بود معدوم شی
خدا خدا جب کہا عارف نے مے	کب ہے عارف کے لئے معدوم شے
فهم تو چون بادۂ شیطان بود	کے ترا وهم مے رحمان بود
فہم تیرا بادۂ شیطان ہوا	کب تجھے وہم مئے رحمان ہوا
این دو انباز اند مطرب با شراب	این بدان و آن بدین آرد شتاب
ساتھی ہیں دونوں مطرب اور شراب	اس کی جانب دوڑتی ہے وہ شتاب
پر خماران از دم مطرب چشند	مطربان شان سوی میخانه کشند
وہ خمار مطرب سے پی لیں بے شمار	کھینچ لے جاتی ہے مطرب ہوشیار
آن سر میدان و این پایان دست	دل شده چون گوی در چوگان مست
وہ سرا میدان کا دل پایان دست	دل ہوا چوگان میں گیند ایسا مست
در سر آنچه هست گوش آنجا رود	در سر ار صفراست آن سودا شود
سر میں جو ہے وہ کانوں کا ہے	سر میں جو صفرا ہے وہ سودا ہے

ندرتها فی تحقیق هم گفتگو و مثنوی به گفتار ما نقل هم الا آنکه یقین.

یعنی [illegible]

بعد از آں ایں دو بہ بیہوشی روند — والد و مولود آنجا یک شوند
بے خبر ہوتے ہیں جب دونوں کے وہ یک — باپ بیٹے دونوں ہو جاتے ہیں ایک

چونکہ کرد اندر آشتی شادی ورود — مطرباں را ترک با بیدار کرد
دیکھ کر شادی و صلح کو بیچ جا — مطربوں کو ترک سے چونکا دیا

مطرب آغازید بیتے خوابناک — کہ اتلنی الکاس یا من لا اراک
چھیڑا مطرب نے عجب اک شعر خوب — اے نظر سے دور دے جام شراب

انت وجہی لا عجب ان لا اراہ — غایۃ القرب حجاب الاشتباہ
تو مری صورت ہے کیا دیکھوں تجھے — ہیں یہ پردے انتہا کے قرب کے

انت عقلی لا عجب ان لم ارک — من وفور الالتباس المشترک
عقل ہے تو ، میں کیا آئے نظر — ہے لباس مشترک میں جلوہ گر

جئت اقرب انت من حبل الورید — کم اقل یا یا تل وللبعید
ہے رگ گردن سے بھی قرب مزید — "یا" کہوں کیوں ، یا تو ہے بہر بعید

بل اغالطہ ینادی فی القفار — کے لا کتم من معی من احاطر
یہ ہے دعوا وحشت میں میری صدا — تا کہ لوگوں ، عیار سے مجھ کو چھپا

ایں سخن پایاں ندارد اے عزیز — بشنو اکنوں نکتہ الصاحبیز
اور چھوڑ اس بات کا کیا اے عزیز — ایک نکتہ مجھ سے سن اے باتمیز

خانۂ آنحضرت میں ایک اندھے کا آنا

اندر آمد پیش پیغمبر ضریر — کاے لوا بخش تنور از بہر خمیر
آیا اک اندھا حضور ﷺ کے پاس — اور کہا تم ہو ولی نعمت کہا

اے تو میر آب و من مستسقیم — مستغاث المستغاث اے ساقیم
آگے میر آب تم میں تشنہ لب — میرے ساقی مجھ سے سب کچھ یاوری

[illegible]

[illegible]

زانکه رنگ از ناز خیزد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہمچو طاؤسان پری عرضہ کنید ۔ یا ز دست و منکر و مجہول

مور کی مانند بھی پاؤں بچے کی ۔ سست و منکر ہو کے پاؤں و وسری

بنگر یدآں پائے زشت از اعتبار ۔ ہمچو چارق کہ بود شمع ایاز

پھر کو دیکھ پائے بد کا اعتبار ۔ جیسے چارق شمع تھا ایاز

رو نمایم صبح بہر تو شمال ۔ تا نگردید از منی ز اہل شمال

صبح بہر آنول کا دیتے کر سوا ۔ تا کہ اوے خود می کیے ودیا

حرکت کن زیرا ز دست اہل کل ۔ تنبی کرد ست اندر دراز کی عمر کم

چھوڑ دے کے کہیں داستان ۔ تم سے طول سخن اسے عمر بہا

آنحضرت کی طرف سے حضرت عائشہؓ کا امتحان

گفت پیغمبر برائے امتحان ۔ او سے چند ترا کم شو نہان

بولے پیغمبر برائے امتحان ۔ وہ سے ابتدا، وہ بہ آس سے ہیں

کرد اشارت عائشہؓ با دستہا ۔ او دو چند لیک من بشنو دیا

عائشہؓ نے یوں اشاروں سے کہا ۔ میں ہوں جیتا کو نہیں وہ دیکھتا

غیرت عقل است بر خوبی روح ۔ پرز تخیلات تو تشبیہ است ضرور

عقل کی غیرت ہے بہ روح کے ۔ بے بھی نہیں اور تخیل سے

با چنیں پنہانی کیں ظاہر است ۔ عقل درے اینہمیں تخیل است

[illegible] ۔ کیوں ہے اس پر عقل کو رکھ کر اس قد

ذرہ پنہاں چیلئی لے رنگ خو ۔ آنکہ او پوشیدہ است نور فیض او

[illegible] ۔ نور سے خود اک جواب اس [illegible]

ف جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ارشاد فرماتے ہیں کہ خیر الکلام ما قل و دل۔ یعنی کلام بہتر وہ ہے کہ جو تھوڑا ہو اور مطلب پر دلالت کرے۔

میرا دوست ... آفتاب	فراز ... دوست ... ماہتاب
[illegible]	[illegible]
انجمن ... رشک ...	کاف ... ب ... ے ...
[illegible]	[illegible]
رشک ... ز ...	کز ... رشک ...
[illegible]	[illegible]
زر ... رشک ... جنگ میں	یار ... جنگ میں
[illegible]	[illegible]
چوں چمن ...	گل ... راجبل
[illegible]	[illegible]
ز سر ... آفتاب	ز سر ... آب
[illegible]	[illegible]
... خود	کز ... تر خود
[illegible]	[illegible]
گر ... شود	... شد
[illegible]	[illegible]
... است	... شورن ... ست
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بلبلانہ نعرہ زن در روئے گل	تا کنی مشغول شاں از بوئے گل
بن کے گل پہ مثل بلبل نعرہ مار	اور کر مشغول بوئے گل سے ان کو
تا بگل مشغول گردد گوش شاں	سوئے روئے گل نپرد ہوش شاں
تاکہ ہوں مشغول گل پر کان ان کے	اور نہ جائیں ہوش انکے گل کی طرف
پیش آں خورشید کو بس روشن ست	در حقیقت ہر دو لیلے برہان ست
سامنے خورشید روشن کے تیل	فی الحقیقت ہر دو برہان ہے دلیل

امیر ترک کی محفل میں مطرب کا غزل گانا

مطرب آغازید نزد ترک مست	در حجاب نغمہ اسرار الست
الغرض مطرب نے چھیڑے مست کے	پردۂ نغمہ میں اسرار الست
مے ندانم کہ تو ماہی یا وثن	مے ندانم کہ چہ مے خواہی ز من
مجھ سے تو کیا چاہتا ہے جانوں میں کیا	کیا خبر تو کیا ہے مجھ سے چاہتا
مے ندانم تا چہ خدمت آرمت	آں ز نم یا در عبارت آرمت
میں نہ جانوں کیا کروں خدمت تری	عجب وہ عجب ہو بات کہدوں اگلی
اے عجب کہ ہستی از من جدا	مے ندانم من کجایم تو کجا
کہ نہیں مجھ سے جدا تو جان کا	میں نہ جانوں تو کہاں ہے میں کہاں
مے ندانم کہ مرا چوں مے کشی	گاہ در بر گاہ در خوں مے کشی
میں نہ جانوں مارتا ہے کیوں مجھے	کبھی آغوش میں کبھی خوں میں مجھے
ہمچنیں لب مے ندانم باز کرد	مے ندانم مے ندانم ساز کرد
میں نہ جانا کہ یہی مطرب کی صدا	یونہی تھا میں نہیں کچھ جانتا
چوں ز حد شد مے ندانم از شگفت	ترک بیزار از حیرت دل گرفت
میں نہ جانوں جب کہ حد سے ہو گیا	ترک کو ترکی سے غصہ آ گیا

[illegible]

ز تره وز سیر و ز بصل	وز شهد و دود و شکر بے مثل
ساگ کھایا ہے جو پیاز اور لہسن	شہد کھایا ہے و شکر اور دودھ
ز قدید و ز ثرید و عدس	آنچه خوردی آن بخور تنها بس
گوشت کھایا ہے و ثرید و عدس	کھایا ہے جو وہی کھا بس

مُوتُوا قَبْلَ اَنْ تَمُوتُوا

این سخن فانی وار از سر چیست	گفت مطرب زانکه مقصودم
کیوں یہ ساری بات تو نے کہی	وہ مطرب میرا مقصد ہے
میر را اثبات هیچی از نفی تو	نفی کردم تا بری زاثبات بو
کہ ... اثبات ... نفی کی	زندگی اثبات ... نفی کی
در لرا آدم نفی کی ساز را	چون نمیری کی مرگ گو بدو راز را
نفی سے ... تھا جب ... ساز کی	آدمی مر جائے تو ... راز کو
جان بی کندن دو ... بوده	زانکه مردن اصل بُد نادیده
جان کنی ... موت سے ...	اصل تھا مرنا وہ کب حاصل ہے
تا نمیری نیست جان کندن تمام	بے کمال نردبان نائی ببام
موت سے پہلے فقط ہے جان کنی	بام پہ سیڑھی کے بنا ہے گیا
چون ز صد پایه دو پایه کم بود	بام را کوشنده نا محرم بود
جبکہ سو پایوں سے کم ہو جائے دو	بام پہ جانے کی کب امید ہو
چون رسن یک گز ز صد گز کم بود	آب اندر دلو از چه کی رود
رسی گز بھی کم ... سو گز سے ہو	کیسے کنوئیں سے ... ڈول کو

له حدیث شریف یعنی مرنے سے پہلے مر جاؤ

غرق این کشتی نیابد انتها
غرق کشتی تیری کیونکر ہو سکے

تا کشتی اندر و [illegible] لا خیر
[illegible]

مس آخر مس بود اندر طاقت
کہ تانبا ہو وے طاقت [illegible]

کشتی و سوداسی [illegible] را فارقت
غرق ہو کشتی [illegible] و سوداس کی

آفتاب گنبد ازرق شود
گنبد ازرق کا وہ جو آفتاب

کشتی آتش چونکہ مستغرق شود
[illegible] کشتی ہو [illegible] غرق آب

چون مرا در کشت جان کندنی
جو مرنا ہی ہے طول جان کی

مات خود در [illegible] اے [illegible]
[illegible]

تا شکسته اختران ما نهان
جب تک [illegible] ستارے [illegible]

وانگه پنهان است خورشید جلال
کس طرح [illegible] خورشید حجاب

گر ز بهر خود زنان هستی به خود عکس
گر خود [illegible] ہے عکس

زانکه جب [illegible] آید چشم تن
کیونکہ [illegible] چشم [illegible]

گر ز بهر خود [illegible]
[illegible]

عکس [illegible] اندر تمام [illegible]
ہے جیسے [illegible]

عکس خود در صورت من دیده
عکس اپنا جیسے [illegible] دیکھ کر

در قتال [illegible] دیگ [illegible]
[illegible]

همچو آن شیری که در چه شد فرو
جا میں شیر اک [illegible] جیسے فرو

عکس خود [illegible]
[illegible] عکس [illegible]

نفس خود هست اندر [illegible]
نفس خود سے [illegible]

تا ز خود [illegible] اندر [illegible]
[illegible]

این زمان چون [illegible] خود [illegible]
[illegible]

اندر [illegible] بیدار [illegible]
اس [illegible]

بی حجابت باید آن ای ذولباب	مرگ را بگزین و بردران حجاب
چاہیے اُس کو دیکھنا اگر بے نقاب	موت کا طالب ہو، کر پارہ حجاب
نہ چنان مرگی که در گوری روی	مرگ تبدیلی که در نوری روی
وہ نہیں مرنا کہ ہو جا کے قبر	بلکہ تبدیلی کہ ہو جا پہنچے نور
مرد چون بالغ شد آن طفلی بمرد	رومیی شد صبغهٔ زنگی سترد
مرد جب بالغ ہوا طفلی مری	سو ہے رومی زنگی تھا سو اب دھو دیا
خاک زر شد هیأت خاکی نماند	غم فرح شد خار غمناکی نماند
خاک سونا بن گئے کب خاکی رہی	غم ہوا شادی نہ غمناکی رہی
مصطفی زین گفت کای اسرار جو	مرده را خواهی که بینی زنده تو
یہ ہے ارشادِ جناب مصطفیٰ	چاہے جو مردہ کو زندہ دیکھنا
میرود چون زندگان بر خاکدان	مرده و جانش شده بر آسمان
جو زمیں پہ چلے زندوں کے جیسے	جان اُس کی آسمانوں پہ ہے
جانش را این دم ببالا مسکنیست	گر بمیرد روح او را نقل نیست
عالم بالا ہے مسکن روح کا	گر وہ مر جائے نہ ہو نقل روح کا
زانکه پیش از مرگ او کردست نقل	این بمردن فهم آید نه بعقل
منتقل مرنے سے پہلے ہو چکا	موت سمجھے گی اِسے عقل کیا
نقل باشد نه چو نقل جان عام	همچو نقلی از مقامی تا مقام
یہ کہاں ہے نقل مثل جان عام	منتقل ہوتے ہیں جیوں اک سے دوسرے مقام
هرکه خواهد کو ببیند بر زمین	مرده را کو رود ظاهر یقین
جو کوئی چاہے زمیں پر دیکھنا	چلتا پھرتا ایک مردہ کل ہوا

ف یعنی بچپنے بے شعور تھا، اب وہی شعور ہو گیا ۔

[illegible] را گو بسیس / شد ز صد [illegible] سر [illegible]

[illegible]

اندرین [illegible] صد [illegible] / [illegible] حشر [illegible] کی تصدیق

[illegible]

پس محمد صد قیامت بود نقد / زانکه حل شد در فنایش حل و عقد

[illegible]

زادهٔ ثانیست احمد در جهان / صد قیامت بود او اندر عیان

[illegible]

زو قیامت را همی پرسیده اند / کای قیامت تا قیامت راه چند

[illegible]

با زبان حال می گفتی بسی / که ز محشر حشر را پرسد کسی

[illegible]

بهر این گفت آن رسول خوش پیام / رمز موتوا قبل موت یا کرام

[illegible] "موتوا قبل موت" کہہ دیا

همچنانکه مرده ام من قبل موت / زان طرف آورده ام این صیت و صوت

[illegible]

پس قیامت شو قیامت را ببین / دیدن هر چیز را شرط است این

[illegible]

تا نگردی او ندانیش تمام / خواه آن انوار باشد یا ظلام

[illegible]

[illegible]

عقل کردی عقل را وادی کمال
[illegible]

نار کردی نار را وادی یقین
[illegible]

[illegible]
[illegible] اسرار دلیل

جست [illegible] طرف [illegible]
[illegible] کثرت [illegible]

در ہمہ عالم اگر مردود ز بند
[illegible]

[illegible] وحدت
[illegible] وحدت [illegible]

[illegible] وحدت و حیرت [illegible]
[illegible] وحدت و حیرت [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

عشق کردی عشق را بینی کمال
[illegible]

نور کردی [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلامت ترا [illegible]

[illegible]

از نصیحت ہائے او گردیدہ ام

[illegible]

با وصیت [illegible] مرگ

[illegible]

[illegible] مرگ [illegible]

[illegible]

[illegible]

گردش تو [illegible] جنبش می کند

[illegible]

نزع میں بیدار ہونے والا غافل

[illegible] زبان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] زبان [illegible]

[illegible]

روز عاشور [illegible] طلب

[illegible]

باب اللہ [illegible]

[illegible]

گرد آمد مرد و زن جمع عظیم
ہو گئے ہیں اکٹھے سب مرد و زن
ماتم آل خاندان دارد مقیم
ماتم سادات کا ہے ...

تا بشب نوحہ کنند اندر بکا
رات بھر کرتے ہیں فریاد و بکا
شیعہ عاشورا بپا سازد کربلا
شیعہ عاشورا بپا کرتے ہیں

بشمرد آن ظلم را و شہیدان
یاد کرتے ہیں جہاد و عزاداری کا بیاں
گوید بپدر شمر و یزید آل خاندان
...

از غریو و نعرہ او سر گذشت
گونجتا ہے شور و شیون سرگذشت
بس کہ گرد و ہمہ صحرا و دشت
جس سے بھر جاتے ہیں سب صحرا و دشت

عاشورا کے دن ایک شاعر کا حلب میں پہنچنا

یک غریبے شاعرے از رہ رسید
پہنچا اک بے چارہ شاعر بھی وہاں
روز عاشورا و آن افغان شنید
روز عاشورا سنی آہ و فغاں

شہر را بگذاشت و آن شور اے گرو
شہر چھوڑا ... عمر وہ بھی ...
قصد جست و جوئے آن ہیہاے کرد
... کا ...

پرس پرسان مے شد او مستفتا و
پوچھتا پھرتا تھا وہ سب سے ...
چیست این غم بر کہ این ماتم فتاد
کیا ہے یہ غم کس کا ماتم ہے یہاں

این رئیسے زفت باشد کو بمرد
کیا رئیس اعظم اب کوئی مرا
این چنین مجمع نباشد کار خورد
... معمولی ہے یہ مجمع بڑا

نام او و القاب او شرحم دہید
نام اور القاب ... اس کا کہو
کہ غریبم من شما اہل دہید
میں مسافر ہوں تم اہل شہر ہو

چیست نام و پیشہ و اوصاف او
نام اور پیشہ تھا کیا اوصاف کیا
تا بگویم مرثیہ الطاف او
تا کہوں میں مرثیہ الطاف کا

مرثیه سازم که مرد شاعرم | تا زنده‌ام بر کف ولا تیغم

[illegible] | [illegible]

آن کے کشتی کر تو دیو [illegible] | از شیعه [illegible]

[illegible] | [illegible]

روز عاشورا حسین را کربت | ماتم [illegible] که او نیز بی است

[illegible] | [illegible]

پیش مومن که بود [illegible] قصه | قدر عشق [illegible] عشق [illegible]

[illegible] | [illegible]

پیش مومن ماتم آل نبی [illegible] | شهر [illegible] باشد ز صد طوفان [illegible]

[illegible] | [illegible]

شیعان حلب کو شاعر کا جواب

گفت [illegible] | که چه است آن ماتم چه [illegible] سید

[illegible] | [illegible]

چشم کردان [illegible] | [illegible] حکایت با رشید

[illegible] | [illegible]

خفته بود [illegible] اکنون [illegible] | تا کنون [illegible]

[illegible] | [illegible]

پس [illegible] شیعه [illegible] | تا که [illegible]

[illegible] | [illegible]

روز [illegible] شده [illegible] | ما سر [illegible] رسول [illegible]

[illegible] | [illegible]

چونکہ ایشاں خسرو دیں بودہ اند
وقت شادی شد چو بشکستند بند

چونکہ وہ سب دین کے سردار تھے
جب وہ ان کی قید سے چھوٹ گئے خوش ہو گئے

سوئے شادروان دولت تاختند
کندہ و زنجیر را انداختند

پھر دولت کی طرف رخصت ہوئے
بیڑی اور زنجیر سب پھینک کے

روح ملک است و گر شاہنشہی
گر تو یک ذرہ از ایشاں آگہی

روح اب ان کا ہے اور شاہنشہی
کاش ذرہ بھر بھی تو آگاہ ہو

ورنہ آگہ بود پر خلد گر نہ گی
زانکہ در انکار نقل و محشری

گر نہیں آگاہ ہوسے زشت تو
کیونکہ حشر و نشر کا منکر ہے تو

ہمدلی و دین خرابست او مکن
چوں کہ بیند جدا ای خاک کن

دین اور دل پر خرابی ہے نہ کر
جو ... لگ ... سے لگا

ور نبیند جنبد جا نبود دلیر
پشت دارد جاں سپارد چشم سیر

دیکھتا ہے تو نہیں پھر کیوں دلیر
پشت دارد جاں سپارد چشم سیر

ور درخت کو نسبے دین فرگی
گر ... ہمہ کو کف ...

ہے کہاں جب ... دنیا کی ...
پھر دیکھا ... کہاں وسعت ...

حرص دنیا کی تشبیہ چیونٹی سے

آنکہ ... دیدہ آب ما گشتہ ...
خاصہ آں کو دیدہ ... پا ...

جس نے دیکھی ... پانی کیوں ...
خاص کر ... دنیا دیکھے

مور بر دانہ ازاں لرزاں بود
کہ ز خرمنگاہ خود عمیاں بود

اس لئے لرزاں ہے چیونٹی دانہ پہ
کہ ہے خرمن کی نہیں اس کو خبر

می کشد یک دانہ را او با حرص و بیم
چوں نمی بیند چناں چاشت عظیم

... ہے ... دانہ ... دو ...
جب نہیں خرمن نظر آتا اسے

صاحب درین حکم و نیز ... [illegible]

[illegible]

کو زر افشانے آن دیدہ

[illegible]

اے صورت ... [illegible]

[illegible]

کو کہ این چشم ... آن دیدہ

[illegible]

آن ... ماقی ... [illegible]

[illegible]

آن دیدہ ... ماقی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے زکوری دشمنی تو ... [illegible]

[illegible]

لا تمدوا ... [illegible]

[illegible]

... سلیمان با ... [illegible]

[illegible]

... جسم ... دیدہ

[illegible]

... باشد ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کرد ... بالعوق

[illegible]

[illegible]
[illegible]

داور دریا چو ما زخشم ما بود — چه عجب گر ماهی در دریا بود

[illegible]

چشم حس افسرده بد نقش قمر — تو قمر بینی و او مستقر

[illegible]

این دوئی وصف دیدۂ احول است — ورنه اول آخر آخر اول است

یہ دوئی ہے چشم احول کا پتا — ورنہ جو ہے ابتدا وہ انتہا

هیچ گنجایش نقش قمر و غیر [illegible] — کاندرو [illegible] نیست بے پایاں [illegible]

[illegible]

پاک از آن ذوق [illegible] عذاب — مانده محروم زقهرش در عذاب

[illegible] — ہو رہے محروم [illegible] عذاب

[illegible] — زنده از وے آسمان و هم زمین

[illegible] — اس سے زندہ آسمان ہے اور زمیں

گشته [illegible] دوئی در عین وصل — شد ز سودا [illegible] در عین وصل

اب وہ [illegible] دوئی ہے عین وصل — ہوئے یکسو ہے سوئی ہے عین وصل

بلکه وحدت گشته [illegible] وصال — شد خطاب او خطاب ذوالجلال

بلکہ اب حاصل ہے [illegible] وصال — ہے خطاب اس کا خطاب ذوالجلال

[illegible] منصور وار — تا شود [illegible] شهرت استوار

[illegible] منصور وار — تا کہ ہو شہرت کی [illegible] استوار

تا چنین [illegible] ظاهر شود — [illegible] اندر جستجو ظاهر شود

[illegible]

[illegible]

تا فزاید در جهاد و کوشش او	تا میسر گردد [illegible] دنیا به تو
جو کر کوشش کی بڑھا دے [illegible]	[illegible] میسر [illegible]
[illegible] دل پیچوں کہ جو [illegible]	[illegible] یک [illegible]
[illegible] دل دریا میں [illegible]	ہے [illegible] دریا میں [illegible]
ہی ترجمہ معلوم گردد ایں لعبت	لعبت [illegible]
مر کے بھی اٹھنے سے ہے [illegible]	جیسے [illegible]
خر طرو ز لعبت اول مروست	[illegible]
[illegible]	[illegible]
جملہ عالم زیں غلط کردند راہ	کز عدم ترسند و آں آمد پناہ
ساری دنیا نے غلط کی اپنی راہ	وہ عدم سے ڈر گئے جو تھا پناہ
از کجا جوئیم علم از ترک علم	از کجا جوئیم سلم از ترک سلم
ہے نشان علم ترک علم سے	دشمنی میں دوستی کے ہیں [illegible]
از کجا جوئیم حال از ترک حال	از کجا جوئیم قال از ترک قال
حال ترک حال سے [illegible] عیاں	قال ترک قال ہی سے ہے عیاں
از کجا جوئیم ہست از ترک ہست	از کجا جوئیم دست از ترک دست
طالب ہستی ہے ہستی ترک کر	[illegible]
ہم [illegible] کردہ [illegible]	دیدۂ معدوم بیں را ہست بیں
[illegible]	دیدۂ معدوم بیں کو ہست بیں
دیدۂ کو از عدم آمد [illegible]	ذات ہستی را ہمہ معدوم دید
[illegible]	ذات ہستی کو [illegible]

[illegible] کی طرف اشارہ ہے۔

آں جہاں مستقر محشر بود | گر دو دیدہ مبہل وا تور شود
جو جہان مستقر حشر ہو | جو مبدل [illegible] آنکھ
زاں تمہید اں حقائق را تمام | کہ بریں خاماں بود محشر حرام
اس نے چھان حقائق میں تمام | عام وہاں ہو ہے جسم [illegible] وہم
مست جنات خوش برو دنگی | خدمت [illegible] گرچہ حق آمدی
مستی جنت کی اہل [illegible] ہے | [illegible] حرام [illegible] سی چھوڑ
مدہا شش تیغ گردد شید قلد | چوں نمودانند واخوان صدظلم
اس کے حق میں تیغ ہے [illegible] | کہ [illegible] سے انھوں نے [illegible]
مرخمانا نیز در سوداگری | دست کے جنبد چو نبود مشتری
ایسی ہی سوداگری کو دیکھ لو | ہاتھ کب ہلتا ہے جب گاہک نہ ہو
کے نکارہ اہل محمدان بود | آں نکارہ گول گردیدن بود
[illegible] | [illegible]
ہمچو کس ہو سال کاس ہمچناں آں جہند | الیسی تغیر وقت ورشگفتہ
[illegible] | وقت [illegible]
آں طوالی کاز ے خواہد زر تو | نیست آں کس مشتری ہو کالا
[illegible] دل سے [illegible] | وہ نہیں گاہک [illegible] اسباب کا
کالہ را صد بار دیدو باز داد | جامہ [illegible] نمود و باد
مال دیکھا [illegible] | [illegible]
از قدوم در کار و فر مشتری | کو طراح [illegible] سرسری
اس میں سب ہے [illegible] مشتری | [illegible] سرسری
چونکہ در ملکش بجا شد جبر | [illegible]
جب [illegible] | [illegible]

در تجارت نیستش سرمایهٔ | پس چه شخص زشت در دوران بود

[illegible] سرمایہ ہے | [illegible] مثال [illegible] ہے

مایه در بازار این دنیا زر است | مایه آنجا عشق و دو چشم تر است

[illegible] اس دنیا کی [illegible] | اور [illegible] دنیا [illegible] عشق [illegible] چشم تر

هر که او بی مایه در بازار رفت | عمر رفت و بازگشت او خام رفت

[illegible] بے [illegible] گیا | عمر [illegible] ناکام [illegible] پھرا

هی کجا بودی [illegible] | هی چه [illegible] خوردن [illegible]

[illegible] | کیا [illegible] کیا [illegible]

مشتری شو تا بجنبد دست من | لعل زاید معدن آبست من

[illegible] | [illegible]

مشتری گر هست سست و بارد است | دعوت دین کن که دعوت وارد است

[illegible] | [illegible] کر دعوت [illegible]

باز پران کن حمام روح گیر | در ره دعوت طریق نوح گیر

[illegible] | [illegible] دعوت میں طریقہ [illegible]

خدمتی می کن برای کردگار | با قبول و رد خلقانت چه کار

[illegible] | کیا قبول [illegible] سے مطلب ہے

نے قبول اندیش نے رد ای غلام | امر را و نهی را می‌بین مدام

[illegible] قبول | دیکھ [illegible] امر و نہی کو [illegible]

سلہ جیسے حضرت نوح علیہ السلام با وجود [illegible] قلت [illegible] تک دعوت
توحید میں مصروف رہے۔

خالی مکان میں ایک سائل کا آنا

آں یکے میزد سحوری بر درے
در گشے بود و در وا تی جستجوے

در پر کوئی شخص تھا سحری مانگتا
تھی وہ اک حد کا دو تقسیم جا

نیم شب میزد سحوری را بجو
گفت و را قاتلے کاسہ تشد

صفت شب تھی سحری کے لئے
لے جائے کہا یہ دیکھ کے

او لا وقت سحر آں ایں بگو
نیم شب خود نگر ال شر و شور

صبح دم آ کر تو سحری مانگ
شور و شر کرتا ہے صفت شب کا

دیگر آنکہ فہم کن اے بوالہوس
کاندریں خانہ نداں جز دستگی

[illegible]
[illegible]

کس درینجا نیست جز دیو و پری
روزگار خود چہ بادہ سے بدی

کون ہے اس گھر میں جز دیو و پری
وقت کیوں کھوتا ہے وحشت سے

بہر گوشے میزنی دف گوش کو
جوش باید تا بداند ہوش کو

دف بجاتا ہے کوئی سنتا بھی ہو
چاہئے کو ہوش والا بھی تو ہو

گفت گفتی بشنو از ما جواب
تا نمانی در تحیر و اضطراب

بولا سائل کہہ چکا اب سن جواب
تا نہ ہو حیرت سے تجھ کو اضطراب

گرچہ ہست ایں بام بر تو نیم شب
در وصل نزدیک شد صبح طرب

گو ہے تیرے واسطے یہ نیم شب
ہے مگر میرے لئے صبح طرب

بر فلک تو نزد من فیروز است
جملہ شبہا پیش چشمم روز شد

[illegible]
[illegible]

پیش تو خوش لست آب و نیل
پیش من ابست خون نیل

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] چشم عاقبت بیناں کی

[illegible]

ہر کرا خواہی تو در کعبہ بجو

تا بدید او در زماں پیش [illegible]

[illegible]

[illegible] نظر آئے [illegible]

[illegible] کوئی [illegible]

دوزجیت اللہ کے خالی [illegible]

[illegible] اللہ کے [illegible]

[illegible]

یا ئی مردم [illegible] احسان

[illegible]

[illegible] کے [illegible]

[illegible]

[illegible] کہ تیر آخر [illegible]

[illegible] لبیک [illegible]

[illegible]

از ندا لبیک تو یوں [illegible]

[illegible] تو [illegible]

[illegible]

[illegible] لبیک آ [illegible]

ہست سر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قصد [illegible]

بزم جہاں افتادہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

تا بدید کیمیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تا بجو [illegible]

[illegible] الطالب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible] ہے [illegible] طیب [illegible]

خلق و صفت قدرت کی [illegible]	جہاں ہے [illegible]
[illegible]	جہاں [illegible]
آسماں [illegible]	واں [illegible]
[illegible]	[illegible]
آسماں [illegible]	واں [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	واں [illegible]
ایک [illegible] کی طرح [illegible]	دوسرے سعادت [illegible]
صد ہزاراں [illegible]	بہر حق [illegible]
[illegible]	[illegible] واسطے
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
مشتری [illegible]	بہر حق کے [illegible]
[illegible]	[illegible]
ہے [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
سے ستارہ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
ہے [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

لقمہ و نکتہ است کامل را حلال	تو نہ‌ای کامل مخور می‌باش لال
لقمہ اور نکتہ کامل کے لئے سود مند ہے	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
جب ورد می‌آمد او را مثل طیر	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	تا جہاں انبیا را کن سند
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

حضرت بلال کا قصہ

تن فدائے خار می‌کرد آں بلال	خواجہ اش می‌زد برائے گوشمال
[illegible]	[illegible]
کہ چرا تو یاد احمد می‌کنی	بندۂ بد منکر دین منی
[illegible] مصطفے	[illegible] مصطفےٰ
می‌زد اندر آفتابش او بخار	او احد می‌گفت بہر افتخار
[illegible]	[illegible] احد [illegible]
تا کہ صدیق آں طرف بر می‌گذشت	آں احد گفتن بگوش او برفت
حضرت صدیق [illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

عشق تیں پست دل مقصود عشق — چوں گرا کرن خدمانہ عشق

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible] خواہ [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible] آفتاب [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible] خورشید [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible] عشق

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible] عشق [illegible]

[illegible] — [illegible] عشق

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہوشیار
[illegible]
عقل تو از آفتاب [illegible]
[illegible]
کو مرادے عشق تو [illegible]
[illegible]
چوں [illegible] آفتاب
[illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]
خواہ نیک خواہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سکو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر [illegible] سیلاب [illegible]
[illegible]

[illegible] دار
[illegible]
اصل [illegible] کوئی [illegible]
[illegible]
[illegible] کسوف [illegible]
[illegible]
شکست [illegible] تاب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرصت [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

زاں شراب سلسبیل جاں فزا

[illegible]

[illegible]

گہ ز زخم خار رو شد ... | ... ز زخم خار و ... شد

[illegible]

حضرت صدیقؓ آنحضرتؐ کے حضور میں

از سر معراج آمد مصطفیٰ

[illegible]

چونکہ صدیق از وبال ... دست

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

شبے آوردی کہ تا چند ہے [illegible] — مرتا سازم شاہ و شہزا[illegible]

[illegible] — [illegible] ہے یا [illegible]

[illegible] — [illegible] فردوس ویران [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] حجاب [illegible] — [illegible] شیدہ [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — واحدے [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

عاشقی [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible] وصعت [illegible]

[illegible] — [illegible]

عشق ز وصال [illegible] بے نیاز — [illegible] باشد [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوتا تھا۔

زانکہ آں حسن زراندودہ نماست	ظاہر تو [illegible] دروغ و [illegible]
[illegible]	[illegible]
چوں رود زو رونق و شود بے رنگ رخاں	[illegible] عشق مجازی [illegible]
[illegible]	[illegible] عشق مجازی [illegible]
چوں شود چہرہ [illegible]	[illegible] عشق [illegible]
[illegible]	[illegible] عشق [illegible]
وا رود آں حسن سوئے اصل خود	جسم ماند گندہ و رسوا و بد
حسن [illegible] اصل [illegible]	جسم [illegible]
نور مہ راجع شود ہم سوئے ماہ	وا رود عکسش ز دیوار سیاہ
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
پس بماند آب و گل بے آں نگار	گردد آں دیوار بے مہ دیو وار
[illegible]	[illegible]
قلب را کاں زر ز کاں [illegible]	[illegible] کان خود رست
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
عشق [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنحضرتؐ کا جناب سیّدہؑ کو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... ہے۔ لقد خلقنا الانسان ...

[illegible]

حالت پیدا کیا۔

[illegible] ۱۰ قریب۔

لب [illegible] آتش [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

کامل [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

اے تو [illegible] صدق [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

رفت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

سجناں دے چشمے چشم تو نور
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

درد دل کر دوست سے گلہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدق کلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کار پنہاں کیسہ زر آں جہود | از آں جہود عشق زر دو
[illegible] | [illegible]

حالت صورت پرستاں ایں بود | سنگ قفل از صورت ...
یہ ہے صورت پرستوں کا ... | [illegible]

باز کرد استیزہ و راضی شد | گر ببین قرن ...
پھر بھی جھگڑا ... ہو گیا | اور کہا ...

یک نصاب نقرہ ہم بر سر فزود | تا کہ بازی گفت ...
[illegible] | [illegible]

بیع کرد و داد و بستد بے غرض | داد گوہر سنگ بستد دردہ خوش
[illegible] | [illegible]

بر فشاندی آنکہ سودے کردہ ام | تا ز سود ایمنے آوردہ ام
حق تعالیٰ ... | ... حضرت

یہودی کا حضرت صدیقؓ پر ہنسنا

منعقد چوں گشت بیع اندر بیاں | یافت ایجاب و قبول ...
جب بیع ... منعقد ہو گیا | اور ایجاب و قبول ...

بس بخندید آں جہود سنگدل | از سر افسوس و طنز و غش و غل
سنگدل کا قہقہہ مارا تعجب | [illegible]

گفت صدیقش کہ ایں خندہ چہ بود | در جواب ... و خندہ فزود
[illegible] | [illegible]

گفت اگر جدت نبودے ... | در خریداری ایں اسود غلام
[illegible] | [illegible]

[illegible]

عاقبت واحسرتا گوئی بسے

آخر کار ایک دن ہائے ہائے کرے گا

بخت را جامہ غلاماں در رسید

جیسیں میں غلام سے دولت ہوگی

او بصورت بندہ گی خویشتن

بندگی کا حق کیا اس نے ادا

این سیاہ اسرار تن سپید را

ہر سفید دل والا گورا جسم کا

این ترا و آن مرا این دیگر سود

یہ ترا وہ میرا ہم اچھے ہے

خود سزا است بت پرستان را بود

بت پرستوں کی ہی تو ہے سزا

ہمچو گور کافراں پر دود و نار

مثل گور کافراں ہے تاریک و نار

ہمچو مال ظالماں بیروں جمال

مال ظالم کی طرح باہر جمال

چوں منافق زہد او صوم و صلٰوۃ

جیسے منافق ظاہرا صوم و صلٰوۃ

ہمچو ابر بے نم و بے کر و فر

خشک بادل جیسے ...

بخت و دولت چوں فرشتہ شد پدید

بخت و دولت کو بنی کھوتا ہے تا

چشم و بخت ہمچو طاہر بندید

ہجو بھی بخت تیرا ...

خوے زشتت کرد ہا و کرد فن

تیری خو نے جو برے کر دیں سے کیا

بت پرستانہ کیا وے تر زرف

بت پرستانہ تو نے اسے کر دیا

چوں طلسم و مکر دل ...

دیکھ چہرہ ... میرا ...

چوں طلسم است و چو ...

جیسے طلسم کی ... کا

در دروں ... نقش و نگار

وہ باہر سے بڑے نقش و نگار

وز دروں کشتی خون مظلوم و وبال

اور اندر خون مظلوم و وبال

وز دروں خاک سیاہ بے ثبات

باطنی خاک سیہ اور بے ثبات

بے دوال قطع نمیشے توبہ

...

سلہ اس غلام سے مراد ہے جو حضرت بلالؓ کے عوض میں یہودی کو حضرت صدیق اکبرؓ نے دیا تھا

[illegible]

روز روشن گر بود آن شمع صباح ۔۔۔ من نتانم باز گفتن آن اصطلاح

روز روشن جو ہو وہ شمع صبح ۔۔۔ شکل سحر ۔۔۔ اصطلاحات کیا کہوں میں شرح

خود تو دانی کافتاب اندر حمل ۔۔۔ تا چه گوید با نبات و با دقل

جیسے جو ہے مرے حمل میں آفتاب ۔۔۔ بولے پھولوں سے کیوں کیسے خطاب

خود تو دانی کہ آن آب زلال ۔۔۔ مے چه گوید با ریاحین و نہال

خود تو معلوم ہے آب زلال ۔۔۔ [illegible]

صنع حق با جملہ اجزاء جہان ۔۔۔ چون دم و حرف است از افسون گران

صنعت حق سارے اجزاء ہے عالم ۔۔۔ ایسی ہے جیسے طرح جادو گر کا دم

جذب یزدان با اثرہا و سبب ۔۔۔ صد سخن گوید نہان بے حرف و لب

جذب حق کا ۔۔۔ اور سبب ۔۔۔ سیکڑوں باتیں کرے بے حرف لب

نے کہ تاثیر از قدر معمول نیست ۔۔۔ لیک تاثیر از قدر معقول نیست

پر اثر تو قدر معمول ہے ۔۔۔ پر اثر کا ۔۔۔ معقول نہ ہے

چون مقلد بود عقل اندر اصول ۔۔۔ دان مقلد در فروعش ای فضول

جب اصول میں ہے مقلد عقل تو ۔۔۔ پھر فروع میں بھی مقلد عقل ہو

گر بپرسد عقل چون باشد مرام ۔۔۔ گو چنانکہ تو ندانی والسلام

عقل ۔۔۔ کہ طرح ہو ۔۔۔ کہہ ۔۔۔ جیسے تو نہ جانے والسلام

حضرت صدیقؓ پر آنحضرتؐ کا معاتبہ

گفت پیغمبر بہ صدیق این زمان ۔۔۔ سلطان جہان ۔۔۔ در عتاب آمد ۔۔۔ بعد ازان

۔۔۔ سلطان جہاں ۔۔۔ آدم کے بعد ازاں

۱؎ یعنی سمجھ میں نہیں آتا۔

گفت اے صدیق آخر گفتمت
بولے اے صدیق میں نے تھا کہا
کہ مرا انباز کن در مکرمت
میری شرکت میں تو اس کو بول

تو چرا تنہا خریدی بہر خویش
کیوں خریدا تو نے خود کے لیے
باز گو احوال اے پاکیزہ کیش
حال اس کا کہہ بتانا چاہیے

گفت ما دو بندگان کوئے تو
بولے دونوں ہیں آپ کے کوچے کے غلام
کردمش آزاد من بر روئے تو
کر دیا آزاد میں نے [illegible] تمام

تو مرا میدار بندہ و یار غار
[illegible]
ہیچ آزادی نخواہم زینہار
[illegible]

کہ مرا از بندگیت آزادیست
میری آزادی ہے بندگی آپ کی
بے تو بر من محنت و بیدادیست
[illegible]

اے جہاں را زندہ کردہ ز اصطفا
[illegible]
خاص کردہ عام را خاصہ مرا
عام کو خاص [illegible] مجھے مختص کیا

خوابہا میدید جانم در شباب
[illegible]
کہ سلامم کرد قرص آفتاب
کہ سلام کرتا ہے [illegible] آفتاب

از زمینم برکشید او تا سما
آسمان پر مجھ کو [illegible]
ہمرہ او گشتہ بودم ز ارتقا
[illegible]

گفتم ایں ماخولیا بود و محال
[illegible]
ہیچ گردد مستحیل وصف حال
[illegible]

چوں ترا دیدم بدیدم خویش را
آپ کو دیکھ کر خود کو [illegible]
آفریں آں آئینہ خوش کیش را
آفریں آئینہ خوش کیش ہے

چوں ترا دیدم محالم حال شد
[illegible]
جان من مستغرق اجلال شد
ہو گیا مستغرق [illegible] جلال

چون ترا دیدم من اے شاہ جلیل

آپ کو دیکھا جو اے شہ ذی جلال

مہر ازاں خورشید در چشمم فتاد

نظر آپ سا جو نظر سے گئی نہ

گشت حالی رحمت از تو چشم من

آپ سے آنکھوں کی قسمت بڑھ گئی

جز تجلی ازی خنک گم واندر وز من

وقت وفور کی سے دنیا میں بھری

نور چشمم خود بدیدم نور نور

نور ڈھونڈا ... دیکھا نور نور

حور چشمم خود بدیدم رشک حور

حور کو ڈھونڈا تو پایا رشک حور

اے سے جسم لطیف و سیم تن

ڈھونڈا کی یہ سب لطیف سیم بر

در سلطان نے بدیدم در تو من

یہ سلطان آپ کو دیکھا کر

در پے جنت بدم در جستجو

جستجو نے خلد میں تھا میں پڑا

جنتے بنمود از ہر جز تو

آپ کا ہر جز و جنت بن گیا

جست کی نسبت بمن مدح و ثنا

میری نسبت سے یہ ہے مدح و ثنا

جست از کی نسبت جو مدح و بجا

آپ کی نسبت سے مجھ پر بلا

ہیچو مدح مرا جوہر بان سلیم

مدح جیسے تھا ڈھونڈا کر بیا

مرحبا از اپنے ہیبا موسے کلیم

[illegible]

گر بہ تو پیم استیشت شیرت رم

میں خوشی دیکھوں تیری ... دیکھوں والا

چار قت واد وزم ویشت نہم

سامنے تو تھا ترا سی کر رکھول

قدرت او را حق بدے بر آیت

مجھ کو ان کی ... سب کہ برا

گر تو ہم رحمت کنی محبو رحلقت

آپ بھی رحمت کریں تو بے بہی

رحم فرما بر قصور ہم سا

رحم ... اے آقا قصور ... ہم یہ

اے ورا کے فیہا و وہسا

آپ تو ہم ہو دو جہ سے بے دو ج

ایہا العشاق اقبال جدید

ہیں جہاں عشاق اقبال جدید

از جہان کہنہ تو ورد سعید

سے جہان کہنہ میں تو ور سعید

زیں جہاں گر چارہ بیچارہ جوست	صد ہزاراں تن و دہ عالم همہ جوست
چارہ ہے جو [illegible] سے جو جہاں	[illegible]
ابشروا یا قوم اذ جاء الفرج	افرحوا یا قوم قد ذال الحرج
خوش ہو اے قوم فرحت آ گئی	جشن اے قوم اب سختی گئی
آفتابے رفت در کازہ ہلال	در تقاضا کہ ارحنا یا بلال
آفتاب آیا سوئے بیت ہلال	یہ آتا تھا کہ راحت دے بلال
زیر لب مے گفتے از بیم عدو	کوری او بر منارہ رو بگو
خوف سے دشمن کے زیر لب اذاں	چڑھ کے اب مینار پر دے [illegible]
میدمد در گوش ہر غمگیں بشیر	خیز اے مدبر رہ اقبال گیر
ہے بشارت دے رہا ہر غمزدہ	[illegible] اقبال [illegible] راستہ
اے درین حبس و درین گند و شپش	ہیں کہ تا کس نشنود رستی خمش
چھوٹ کر اس قید اور اس گند سے	چپ کہ [illegible]
چوں کنی [illegible]	گر بگیری سر [illegible] آید صد بلا و زبان
[illegible]	[illegible] سے [illegible]
آں چناں کز شد صد در خلق خو	گو [illegible]
اس قدر شور ہے [illegible]	ڈھول کی آواز بھی سنتا نہیں
میزند بر دوش [illegible] کر طبیب	وز کوری کو [illegible] سیب
[illegible]	کہتا ہے [illegible] کیا بلا
مے شنود جور و دستمے کش	گور حیراں کز چہ رو دم میکشد
[illegible]	گور حیراں ہے کہ [illegible]

لہ مراد یہ ہے کہ اذاں دے کر راحت پہنچا ۔

این کلید کشف چیست بر دست تو | خفتہ ام گم کردہ تا خوا بے کنم
کیا کشف کنز ہے میرے جسم کو | سو جاؤں ہو کے مست حیران ہو کر

آنکہ در خواب بیند جوئی دولت | چشم بگشا کان مدہ نیکو صیت
خواب میں دیکھتا ہے جو کچھ | کھول آنکھیں ... با صورت ...

نان بلا باشد جوان ہیچ بود | کان بجنبش یار با خوبان نبود
عاشقوں پر یوں بلائیں ہیں سو | یار کا دل ... رشیدا ہو گیا

لاجرم با خوبان کند در سر سے | تیز کوران را بشنو را نہ سے
چھیڑے معشوق ... کر کے سیر ... | ڈالتا ہے خود ... میں

خواہش را بکہ ... کوران ... | تا عزیزی اذ کوے کوران بے جہد
کرتا ہے ان کے حوالے آپ کو | تا کر ان اندھوں سے پیدا خور ہو

بلالؓ اور اس کے شوق ایمان کا قصہ

چون شنیدی لختے از قصہ بلالؓ | بشنو اکنون قصہ ضعف بلال
تو سنا ہے کچھ حکایات بلالؓ | سن ذرا اب قصہ ضعف بلال

از بلالؓ و ضعف او در روشنی | ... گردہ بہ گشتی
... روشنی میں ... سے ... | ... کمزور ... سب ...

لے چو تو ... روکر ... بستر ے | سوے ... میرو ... ذکر ...
ہے دلیے تو ے ... صبا ... | ... مال ... کر

بیتاں کاں خواجہ با مجلال رسید | ... آزاد ... بیرسید
جب کہ ... خواجہ کا خاک ... | ... خود ... کیا ...

لے ان شعروں میں اندھے سے مراد مجازی عشق ہے۔

گفت عمرت چند سال است اے پسر	بازگوے و در مدزد و بد مشمر
کہ برس کی عمر ہے اب سے بسر	صاف کہہ کر فریب اس کی دو
گفت ہجدہ ہفدہ یا خود شانزدہ	اے برادر خوندہ یا کہ پانزدہ
بیٹے کہا اٹھارہ کہا پھر سترہ	پھر کہا سولہ یا پندرہ چودہ
گفت واپس واپس اے خیرہ سرت	واپسی تا بکس مادرت
بولا کہ جھوٹ جا رہے خیرہ سر	کس مادر تک سے بھی جا [illegible]
آں یکے اسپے طلب کرد از امیر	گفت رو آں اسپ اشہب را بگیر
مانگا اک گھوڑا کسی نے ملک سے	بولا جا وہ سبزہ[1] گھوڑا کھول لے
گفت آں را من نخواہم گفت چوں	گفت واپس رو است و بس حروں
بولا وہ میں نہ لوں گا ہے مگر کیوں	بولا وہ پیچھے ہٹتا ہے اور سرکش بڑا
سخت پس پس می رود او سوے بن	گفت دمش را بسوے خانہ کن
ہٹتا ہے جانب پیچھے ہے ستم	بولا دم اس کی گھر کی جانب کر دے تم
دم ایں استور نفست شہوت است	زیں سبب پس پس رود آں دو درست
دم ہے شہوت نفس کی جو ہے	اس لئے پیچھے ہے ہٹا ہے اس لئے
شہوتے او را کہ دم آمد ز بن	اے مبدل شہوتت عقبیش کن
جس کی شہوت کو ہو دم سب سے ملال	روکے تا ناف سے دل سے ہے کہ یا
چوں ببندی شہوتش را از رغیف	سر کند آں شہوت از عقل شریف
روکے گا کھانے[2] سے شہوت اگر	عقل سے نکلے گی وہ شہوت جلوہ گر
ہمچو شاخے کہ ببری از درخت	سر کند قوت ز شاخ اے نیک بخت
جس طرح ہے جب شاخ کاٹ دی درخت	شاخ میں پیدا ہو اک قوت کو

[1] سبزہ = ابلق ؎

[2] کم کھانے سے مراد ہے ؎

چونکہ کردی ذم او وا او برفت	گر درودی بایدت رو وا گفت
ذم جو کردی اس کی تو وہ اس سے دور گیا	اب وہ توڑنے کا سوچنے جائے چپ
چند ازاسپان رہم پیش ایاز	نہ سپس رفت روح را گرو
بعی مبارک مشہور و اسپ ...	جو [illegible] سرکش [illegible] لا الکلام
گرم رو چون جسم موسیٰ کلیم	تا بجویم خضر را چون حکیم
تیز رو ہیں صورت جسم کلیم	ڈھونڈ [illegible] خضر [illegible] حق [illegible]
جست مقصد سالہا بی تعب	کہ بود او عزم او در سیران حقب
حضرت [illegible] سال [illegible] رستہ [illegible] کا	حقب وہ سیر کا جس کی [illegible]
جست سیر عشق چون اکل بود	سیر جانش تا بہ علّیّین بود
جب ہو سیر [illegible] حضرت [illegible]	سیر جانا کیوں [illegible] علیین ہے
شہسواران در سباقت تاختند	بر دلیل در سیاقت انداختند
سے گئے سبقت جو گھوڑے شہسوار	تھے جو بیٹھے [illegible] میں [illegible]
آں چنانکہ کاروانے در رسید	در دہے آمد درے را باز دید
جیسے اک [illegible] قافلہ	دیکھا ہے اک گھر کا دروازہ کھلا
آں یکے گفت اندریں سرد سموت	خیمہ بیرون نہیم از بہر رخت
ایک بولا اب کہاں سردی [illegible] جب بچھائیں	ڈیرے [illegible] دن [illegible] جسم [illegible] بستر بچھائیں

مہ یعنی حضرت موسیٰ کی جب حضرت خضر کی ملاقات کے لئے مجمع البحرین کی طرف چلے تو اس کی مسافت سات سو برس کی راہ تھی مگر خرق عادت کی راہ سے ایک قدم سے زیادہ نہ تھی کہ قال اللہ تعالیٰ وقال موسیٰ لفتاہ لا ابرح حتی ابلغ مجمع البحرین او امضی حقبا یعنی حضرت موسیٰ نے اپنے شاگرد سے کہا کہ میں چشمہ آب کی طلب میں رہوں گا خواہ کتنے ہی سال گذر جائیں

مہ بہشت کے [illegible] درجے ۔

یک مگس از بہر جو داز زیر دول

ڈالی کی گئی ... سے سامان ... چھوڑ کر

ہم بیرون شد مگس از ... شکستہ پست

بھیک دے کے بار جو کرکے بھیکن

چوں بلال استاد دل جاں دوختے

تھا بلال استاد سے ... دل تمام

ساقی کرتے دوہ ... غلام

صبح ... ساقی ...

ساقیا از بانو نفس خوش ہم

... تھا ... کا ...

زاں سبب از حال بندہ بے خبر

حال سے اس کے تو ... بے خبر

آب و گل ... نے ...

... دیکھا ... دیکھی ...

رنگ ... سے ...

... تھا ...

آں ... دو ... مرغ ...

دیکھا ... دو مرغ آ ... نظر

دوں ... مرغ ... نے

دیکھا ... مرغ ...

آنکہ ... نبود ... بود

... قطرہ اور ...

وا نگیا نے ... آتو ... دول

... ہے ...

در میاں آمد ... مجلس ... مست

... کی مجلس ...

ساقی و بندہ امیر ... سخے

ایک ... سے ... تھا ... میں ...

یک سلطان ساقی ...

شاہوں کا تھا ... نام

زاں ... کس شد ...

... لوگوں کی ...

گر نبود ... جز ... لیسا نہ ...

... جیسا نہ ... اس کی ...

... عشق ... وصل ...

... عشق ... وصل سے ... خیر

بر ... سر از ... جہاں

... ایسا ...

ہر ستارہ ...

... کیسا کر ...

... مرغ نے

... مرغ ...

ہم ز مرغ ... ہم ز ... آمد

دیکھے ... مرغ دونوں ...

گفت آمد چشم سوئے نیم شب — تا ز چشمی موز بگشاید گرہ
مرغ و موز دونوں پر رکھی نظر — کیا گرہ ان موز و دیکھے ب گر

آں یکے گل دید نقشش در دل — واں یکے در دل دیدہ پیچ علم و گل
دیکھا اک نے پھول کا نقشہ دل — دوسرے نے علم سے ... دل

تن منارہ علم و طاعت ہمچو مرغ — خواہ سی صد مرغ گیر و یا کہ دس
تن منارہ علم و طاعت مرغ جاں — تین سو گے مرغ یا دو جا بجاں

مرد اوسط مرغ بینی ست او بس — غیر مرغے می نہ بیند پیش ازیں
مرد اوسط میں دکھی ہے جانا سے — جز دو مرغے ... اس کی ... کے

مرغ کاں نورست شہبال آں مرغ — گر بہ دو پاشیدہ باشد چونا مرغ
بال کیا ہے ... جہاں ... کا — جس ... مرغ ... کے لگ

مرغ کاں سویست وقت راو — ہیچ عارت نباشد کار او
مرغ جو رکھتا ہے ہے مستبرا — عادت ... میں اس کے ...

علم او از جان او جوشد مدام — پیش او نے عادت باشد نہ دام
ذات سے اس کی ہے جوش علم کی — عادت کی ہے دعاجت قرض کی

بلالؓ کی بیماری اور آنحضرتؐ کی بیمار پرسی

از قضا رنجور شد ... بلالؓ — مصطفیٰؐ را وحی شد غماز حال
ہو گیا بیمار اک دن وہ بلالؓ — مصطفیٰؐ پہ وحی نے کھولا یہ حال

بُد ز رنجوریش خواجہ بے خبر — کرد او پیہ کسادو بے خطر
... تھا اس کے مرض سے بے خبر — لیکن وہ نا قدر و تھا مصر

شہ یعنی سو مرغ سے مراد کثرت علم ہے ۔ دو دو مرغ یعنی قرآن و حدیث ...

خفتہ شد روزی اندر آخر محسنے

سوتا تھا اصطبل میں بیمار سے

آنکہ کس بود شہنشاہ و کشش

مصطفیٰ سے بادشاہ جیسے ہیں

ہیچ کس ز حالش ور آگاہ نے

لیک ہیں کے حال سے واقف وہ ہی

عقل چوں صد قرن عقل پیر راہ

عقل صد قرن ہے عقل انبیا کی راہ

وحیش آمد رحم حق غمخوار شد

وحی لائی رحمت رب جلیل

کہ فلاں مشتاق تو بیمار شد

وہ جو ہے مشتاق تیرا ہے علیل

مصطفیٰ بہر ہلال با شرف

مصطفیٰ بہر ہلال با شرف

رفت از بہر عیادت آں طرف

پہنچے لینے کو عیادت اس طرف

مہ پے خورشید وحی آں مہ سفال

چاند بہر وحی کے پیچھے چلا

واں صحابہ در پیش چوں اختراں

مثل اختر اس کے پیچھے ہیں سب

ماہ مے گوید کہ اصحابی نجوم[1]

چاند کہتا ہے صحابی ہیں ارشاد ہے

للسری قدوۃ و للطاغی رجوم[2]

رہبر شب کو وہ رجم سرکش کو

میر را گفتند کاں سلطان رسید

آئے سلطاں کی خواجہ کو خبر

او ز شادی بیدل و جاں برجہید

جب ملی خوشی سے ہو گیا وہ سر بسر

بر گماں آں ز شادی زد دو دست

اس خوشی سے تھا بجاتا تالیاں

کاں شہنشہ بہر میر آمدہ است

میرے واسطے آئے ہیں سلطان جہاں

چوں فرود آمد ز غرفہ آں امیر[3]

آیا کوٹھے سے اتر کر وہ امیر

جاں ہمے افشاند پاداش بشیر

جاں چھڑکی بہر پاداش بشیر

---

[1] صحابہ کبار رضی اللہ عنہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اصحابی کالنجوم بایہم اقتدیتم اہتدیتم۔ یعنی میرے صحابی ستاروں کی مانند ہیں جس کی پیروی کروگے ہدایت پاؤگے۔ [2] رات کو چلنے والا گمراہ کا ہنکانے والے۔ [3] امیر مذکور۔

پس زمین بوس و سلام آورد او
پھر زمین چومی اور اس نے سلام

گفت بسم الله مشرف کن وطن
بولا بسم الله کہہ کر عزت دے وطن

تا فزاید قصر من بر آسمان
قصر بڑھے میرا آسمان [illegible]

گفتش از بہر عتاب آن محترم
بولے غصے سے سلطان [illegible]

گفت رو جرم بہر تو [illegible] چیست
بولا میری [illegible] حضرت [illegible]

تا شوم من خاک پائے آں کسے
تا کہ خاک پا ہوں اس شخص کی

چون چنین گفت و سکوت آغاز کرد
جب وہ [illegible] ہوگئے اس [illegible]

پس بگفتش کای بلا عرش گر
وہ [illegible] عرش [illegible] ہے کہاں

آں کسے در [illegible] پنہاں شدہ
ہے جو [illegible] چھپا [illegible]

تو [illegible] بندہ [illegible] است
[illegible] کا سلام

اے [illegible] گست [illegible]
کیا ہے [illegible]

گر و رنج ما ز قہرش چون نمود او
[illegible] خوشی سے شکل [illegible]

تا کہ فردوست شود ایں انجمن
[illegible] فردوس ہو یہ انجمن

تا کہ گم قلب دوران زمان
تا [illegible] قلب دوران زمان

کین برائے دیدن تو نامدم
کچھ [illegible] یہاں آیا نہیں

ہاں بلا فرمائیں جرم بہر کیست
[illegible] کس کی

کر بجا [illegible] سنش [illegible]
ہے عنایت آپ کی [illegible]

مصطفے ترک عتاب از [illegible]
ہو گئے [illegible] عتاب [illegible]

بہر جناب [illegible] فرش کر
[illegible] کی طرح [illegible] جہاں

بہر جاسوسی [illegible] آمدہ
بہر جاسوسی [illegible] آیا

[illegible] ویران [illegible] است
[illegible] ہے [illegible] کلام

[illegible] بندہ [illegible]
[illegible]

گفت زنجیری مرا [illegible] نیست — ایک روز نے چند [illegible]

[illegible] بے [illegible] — [illegible] سے [illegible]

صحبت را استوار [illegible] ست — سالکی ست منزل او آخر ست

[illegible] صحبت میں [illegible] — سے وہ سالکیں [illegible]

رفت پیغمبر به [illegible] پیر را — ابتدا آخر [illegible] جستجو

[illegible] سے ملنے [illegible] — [illegible] مطلق [illegible]

بود آخر مستلم از زشت و پلید — [illegible] خاست چون [illegible]

وہ [illegible] سے [illegible] — [illegible] جب [illegible]

بوئے پیغمبر ببرد آں شیر نر — ہمچنانکہ بوئے یوسف را پدر

[illegible] محبوب سے — جس طرح یوسف کی بو یعقوب نے

موجب ایمان نباشد معجزات — بوئے جنسیت کند جذب صفات

موجب ایمان نہیں ہیں معجزات — بوئے جنسیت سے ہے جذب صفات

معجزات از بہر قہر دشمن است — بوئے جنسیت پئے دل بردن است

معجزے ہیں قہر دشمن کے لئے — بوئے جنسیت ہے دل کے واسطے

قہر گردد دشمن اما دوست نے — دوست کے گردد ببستہ گردنے

دشمن [illegible] دوستی — یا [illegible] گردن دوست کی

اندر آمد او ز خواب از بوئے او — گفت سرکش [illegible]

آتی [illegible] — [illegible] سے

از میان [illegible] استوان [illegible] — دامنش [illegible] رسول است [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] ہیں ۔

پس ز نزدیکش آمد خوش خصال — روئے بر پایش نہاد آں بوالہول

پس قریب [illegible] — رکھ دیا پاؤں [illegible]

پس بچید و روئے بر رویش نہاد — بر سر و بر چشم درویش بوسہ داد

اس کے منہ پر [illegible] رکھا — آنکھ [illegible]

گفت یارم تو چہ پنہاں گوہری — اے غریب عرش چونے خوشتری

[illegible] دوست [illegible] — [illegible] عرش کے

گفت چوں شد خود آں کم کردہ خوا — کرد ما را در دو پایش آفتاب

عرش [illegible] شور [illegible] — جس کے [illegible] آفتاب

چوں بود آں تشنہ کو گل خوردہ — آب از سر [illegible] جوش [illegible]

[illegible] — [illegible]

حضرت عیسیٰؑ کا پانی پر چلنا اور ارشاد آنحضرتؐ

گر عیسیٰ بر سرش [illegible] — کایمنے از غرق در آب حیات

[illegible] — [illegible] آب حیات

گفت احمد گر یقینش افزوں بدے — خود ہوا اش مرکب ہاموں شدے

[illegible] اگر یقین ہوتا [illegible] — خود ہوا [illegible]

ہمچو من کہ بر ہوا راکب شدم — در شب معراج مستصحب شدم

[illegible] — صحبت [illegible] شب معراج [illegible]

گفت چوں باشد سگے کور و پلید — جست او از خواب خود را شیر دید

[illegible] کتا [illegible] — خود [illegible] شیر [illegible]

[illegible] ایک مشہور [illegible] کا نام ہے [illegible] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا [illegible] ہے
[illegible] حضرت [illegible] کی ہے ♦

ای چنان خیره که کس تیزی زند | بل نه جوشی تیغ و چنگال پلنگ

[illegible]

گو رہا مشک رو [illegible] | چشم ما بگشاد در باغ و بہار

[illegible]

چون بود در دل جنون کز نہی [illegible] | در حیا ستانش بیچون رسد

[illegible]

گشت بیچونی جنس [illegible] مکان | گرد خوش گشت بلکہ شیران [illegible]

[illegible]

او نہ بیچونی [illegible] | در جماعت تن زنان ایں سو [illegible]

[illegible]

تا بجوشی غسل ناری تو تمام | [illegible] مصحف منکشف [illegible]

غسل جب تک [illegible] بیچونی سے تر

گر پلیدم ور نظیفم اے شہان | [illegible]

پاک [illegible] آپ ہی ہوں

تو مرگوئی کہ [illegible] تو آب | غسل نا کردہ مرو در حوض آب

تو یہ کہتا ہے کہ [illegible] آب | [illegible] غسل [illegible] حوض آب

ہر کہ اندر حوض [illegible] پاک نیست | وار برون حوض غیر خاک نیست

[illegible] حوض میں [illegible] پاک گیا

گر نباشد آب [illegible] کرم | [illegible] در نجاست [illegible]

[illegible]

[illegible] بیچونی کی [illegible] جس طرح [illegible] مثال اور عام۔

تا نگے پر مشتاق و پر امیدوار | حسرتا بر حسرت جانہا [illegible]

[illegible] مشتاق [illegible] امید [illegible] | حسرت [illegible] حسرت [illegible]

آب رو صد گرم صد حرام | کر بلیدان تا بخورد دوا لسلام

عزت [illegible] بخشش ہے [illegible] | [illegible]

ای ضیاء الحق حسام الدین که او | اصفیان کسبست از شرا طهور

اے ضیاء الحق [illegible] تیرا [illegible] | [illegible] تیرا [illegible]

پاسبان [illegible] کست [illegible] | بے ز خورشید مستتر ز خفاش

[illegible] | [illegible] خورشید [illegible]

چیست پرده پیش روی آفتاب | جز فروغ و شعشع و تیزی تاب

[illegible] کا آفتاب | بے حد [illegible] تیزی [illegible] تاب

[illegible] خورشید [illegible] | بی نصیب [illegible] شمس [illegible]

[illegible] خورشید [illegible] | بے نصیب [illegible]

[illegible] بعد [illegible] ماند | [illegible] ماند

[illegible] | [illegible]

چون [illegible] هلال | داستان بدر را [illegible] مقال

[illegible] | داستان [illegible]

آن هلال و بدر دارند اتحاد | از دوئی دورند و از نقص و فساد

یہ ہلال [illegible] | [illegible] رکھتا ہے [illegible] نقص [illegible]

آن هلال از نقص [illegible] | آن [illegible] نقص [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

درس گوید شب بشب تدریج را — در تانی برده به تفسیر را

شیخ کو دیتا ہے سبق تدریج کا — ہے تانی ہی کا کیا تفسیر تو ذرا

در تانی گویدای مجنون خام — پایه پایه بر توان رفتن ببام

کہتا ہے اے جلد باز بے غور کر — چڑھتے ہیں یک ایک سیڑھی بام

دیگ را تدریج و استاد دان بجوش — کار ناید قلیه دیوانه جوش

دیگ میں دم دے کے استاد بنہ جوش — ورنہ ہے قلیہ کا گستاخانہ جوش

حق نه قادر بود بر خلق فلک — در یکی لحظه بکن بے هیچ شک

کیا نہ تھا حق قادر خلق جہاں — کرتا لحظہ میں بنا سکتے آسماں

پس چرا شش روز آن را درکشید — کل یوم الف عام ای مستفید

کیوں کیا پھر چھ روز میں پھر آشکار — دو بھی اک دن میں برس تھے اک ہزار

خلقت آدم چرا چل صبح بود — اندر آن گل اندک اندک میفزود

خلقت آدم میں کیوں چلہ لگا — تھوڑی تھوڑی مٹی بڑھتی رہا

زین سحر تا آن سحر سالی هزار — تا به آخر یافت این صورت قرار

صبح سے تا صبح تھے سب ایک ہزار — پڑے پہلا آدم کو صورت سے قرار

خلقت طفل از چه اندر نه مه است — زانکه تدریج از سنتهای خداست

بچہ کیوں پیدا ہو نو ماہ میں — ہے تانی سنت اللہ میں

نے چو تو ای خام کاکنون تاختی — طفلی و خود را تو شیخی ساختی

ورنہ کب تیری طرح ہے جلدکار — بن گیا بچپن میں شیخ نامدار

بر دویدی چون کدو فوق همه — کو ترا پای جهاد و ملحمه

تو کدو کی طرح سب سے بڑھ گیا — تجھ میں کیا دم ہے جہاد و جنگ کا

تکیه کردی بر درختان و جدار — بر شدی ای اقرعک هم قرعه وار

تکیہ ہے دیوار و درختوں پہ تو — چڑھ گیا اے گنجے تو مانند کدو

اول ار شد مرکبت سرو سہی	لیک آخر گشت سر معکوس و تہی
اگر اول مرکب تیرا سرو سہی تھا	پھر آخر کو ہے معکوس و تہی
رنگ سبزت زرد شد اے قمر تو	زانکہ از انگور شد بود اصل جو
سبز رنگ آخر ہوا زرد گیا	کیونکہ وہ اصل میں تھا وہ ہرا

نوّے سال کی بڑھیا

بود کمپیرے نود سالہ کلاں	پر تشنج روے و رنگش زعفراں
بڑھیا کی عورت تھی نوّے سال کی	جھریاں منہ پہ تھیں اور رنگت زرد تھی
چوں سر سفرہ رخ او تو بتو	لیک در وے بود ماندہ عشق شو
شکل دسترخواں تھا منہ سمٹا ہوا	عشق شوہر اس کو تھا لیکن بڑے
ریخت دنداں ہاش و مو چوں شیر شد	قد کماں و ہر حسش تغییر شد
ہو سپید گئے بال تھے گر گئے تھے دانت	قد کماں ہر حس دم میں اس میں نہ تھے
عشق شوہر و شہوت و حرص تمام	ہمچو صید خوارہ پارہ گشتہ دام
حرص و شہوت، عشق شوہر بار بار	جال بوسیدہ مگر شوقِ شکار
مرغ بے ہنگام و راہ بے رہی	آتشے پر ہیزم و دیگے تہی
گمرہی سے مرغ بے ہنگام تھی	آگ زیر دیگ خالی تھی بھری
عاشق میداں و اسپ و پاے نے	عاشق زمر و لب و سرنائے نے
سب و میداں کی ہوس تھی پاؤں لنگ	بے دہن کی تھی ہوس بے ساز و چنگ
حرص پیری جہوداں را مباد	اے خنک آں کش خدا ای حرص داد
ایسی حرص بھی بڑھاپے میں خدا	حرص جس کی لے گئی عشق وہ ہو گیا
ریخت دندان سگاں چوں پیر شد	ترک مردم کرد و سرگیں گیر شد
جیسے جب دانت سگ کا جھڑ گیا	آدمی کو چھوڑ کر سرگیں پہ گیا

این سگان شصت سالہ را نگر — ہر دمے دندان سگیشان تیز تر

ساٹھ سالہ ہیں یہ وہ کتے کو — دانت ان کے ہر دم ہیں تیز تر

پیر سگ را ریخت پشم از پوستین — این سگان پیر اطلس پوش بین

بوڑھے کتوں کے جو جھڑ جاتے ہیں بال — پہنے ہیں یہ کتے اطلس اعلیٰ

عشق شان و حرص شان در فرج و دلق — دمبدم چون نسل سگ بین تیز تر

فرج و دلق کی حرص ہے، در حقیقت ہے — نسل سگ کی طرح ہیں، قرار نہیں

زین چنین عمرے کہ مایۂ دوزخ است — مر قصابان غضب را مسلخ است

مایۂ دوزخ ہے ایسی عمر بھی — مذبح قصاب غضب ہے یہی

چون بگوید شیخ کز عمر دراز — پیش شود دل خوش باشی زندہ باز

جب دعائے عمر دو صاحب دلاو — یا جیسے دل کو خوش ہو جائے

این چنین تفریق دعا بنہادہ اند — چشم بستہ سر بر ما نہادہ

ایسی نعمت کو دعا کہتے ہیں وہ — چند آنکھوں کو کئے دیتے ہیں وہ

گر نہ بودے بیگمان از عمر و — وز گفتے کای چنین عمرت دراز

ہوتے وہ وقت اگر ... — کہتے ایسی عمر تو ... کرے

خواجہ گیلاں اور ایک بھک منگا

گفت یک روزے بخواجہ گیلیی — نان بدہ سے گدا زنبیلیی

خواجہ گیلاں سے کہا اک دن ... — ایک بھک منگے نے جھولی ...

نان کہ بایدمرا نان دہ مرا — تا بگویم مر ترا اے یک دعا

ایک روٹی چاہیئے دو مجھ کو — تا کہ ... دعا

ا یعنی غضب کے فرشتے دوزخ ... کی عمر میں ان لوگوں کی خواہشوں
کھاتیں، کھاتے ہیں۔

چوں ستیزد تاں بگفت ایستن نا	خوش بجان مال خود باز تش سال
[illegible]	[illegible]
گفت گر آنست حال کردہ ام	حق ترا آنجا رساند اے دژم
[illegible]	[illegible]
ہر حدیث راحتاں بدول کنند	[illegible] بود تا زل کنند
[illegible]	پست کرتے ہیں [illegible]
زانکہ قصہ مستمع آمد نبا	[illegible] خواجہ [illegible] قبا
[illegible] کے مطابق ہو [illegible]	[illegible]
چونکہ مجلس بے چنیں بیغارہ نیست	از حدیث پست نازل چارہ نیست
[illegible] سے خالی [illegible] مجلس [illegible]	[illegible] باتیں [illegible]
واستاں [illegible] باز گرد	سوے دستان عجوزہ باز رو
[illegible] باتوں کو چھوڑ [illegible] طرف	یعنی [illegible] بڑھیا کے قصے کی طرف

بڑھیا کا قصہ

چوں مسن گشت و دریں رہ نیست پیر	تو منہ نامش عجوز سال خورد
جب مسن ہو [illegible]	[illegible]
نے مرا ورا دسترس مال و نہ بیخ	[illegible] قبول [illegible]
اب [illegible] کے پاس [illegible]	اور [illegible] قبولیت [illegible]
[illegible] خوشی	[illegible] معنی [illegible]
[illegible]	[illegible] معنی [illegible]

[illegible] حدیث شریف میں آیا ہے کہ کلموا الناس علی قدر عقولهم یعنی لوگوں سے اُن کی عقل کے مطابق باتیں کرو

نے زباں نے گوش نے عقل و بصر	نے خروش و نے حسی و نے فکر
اب نہ زباں ہے نہ کان ہے نہ عقل و نظر	نہ جوش ہے نہ حس ہے نہ بچار
نے نیاز و نے جمال بہر ناز	تو تو تشویش گندہ مانند پیاز
اب جمال ہے نہ جس پہ ناز ہو	بلکہ گندہ ہے مثل پیاز
نے عجب بیر ید و نے پاسے راہ	نے خمش آں قحبہ را نے سوز و آہ
بارش ہی نہیں رہا ہے کیا مجبور	سوز قحبہ میں نہ گرمی ہے نہ آہ
نے تعصب نے ندامت مر ورا	نے بدل عزم سلامت مر ورا
اب تعصب یا ندامت کچھ نہیں	قلب میں عزم سلامت کچھ نہیں

صاحب خانہ اور سائل

سائلے آمد بسوے خانہ	خشک نانہ خواست یا ترنانہ
سائل ایک گھر کے دروازے پہ	اور کہا سوکھی نان یا تر ہو
گفت صاحب خانہ نان اینجا کجاست	خیرۂ کی این دکان نانواست
بولا گھر والا یہاں روٹی کہاں	کیا ہے یہ بھی نان بائی کی دکاں
گفت آخر پارۂ پیہم بیاب	گفت اینجا نیست دکان قصاب
پھر کہا چربی کا اک ٹکڑا سہی	بولا یہ دکاں نہیں قصاب کی
گفت مشتے آرد دہ اے کدخدا	گفت پنداری کہ ہست این آسیا
پھر کہا اک مشتی آٹا ہی سہی	بولا کیا چکی نظر آتی ہے
گفت بارے آب دہ از مکرعہ	گفت نے نے نیست جو یا مشرعہ
پھر کہا پانی دے مٹکے سے	بولا نہر کی جا نہیں یہاں جانے
ہر چہ او درخواست از نان و سبوس	چربکے گفت و ہمی کرد فسوس
روٹی یا بھوسی جو کچھ مانگی	مسخرہ کرتا اور بہلاوں ٹال کی

آں گدا در رفت و دامن در کشید	واندراں از نعمت خواست رید
وہ گدا دامن اٹھا کر گھس گیا	گھر میں یا خانہ میں بیٹھا ... جا
گفت ہی ہی گفت تنہا می اندرم	تا دریں ویرانہ خود فارغ کنم
[illegible]	[illegible]
خود دریں جا نیست وجہ زیستن	در چنیں خانہ ببایدریستن
زندگی کے جب یہاں ساماں نہیں	کیوں نہ ایسے خانہ میں ... بیٹھیں
چوں نہ بازی کہ گیری تو شکار	دست آموز شکار شہریار
جب نہیں ہے تو ... شکار	وہ ... دست شہریار
نیستی طاؤس با صد نقش و بند	کز بہشت چہار و شش کنند
جب نہیں ... ہے ... سکے	تا ... آنکھ ... ہے
ہم نہ طوطی کہ چوں قندت دہند	گوش سوئے نطق شیرینت نہند
جب نہیں طوطی کہ ... قند دیں	... سنیں
ہم نہ بلبل کہ عاشق وار زار	خوش بنالی در چمن یا لالہ زار
جب نہیں بلبل کہ ... عاشقانہ	لالہ زار و باغ میں ہو نوحہ خواں
ہم نہ ہدہد کہ پیکی کنی	نے چو لکلک کہ وطن بالا کنی
جب نہیں ہدہد کہ لے جائے پیام	... لکلک کہ ... مقام
در زمستاں سوئے ہندوستاں کری	در بہاراں سوئے ترکستاں شوی
جب پڑے جاڑا تو ہندوستاں چلے	جب بہار آئے تو ترکستاں آ گئے
در چہ بانگی و بہر چیست خورند	از چہ مرغی و ترا با چہ خورند
پھر بتا کس کھیت کی مولی ہے تو	کس چیز کے ساتھ ... کھائیں تجھ کو
زیں دکاں با کیسہاں بیروں آ	تا دکان فضل اللہ اشتری
اس دکان پر پڑیاں سے باہر آ	جانب دکان اللہ اشتری

کالۂ کہ ہیچ خلقش ننگرید
از خلاقت آں کریم آں را خرید

ہے متاع جس کی نہیں کوئی ندیم
ہے خریدار اس کا وہ رب کریم

ہیچ قلبے پیش او مردود نیست
زانکہ قصدش از خریدن سود نیست

دل کسی کا مردود کوئی بھی جو
ہے خریداری غرض بے نفع و سود

سود و در ہیچ آں یار نکو
کوش نیکو خلق و ہم نیکو خو

ہے خریداری میں اس کی شوق خلق
نیک ہے خوش خلق ہے معبود خلق

بیحد است فضائل او کس مشو
سوئے داستان عجوزہ باز رو

حد کوئی اس کے کرم کی بے کراں
پھر عجوزہ کی بیاں کر داستاں

بڑھیا کا چہرے کو آراستہ کرنا

باز گردم سوئے قصہ عجوز
آں نکیسا بانے صد رو ایکی رموز

پھر بیاں کرتا ہوں میں بڑھیا کا حال
کیونکہ جس سے مقصد ہے بڑا ہی کمال

بود در ہمسایہ اش سور عجب
گرد او بود و ندائے عجب و طلب

اس کے ہمسائے میں کہ شادی ہوئی
تھی بڑی دھوم جہاں وہاں تھی

چوں عروسی خواست رفتن آں ضعیف
پیش رو آئینہ بگرفت آں حریف

عرس شادی میں جانے کے لئے
آئینہ بڑھیا نے رکھا سامنے

موئے ابرو پاک میکرد آں عجوز
تا بیاراید رخ و رخسار و پوز

بال ابرو کے لگے بڑھیا کھسوٹ
تا سنوارے چہرہ بالائے و کروٹ

چند گلگونہ بمالید از بطر
سفرۂ رویش نشد پوشیدہ تر

غازہ سے گلگونہ سے ملتا بہی گل
ایک چہرے کے نہیں کھنچیں جھریاں

عشرہائے مصحف از جا میبرید
مے بچسپانید بر رو آں پلید

کاٹ کر قرآن کی دس آیتیں
اس نے چپکا لیں ہر اک جا

تا کہ سفر و بوڑھے او پنہاں شود

تا کہ فتنہ سی حد کی جو ہو ویں پنہاں

عشر ہا بوڑھے سر جائے نہاد

آنکھیں حد پر وہ چھکا لی تم ہے جب

باز او کن عشر ہا بار آن خدو

سب لگا کر پھر وہ چھکا لی نہیں

باز جادو راست کرنے از کمین

دو زحمتی جادو جو پھر وہ بے خبر

چون بسے مکر و فن و ال پیفتاد

وضع گئے لاکھوں برس پھر ہی

شد مصور در زمان ابلیس زود

آگئی ابلیس دور سے جتنے

من ہمہ عمر این نہ دیدہ ام

عمر بھر میں نے دا نگر کی

تخم تا در دو نصیحت کاشتی

بیج بو یا ہے نصیحت کا میا

صد ابلیسی تو تلبیس اندر کمین

اکر کہیں ابلیس سے شیطان تو

چند زدی عشر ز ام لکیب

آنکھیں چھکا کے کی کی

چند زدی عرف مردان خدا

بد باتیں مردان خدا کی کیا

تا نگیبن حلقہ خوباں خود

حلقہ محبوب میں سی میں

چونکہ بر سے لبست جادو پیفتاد

دو زحمتی جادو زو قفس سب

سے بیچیا نید بر اطراف رو

پھرا بھول کی طرف میں

عشر ہا او فلک از رو بہ زمین

آنکھیں کرکی تیرے سے پھونک

گفت صد لعنت بران ابلیس باد

بولی جب سو لعنتیں ابلیس پہ

گفت اے تجھ قدید بے درود

دل کیا اس تجھ سو کی

نے ز جز تو تجھ ایں دیدہ ام

تجھ سی تجھ بھی دیکھی تھی

در جہان تو مصحف نگذاشتی

تجھ سے مصحف کو نہ باقی بچا

ترک من گو ہست بجز دو در میں

چھوڑ کر اسے دشمن رو

تا شود درویت ملون بجو سبب

تا کہ سبب بجز

تا فروغی دوستانی مرحبا

تو بچا کر حول لیکا مرحبا

رنگ بربستہ ترا گلگون کند
رنگ بدلے ہوئے تو گلگوں ہو سکا

شاخ بربستہ کجا میوہ کند
شاخ باندھی ہوئی [illegible] کہ میوہ ہو

عاقبت چون جامہ در مرگت رسد
[illegible]

از رخت این عشرہا بفسرد
[illegible]

چونکہ آید وقت خیزان رحیل
کوچ کا جس وقت [illegible] ہو

کم شود زین پس فسون قال و قیل
[illegible]

عالم خاموشی آید پیش بیست
[illegible]

وائے آنکہ در درون انسیش نیست
[illegible]

صیقلے کن یک دو روزے سینہ را
صاف کر لے یک دو دن سینے کو

دفتر خود ساز آن آئینہ را
بھر جا لے دفتر میں آئینے کو

کہ ز سایہ یوسف صاحبقران
یوسف صاحبقران کے سائے سے

شد زلیخائے عجوز از نو جوان
بوڑھی زلیخا ہو گئی جوان [illegible]

می‌شود مبدل بخورشید تموز
[illegible]

آن مزاج بارد برد العجوز
[illegible]

می‌شود مبدل ز سوز مریمی
سوز مریم سے [illegible]

شاخ لب خشکے بنخل خرمی
شاخ کی سرسبز ہو کر خشکیاں

اے عجوزہ چند کوشی با قضا
[illegible] بڑھیا قضا سے [illegible]

نقد جو اکنوں رہا کن ماضے
حالت موجودہ پہ [illegible]

چوں رخت را نیست در خوبی امید
خوبصورت [illegible]

خواہ گلگونہ نہ و خواہی مدید
[illegible]

ایک بیمار کی حکایت

آں یکے رنجور شد سوئے طبیب
پاس حاذق کے گیا بیمار ایک

گفت نبضم را بگیر اے لبیب
دیکھ میری نبض تو اس نے کہا

تا ز نبض آگہ شوی بر حال دل
نبض سے معلوم ہوتا حالِ دل

کہ رگِ دست است با دل متصل
ہاتھ کی رگ ہے دل سے متصل

چونکہ دل غیب است خواہی زو مثال
جب دل پوشیدہ ہے چاہے مثال

زاں بجو کہ با دلستش اتصال
متصل جو رگ ہو اس سے پا تو دل

باد پنہاں است از چشم اے امیں
ہے ہوا پنہاں نظر سے بے گماں

در غبار و جنبش برگش ببیں
وہ غبار و ورق کی حرکت سے عیاں

کز یمین است آں وزاں یا از شمال
ہوا جنوبی ہے یا شمالی ہے اس کی چال

جنبشِ برگت بگوید وصفِ حال
پتوں کی جنبش سے کھلتا ہے سماں

مستیٔ دل را نمی دانی کہ کو
مستیٔ دل گر نہ ہو معلوم تجھ

وصفِ آں از نرگسِ خمار جو
دیکھ اس کو نرگسِ مخمور میں

چوں ز ذاتِ حق بعیدی وصفِ ذات
ذاتِ حق سے دور ہے تو وصفِ ذات

باز دانی از رسول و معجزات
تجھ سے کہہ دیں گے رسول و معجزات

معجزاتے و کراماتے خفی
معجزات اور کرامتیں خفی

بر زند بر دل ز پیرانِ صفی
ڈالتے ہیں دل میں پیرِ صفی

کاندرونِ شاں صد قیامت نقد ہست
ان کے دل میں ہے قیامت جلوہ مست

کمتریں آنکہ شود ہمسایہ مست
سب سے کم یہ ہے کہ ہو ہمسایہ مست

پس جلیس اللہ گشت آں نیکبخت | کہ بپہلوئے جلیسے بُرد رخت

ملک وہ جلیس اللہ کا ہے جلیس | ... کے پہلو میں جو بیٹھا ہو

معجزہ کاں بر جمادی زد اثر | یا عصا یا بحر یا شق القمر

معجزہ جو پتھر پر ... اثر | یا عصا یا بحر یا شق القمر

گر اثر بر جاں زند بے واسطہ | متصل گردد بہ پنہاں رابطہ

اگر اثر ڈالے بے واسطہ جان پر کرے | متصل ہو جائے رابطہ مخفی سے

بر جمادات آں اثرہا عاریہ است | آں پئے روح خوش متواریہ است

پتھروں پر وہ اثر ہے عارضی | ہے برائے روح جو خود ہے چھپی

تا ازاں جامد اثر گیرد ضمیر | حبذا ناں بے ہیولائے خمیر

تا کہ پتھر سے اثر لے ضمیر | خوب ہے وہ ناں جو ہو بے خمیر

حبذا خوانِ مسیحی بے کمی | حبذا بے باغ میوہ مریمی

خوان عیسیٰ خوب ہے جو ہے کم | کیا ہے بے گلشن جو مریم کو بہم

معجزات از جانِ کامل معجزات | بر ضمیر جاں طالب چوں حیات

روح کامل سے ... معجزات | روح طالب سے ملیں مثل حیات

معجزہ بحرست ناقص مرغ خاک | مرغ خاکی رفت در یم شد ہلاک

معجزہ دریا ہے ناقص مرغ خاک | مرغ خاکی ہوگا دریا میں ہلاک

مرغ آبی ... ایمن ز ہلاک | ماہیاں را مرگ بے دریاست خاک

مرغ آبی ... نہیں سکتے ہلاک | مچھلیوں کی موت بے دریا ہے خاک

لہ یعنی عصائے حضرت موسیٰ کا سانپ بن جانا یا جبرئیل کا حضرت موسیٰ کے لیے خشک ہو جانا یا حضور سرور کائنات صلعم کے اشارہ انگشت سے چاند کا دو نیم ہو جانا وغیرہ

لہ یعنی اللہ تعالیٰ سے ... بے واسطہ

معجزہ بخشش جان سرنا محرمے
معجزے کا اثر [illegible]

لیک قدرت بخشش جان ہمدمے
ہمدم ہوا کو گئے ہیں قدرتیں

چون نیابی این سعادت در ضمیر
اگر سعادت سے ہو گرانی ضمیر

پس ز ظاہر ہر دم مستدل گیر
سے تو ظاہر سے دلیل [illegible]

کہ اثر ہا بر مشاعر ظاہر است
ہیں اثر ظاہری عبادت [illegible]

وان اثر ہا از موثر مخبر است
در موثر کے ہیں خبر دے اثر

ہست پنہان معنئ ہر داوری
معنی [illegible] ہر داوری کی ہیں نہاں

ہمچو سحر و صنعت آن سامری
جیسے سحر سامری کی داستاں

چون نظر در حکم و آثارش کنی
غور کر جب نظر در آثار میں

گرچہ پنہان است اظہارش کنی
جو ہے پنہاں تو کرے وہ اظہار میں

قوتے کان در حواس مضمر است
قلب میں [illegible] جو قوت سے [illegible]

چون بفعل آید گواہ مظہر است
دے گواہی تم [illegible] جب [illegible]

چون نہان آثار ہا مضمر شدہ است
ہے [illegible] سب آثار سے چھپا [illegible]

چون نشد ظاہر [illegible]
[illegible]

این سبب ہا و اثر ہا مغز و پوست
ہے سبب [illegible] مغز و پوست

چون بجوئی [illegible]
[illegible]

دوست گیری چیزہا از اثر
[illegible]

پس چرا ز آثار بخشے بے خبر
[illegible]

ف حافی - یا شفا فی دوستے

ٹ جب موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر تشریف لے گئے تو سامری جادوگر نے گوسالہ کا مجسمہ بنایا اور اس کے منہ میں حضرت جبرئیل کے گھوڑے کی خاک ڈال دی تو وہ بولنے لگا
ظاہر ہے کہ یہ خاک پائے مرشد کا اثر تھا [illegible] سے موثر کا پتہ ملتا تھا۔

از خیال دوست گیری خلق را	چون نگیری شاہِ غرب و شرق را
دوست سے مخلوق کو مانو حبیب	کیوں نہیں پھر دوستی ذوالجلال
یک سخن با دل نہ از دست قیاس	حرص ما را اندرین پایان مپا
ہے سبب پایان سخن کس نے سبب	حرص کو اس میں تو جو پایان نصیب
باز گرد و قصۂ رنجور خوان	با طبیب آگہِ بیدار دان
پھر وہ اک قصہ سنا بیمار کا	مرد تھا جو وہ کہ ہوشیار کا

بیمار کا باقی قصہ

نبض او بگرفت و واقف شد ز حال	کہ امید صحت او بد محال
نبض دیکھی حال سے واقف ہو	یعنی صحت مشکل دو شوار تھا
گفت ہر چت دل بخواہد آن بکن	تا رود از جسمت آن رنج کہن
بولا جو کچھ دل ترا چاہے وہ کر	تاکہ علت جسم سے جائے گذر
ہر چہ خواہد خاطر تو وا مگیر	تا نگردد صبر و پرہیزت زحیر
کر وہی باتیں جو تیرے دل میں آئیں	صبر اور پرہیز کچھ بھی نہ چاہیں
صبر و پرہیز این مرض را دان زیان	ہر چہ خواہد دل در آور در میان
صبر اور پرہیز سے حق اپنا جان	دل جو چاہے کر وہی تو بے گمان
این چنین رنجور را گفت اے عمو	حق تعالیٰ اعملوا ما شئتم
ایسے بیمار کے حق میں موزوں	قول حق ہے اعملوا ما شئتم
گفت رو ہین خیر بادت جان عم	من تماشا گاہ لب جو میروم
بولا اچھا خیر ہو اے چچا عم	سیر کو ندی کے لب جاتے ہیں ہم

ملہ قولہ تعالیٰ اعملوا ما شئتم انہ بما تعملون بصیر ۔ تم جو چاہو کرو تم جو کچھ کرتے ہو
تم جو کچھ کرو خدا تمہارے کام دیکھنے والا ہے ۔

بر لب جو دل ہمے رفت او شتاب	تا کہ صحت را بیابد فتح باب
دل کی خواہش پہ ندی پر جا رہا تھا وہ شتاب	تا کہ جو صحت ہے اسکی فتح یاب
بر لب جو صوفئے بنشستہ بود	دست و رو می‌شست پاکی مے فزود
صوفی کوئی ندی پہ تھا بیٹھا ہوا	ہاتھ منہ اپنا وہاں تھا دھو رہا
او قفایش دید چون بیحاصلی	کرد او را آرزوے سیلیے
پیچھے سے اُس شخص نے دیکھا اُسے	دل کے بیچ ہوا کہ اک دھپ لگائے
بر قفائے صوفی آن حرص پرست	دست میکرد از برائے صفع دست
صوفی کے پیچھے وہ آکر حرص سے	زور تھا ہاتھ دھپ کے واسطے
کار زور او گر فرا خم تا رود	سے طبیب گفت کان علت خود
کیونکہ گر بیماری وہ ہوگی بے غرض	چارہ گر کہتا ہے دُکھ دیکھا مرض
سیلیش اندر دم در معرکہ	زانکہ لا تلقوا بایدی تہلکہ
پھر یہ سوچا بیچ میں ڈر لگا تھا	حق نے لا تلقوا بایدی ہے کہا
شتلکہ ست آن صوفئے سیر زاغ عقول	خوش بکوبش حق موزون چون ملال
وہ ولی تھے جیسے پیرانے خیال	خوب ہو اور نگ سے مشکل کا بلا
چون زدش یک سیلی آمد در طراق	گفت صوفی ہے ہے اے قواد عاق
زور سے آخر دیا اک دھپ جب	صوفی چلایا اور بیہودے سے کہا
خواست صوفی تا دو ششتش زند	سیلئ دیگرش یکا یک برکند
چاہا صوفی نے کہ دو تگ دو نیچے سے	مر گیا درد و ڈھنگ سب نکل رہے

شہ اُسے خیال آیا کہ خدا کا حکم ہے ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکہ
یعنی اپنے ہاتھ ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اگر میں اس وقت ایک دھپ ماروں گا تو یہ
مر ہی جائے گا وہ جھگڑا اٹھائے گا تو اسے خبر نہ ہوگی ۔

لیک او را سخت رنجور دید — بس ضعیف و زار و زرد و مرده دید

[illegible] دیکھا [illegible] مرض کا بیمار ہے — درد کا مارا نحیف و زار [illegible]

بازماند اندیشہ و ضعف ورا — گفت اگر مقتش رنج گردد فنا

ضعف کا [illegible] جیسے [illegible] — [illegible] کے [illegible] تو [illegible]

رنج و ترس [illegible] درد و مار — دید ورا سخت رنجور و نزار

[illegible] اس کو خود ہی مرده سے کیا — یہ ہے خود بیمار [illegible] خستہ

خلق رنجور دق و بیچاره اند — وز خبر [illegible] دیو بیچاره اند

لوگ ہیں [illegible] دق میں [illegible] — کہ [illegible] سے طبا [illegible] آشنا

جملہ را ایذائے بیمار [illegible] — در قفائے یک گرجو یان نفیس

بے گناہوں کے ستانے [illegible] — [illegible] کے [illegible] پڑنے میں [illegible]

نے زخنده بیگنہ [illegible] را قفا — در قفائے خود نے بینی چرا

بے گناہ [illegible] کے ہو [illegible] — [illegible] کیوں [illegible] ہو [illegible]

اے ببرده [illegible] خود [illegible] اشته — بر ضعیفان صبع را بگماشته

تو [illegible] کیا اپنا [illegible] سے طبیب — [illegible] سے [illegible] کر [illegible] نصیب

بر تو خندید [illegible] گفتت [illegible] است — دست کادم را بگندم رہنماست

جس [illegible] جس [illegible] سے [illegible] — جس سے آدم [illegible] کو دانا گیہوں کا کھانا

کر [illegible] [illegible] سے سنبیں — پھر دو [illegible] نکو ما حال این

[illegible] سے [illegible] — [illegible] سے [illegible] کی [illegible]

[illegible] غزا [illegible] را قفا — آں تف دو [illegible] و [illegible] اژدہا

[illegible] سے [illegible] ہے [illegible] — [illegible] اس [illegible]

[illegible] شیطان سے تھے [illegible] سے [illegible] جھ پر [illegible] رہا ہے

او ز شر لغزانید سخت اندر زلق | لیک پشت و دستگیرش بود حق

جس نے [illegible] کر [illegible] تب | تو [illegible] کی کمر پشت و پناہ

کوه بود آدم اگر پر مار شد | کان تریاق است بے اضرار شد

کوہ تھے آدم اگرچہ مار سے | کان تھے تریاق کی بے ضرر تھے

تو کہ تریاقے نداری ذرۂ | از خلاص خود چرائے غرۂ

جب نہیں تریاق تیرے پاس کچھ | کیوں ہے آزادی پہ غرہ اے اخی

آن خلیلانہ [illegible] کو گر کو ترا | وان کرامت چون کلیمت از کجا

وہ خلیلانہ [illegible] ترا [illegible] کہاں | ہے کہاں [illegible] کرامت بے نشاں

تا نبرد تیغت اسمٰعیل را | تا کنی شہراہ قعر نیل را

تا نہ کاٹے تیغ اسمٰعیل کو | [illegible] کرے [illegible] قعر نیل کو

گر سعیدی از منارہ او فتید | بادش اندر جامہ افتاد و رہید

گر پڑے [illegible] سے گر نیک [illegible] | تو ہوا کپڑوں میں [illegible]

چون یقینت نیست آن بخت حسن | تو چرا بر باد دادی خویشتن

جب یقیں تجھ کو نہیں اس بات کا | خود کو کیوں برباد کرتا ہے پسر

زین منارہ صد ہزاران ہمچو عاد | در فتادند و سر و تن باد داد

اس منارے سے بہت مانند عاد | گر پڑے اور [illegible] گئے سب نامراد

سرنگون افتادگان زیر منار | در نگر تو صد ہزار اندر ہزار

گرتے ہوئے سرنگوں مینار سے | سیکڑوں [illegible] دو ہزاروں دیکھئے

تو رسن بازی نمیدانی یقین | شکر پا گو و میرو بر زمین

جب رسن بازی سے ہے ناآشنا | [illegible] زمیں [illegible] کر پاؤں کا

پر مساز از کاغذ و از کہ میپر | کاندرین سودا بسے رفتست سر

[illegible] کاغذ کے پر | اس جنوں میں [illegible] کھوئے ہیں [illegible] سر

گرچہ آں صوفی پر آتش شد ز خشم
لیک ہم بر ما قیامت از غضب چشم

خواہ وہ صوفی آگ بگولہ ہو جائے
تاہم [illegible]

اول صفت بہ کے باید بکام
کر نگیرد دانش جنید جنید دوام

سب سے پہلے بیری کی تاثیر [illegible]
[illegible]

حسد او چشم پایاں بین را د
کہ نگہدارند ایں بازفساد

[illegible]
[illegible]

آنکہ پایاں دید خجستہ بود کو
دیدہ وز رخ با ہم اینجا و تو

وہ خجستہ [illegible] انجام کار
[illegible]

دید عرش و کرسی و جنات را
بر دریداو پردہ غفلات را

عرش و کرسی اور جنت دیکھے
پھاڑ کر غفلت کا پردہ رکھ دیا

گر ہمی خواہی سلامت از ضرر
چشم ز اول بند و پایاں را نگر

ہوتا ہے گر ضرر سے رستگار
[illegible] دیکھ انجام کار

تا عدمہا را ببینی جملہ ہست
ہستہا را بنگری محبوس و پست

تا عدم تجھ کو نظر آ جائے ہست
ہستیاں سب نظر محبوس و پست

ایں ببیں باری کہ ہر کش عقل ہست
روز و شب در جستجوئے نیست ہست

عقل کی جس کو [illegible] ہستیں
رات دن ہے جستجوئے نیست میں

در گدائی طالب جودے کہ نیست
بر دکانہا طالب سودے کہ نیست

ہر گدا [illegible] ہے جو نہیں
سود کا طالب دکاں پہ سود نہیں

در مزارع طالب دخلے کہ نیست
در مغارس طالب نخلے کہ نیست

کھیت میں حاصل کا [illegible]
[illegible] ہے نیست

در مدارس طالب علمے کہ نیست
در صوامع طالب حلمے کہ نیست

علم کا طالب ہے تو [illegible] علم نیست
حلم کا [illegible] ہے تو [illegible] حلم نیست

هستها را سوئے پس افگنده اند — نیستها را طالب و جوینده اند

ہستیوں کو پیچھے ڈال کر — نیستی کی طلب میں ہمیشہ

لا جرم کان و مخزن صنع خدا — نیست غیر نیستی در انجلا!

کیونکہ مخزن صنعت اللہ کے — نیستی کی سوا کچھ نہیں ہے

پیش ازیں رمزے بگفتستیم ازاں — ایں دو آں را تو یکے بیں نے دو بیں

اس سے پہلے کچھ کہہ چکے ہیں راز — دونوں کو تو ایک جان نہ دو جان

گفته شد که هر صناعت گر که هست — در صناعت جایگاه نیست جست

کہا گیا تھا جو کوئی صنعت گر ہے — جستجو میں نیست کی رہا

جست بنا موضعے نا ساخته — گشته ویران سقفها انداخته

ڈھونڈی ویراں جگہ معمار نے — جس کی چھتیں گری ہوئی ٹوٹے ہوئے

جست سقا کوزه کش آب نیست — وان درودگر خانه کش در نیست

چاہے سقا کوزہ بے آب کو — ڈھونڈے نجار بے در کوئی گھر

وقت صید اندر عدم بد جمله شاں — وز عدم لنگر گریزاں جمله شاں

سب عدم میں گئے بے نام شکار — پھر عدم سے سب دوڑ کے بھاگ گئے

چوں امید صحت است و رنج چیست — با امیں خویشتن انگیز چیست

تم کیا حسرت سے یہ بیمار — درست ہے اب سے یہ ناکارہ

چوں امید طمع تو آبستی است — از فنا و نیست این ہم چیست

جب امید طمع ستھری کی — پھر فنا سے کیا ہے پیچھے سے کئی

آنچہ بینی لا ز جالا بسر — در کمین لا شیرانی منتظر

نیستی کا جیسی سے — کیوں ہے پھر نیستی کا انتظار

ملہ نیستی ہستی •

آنچہ داری جملہ دل پر کنند — شست ... [illegible]

بجز ... سب کو ... ہوئے — بجز ... ہیں ... سے ... ہوئے

پس گریزت چیست زیں تیر مراد — کو نشستت صد ہزاراں صید ہو

کیوں تو اس بلا سے گریز کرتا ہے — شست کہ جس نے دیئے ہیں صید ہزاروں

از چہ نام برگ کردستی تو مرگ — جادوئی بیں کہ نمودت مرگ برگ

نام رکھا برگ کا کیوں تو نے مرگ — شعبدہ ہے نظر میں مرگ برگ

ہر دو گشت لیست صنعت ... — تا کہ جاں را در چہ آمد رفتنش

... صنعت ... — ... رفت ... [illegible]

در خیال او نہ مکر کردگار — جملہ ... ذوق ... [illegible]

مکر حق سے ہے ... سب — ... کے دہشت ... سبب عذاب

لاجرم جبر را ... ساختہ است — تا کہ مرگ او با ... انداختہ است

بس ... کرتا ہے وہ ... — موت ... اس سے جھگڑتی ہے ...

آنچہ گفتم از غصہ اش اے عزیز — ہمچنیں بشنیدم از عطار نیز

مطلب ... کہ ... — ایسے ہی ... سنی ... عطار سے

رحمۃ اللہ علیہ گفتہ است — ذکر قصہ محمود غازی سفتہ است

رحمۃ اللہ ... نے ... — ذکر ... محمود غازی کا کیا

سلطان محمود اور ایک ہندو غلام

کز غزائے ہند پیش آں ہمام — در غنیمت اوفتادش یک غلام

جنگ ہندوستاں کی جب کی تمام — وقت میں ایک اس کے ہاتھ آیا غلام

۱ یعنی ساز و سامان۔

۲ حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اشارہ ہے۔

ای بسا خلیفه اش کرده به سر تخت

[illegible]

طول و عرض وسعت قصر او چو

[illegible]

حاصل آن را که بیان تخت نشد

[illegible]

گر به محکم فلک مهر و ماه [illegible]

[illegible]

از چو گرامی دولت شد [illegible]

[illegible]

[illegible] تخت و ز میان و سپاه

[illegible]

گفت [illegible] ز آسمان

[illegible]

از تو ام قصد که گر دی مهربان

[illegible]

[illegible] مرادم [illegible] جواب

[illegible]

[illegible] نظر [illegible]

[illegible]

سخت [illegible] دل

[illegible]

که سپه [illegible] فرزند خود

[illegible]

در کل [illegible] زرگ [illegible]

[illegible]

شکست [illegible] قهر و شهر [illegible]

[illegible]

گفت شاه [illegible] فیروز [illegible]

[illegible]

[illegible] قسمت [illegible] شهر [illegible]

[illegible]

[illegible] گفت [illegible]

[illegible]

که مرا [illegible] شهر [illegible]

[illegible]

نیست [illegible] دست محمود سلطان

[illegible]

جنگ [illegible]

[illegible]

[illegible] نظر [illegible] ملک [illegible]

[illegible]

که بعد [illegible] شیر [illegible]

[illegible]

مسن زلفت سرو و حیران گشتہ
در دل اشتاقت مرا غم دے

گفتگو سے دونوں کی حیران تھا میں
خوف سے تھکیں اور [illegible] تھا میں

تا چه دارد شغ خوست اکنوں عجب
کر سخن گشتہ در دیل و کرب

کہ ان بہ محمود سے دوزخ شفا
ظلم سے [illegible] سے آشکار

مسن ہے لرزیدے زبیم تو
قائل از اکرام دوز تعظیم تو

خوف سے [illegible] آپ کے تھا کہ آیت
قائل حضرت د تھا نام آپ کا

محمود کو تا پیشداں زبان
مرمرا بر تخت اے شاہ جہاں

اب کہی [illegible] کہ [illegible] دیکھے
تخت پر بیٹھا ہوا پاس آپ کے

یا بچه و کر تا مرا بیند چنیں
خوش نشستہ پہلو سلطان دیں

[illegible] کو دیکھیں بالیقیں
دیکھے ہم پہلو سے سلطان دیں

فقر آں محمود تست اے بے صفت
طبع از وہا [illegible] سادت

فقر وہ محمود ہے [illegible] کشاد
ہے [illegible] کی حس سے [illegible] نامراد

گر بیابی رحیم آں محمود را
خوش بگوئی عاقبت محمود باد

گر وہ پائے رحمت محمود کو
دے دعا عاقبت محمود ہو

فقر آں محمود تست اے سیم دل
کم ستیزی ماوی طبع مضل

فقر وہ محمود ہے تا دہان [illegible]
سچ ہے گر وہ بات اس کی زبان

چوں شکار فقر گردی تو یقیں
بحر کو دل اشک باے بوم دیں

فقر کرے کا تجھے جیسی دم شکار
مثل اس [illegible] کے [illegible] اشکبار

گرچه محمد [illegible] تن مادرست
یک ز صد دشمنت و دشمن ترست

گرچه وہ [illegible] میں تن ہے
سیکڑوں میں [illegible] دشمن ہے یہ

تن چو شد بیمار دو جوت کرد
در قوی شد مرترا طاعت کرد

جب جو بیمار [illegible] ہے کی دوا
جب [illegible] خدمت [illegible] کرنا

چوں زرہ زاں ایں تن صبرست را | ورنہ تا را شایدے نے صبر را
زرہ جان کی آپ ہی نگاہ کر | گرمی و سردی کے ہوا وقت دو
یا بود نیکوست بہر صبر را | کہ کشاید صبر کردن صدد را
یا یہ اچھا ہے خوئے صبر کو | صبر کرنا کھولتا ہے صدد کو
صبر مہ با شب منور دارد کش | صبر گل با خار از فرد ار دش
صبر سے مہ شب کو جلوہ پاتا ہے | صبر سے گل ہم نشیں خار ہے
صبر شیر اندر میان فرث و خون | کرد او را ناعش ابن اللبون
صبر ہی سے دودھ کو ہے خون میں پار | پرورش کرتا ہے نسل شیر خوار
صبر جملہ انبیاء با منکراں | کرد شاں خاص حق و صاحبقراں
منکروں سے صبر کر کے انبیاء | ہو گئے خاصان حق تمام قرا
ہر کرا بینی یکے جامہ درست | دانکہ او آں را بکسب صبر جست
جس نے پاس دیکھے جامہ درست | صبر ہی سے وہ ہوا ہوگا درست
ہر کرا دیدی برہنہ بے نوا | ہست بے صبری گواہ آں گوا
اسے دیکھے برہنہ بے نوا | بس سمجھ لے وہ ہے بے صبر آشنا
ہر کہ مستوحش بود پر غصہ حال | کرد با شہ یاد فانی اقتراں
غصہ کی وحشت ہو جس کی جان پر | پڑ دعا سے وہ ملا ہوگا گر
صبر ار کردے ز الف آں | از فراق و تو خوردے ایں قفا
بے وفا کے ملنے سے کر ۱۱ جو صبر | جب جدائی کا وہ ہوتا اس کی جبر
خوے را حق ساختی چوں براہیم | بالیقین کز لا احب الآفلین
حق سے خلیل سر و ابراہیم | وہ کہتا احب لا آفلین

سے صبر •
ے طیل میں لب ہوئے دا ور کو لب خنیں کرتا •

لاجرم تنہا نماندی ہمچناں !   کاتشے ماندہ بپاد از کار ہاں

تو کبھی ہو تنہا رہتا یاں میں   آگ جیسے تاپنے کی راہ میں

چوں ز حیوانی قرینِ غیر شد   در فراقش پر غم و بے خیر شد

ہو گے جب بے صبر غیروں سے جو   ہجر سے غم کی مصیبت اس کو دی

صحبت چوں است نزد وی   پیش خائن چوں امانت مے نہی

ہے برے ہی کی جب صحبت بھے   پاس خائن کے امانت کیوں رکھے

خوئے باز کن کا امانت اسے تو   چشمن آید دزا قول و از عتو

اس کا گر ہیں امانت جو تری   صحبت جو کہے سے بچا لے وہ مجھ

خوے باد کن کہ خویا آفرید   خو بہائے انبیا را بے دریغ

اس کا خو گر ہو جو ہے خو آفریں   انبیا کی عادتیں جس سے ملیں

بندہٴ بد ہی رحمہ با زشت دید   بے دو رندہ بر صفت خود رب لیو

بندہ جس کو رسے وہ گرگ دے مجھے   بے دری رب ہر صفت اس سے

بندہ پیش گرگ امانت میدہی   گرگ و یوسف را مفرما ہمرہی

بھیڑیئے کو یہ تو ہے سونپتا   گرگ و یوسف کا بھلا ہو ساتھ کیا

گرگ اگر با تو نماید روبہی   ہیں مکن باور کہ ناید زو بہی

بھیڑیا گر تجھ سے مکاری کرے   تو یقیں مت کر کہ وہ کرتا بھلا

جاہل ار با تو نماید ہمدلی   عاقبت زخمت زند از جاہلی

لاکھ اک جاہل دکھائے ہمدلی   آخر اس سے ہو گی زحمت دیکھ تو

او دو آلت دارد و خنثے بود   فعل ہر دو بے گماں پیدا شود

اس کے دو آلت ہیں اور خنثے ہے وہ   کام دونوں بالیقیں دیتا ہے وہ

مرد کر ما از زناں پنہاں کند   تا کہ خود را خواہر ایشاں کند

عورتوں سے وہ چھپاتا ہے ذکر   کر دیا ہے اس کو بہنیں خیرہ سر

شکوه از مردان بکن پنهان کنی	تا که خوردانی و در نیش بسی کند
شکوہ کو مردوں سے چھپا کر	تاکہ [illegible] جائے [illegible]
گفت یزدان نیست کس مظلوم او	شکوه افزاید در خرطوم او
دور [illegible] کہتا ہے ہم سے کہ [illegible]	[illegible] کی صورت میں ہوں گے [illegible]
تا که بیند یار مازن دو دلال	ور شنفتند از زن دو دجال
دو دلہن تاکہ [illegible] دیکھ کر	کہ سے ہو جا کہ [illegible] ہے خطر
حاصل کس کز هنر گرنا یدزمی	هیچ زر جاهل ترس کز داشتری
ہنر کو [illegible] سے کہاں [illegible]	[illegible] جاہل سے [illegible]
دوستی جاهل شیرین سخن	کم شنو کان هست چون زهر کهن
جاہل شیریں سخن کی دوستی	[illegible]
جان مادر چشم روشن گو بیت	جز غم و حسرت از و نفرود بیت
ماں کے آنکھوں [illegible] کو روشنی	[illegible] سے غم نہیں حاصل [illegible]
سر چه دانا گوید آن مادر جهان	گر ز مکتب نیچه ام شد لبش ز زار
باپ سے [illegible] ماں [illegible]	[illegible] مکتب میں [illegible]
از زنی دیگر گر آورد هم	بر [illegible] جور و جفا کرده
سرت سے [illegible] سے اگر	[illegible] ظلم [illegible]
از جوان گر بود یک نیم [illegible]	هم فشار آل زان [illegible]
[illegible] باپ اس کا [illegible] دوسرا	اس کی عورت بھی [illegible]
هیچ [illegible] مادر و [illegible]	سیبے بابا به از حلوائے او
[illegible] ماں کے [illegible]	[illegible] اس کے [illegible] سے باپ [illegible]

[illegible] فرزند [illegible] ●

ہست مادر نفس و بابا عقل راد	اول شش تنگ و آخر بس گشاد
نفس ماں اور عقل ہے باپ راد	ابتدا تنگ ہے کھلی ہے انتہا
اے دہندہ عقل ہا فریاد رس	تا نخواہی تو نخواہد ہیچ کس
تجھ سے ہے فریاد سے خلاق مری	تو نہ چاہے تو نہ چاہے کوئی
ہم طلب از تست و ہم آں نیکوئی	ما کیم اول توئی آخر توئی
ہے طلب تجھ سے بھی نیکوئی	ہم ہیں کیا اول تو ہی آخر تو ہی
ہم تو گوئی و ہم تو بشنو ہم تو باش	ما ہمہ لاشیم با چندیں تراش
تو ہی کہتا اور سنتا ہے ہم	ہے تو ہی موجود اور لاشے ہیں ہم
زیں حوالت رغبت افزا در سجود	کاہلی جبر مفرست و خمود
اس طرح سجدوں کی رغبت کو بڑھا	کاہلی جبر مردگی سے کر جدا
جبر باشد پر و بال کاملاں	جبر ہم زندان و بند کاہلاں
جبر ہے مرد کامل کے لئے	جبر ہے زندان سے کاہل کے لئے
ہمچو آب نیل داں ایں جبر را	آب مومن را و خوں مر گبر را
نیل آب نیل جان اس جبر کو	پانی ہے مومن کو خوں ہے گبر کو
بال بازاں را سوئے سلطاں برد	بال زاغاں را بگورستاں برد
باز کو پر سوئے سلطاں لے گئے	پر سے گورستاں کو کوے لے گئے
باز گرد اکنوں تو در شرح عدم	کو چو پازہر است و پنداریش سم
لوٹ جا اب جانب شرح عدم	زہر کی مانند ہے صحت جان سمجھو
ہمچو ہندو بچہ ہاں اے خواجہ تاش	رو ز محمود عدم ترساں مباش
ہندو بچہ کی طرح سے ہے خبر	جا نہ محمود عدم سے خوف کر
از وجودے ترس کاکنوں در وی	آں خیالت لاشے و تو لاشئی
ڈر وجود سے کہ جس سے ہو نال	تو ہے لاشے اور لاشے یہ خیال

سه سعی یہ خیال بھی لاشے ہے کہ تیرے وجود کا کوئی شے ہے ۔

لاشئے بود لاشئے عاشق خداست	نزد کے مر بیچ ے راہ دوست
ثابت [illegible] شئے پر لاشئے ہے عیاں	ہے فنا [illegible] فنا کی ہے کس [illegible]

لیس للماتین ھم الموت[1] کی تفسیر

راست فرمودست آں مقبل بشر	کہ ہر آنکو کرد از دنیا گذر
کہ ہے ارشاد بشر [illegible]	جس کا اس دنیا سے ہوتا ہے سفر
چونکہ گفت لیس للاموات زمیاں	کشتہ ما معقول اور [illegible] عیاں
درمیاں سے جب ہے [illegible] خیال	مرتا معقول کا کہتا ہے حال
نیستش درد و دریغ و غبن موت	بلکہ ہستش صد دریغ از بہر فوت
موت کا ان کو نہیں ہوتا ہے غم	فوت ہونے کا وہ کہتے ہیں الم
لیس للماتین ھم الموت گفت	لیک شاں با حسرت فوت جفت
جانے والوں کو نہیں غم موت کا	فوت کی حسرت کرے ہیں فوت کا
کہ چرا قبلہ نکردم مرگ را	مخزن ہر دولت و ہر برگ را
موت کو قبلہ نہ کیوں اپنا کیا	تھی جو مخزن دولت و ساماں کا
قبلہ کردم من ہمہ عمر از حول	آں خیالاتے کہ گم شد در اجل
عمر بھر قبلہ دو [illegible] سے کیا	ان خیالوں کو جو تھے [illegible]
حسرت آں مردگاں از موت نیست	زانست کاندر نقشہا کردیم ایست
موت کا غم کیا جو غم ہے [illegible] کلام	کیوں ہے نقش اور صورت میں قیام

[1] حدیث شریف۔ لیس اھل قبلۃ الموت و لما لھم حسرت الفوت یعنی گزرے ہوئے لوگوں کو موت کا غم نہیں۔ بلکہ اعمال و کسب اعمال کے وقت جو جانے کی حسرت ہے۔
[illegible] عمل کے حق میں [illegible] تے۔

ماند چشم آنکه با نقش است و کف ॥ کف ز دریا جنبد و یابد علف

وہ دیدہ جو دیکھتا ہے یہ عقل و کف ॥ کف گئے دریا سے دریا سے علف

چونکہ بحر افکند کفہا را به بر ॥ رو بگورستان و کفہا را نگر

جبکہ دریا پھینک دے وہ جھاگ ساحل ॥ دیکھ قبرستان میں جا کر ان کا حال

پس بگو کو جنبش و جولان ما ॥ بحر افکندست در بحران ما

اب کہاں وہ جنبش و وہ جولان ہیں ॥ بحر نے ڈالا ہمیں بحران میں

تا بگویندت بلب نے بل بحال ॥ که ز دریا کن نه از ما این سؤال

وہ یہ کہدیں گے زبان حال سے ॥ کیا کہیں ہم بحر ہی سے پوچھئے

نقش چون کف کی بجنبد بی ز موج ॥ خاک بی بادی کجا آید باوج

نقش کف بے موج ہل سکتا نہیں ॥ بے ہوا کب خاک اڑتی ہے کہیں

چون غبار نقش دیدی باد بین ॥ کف چو دیدی قلزم ایجاد بین

جب غبار نقش دیکھے باد دیکھ ॥ دیکھ کر کف قلزم ایجاد دیکھ

هین ببین کز تو نظر آید بکار ॥ باقیت شحمی و لحمی پود و تار

اصل ہی کو دیکھتا رہ ہوشیار ॥ باقی ہے سب گوشت چربی پود و تار

شحم تو در شمعها نفزود تاب ॥ لحم تو مخمور را ناید کباب

شمع کے پائی ہے کب چربی سے تاب ॥ گوشت سے مستوں کو کب ملتے کباب

ف بحران — عربی میں بحرانیہ زندگی — اصطلاح طبیبی بحران وہ حالت ہے جب طبیعت مرض کی مدافعت میں مصروف ہوتی ہے۔

ہ یعنی بعض مچھلیاں تو ایسی ہیں کہ ان سے شمعیں بنتی ہیں یا مشعلوں میں روشنی ہوتی ہے مگر تیری چربی سے تو کوئی شمع بنے کی امید نہیں۔ بعض جانوروں کے کباب بنائے جاتے ہیں جو بدمخمور کھاتے ہیں اور لذت پاتے ہیں۔ مگر تیرا گوشت اس کام کا بھی نہ ہوگا۔

درگذر ایں جملہ حق را در ببیں | در نظر گہ دو نظر [illegible]

[illegible]

یک نظر دو گز ہمی بیند ز راہ | یک نظر دو کون دید و روی شاہ

[illegible]

درمیان ایں دو فرقی بیشمار | سرمہ جو واللہ اعلم بالسرار

[illegible]

چوں شنیدی شرح بحر نیستی | کوش دائم تا بریں بحر ایستی

[illegible]

چونکہ اصل کارگاہ آں نیستیست | کہ خلا و بے نشانست و تہیست

[illegible]

جملہ استادان پی اظہار کار | نیستی جویند و جای انکسار

[illegible]

لاجرم استاد استادان صمد | کارگاہش نیستی و لا بود

[illegible]

ہر کجا ایں نیستی افزون ترست | کار حق و کارگاہش آں سرست

[illegible]

نیستی چوں ہست بالایین طبق | بر ہمہ بردند درویشان سبق

[illegible]

خاصہ درویشی کہ شد بے جسم و مال | کار فقر جسم دارد نے سوال

[illegible]

سائل آں باشد کہ جسم و کر داخت | قانع آں [illegible] باخت

[illegible]

سلہ یعنی [illegible]

[illegible] شکایت [illegible]	[illegible]
[illegible] شکایت [illegible]	[illegible]
این قدر گفتیم باقی فکر کن	فکر اگر جامد بود رو ذکر کن
[illegible] فکر کر	فکر اگر افسردہ ہو تو ذکر کر
ذکر آرد فکر را در اهتزاز	ذکر را خورشید این افسرده ساز
[illegible]	[illegible] فکر کرے ذکر کو
اصل خود جذبه است لیک ای خواجه تاش	کار کن موقوف آن جذبه مباش
[illegible]	صرف جذبہ پہ [illegible] کام کر
زانکه ترک کار چون نازی بود	ناز کی درخورد جانبازی بود
[illegible]	ناز [illegible] جانباز [illegible]
نه قبول اندیش نه رد ای غلام	امر و نهی را می‌بین مدام
[illegible]	رکھ تو امر و نہی پہ نگاہ مدام
تا که مرغ جذبه ناگه پرد ز عش	چون بدیدی صبح شمع آنگه بکش
[illegible]	جب تو دیکھے صبح [illegible] شمع بجھا
چشمها چون شد گذاره نور اوست	مغزها می‌بیند اندر عین پوست
[illegible]	پوست میں بھی مغز آتا ہے نظر
بیند اندر ذره خورشید بقا	بیند اندر قطره کل بحر را
[illegible]	[illegible] نظر آتا ہے [illegible]

تھپڑ کھا بیٹھنے والے صوفی کی باقی حکایت

گفت صوفی در قصاص یک قفا	سر نشاید باد دادن از عمی
سوچا صوفی نے [illegible]	[illegible] سر [illegible] دیا جائے

[illegible]

خرقۂ تسلیم اندر گردنم	بر من آسان کرد سیلی خوردنم
ہے گلے میں خرقہ جو تسلیم کا	مجھ پہ سے کی تا صبر کا سیلی کھانا
دید صوفی خصم خود را سخت زار	گفت گر زخمش زنم من خصم وار
دیکھا صوفی نے کہ دشمن ہے نزار	مثل دشمن گر لگایا گھونسے کا وار
او بیک مشتم بریزد چون رصاص	شاہ فرماید مرا زجر و قصاص
ایک ہی گھونسے سے وہ مر جائے گا	اس کا بدلہ مجھ سے لے گا شہر یار
خیمہ ویران ست و بشکستہ وتد	او بہانہ می کند تا در فتد
خیمہ ویران ہے کھونٹی ہے ہلا	وہ بہانہ کرتا ہے جب گر پڑے تا
بہر ایک مردہ دریغ آید دریغ	کز قصاص او فتد در زیر تیغ
ایک مردہ کے لئے ہے ہے دریغ	تا سر جائے میں وبال دیکھ تیغ
چون نمی تانست کف بر خصم زد	عزمش آمد کش بر قاضی برد
بدلہ لینے سے ہوئی جب کچھ نہ راہ	سو چلا اس کو لے کر قاضی کے پاس
کو ترازوے حق ست و کیل او	زان سوے حق ست او سبیل او
کیونکہ قاضی ہے ترازوئے خدا	جس سے رستا ہے سوئے حق کی راہ
مخلص است از مکر دیو و حیلہ اش	ناخست از شیر دیو و حیلہ اش
کر شیطاں سے وہ بچاتا ہے	اس کی تدبیر و فریب سے
ہست او مقراض احقاد و جدال	قاطع جنگ دو خصم و قیل و قال
وہ ہے قینچی کینے کی وہ جنگ کی	دور کرتا ہے جھگڑا دو دشمن
دیو در شیشہ کند افسون او	فتنہا ساکن کند قانون او
دیو شیشہ میں ہو افسوں سے ہوئے	فتنے سب قانون سے ہیں دبے
چون ترازو دید خصم پر طمع	سرکشی بگذارد او گردد مطیع
جب ترازو دیکھے دشمن لالچی	سرکشی چھوڑ دے جھکا دے

قدر تو نیست گر افزون بیش
از قسم راضی نگردد خویش

بے قدر زور آگے ہر دم ہے
بے وقوفی سے نہ رہ سکے ہو

کے شود راضی ز تو طبع سیش
زانکه بے دانشی بود اہل خویش

تجھ سے کب راضی ہو وہ طبع حسی
اس میں ہے بے دانشی واجب

ہست قاضی رحمت و دفع ستیز
قطرۂ از بحر عدل رستخیز

قاضی دفع جنگ کرنے والا ہے
عدل کے دریا کا بس اک قطرہ ہے

قطرہ گرچہ خرد و کوتہ پا بود
لطف آب بحر ازو پیدا بود

قطرہ گو ہوتا ہے چھوٹا بے گماں
لطف دریا اس سے ہوتا ہے عیاں

از غبار ار پاک داری کحل را
تو ز یک قطرہ ببینی دجلہ را

گرد سے ہو پاک اگر آنکھ درجان
دجلہ کو اک قطرے میں دیکھے رواں

جزوہا بر حال کلہا شاہد است
چون شفق غماز خورشید آمدہ است

جزو سے ہے شہود کل کا راز ہے
جیسے سورج کی شفق غماز ہے

آن قسم بر جسم احمد راند حق
آنچہ فرمودہ است کلا والشفق

جسم احمد کی قسم کھاتا ہے حق
فرماتا ہے کلا والشفق [1]

نور بود نہ جدا از زوال بد ہے
گر زوال یلدا نہ خرمن آل ہے

گیسوے رونق ہر کی بس کئی ذرہ
دیکھے خرمن اگر آتا نظر

ہر حرف آنکہ صوفی میدہ است
در مکافات جزا استجل است

یہ مطلب ہے صوفی بے قرار
دیدہ کے لئے ہے اختیار

[1] قول تعالیٰ۔ قسم با شفق والیل وما وسق۔ یعنی میں قسم کھاتا ہوں شفق کی دولت کی رات کی جو جمع کرے ۔

[2] یعنی ذوق ہے کہ کسی پر ایک ذرہ بھی مشتہ سے نہ ہٹ جائے

ای تو کردہ ظلم با جان خوشدلی	زانکہ نادان مکافاتی تا غلی
ظلم کرکے تو کیوں خوش دل ہے تو	[illegible]
یا فراموشت شدہ است آن کارہا	از فزونی جست غفلت پرورات
یاد ہے جو تم سب تو نے کیا	یا کہ ہے غفلت کا پردہ پڑا
جرم گردون را شکستہ ہر صفت	گر نہ پیماستے در رقعات
رشک گردوں کو صف پہ شاق ہے	گر نہ ہوتے تیرے پیچھے کھیں
یک مجوسی بود آن حقوق	ذلک ادرک مذہبی از عقوق
[illegible] حقوق بس [illegible]	[illegible]
تا بکھاریت نگیرد محتسب	آب مجو [illegible] کن الکول یا حبیب
تا نہ گردے محتسب بکھار کی	آب نہ [illegible] کرے اے اخی

صوفی اور دھپ مارنیوالا

رفت صوفی سوی آن سیلی زنش	دست او بگرفت [illegible] دامنش
صوفی [illegible] کے پاس [illegible]	[illegible] اس کا [illegible]
اندر آوردش بہ قاضی کشان	کاین خر [illegible] بر خر نشان
سامنے قاضی کے [illegible] اور کہا	[illegible] ہے گدھا
یا بہ زخم درہ او را جزا	آنچہ رائے تو بیند سزا
دیکھئے [illegible] یا اس کو سزا	یا کہ [illegible] فیصلہ
کانکہ از حبس تو میرد در وبال	بر تو تاوان نیست [illegible]
[illegible] آپ کے [illegible]	[illegible]
وانکہ از زخم تو میرد [illegible]	[illegible] از دوزخ [illegible]
[illegible] آپ [illegible] ہو جائے گا	[illegible] دوزخ سے جنت [illegible]

بر حد و تعزیر قاضی ہر کہ مرد
قاضی کی حد و تعزیر سے جو مرا

نائب حقست سایۂ عدل حق
نائب حق ہے سایہ عدل حق

گر ادب را بہر مشقوے کند
دیا ہے مظلوم کی خاطر سزا

چوں برائے حق و روز آجل است
ہے جو حق و عشر سے وابستگی

عاقل او کیست ذی ست حق
کون ہے عاقل اور عاقل ہے خدا

آنکہ بہر حق زند او آمن است
مارے جو حق کے لیے امن میں ہے وہ

گر زند او ولیسر را او بمیرد
باپ کے مارنے سے گر بیٹا مرا

ز نگیں را بہر کار خویش زد
کیونکہ مار [illegible] ہے کام سے

چوں معلم زد صبی را شد تلف
مارے اُستاد اور بچہ جائے مر

کاں معلم نائب آقا و امیں
ہے معلم [illegible] اور [illegible]

نیست واجب خدمت استاد برو
خدمت [illegible] فرض [illegible] استاد کی

نیست بر قاضی ضماں کو نیست گرد
[illegible]

آئینۂ حقست و داشتہ مند
آئینہ حق کا ہے [illegible]

نے برائے عرض دشمن و دولتے
اس نے غصے اور غرض سے کام لیا

گر خطا شد دیت بر عاقل است
ہے دیت عاقل پہ [illegible]

کہ نفع بیت المال بر گردن حق
ہے دیت بیت المال سے دے گا بیا

و آنکہ بہر خود زند او ضامن است
ور خود مارے تو خود ضامن ہے وہ

آں پدر را خوں بہا باید شمرد
باپ کو اس کے بچے خون بہا

خدمت او واجب آمد بر ولد
اور خدمت تھی بیٹے کے لئے

پس معلم نیست چونکہ او کف
تو نہیں الزام کچھ اُستاد پہ

ہر بیٹے بہت خدمت شد نبیں
ہے ایمن کے واسطے [illegible]

پس برو استاد خود [illegible]
اس کی [illegible] کی کام سے [illegible]

در پدر زد او بلاے خود بود سخت	لاجرم از تیغ نہاد او دون بخست
باپ نے مارا تو خود اپنے لئے	اس لئے وہ خوب ہے کیوں ہے
پس خودی را سر ببر یا ذوالفقار	بیخودی شو فانی درویش وار
سر خودی کا کاٹ دے بے ذوالفقار	فانی ہو بے خود ہو درویش وار
چوں شدی بیخود ہمہ آنچہ تو کنی	مارمیت اذ رمیت ایمنے
جب تو بے خود ہو گیا تو کچھ بھی کر	مثل ما رمیت اذ رمیت اے پسر
آں ضماں بر حق بود نے بر امیں	ہست تفصیلش بنقد اندر ہمیں
کہ امیں اس کا ضامن ہے ذمہ دار	یہ لکھا ہے نقد میں تفصیل یار
ہر دکانے راست بازارے دگر	مثنوی دکان فقر است اے پسر
ہر دکاں کا ہے الگ بازار اجی	کہ دکان فقر ہے یہ مثنوی
در دکان کفشگر چرم است خوب	قالب کفش است گر بینی تو چوب
ہے دکاں کفشگر میں چرم خوب	کفش کا قالب ہے گر دیکھے تو چوب
پیش بزازاں قز و ادکن بود	بہر گز باشد اگر آہن بود
عمدہ کپڑے ہیں بزازوں کے	اور جو لوہا ہے تو بہر گز کے
مثنوی ما دکان وحدت است	غیر واحد ہرچہ بینی آں بت است
مثنوی اپنی ہے وحدت کی دکاں	بت ہے جو کچھ ماسوائے حق ہو یاں
غیر واحد ہرچہ بینی اندر آں	ہیکلے جملہ را بت داں یقیں
ماسوا حق کے جو کچھ آئے نظر	سب گماں یادر سے تو بت ہی کر

له قولہ تعالیٰ ما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی۔ یعنی جس وقت تو نے تیر پھینکا۔ تو وہ تو نے نہیں پھینکا بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیں حدیث صوفی و قاضی بیار	وان ستمکار ضعیف زار و زار
صوفی و قاضی کا پھر افسانہ لا	وہ ستمگر اور ضعیف و زار کا

صوفی اور قاضی کا قصہ

گفت قاضی ثبّت العرش ای پسر	تا بر او نقشے کنیم از خیر و شر
مردہ تو نقش جمت کہاں سے لائے وہ	جس پہ کھینچیں ہم نقوش خیر و شر
کو زنندہ کو محل انتقام	کاین خیالے گشتہ است اندر سقام
کس کے مارے کیا ہٹے جائے انتقام	یہ ہے مرض کہ وہم سے برگشتہ کام
شرح با بہر زندگان وا قضیاست	شرح بر صاحب گورستاں کجاست
شرح ہے یہ زندوں مُردوں کے لئے	شرح کب ہے مرے مُردوں کے لئے
آن گروہے کز فقیری بے پی اند	صد جہت زان مردگان فانی ترند
ہے جماعت جو فقیری کی سدا	ہے وہ بس مرنے والوں سے سوا
مردہ از یک روست فانی در گزند	صوفیان از صد جہت فانی شدند
مردہ فانی صرف ہے کہ سمت سے	سو طرف سے صوفیہ فانی ہوئے
مرگ یک قتل است این یک صد ہزار	ہر یکے را خونبہائے بے شمار
موت ہے کہ قتل یہ لاکھوں ہزار	پھر ہر اک کا خوں بہا ہے بے شمار
گرچہ کشت این قوم را حق بارہا	ریخت بہر خونبہا انبارہا
حق نے ان لوگوں کو مارا بارہا	خوں بہا کے واسطے ڈھیر اک لگا
ہمچو جرجیس اند ہر یک در سرار	کشتہ گشتہ زندہ گشتہ چند بار
ہر ایک ہے مثل جرجیس اس سے ان کا شمار	زندہ ہو ہو کے ہیں مر کر بار بار

ف: جرجیس پیغمبر علیہ السلام ہیں کہ ان کی قوم نے ستر دفعہ ان کو مار ڈالا مگر وہ پھر زندہ ہو ہو گئے۔ وہ صورت آگے بیان کا قصہ ہے۔

کشتهٔ ذوق سنان دادگر | می بلرزد که چون زخمی دگر

جیسے مستِ ذوق کے مارے ہوئے | پھر رہتے ہیں [illegible] ایک [illegible]

وانکه از عشق وجود جان پرست | کشتهٔ بے قتل دوم عاشق زست

بیکر سے عشقِ مجازی سے فنا | [illegible] عشق حقیقی کا [illegible]

گفت قاضی من قضا دار حکیم | حاکم اصحاب گورستان کیم

زندوں کا منصف ہوں قاضی نے کہا | گور والوں پہ حکومت میری کیا

این بصورت گر نه در گورست پست | گورها در دودمانش آمده است

یہ جسم کو قبر میں اب تک گیا | سینکڑوں قبر دل میں اس میں [illegible]

بس ندیدی مرده اندر گور تو | گور را در مرده بین ای کور تو

گور میں دیکھے بہت مردے پڑے | گور اس مردے میں اندھے دیکھ لے

گر ز گورے بر تو خشتے اوفتاد | ما قتال از گورے خواهند داد

قبر سے اک اینٹ گر تجھ پر گرے | ہو گئی تجھ کو شکایت قبر سے

گرد خشم و کینهٔ مرده مگرد | این کمین با نقش گرمابه نبرد

ہے یہ مردہ اس کے غصے پہ [illegible] | نقش سے حمام کے روتا ہے کیا

شکر کن کز زنده بر تو خورد | کانکه زنده رد کند حق کرد رد

شکر کر [illegible] نے [illegible] | زندہ کے [illegible] خدا کے رو گئے

خشم احیا خشم حق و زخم اوست | که بحق زنده ست آن [illegible] پوست

زندوں کا غصہ ہے خشم کبریا | ہے تعلق حق سے اس کے پوست کا

حق بکشت او را و در پاش دمید | زود قصابانه جلد از وے کشید

پھونک بھر دی اس میں حق نے مار کر | جوں قصائی کھینچ لی جلد [illegible]

۔ یعنی جس طرح قصائی جانوروں کو ذبح کر کے پھونک بھرتے ہیں۔

نفخ زد در وے بادی آمد تا آب
نفخ حق نبود چو نفخ آں قصاب

پھونک سے بادی ہوئے تا آب
پھونک حق کی نہیں ہے مثل قصاب

فرق بسیار ست میں اسختیں
ایں ہمہ زیں سست باقی جملہ چیں

دونوں پھونکوں میں ہے فرق لے دیکھ
پھونک یہ بہتر ہے باقی سب ہے دکھ

آں حیات آمد ازیں بیرون شد ظفر
وآں حیات از نفخ حق شد مستمر

پھونک اس کی اندر کی ہے پھری
ہے خدا کی پھونک جو قائم زندگی

ایں دم آں دم نیست کآید آں بشرح
ہیں برادر ایں تعبیر جہاں سے فصیح

شرح ہوا اس پھونک کی کیونکر بھلا
عمر ہو ... بیٹھا ہے باہر آ

پیشتر کس بر خر لشاعرن مجتہد
نقش ہیں ... کے بر خر نشد

ہے سمجھانا خر ہے اس کا نا روا
کوئی دوسے نقش کر دی کا بھلا

بر نشست او نہ پشت خر سزد
پشت تابوتش اور ... سزد

ہے گدھے کی پیٹھ جس کو ہے لگی
پشت اس کو چاہئے تابوت کی

ظلم چہ بود وضع غیر موضعش
ہیں مکن در غیر موضع ضائع نقش

ظلم ہے ... کو رکھنا بے محل
کر نہ ضائع بے محل آ کے عمل

گفت صوفی پس روا داری کہ او
سیلیم زد بے قصاص و رفت سو

وہ صوفی کیا مناسب ہے یہی
کہ نہ تھپڑ کی سزا دی جائے گی

کے روا باشد کہ ہر خرے قلاش
صوفیاں را صفع سازد بلا تحاش

کیا روا ہے کہ ہر قلاش
صوفیوں کے لئے تھپڑ بے سبب

گفت صوفی را چہ ان صفع خیز
با چنیں بیمار گشتن کن ستیز

بولا قاضی صوفی کو چھوڑ ہے کیا
ایسے بیماروں سے لڑنا ہے بُرا

ف قاضی کا مطلب یہ ہے کہ اس شخص کے لئے کوئی سزا مناسب نہیں اور ہر سزا بے محل ہے۔

گفت چه داری صوفیا از بیش و کم — گفت دارم در جہان من شش درم
کہا اسے تیرے پاس سوال ... کم — وہ صوفی بولا میرے پاس اب چھ درم

گفت قاضی سه درم تو خرج کن — وان سه دیگر را به او ده بی سخن
بولا قاضی تین تو خرچ کر — تین دوسرے اس کو [illegible]

زار و رنجور است و درویش و ضعیف — سه درم می‌بایدش تره و رغیف
یہ ہے بیمار اس کو دینا چاہئے — ترکاری تھوڑا سا اور روٹی کے لئے

قاضی و صوفی [illegible] و قال — لیک آن [illegible] زار و سخت [illegible]
قاضی و صوفی [illegible] — [illegible] بیمار [illegible]

بر قفای قاضی افتادش نظر — از قفای صوفی آمد خوبتر
قاضی کی گدی پر پڑی اس کی نظر — صوفی کی گدی سے تھی وہ بہتر

راست می‌کرد او پی سیلیش دست — کز قصاص سیلیم ارزان شدست
ہاتھ سیدھا اس نے تھپڑ کو کیا — کیونکہ تھپڑ کی [illegible] سستی [illegible]

سوی گوش قاضی آمد بهر راز — سیلیی آورد قاضی را فراز
کان کی جانب وہ قاضی کے بڑھا — اور تھپڑ ایک قاضی کو دیا

صوفی کا قاضی کو ملامت کرنا

گفت هر شش را بگیر ای خصم هین — تا روم آزاد و بی خرخاشه من
اور کہا وہ چھ درم لے اے دشمن — جاؤں میں [illegible] خرخشہ کے بغیر

گشت قاضی تیره صوفی گفت هی — حکم تو عدلست لاشک نیست غی
قاضی خفا ہوا تب صوفی نے کہا — حکم تیرا سب سراسر انصاف تھا

آنچه نپسندی به خود ای شیخ دین — چون پسندی بر برادر ای امین
جو تم نہیں پسند کرتے اپنے لئے — کیوں وہ بھائی کے لئے [illegible]

ایں تلافی کرد بہر من چہ گفت | ہم دراں چہ ساقط خویش اوفتی
تو نے کھودا تھا کنواں میرے لئے | خود ہی اس میں اب گرے تو دیکھئے

من حفر بیرا نخواندی از خبر | آنچہ خواندی کن عمل جانا بدر
من حفر بیرا نہیں آئے پڑھے | جو پڑھا اس پہ عمل بھی کر ذرا

ایں یکے حکمت چنیں بند قضا | کاں ترا آورد سیلی در قفا
تھی قضا کی اس میں حکمت برملا | تیری گدی پہ پڑی کس کر تھپڑ

وائے بر احکام دیگر ہائے تو | تا چہ آرد بر سرت بالائے تو
واسطے تیرے دوسرے احکام ہیں | جانے کیا ہووے کیا ہوا

ظالمے را رحم آری از کرم | کز برائے نقد بہشش ستدم
ایک ظالم پہ تھا اس کو رحم | مرد کو دولت سے دیتا تھا دم

دست ظالم را ببر چہ جائے آں | کہ بدست او دہی حکم و عناں
چاہیئے تھے ہاتھ اس کے کاٹنے | اختیار اس کو دینا چاہیئے

آں بزے را ماند اے مجہول او | کز نژاد او گرگ را او شیر داد
حال بکری کا ہے تو جیسے سمجھ | کی رضاعت بھیڑئے کی نسل کی

قاضی کا صوفی کو جواب دینا

گفت قاضی واجب آمد با رضا | ہر جفا و ہر قفا کاں رو قضا
بولا قاضی میں ہوں راضی بر رضا | جو تعالیٰ حق سے مجھ پہ ہو جفا

خوش دلم در باطن از حکم قضا | گرچہ رو پیچم شد ترش کامی مرا
خوش ہوں میں باطن میں ان کے حکم سے | گو ترش رو ہوں مگر ہوں اس سے خوش

لے حدیث نبوی ہے کہ من حفر بئراً لاخیہ فقد وقع فیہ - یعنی جس نے اپنے بھائی کے لئے کنواں کھودا، وہ خود ہی اس میں گرا ۔

پس رود با خست [illegible] چشم ابر و برق — ابر گرید باغ خندد خوش
[illegible] آنکھیں [illegible] — ابر جب روتا ہے چمن ہو خندہ زن

سالہا محظوظ از آفتاب خیره خند — باغہا از مرگ جان کندن کنند
محظوظ ہنستا ہے [illegible] آفتاب — موت کو باغوں کو ہوتا ہے عذاب

زاہد حق را یکو گشته نخوانده — چون بسر پیران چه خندان مانده
حلیم حق [illegible] سے پڑھا — پھر بتا سرکی طرح ہنستا ہے کیا

روشنی خانه باشی همچو شمع — گر فرو باری تو همچو شمع دمع
روشنی گھر کی ہے بنا چاہتا — شمع کی [illegible] آنسو بہا

ذوق خنده دیده‌ای اے خیره خند — ذوق گریه بین که هست آن را قند
طعنہ [illegible] کا [illegible] — ذوق گریہ دیکھ جو ہے [illegible]

آب تر شد [illegible] مادر یا پدر — حافظ فرزند شد از هر ضرر
ترشروئی ماں کی [illegible] باپ کا — بچے کو نقصان سے لیتا ہے بچا

چون چشم گریه آرد یاد آب — چون چشم خوشتر آمد از جہان
یاد [illegible] دوزخ کی [illegible] — [illegible] بہتر [illegible] جہان

خمسه [illegible] گریه پنہان و [illegible] — گنج در ویران با جواے کلیم
[illegible] جیسی [illegible] — بچے ویرانوں میں چھپا گنج در

ذوق در غم‌هاست لیک گم کرده‌اند — آب حیوان را به ظلمت برده‌اند
[illegible] ذوق غم سے دیکھیں — آب حیوان ہے چھپا ظلمات میں

بازگو نقل از ده [illegible] — [illegible] با جہد کن در احتیاط
[illegible] — [illegible]

[illegible] ہیں چاہیے کہ [illegible]
[illegible]

چشم خود را چار کن در اقتباس ¹ | یار کن با چشم خود دو چشم یار

چار آنکھیں کر [illegible] | [illegible] آنکھوں سے دو چشم [illegible]

اَمرُهُم شوریٰ بخوان اندر صحف ² | یار را باش و مکش از ناز کف

امرهم شوری کو [illegible] پڑھ | [illegible] کا ہو [illegible]

یار باشد راه را پشت و پناه | چونکه نیکو بنگری یار است راه

دوست ہی [illegible] کی ہے پشت و پناہ | [illegible] دوست ہی ہے [illegible]

چونکه در یاران رسی خامش نشین | اندر آن حلقه مکن خود را نگین

دوستوں میں [illegible] خاموش [illegible] | [illegible] [illegible]

در نماز جمعه بنگر خوش بهوش | جمله جمعیت ولیک اندیشه و خموش

تو نماز جمعہ [illegible] دیکھ [illegible] | جمع میں سب یک ہی [illegible]

رختها را سوی خاموشی کشان | چون نشان جویی مکن خود را نشان

[illegible] خاموشی [illegible] | [illegible]

گفت پیغمبر که در بحر هموم | در دلالت دان تو یاران را نجوم

[illegible] دریا [illegible] | [illegible] دوست کو [illegible]

چشم در استارگان نه ره بجوی | نطق تشویش نظر باشد مگوی

[illegible] ستاروں [illegible] | [illegible]

گر دو حرف صدق گویی ای فلان | گفت تیره در عقب گیرد دهان

[illegible] | [illegible]

¹ مرشد کی آنکھوں سے مراد ہے

² قرآن [illegible] وَ اَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ [illegible]

[illegible]

ای نخوانی کالکلام ای مستہام — فی شجون جرّہ جرّ الکلام

کیا نہ کہی ... الکلام اے ... — گفتگو کو کھینچتی ہے کلام

ہین مشو شارح درآ اندر رقند — چون سخن بیشک سخن را می کشد

تو شارح مت بن ... — کھینچتا ہے سخن ... کو

نیست در ضبطت چو بگشائی دہان — از دہان صافی فتد تیری روان

جب تمہیں منہ کھولنے ... اختیار — تیر دل سے ہو ... صاف

آنکہ معصوم رہ وحی خداست — چون ہمہ صافست بگشاید رواست

ہے جو معصوم رہ وحی خدا — ہے فقط اس کو کھولنا منہ روا

زانکہ ما ینطق رسول بالہوی — کے ہوا زاید ز معصوم خدا

... ہے ... نطق ... — ہے ہوا ... معصوم خدا

خویشتن را ساز منطیقی ز حال — تا نگردی ہمچو من سخرۂ مقال

تو زباں کو اور بنالے آپ کو — تا نہ میری طرح ہو سخرۂ گفتگو

صوفی کا سوال اور قاضی کا جواب

گفت صوفی چون ز یک کانست زر — این چہ نفعست آن دیگر ضرر

بولا صوفی ... ایک کان سے زر — ... نفع ... ضرر

چونکہ جملہ از یکی دست آمدست — این چہ ہشیار آن مست آمدست

... جب سب ... ہاتھ سے — ... مست ہے کیسے ...

سلہ یعنی الکلام ذو شجون جرّہ جرّ الکلام۔ کلام ... کلام کو کھینچتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ کلام کرنے سے کلام ... پیدا ہوتا ہے ... ما ینطق عن الہوی۔ یعنی ... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... مرحوم نے ... فرمایا ہے

چوں زیک دریاست ایں جوہا رواں | ایں ہمہ زہرست آں لوح تن رواں
یک دریا سے ہیں جب نہریں رواں | زہر کڑوی ... ...

چوں ہمہ انوار از شمس بقاست | صبح کاذب صبح صادق از کجاست
ایک ہی سورج سے جب سب لو ہوئے | صبح صادق و کاذب پھر ہے کیوں

چوں زیک سرمہ ست ناظر را کحل | از چہ آمد راست بینی و حول
ایک ہی سرمہ ہو جب ہر آنکھ میں | کیوں ہے بینا اور کوئی ہے پھر نہیں

چوں دار الضرب سلطاں ست راست | نقد را چوں خوب و خرجے ناروا ست
ایک دار الضرب ہے جب شاہ کا | کس لئے سکہ ہو پھر کھوٹا کھرا

چوں خدا فرمود رہ را راہ من | ایں خفیر از چیست آں یک راہزن
جبکہ ہے ہر راہ راہ ذوالمنن | کیوں ہے پھر اک رہبر اک راہزن

چوں زیک بطن اند ایں حر و پسر | چوں یقیں شد کہ الولد سر ابیہ
عاقل ہے عقل میں اک بطن سے | جیسے پھر کیوں باپ کا بیٹا ہے

وحدتے کہ دید با چندیں ہزار | صد ہزاراں جنبش از عین قرار
اس قدر گلوں میں وحدت کہاں | ہر سکوں سے جنبشیں ہیں ... ...

گفت قاضی صوفیا خیرہ مشو | یک مثالے در بیان ایں شنو
بولا قاضی اے صوفی ... سوال | سن میں دیتا ہوں تجھے اس کی مثال

ایں ہمہ بیتابی ... ... | در زنیش حال با ... ...
آتے جو ... ... | در سمجھ ... کو دیکھا جائے گا

ہمچنانکہ بے قراری عاشقاں | حاصل آمد از قرار دلستاں
بے قراری جس طرح عشاق کی | ہے قرار دوست سے حاصل ہوئی

آں چو کہ بر جا و ناز ثابت آمدہ | عاشقاں چوں برگہا لرزاں شدہ
وہ ہے ... ... | لرزہ ہے ہر دم عاشق میں دہر

خنده و گریه‌ها گفتند … | … ب روشن آبرو … ریخته

[illegible] | [illegible]

اندر … چون دیگر شد چون … | … سپرده … ے … سے طپید

[illegible] | [illegible]

خنده … نیست … دست … گل | زان … پوشیده … صاحب …

[illegible] | [illegible]

خنده خنده را بود … مستی کے … | … دیگر … دل جهد

[illegible] | [illegible]

… بود … مشک … | مشک … خویشتن را … کند

[illegible] | [illegible]

چونکه … عقل آمد … | … چیا … تر … دل …

[illegible] | [illegible]

… بستان … | … دست و …

[illegible] | [illegible]

… | چون … [illegible] … بجر

[illegible] | [illegible]

گفت … لعبت … | … حال کے …

[illegible] | [illegible]

… بجر … نظر … | … عقل و …

[illegible] | [illegible]

مثل ـ نظیر

کے گنجد در مقال چند و چون	عقل کل تنہا ست زلا ینفکون
چند و چون کی گنجایش میں کب سماتے	یہ کہ میں عقل کی کس طرح آتے
عقل گوید مر جسد را کاے جماد	بوے بیرونی کی از سبحہ معاد
عقل کہتی ہے دل سے یہ سوال	جاتا ہے تو [illegible] درد کا علاج
جسم گوید من یقین سایہ توام	پیش از سایہ کہ جوید جانا حکم
جسم کہتا ہے - میں ہوں سایہ ترا	سائے سے ملتا ہے کس کو کچھ پتا
عقل گوید کاین مقام حیرت است	کہ سر گستاخ تو از نا محرم است
عقل کہتی ہے یہ ہے حیرت کا گھر	ہے سدا نا اہل ہے گستاخ تر
شیر آن سو جنبش آہو سر نہد	باز ہی ما نزد و تیہو بر نہد
شیر سر تجھے پرہ کے ساتھ	ذرہ یہ پھیلا کے تیہو کے ہے
اندرین آفتاب او رے	خدمت ذرہ کند چون چاکرے
اس صورت دار وجود میں وہ سے	عقل خادم خدمت ذرہ کرے
ای تو از ما ز فنا پہ مصطفیٰ	چون از مسکینان بجو یہ دعا
یہ تجھے یاد نہ ہوگا - مصطفیٰ	بیٹے تھے مسکین لوگوں کی دعا
از تو نادر آمدہ تعلیم بود	عین مجلس از جو دش تعظیم بود
تو کیا - یہ بھی ایک تعلیم تھی	تا [illegible] کس طرح تعظیم تھی!
بلکہ جیسا کر [illegible] ہے گمار	وہ گما بلی از نہودن شہر یار
جانے تجھے [illegible] ہے [illegible]	دکھتا [illegible] ہے وہ شہر یار
بد گمانی نعل معکوس ویست	گر ہم سر چون وشمن جاسوس ویست
بدگمانی [illegible] ہے [illegible] کی	علی خبر حضرت کو ہر ایک حال کی

خلوں [illegible] ان سے [illegible] تھے [illegible] تعظیم کس طرح
[illegible] مگر [illegible] دعا ہی [illegible] تھے۔

بل حقیقت در حقیقت غرقه شد
بلکہ حقیقت میں حقیقت کی جستجو

زین سبب هفتاد بل صد فرقه شد
اس سے فرقے ہیں ستر بلکہ سو

با تو گفتا شیئت تو ایم گفت ہاں
[illegible] بات میں میرا [illegible]

صوفیا خوش پهن بگشا گوش جان
سن لے صوفی کھول کر تو گوش جاں

مر ترا پیر و خرم کابه ز آسمان
جب ملک سے [illegible] پہنچے [illegible]

منگر میاش خلعت بعد ازیں
بعد ازاں صنعت کا بھی کر اعتبار

چوں تھا دیدی صفا ہم بیں
جب تھا دیکھی صفا بھی دیکھ

گر در آں تا گردن آمد اے امیں
جب سے گردن تک [illegible] ہو جائے

کاں نہ از شاہ بست کن سیلی زند
یہ نہیں وہ حق [illegible] تو ہے

گر ز تاج و تخت بخشد مستند
ورنہ تاج و تخت [illegible] ہو جائے

جملہ دنیا را بہ پشہ بہا
قیمت دنیا ہے اک مچھر کا پر

سیلی در رشوت بے منتہا
رشوت ک مچھر کی [illegible]

گر دمت زین طوق زریں چو جہاں
ہی گردن طوق دنیا سے بچا

ہست [illegible] سیلی ستاں
اے [illegible] خدا کا [illegible]

آں قفا ہا کانبیا بر داشتند
انبیاء نے وہ جفا میں جھیل لیں

زاں بلا سر ہائے خود افراشتند
آن کو سر اونچا [illegible] سے ملیں

لیک حاضر باش در خود اے فتی
تجھ کو حاضر باش ہونا چاہیے

تا بجی نہ او بیابد مرترا
تا وہ [illegible] سے [illegible]

ورنہ خلعت را ببرد او باز پس
ورنہ [illegible] خلعت بھی لے جائے گا

کہ ندیدم [illegible] ہیچ کس
جب [illegible]

گفت آں صوفی چہ بود کاں چناں
بولا صوفی [illegible] کیا تھا [illegible]

[illegible] رحمت کشائے چارہ داں
[illegible] رحمت [illegible] چارہ داں

جو ہوے شیریں سے نیابد بوی چیں	ہمہ شب زورے رنگ بے سش نقش
ہر دم اک مخمور مست اندر سرور خوش	یوں گھڑوں کے [illegible] ابھی نقش
شب نہ خفتے چراغ ماند	شے خوشے [illegible] عیش اندر ما
بجھ نہ سکتا تھا صبح میں کا چراغ	[illegible] خزاں سے [illegible]
جام صحت را نجوئے ہم تب	اینجا را خوف ناشئے کرب
جام صحت کیلئے ہوتی نہ طرب	درد سے خوفی کو [illegible] ہوتا نہ کرب
خود چو کم گشتے زچو دو ما مشتق	گر نبودے خو خستہ در لعش
کم نہ ہو جاتا کبھی اس کے جسم	گر ہو کے [illegible] میں مرتے
حال بودی خوب خوش رنگ ما	تیرہ کم بودے [illegible] نفس حال
ہو گئے سب خوش حال ہو [illegible] حال	یوں نہ ہوتی تیرہ حالت کس [illegible]
جا دو دل بوشئے حضور ذوق خوش	وانگہ از جان شئے تمہ شوق خوش
اس طرح رہتا ہمیشہ ذوق خوش	روح میں ہوتا ہمیشہ شوق خوش

صوفی کا قاضی کو جواب

گفت قاضی ہیں تہی دہ صوفیے	خالی از فطنت چو کافر کوئیے
بولا قاضی صوفی کے ساتھ ہے تو	کافر کی سمجھ کی طرح خالی ہے تو
تو دلیل شیدی کہ [illegible] قند لب	قدر خیالات [illegible] گشتی لشب
کیا نہیں معلوم [illegible] قند کے لب	[illegible] کے [illegible] تھا مرشب
تعلق با ورد او دو گی آں طائفہ	[illegible] فسانہ سے سالفہ
[illegible]	[illegible] تھا وہ فسانے میں [illegible]

ملے تقشہ گو •

قصۂ پارہ دزدی درزیے ۔۔۔ مے حکایت کرد او با آن دیے

کپڑا چرانے کا قصہ بے گمان ۔۔۔ کر رہا تھا اس سے ایک دیہاتی

در سمر مے خواند درزی نامۂ ۔۔۔ گرد او جمع آمدہ ہنگامۂ

درزی نامہ پڑھ رہا تھا برملا ۔۔۔ اور اس کے گرد ایک ہنگامہ تھا

مستمع چوں یافت جاذب زو وفود ۔۔۔ جملہ اجزایش حکایت گشتہ بود

سننے والے جاذب جب ایسے ہوئے ۔۔۔ سب وہ اجزائے حکایت ہی گئے

انّ اللہ یلقّن الحکمۃ کی تفسیر

جذب سمعست ار کسے را خوش لبیست ۔۔۔ گرمی و جد معلم از صبیست

جذب کرتی ہے سماعت خوش لبی ۔۔۔ لڑکوں سے گرمی ہے سب استاد کی

چنگیے کو دو بیست و چار ۔۔۔ چوں نیابد گوش گردد چنگ بار

چنگی جو ستر ہو گئے چنگ کو ۔۔۔ چنگ کا بوجھ ہے وہ سننے والا جب نہ ہو

نے حرارت یاد آید نے غزل ۔۔۔ نے دو انگشتش بجنبد در عمل

اس میں گرمی ہو نہ یاد آئے غزل ۔۔۔ انگلیاں اس کی نہ دسوں ہلیں عمل

گر نبودے گوشہائے غیب گیر ۔۔۔ وحی ناوردے ز گردوں یک بشیر

وحی کانوں کو نہ ہوتی گر قبول ۔۔۔ کیوں فلک سے اس کا آتا حکم دل

ور نبودے دیدہائے صنع بیں ۔۔۔ نے فلک گشتے نہ خندیدے زمیں

اور اگر نہ ہوں یہ آنکھیں صنع بیں ۔۔۔ نہ فلک پھرتا نہ ہنستی یہ زمیں

لہ حدیث شریف: إن الله يلقن الحكمة على لسان الواعظين بقدر همم المستمعين یعنی بیشک اللہ تعالیٰ واعظوں کی زبان پر سننے والوں کے شوق و رغبت کے مطابق حکمت تلقین کرتا ہے۔

لہ یعنی شرمندہ، سر جھکائے ہوئے۔

کس دم لولاک نی باشد کہ کار | از برائے چشم تیز است و نظار
حاصل لولاک میں سوے گئے | غور کرنے اور نظارے کے لئے

جامہ از عشق بگیرد ای طبق | کے بود پیدا منبع عشق حق
عشق ہر جامہ سے ہیکل دوڑی ہے | کیا کہیں ہے صفت سامعین کا کام

آب تنہا کی گزیری در تغار | تا بگے چندی نباشد طعمہ خوار
آپ کا پانی تو مٹکے میں ڈال | تاکہ تم کچھ ... ہے کا عیال

رو سگ کمحت خداوند بپاس | تا ... اندر تعارت مصطفیٰ
سگ کے صفت خداوند کی | تاکہ ... سے ... تمیز

ایک ترک کا درزیوں کی چوری کی حکایت سننا

چونکہ دزدیہائے پیر جامہ گفت | کرد گفتند آن زمان اندر شگفت
کیسے درزی ... جامہ ساری چرا لیا | دنگ کرنے تھے جو عیب گو والا

اندرون ہنگامہ ترکی از خطا | سخت تیز گشت از کشف غطا
اُن میں ایک شہر خطا کا ترک تھا | حال پر سنگر پریشان ہو گیا

شب چو روز رستخیز آن رازہا | کشف می‌کرد از پے اہل نہی
رات وہ اس کی قیامت ہو گئی | ذہنیت تھا جیسے تھا جب کوئی

ہر کجا آئی چو رہی جنگے فراز | بیتی آنجا دو صد کشف راز
ہر ... بھی ... جنگ ... | پائے گا دو دستوں میں کشف راز

آن زمان در محضر آورد آن | داد ... گفتے باز گو را سوال
اس کو ... محضر کو رہا | اور ... کے ... سو جان

کرد فن اسباب کی سامان خدمت | دال قضا ... گفتے از خدمت
حق نے قصے کے جانے میں سب | اور فضیحت کر کیا خدمت سب

بسکه غدر درزیان را ذکر کرد — چیست آمد ترک را و خشم و درد

درزیوں کے مکر و فریب کا ذکر کیا — ترک کے آیا بڑا غصہ سا

گفت ای قصاص در شهر شما — کیست استاتر درین فن دغا

بولا تیرے شہر میں اے قصہ خواں — کون ہے چالاک تر اس فن میں یاں

پچو درزی اور ترک کا ادعا

گفت خیاطیست نامش پور شش — اندرین چستی و دزدی خلق‌کش

بولا اک درزی ہے نامی پور شش — چستی و چوری میں ہے وہ مشق کش

گفت من ضامن که با صد اضطراب — او نیارد برد پیشم رشته تار

ترک بولا میں ہوں اس کا ذمہ دار — مجھ سے لے سکتا نہیں وہ ایک تار

پس بگفتندش که از تو چست‌تر — مات او گشتند در دعوی مپر

لوگ بولے مجھ سے بھی چالاک تر — مات کر کے ہو گئے دعویٰ نہ کر

رو بعقل خود چنین غره مباش — که شوی یاوه تو در تزویرهاش

عقل پر اپنی نہ ہو مغرور تو — ہو گا بس اس کے مکر سے مجبور تو

گرم‌تر گشت و ببست آنجا گرو — که نیارد برد نه کهنه نه نو

تیز ہو کر شرط اس نے باندھ لی — بچ سکے گا اس سے نہ نیا نہ پرانا

مطمعانش گرم‌تر کردند زود — او گرو بست و رهان را برگشود

وہ بھی گرمانے لگے جو لالچی — شرط کی اس نے یوں زبان سے شرط کی

گفت رهن من این مرکب تازی من — بدهم ار دزدد قماشم او به فن

دوں گا تجھ کو یہ عربی گھوڑا مرے — کپڑا بھی لے جائے جو بیکار سے

ور نتاند برد اسپی از شما — واستانم بهر رهن مبتدا

اور اگر کچھ بھی نہ وہ لے جا سکا — ایک گھوڑا تم سے لوں گا برملا

ترک را آں شب نبرد از فکر خواب | با خیالاں دزد میکرد او جواب

فکر سے تھی ترک کی آنکھ خواب | تھا خیال میں چور کا دیتا جواب

بامداداں اطلسے زد در بغل | شد بہ بازار و دکان آں دغل

صبح کو اطلس بغل میں داب کر | پہنچا اس مکار کی دکان پر

پس سلامش گرم کرد آں اوستاد | جست از جا لب بہ ترحیبش گشاد

پس سلام استاد نے اس کو کیا | اٹھا اور بولا وہ مرحبا صد مرحبا

گرم پرسیدش ز حد ترک بیش | تا فکند اندر دل او مہر خویش

حد سے زیادہ پرسش حال کی | الفت اس کی ترک کے دل میں [illegible]

چوں شنید از وے نوائے بلبلے | پیشش افکند اطلس استنبلے

مثل بلبل جب سنی اس کی صدا | اطلس [illegible]

کہ ببر ایں را قبائے روز جنگ | زیر نافم واسع و بالاش تنگ

پس قبا ہے جنگ اک سی دے | تنگ ہو [illegible] نیچے کھلے

تنگ بالا بہر جسم آرائے را | زیر واسع تا نگیرد پائے را

تنگ ہو اوپر کہ سب [illegible] | چوڑے دامن تا نہ [illegible]

گفت صد خدمت کنم اے ذو وداد | دست بر دو چشم و بر سینہ نہاد

بولا کہ خدمت کروں گا سر بسر | ہاتھ رکھ کر آنکھ پہ اور سینے پر

پس بپیمود و بدید او روئے کار | بعد ازاں بکشاد لب را در فشار

ناپا اور پھر دیکھی صورت کام کی | [illegible]

از حکایتہائے میراں دگر | وز کرمہا و عطاہائے آں نفر

کہ میروں کی سنا کچھ داستاں | بخششوں کا پھر کیا [illegible] بیاں

وز بخیلاں وز تحسیرات شاں | از برائے خندہ داد او ہم نشاں

ذکر پھر اس نے بخیلوں کا کیا | [illegible] کے حال پہ [illegible]

ہمچو آتش کرد مقراض را زباں	می برید و دزد از قبا نہ دلیاں
پھر اس نے تیز قینچی کو کیا	کپڑا کاٹتا تھا - گفتگو ہوتی رہی

اُستاد درزی کا پارۂ اطلس چرانا

یک مضاحک گفت آں حیلت وری	ترک مست از خندہ شد سست و گرو
ایک ہنسی کی بات کی مست ترک سے	رہا ہنستے ہنستے ترک میں بات سے
چونکہ خندیدن گرفت آں داستاں	چشم تنگش گشت بستہ آں زماں
آئی ہنسی جب ہنسی اس کو وہ جید	دونوں آنکھیں ہو گئیں ہنستے میں بند
پارۂ دزدید و کرد او زیر راں	غیر حق از جملہ آں نہاں
ایک ٹکڑا چرا کے رکھا زیر ران کے	ہر نظر سے ماسوا کے حق چھپا
حق ہمی دید آں ولے ستار خوست	لیک چوں از حد بری غماز اوست
حق نے دیکھا ہے وہ حق ستار ہے	اور ہے غماز اگر حد سے جائے تو
ترک را از لذت افسانہ اش	رفت از دل دعوی پیشینہ اش
چلی گئی مدت ترک کے لب سے	دل میں جو دعوے تھے سب جاتے رہے
اطلس چہ دعوی چہ رہن چہ	ترک سرمستیست در لاغ ایچی
جیسے اطلس کیسا دعویٰ شرط کیا	ترک بس اس کی شوخیوں سے مست تھا
لابہ کردش ترک کز بہر خدا	لاغ میگو کاں مرا شد مغتذی
کی خوشامد وہ کیا بہر خدا	ہنسی کہو کہ جو دل سے میری غذا
گفت لاغ خندہ انگیز آں دغا	کہ فتاد از خندہ آں ترک از قفا
مسخری پھر کی اور کی ہنسی کے بیاں	ہو گیا چت ہنستے ہنستے وہ جواں
پارۂ اطلس سبک در نیفہ زد	ترک غافل از خوش مضاحک میمزد
ٹکڑا پھر کے سیکھنے میں اطلس کا دبا لیا	ترک غافل ہنسی کی تھی خوشی

لے ایچی ترکی میں بڑے بھائی کو کہتے ہیں۔

ہمچنیں بار سوم ترک خطا — گفت اے گوئی از بہر خدا

ترک نے سہ بارہ پھر کہا کہ — پھر لطیفہ کہہ درزی بہر خدا

گفت لاغے خندہ میں تر از دو بار — کرد او آں ترک را کلی شکار

جب پھر اس نے کہی اک خوش تر بار — کر لیا اس ترک کو بالکل شکار

چشم بستہ عقل جستہ مولہہ — مست ترک مدعی از قہقہہ

خندہ آنکھیں بند عقل اور حیرت زدہ — ترک سب بالکل ہی مست قہقہہ

پس سوم بار از قبا دزدید شق — کز ز خندہ اش یافت میدان فراغ

پھر سہ بارہ لے لیا کپڑا بچا — یہ خندہ ترک کے ہنسنے سے بڑا

چوں چہارم بار آں ترک خطا — از استادے کرد اقتضا

جب کیا چوتھا تقاضا ترک نے — پھر لطیفے کے لئے استاد سے

رحم آمد بروے آں استاد را — کرد در باقی فن و بیداد را

رحم اس پر آ گیا استاد کو — دکھ دیا باقی فن و بیداد کو

گفت مولع گشتہ ایں مفتوں بدیں — بے خبر کیں چہ خسارہ است لعین

اور کہا یہ تو ہے دیوانہ ہوا — بے خبر ہے کیا خسارہ ہو گیا

بوسہ افشاں گشت بر استاد او — کہ مرا بہر خدا افسانہ گو

ترک بوسے دیتا تھا استاد کو — کہ فسانہ بہر خدا اور کہو

اے فساد گشتہ و محو از وجود — چند چند افسانہ خواہی آزمود

محو ہو کر خود تو افسانہ بنا — آزمائے گا فسانے تا کجا

خندہ مہ تر ز تو ہیچ افسانہ نیست

تجھ سے بڑھ کر مضحکہ افسانہ نہیں

بر لب گور خراب خود بایست

سن شکستہ قبر سے اپنی کہیں

ایسی ہی بات میں مبتلا نفس سے خطاب

اے فرو رفتہ بگور جہل و شک — چند جوئی لاغ و دستان فلک

اے گھسے ہوئے [illegible] — داستاں کب تک [illegible]

تا بکے نوشی تو عشوہ زیں جہاں — کز نہ عقلت ماند بر قانوں نہ جاں

دھوکے کب تک [illegible] جہاں [illegible] — عقل و جاں باقی [illegible] تجھ میں [illegible]

لاغ ایں چرخ ندیم کرد و مرد — آبروئے صد ہزاراں چوں تو برد

[illegible] — جیسے [illegible]

میدرد و میدوزد ایں درزی عام — جامۂ صد سالگی صد طفل خام

[illegible] — کرتے صد سالہ [illegible] طفل خام کے

پیر و طفلاں شستہ پیشش بہر کد — تا بسعد و نحس او لاغی کند

بوڑھے بچے بیٹھے ہیں سب سامنے — تاکہ [illegible] نحس کے سعد و نحس سے

لاغ او گر باغ ہا را داد داد — چوں دے آمد داد را بر باد داد

[illegible] — [illegible]

درزی کا خطاب ترک سے

گفت درزی ترک را [illegible] — وائے بر تو گر کنم لاغی دگر

تو درزی [illegible] ترک [illegible] — [illegible] اگر

پس قبایت تنگ آید باز پس — ایں کند با خویشتن خود ہیچکس

تنگ تر ہو جائے گی تیری قبا — کون اپنے ساتھ [illegible]

لہ غزل ۔
کہ سیپی [illegible] دل [illegible] گئے ۔

خنده را چو رمز اگر دانستیی | آن زمان گریه بتر دانستیی

رمز جینے [illegible] تو سمجھتا | [illegible] سے بد تر جانتا

ترک خنده کن برای ترک مست | زانکه عمرت رفت خواهی گشت پست

بس ہنسی کو روک بطلب ترک مست | عمر تیری جا چلی ہوگا تو پست

چونکه بنهاد آں قبا بندی ز دست | اسپ را هم باز داد آں ترک مست

ہاتھ سے رکھ دی جو وہ بندی لے لیا | ترک [illegible] گھوڑا دیا

مخلصش بشنو تو زاں ترک گول | عالم غدار هست چو غول

اب خلاصہ سن کہ ہے وہ ترک تو | عالم [illegible]

اطلسے کو هست تقوی و صلاح | دوخت بادخرج کردی از مزاح

سمجھ جو اطلس ہے تقوی و صلاح | جنس سے کردی تھی سب صرف مزاح

اطلست عمر و مقراض شهوتست | روز و شب مقراض خنده و غفلتست

عمر اطلس ہے [illegible] شہوت ہے تنگ | [illegible] غفلت [illegible]

اسپ ہاست خیط با ذرکمیں | باخود آ افسانه را بگذر در یں

گھوڑا ہے [illegible] کمات میں | [illegible]

اطلس عمرت بمقراض شهور | برده پاره پاره خیاط غرور

عمر کی اطلس مہینوں سے [illegible] | ٹکڑے ٹکڑے کرکے سب درزی [illegible]

تو تمنا مے بری کاختر مدام | لاغ کردے سعد بودے بر دوام

ہے تری حسرت کہ ہو تارے تمام | سعد [illegible]

سخت میتوفی ز تحویلات آں | وز وبال و کینه و آفات آں

جاتا ہے [illegible] تغیرات سے | [illegible] کینہ [illegible] آفات سے

[illegible] جب [illegible] کسی [illegible] کا قاصد [illegible]
[illegible] ذکر [illegible] ہوتی ہے

سخت گیری زخو سوختی آں	وز تحرس وز تعصب کوششی آں
[illegible] سے سخت گیرا تا ہے	اور [illegible] سے [illegible] ہے
مشتری و زہرہ چوں آں نحس نیست	چونکہ بہرام و زحل را نحس نیست
نحس زہرہ و مشتری کا کیوں نہیں	نحس مریخ و زحل میں ہے کہیں
کہ چہرہ زہرہ طرب در نحس نیست	بر سعود و نحس و سعد او ماندست
کیوں نہیں زہرہ کا وہ نحس طرب	ہر دو نحس و سعد ہیں اس کے سبب
تو مبیں قلابی ایں اختر ال	عشق خود بر قلب [illegible] میں یقیں
انقلاب ان تاروں کا [illegible]	قریب ہے [illegible]

زمانے کے ظلم سے فقیروں کی تسکین

کاں یکے مرشد بدہ سوئے دکاں	پیش رہ را بستہ دید او در زناں
جاتا تھا دکان کی جانب کوئی	لیکن عورتوں سے بند تھی
پائے او وا سوخت از تعجیل و راہ	بستہ از جوق زناں ہمچو ماہ
مضطرب جانے کو [illegible]	سیر رہ تھیں چاند سی [illegible]
رو بیک زن کرد و گفت ای مستطاب	ایں چہ بسیار اند ای دختر چکاں
ایک عورت سے کہا اس نے بیاں	کس قدر ہیں آپ جیسی چھوٹی لڑکیاں
رو بدو کرد آں زن و گفت اے امیں	ایں کہ بسیاریم ما منکر مبیں
یوں مخاطب ہو کے عورت سے کہا	کیا ہے تو کثرت ہماری دیکھتا
ہیں کہ با بسیاری ما بر بساط	تنگ مے آید شما را انبساط
گو یہ کثرت ہے مگر ہم سے کہیں	عیش مردوں کو میسر ہی نہیں
از لواطہ مے فتد قحط زناں	فاعل و مفعول رسوائے زمن
قحط [illegible] سے [illegible]	فاعل و مفعول رسوا ہو گئے

تو ببین احوال و اوقات روزگار	کز فلک می‌گردد این جا ناگوار
تو دیکھ اب واقعات روزگار	آسماں کرتا ہے جن کو ناگوار
تو ببین تخسیر روزی و معاش	تو ببین این قحط و خوف و ارتعاش
تنگی روزی ہے ... کی نظر	قحط اور ... ہے ... تھر تھر
بین که با این جمله تلخی‌های او	مرده او ایم و شیدای او
باوجود ان تلخیوں کے چار سو	ایسی باتوں پہ مٹا جاتا ہے تو
رحمتے دان امتحان تلخ را	نقمتے دان ملک مرو[۱] و بلخ را
جان رحمت امتحان تلخ کو	اور بلا تسلیم مرو و بلخ کو
آن براهیم[۲] از تلف نگریخت ماند	وین براهیم از شرف بیرون جهاند
وہ براہیم نہ بھاگے جو تلف	ایک ابراہیم بھاگے از شرف
این نسوزد وان بسوزد ای عجب	نعل معکوس[۳] است در راه طلب
یہ نہیں جلتے وہ جل جاتے ہیں سب	ہے بہت پیچ در پیچ راہ طلب

صوفی کا پھر سوال کرنا اور قاضی کا جواب

گفت صوفی قادرست آن مستعان	که کند سودای ما را بی‌زیان
بولا صوفی وہ ہے قادر بے گماں	کر دے سودے کو ہمارے بے زیاں
آنکه آتش را کند ورد و شجر	هم تواند کرد این را بی‌ضرر
جو بنا دے آگ کو پھول اور شجر	کیا عجب کر دے اسے بھی بے ضرر

۱ مرو اور بلخ دو شہروں کے نام ہیں مطلب کشادگی اور عیش و تنگی ہے ۔

۲ پہلے ابراہیم سے مراد ادہم ہے اور دوسرے ابراہیم سے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام مراد ہیں ۔

۳ معنی الٹا ۔

آنکہ گل آرد برون از خار خوار ۔ ہم تواند کرد ایماں را بہار
ظاہر کرتا ہے جو پھول آشکار ۔ وہ خزاں کو بھی بنا سکتا ہے بہار

آنکہ زو ہر سرو آزادی کند ۔ قادر است ار غنچہ را خندی کند
سرو جس سے کسب آزادی کرے ۔ وہ ہے قادر وہ غنچے کو شادی کرے

آنکہ شد موجود از وے ہر عدم ۔ گر بدارد باقیش از ما چہ غم
وہ جس موجود جس سے ہر عدم ۔ گر رکھے باقی تو کیا ہو ہمیں کو غم

آنکہ تن را جان دہد تا مے شود ۔ گر کشد ما را زیاں کے شود
جسم کو جاں کو جو دیتا رہے ۔ وہ ہمارا ہے تو ہمیں کیا کمی

خود چہ باشد گر ببخشد آں جواد ۔ بندہ را مقصود حال بے اجتہاد
کیا ہو گر جواد بخشے رحم سے ۔ بندے کو مقصود بغیر سعی دے

وا رہاند از ضعیفاں در کمیں ۔ مکر نفس و لشکر دیو لعیں
وہ ضعیف انساں سے رکھے دور دور ۔ نفس کا مکر اور شیطاں کا غرور

وقت طالب را پریشاں کم کند ۔ آئینہ دل را چو جام جم کند
وقت طالب کا پریشاں کم کرے ۔ دل کے آئینے کو جام جم کرے

گفت قاضی گر نبودے مرد گر ۔ در نبودے [illegible]
بولا قاضی [illegible] ۔ [illegible]

در نبودے نفس و شیطان و ہوا ۔ در نبودے زخم و جالینوس دوا
گر نہ ہوتا نفس و شیطان اور ہوا ۔ گر نہ ہوتی جنگ اور زخم دوا

پس بجز نام و لقب بودے ملک ۔ بندگان خویش را اے خشک لب
[illegible] ہر ایک نام سے کرتا خطاب ۔ کیا لقب دیتا انہیں کیا خوب

بحق [illegible] اے مجیب اے حلیم ۔ کے بحق [illegible] اے شہ جبار کریم
[illegible] مجیب [illegible] حکیم ۔ کہتا ہوں کہ اے جبار اے کریم

سلہ [illegible] بے مرمت

صادقین و صابرین و مستغفرین [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	علم و حکمت [illegible]
[illegible]	[illegible]
علم و حکمت [illegible]	[illegible]
علم و حکمت [illegible]	[illegible]
پھراں ذکات [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

میاں بیوی کی حکایت

ایک دن [illegible]	[illegible]
ایک عورت نے یہ شوہر سے کہا	[illegible]

ا یعنی نصیب و بیکار ۔

ے یعنی فراق یار ۔

هیچ [illegible] حاجت [illegible] دوری چرا — تا [illegible] خواری مرا

[illegible]

گفت شوهر نفقه چاره می کنم — گر چه عورم دست [illegible]

بولا شوہر نفقہ [illegible] ڈھونڈتا — [illegible]

نفقه و کسوه ست واجب [illegible] — از منت این هر دو هست [illegible]

[illegible] — دونوں حاصل [illegible]

[illegible] پیرایه [illegible] زن — بس [illegible]

[illegible]

گفت [illegible] را [illegible] خرد — کس [illegible] کسوه زمستان [illegible]

[illegible]

گفت [illegible] زن [illegible] — مرد درویشم [illegible] آمد [illegible]

[illegible] — بولا فقیر درویش [illegible]

این درشت و غلیظ و ناپسند — یک [illegible] زن [illegible] اندیشمند

سخت ہے [illegible] ناپسند — [illegible]

کاین درشتی [illegible] یا خود طلاق — این ترا [illegible] یا خود فراق

[illegible] یا طلاق — [illegible] یا فراق

[illegible] زن — [illegible] فقر [illegible]

[illegible] سرا — [illegible]

بیشک این ترک [illegible] — یک [illegible] بعد حق [illegible]

[illegible]

گر چه او صوم سخت [illegible] — یک [illegible] بعد [illegible] حق

[illegible]

ور بگوید رنج ہا اندر سے کان زود تفن | گر بگوید چیزی تو اے رنجور من

کیا رہے گر جیب کچھ خرد و مقال | بے عرصہ بجاد کیا ہے تو اے لا

ورنہ گوید کشت ماآں فہم وفن ست | یک بیان زوق تو پرستش کردہ است

پرستش ... کو فہم میں کرتے ہیں | دو تو ... ستش ہے

گر طبیبان کو طبیبان و فنند | سوئے رنجوراں پرستش می کنند

ہر طبیب دل جب جو تش جمال | رنجیدے ہیں بے بیمار ...

ور خدا از خلق دور نامے کنند | چارہ سازند و حیلہ سے کنند

ور وہ کرتے ہیں سلک ونام سے | چارہ و سازی کرتے ہیں پیغام سے

ور شد دود دل شاں لیک و عشق نگر | نیست معشوقے زعاشق بے خبر

ور دہ ... بیٹھے ہو دل میں جا نشیں | بے خبر معشوق عاشق سے نہیں

اے تو جویاے نور واستدلال | ہم فساد اعتقادات یا بجوال

ہے مقصود ہے ... ذوق ... شنا | عشق ... کا فساد ...

ہیں بجو خیدی در ... عہد جدید | ترک جو ئے ہم بکردی اے تدید

جو تحقیق ہیں تو ... عہد ... | گوشت ... ہے ...

دیدہ عمرے تو دادو داد دری | وانکہ از وہ دیدگاں تاکی تری

عمر بیس ساری عمر داد و دادری | محروم ہے تیری ... دیدوں سے ...

ہر کرسنا گر و چشم کر دو استاد شد | دوستیس ... ر ... کو ...

... جب ... | ... ہے ... وہ

خوبہ خوبی ... دوست اعتبار | ہم خرو وقت عبرت ... و تہار

... آدم ... کو اعتبار | ... عقب ...

... حالت ... ہے جو ایک ... کی کیفیت ... جب ... کی پرستش ... ہے

حضرت آدم ... کے ... تھے ... ہم ... کے ... حضرت

عارف اور زاہد آتش پرستاں

عارفے پرسید ازاں پیر کشیش
[illegible]

کہ توئی خواجہ مسن تر یا کہ ریش
[illegible] تیری داڑھی [illegible]

گفت نے من پیش ازاں زائیدہ ام
بولا نہیں میں [illegible] پیشتر

بیں بے ریشی جہاں را دیدہ ام
کی ہے بے داڑھی کے دنیا پر نظر

گفت ریشت شد سفید از حال گشت
[illegible]

خوے زشت تو نگردید است وشت
[illegible]

ولیس از تو زاد و از تو بگذرید
[illegible]

تو چنیں خشکی ز سودائے ثرید
[illegible] سے خشک ہے

تو بداں رنگی کہ اول زادۂ
[illegible] رنگ میں پیدا ہوا

یک قدم زاں پیشتر ننہادۂ
اک قدم [illegible] سے نہیں آگے بڑھا

ہمچو دوغ ترش در معدن خودی
[illegible]

تو نگردی زو تنیس روغنی
[illegible] تک بن سکا

ہم خمیری خمر طینۂ دری
[illegible]

گرچہ عمرے در تنور آذری
[illegible]

چوں حشیشی پا بگل در ہشتۂ
[illegible]

گرچہ از باد وہوا سر گشتۂ
گو ہوا سے تیرا دل جاتا ہے پھر

ہمچو قوم موسی اندر حر تیہ
[illegible] قوم کلیم

ماندۂ چل سال بر جائے سفیہ
[illegible] چالیس [illegible]

ث جنگل ۔ صحرا +

میدوی سر روز تا شب در دو [illegible]	خوش [illegible] در دل [illegible]
[illegible]	[illegible]
گندمی زین [illegible] سپید سال تو	تا کرو وادی عشق [illegible] گوساله تو
[illegible] سکتا نہیں	عشق [illegible]
تا خیال [illegible] زف	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	زدلت [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	صد [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] جمال	گر [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

۱ یعنی حضرت موسے علیہ السلام کی [illegible]

۲ یعنی گوساله کا

چون درون شد آن خوشی از یاد رفت | بیل زرفت آن خفیه شد زیشان رفت

[illegible]

همچو گلستان که از وی غنچه زاد | ما که غنچه رفت تا گلستان بود یاد

[illegible]

دهشتا کز گردانید رشتا | خدشتا پنهان آن تیغ پیش ما

[illegible]

هست آن بیگاه صورت [illegible] | یادگار صنعت روئے از خمار

[illegible]

[illegible] | سرچه حال خوش بود

[illegible]

چون نے [illegible] بود | [illegible] ذوق

[illegible]

[illegible] | بے بہانے کے شود [illegible]

[illegible]

حالان دیگر کس [illegible] | شعلۂ عشق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ●

[illegible] ●

[illegible] درخت پھول [illegible] میوے کے [illegible]

[illegible] پھول [illegible] ہیں ●

[illegible] در رسانش [illegible] | [illegible] در رسانه [illegible]

[illegible]

گرچه [illegible] آتشے [illegible] خود را شد | [illegible] زان کف [illegible] شد

[illegible]

[illegible] سخت [illegible] | [illegible] گشت [illegible]

[illegible]

[illegible] وصال | حال [illegible] دل [illegible]

[illegible]

[illegible] جمال [illegible] | [illegible] جمال

[illegible]

آں [illegible] | [illegible] مطلوب [illegible] نیست

[illegible]

آں [illegible] | [illegible] مستقیم [illegible]

[illegible]

زاده [illegible] حقیقت [illegible] | ایں عبارت [illegible] نیست

[illegible]

[illegible] | [illegible] جنس گل

[illegible]

[illegible] | بلبلا [illegible] زبان [illegible] خموش

[illegible]

[illegible]

ہر دو گونت [illegible] کی وشال | شاہد [illegible] پرست [illegible] صبا

[illegible] | [illegible]

ہر دو گوناں [illegible] لطیف [illegible] | شاہد [illegible] و خشر [illegible]

[illegible] | [illegible] مرے [illegible] وحیات

[illegible] | مردم [illegible] زحمت [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] زمانی [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] وقت [illegible] | [illegible] لطف صبا

[illegible] | [illegible]

[illegible] تبسمات [illegible] | [illegible]

[illegible] تبسم [illegible] | [illegible]

[illegible] یادگار | [illegible]

[illegible] | [illegible]

چوں [illegible] گرچہ [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] گلاب | [illegible] انقلاب

[illegible] گلاب | [illegible] سراب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بے کسب روزی طلب فقیر کا قصہ

آں یکے بیچارۂ مفلس ز درد
کز تہی چیزی ہزاراں زہر خورد

[illegible]

لابہ کردے در نماز و در دعا
کاے خداوند و نگہبان رعا

[illegible]

بے ز جہدی آفریدی مر مرا
بے فن من روزیئی دہ زیں سرا

[illegible]

پنج گوہر دادیم در درج سر
پنج حس دیگرے ہم مستتر

[illegible]

ما ببیدائیم و وادی بیکسی زتو

سے یہ سب کیسی تری وادی و منا

چونکہ در خواہیم تنہا تو ئی

جو تھہ بیدا [illegible] تنہا تو ہی

سالہا زو این دعا بسیار شد

بیتی اس سے [illegible] جند سال

ہمچوں کشیے کہ روزنی ملال

جب طرح اک [illegible] بشر [illegible] ملال

گاو [illegible] ورد دش سعادت عاقبت

لا رہے آخر سعادت اس کو دی

آں مستم لیک زاری با شہود

محمود [illegible] بہت روتا رہا

گاو بد [illegible] سے شدائے محمود تھا

تھے ہمیشہ اپنی دعا سے بد گماں

بازار جائے حسد او ندر کریم

[illegible] سندے [illegible] آرام دی

چوں شدے زمیدہ و حیلہ کمال

اس جب کوشش سے [illegible] ہی سے

ہے فرض ست را اصنت [illegible] کردگار

ہے اتنی [illegible] نا [illegible] اس کا کام

خفتہ درپیش [illegible] میں [illegible] آسماں

رقعت [illegible] بانا [illegible] دیں

محو کلیم از بیانش خیرہ شد

میں تو تو مانا چیں کروں نظیر کر

کار دنیا ایم ہم کس مستوی

[illegible] تھی [illegible] تو ہی [illegible] کرتا

عاقبت زاری او درکار شد

آ گیا آخر اس کی زاری کا خیال

از خدا ہیچو است بے کسب

مانگتا ہے حق سے بے کسب [illegible]

دو [illegible] لدنی معدلت

[illegible] لدنی [illegible] میں

ہم ز مید ال اجابت کو بود

تھا [illegible] اجابت [illegible] دیکھا

وز پئے تا خیر یادا ستش

دیکھ کرتا خیر [illegible] اے

ور لشکر لبشار گشتے ور ستم

اس کو دی تھی بشارت [illegible]

از جناب حق شنیدے کہ تعال

کہتا عاشق نا امیدی کس سے

بجاز [illegible] ور یہ تنہا [illegible] کار

کام ہے اس کے [illegible] سارے انجام

بے نیازی و نیست [illegible] وارثی کا [illegible]

ہے [illegible] ور حسنی [illegible] کرواتی جیسی

وین تکرار معنی معنوی است
یہ تکرار در حقیقت معنوی

از ازل آن تا ابد اندر نوی است
ہے ازل سے تا ابد اس میں نوی

این نوی با کہنگی ضدش بود
اس نئے پن کی تو ضد ہے کہنگی

وان نوی بے ضد و بے ند و عدد
اور یہ ہے بے ضد جس کی ضد کوئی نہ

آنچناں کز نور روشن مصطفیٰ
جیسے ہوئے مصطفےٰ کے نور سے

صد ہزاراں نوع ظلمت شد ضیا
سب اندھیرے ان کے نوروں سے روشن ہو گئے

از جہود و مشرک و ترسا و مغ
تھے یہود و مشرک و ترسا تمام

جملگی یک رنگ شد زاں الپ الغ
ہو گئے یک رنگ ان سے لا کلام

صد ہزاراں سایہ کوتاہ و دراز
تھے ہزاروں سائے جو چھوٹے بڑے

شد یکے در نور آں خورشید باز
وہ سب خورشید سے گم ہو گئے

نے درازی ماند نے کوتہ نہ پہن
ختم سب درازی کوتاہی اور پہن

گونہ گونہ سایہ در خورشید رہن
ہو گئے سب سائے وہ سورج کی رہن

لیک یکرنگی کہ اندر محشر است
ہو گی محشر میں جو یکرنگی عیاں

بر بد و بر نیک کشف و ظاہر است
نیک و بد سب پہ وہ ظاہر ہے کہ ہاں

کہ معانی آں جہاں صورت شود
ہو گی جو معنی وہاں پیدا صورتیں

نقشہا اندر خور خصلت شود
نقش بن جائیں گے عادت حشر میں

گردد آنگہ فکر نقش نامہا
تا کہ سمجھے جائیں گے نامہا

این بطانہ روی کار جامہا
اب جو ہے پوشیدہ سو جب ہو گا عیاں

این ہمہ سرہا مثال گاو پیس
ہو گئے سب سر مثل گھبری گائے کے

دوک نطق اندر ملل باریک ریس
نطق کے باریک رشتے کاتے

نوبت صد رنگی است و صد دلی
اب ہے صد رنگی نہایت در دلی

عالم یکرنگ کے گردد جلی
دیکھیا پھر عالم یک رنگ ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جیفه و سرگین خشک را ستخور | نقل را از عقل آمد ست در جهان

قند حکمت از کجا ناخ از کجا | کرم سرگین از کجا باغ از کجا

نیست لائق عز و شمس دم و خر | نیست لائق مشک عود و کون خر

چون بخزا اندر نماند ایچ دست | گه ... اگر ست

جز بنا ... آن زن دستے | گشته با ... خفیه مجهول ...

آنچنان کا عدل مردان از زنان | خضر ... ضعف جهان

آنچنان صورت شود ... | جز ... مرد ... آباد

روز عدل عدل ... خورست | کعش زن با کلاه آل سرست

تا به مطلب ... طالب | تا بتجرب ... قبول

نیست جز مطلوب را طالب دگر | جعبت تا بتر شمس و جذب ... مغ

... کا ... سے مراد ہے۔

... جیسے ... میں ... ہے۔

هست دنیا قهرخانهٔ کردگار — قهر بین چون قهر کردی اختیار

ہے خدا کا قہر خانہ یہ جہان — قہر بین تو نے قہر کو اختیار کیا

استخوان و موی مقهوران نگر — تیغ قهر افکنده اندر بحر و بر

دیکھ مقہوروں کے ہڈیاں اور بال — قہر کی تلوار ڈال دی گئی بحر و بر میں

پرّ و بال مرغ بین بر گرد دام — شرح قهر حق کننده بی‌کلام

مرغ کے پر و بال جال کے گرد دیکھ — قہر حق کی شرح کرنے والے بے کلام

مرده او بر جانش خربیته نشان — وانکه گشت او خربیته نماند

بستر پر مردہ اس کی جان کا نشان — مر گیا وہ نہ رہا

هر کسی را جفت کرده عدل حق — پیل را با پیل و بق را جنس بق

عدلِ حق نے جفت ہر کسی کو کیا — ہاتھی کا ہاتھی اور مچھر کا مچھر

مونس احمد بمجلس چار یار — مونس بوجهل عتبه و ذوالخمار

تھے مجلس بزمِ احمدؐ چار یار — مونس بوجہل عتبہ و ذوالخمار

کعبهٔ جبریل و جانها سدره — کعبهٔ عبدالبطون شد سفره

کعبۂ جبریلؑ و جانان سدرہ تھا — پیٹ کے بندوں کا کعبہ خوان تھا

قبلهٔ عارف بود نور وصال — قبلهٔ عقل مفلسف شد خیال

عارفوں کا قبلہ ہے نورِ وصال — فلسفیوں کا قبلہ ہے خیال

قبلهٔ زاهد بود یزدان بر — قبلهٔ طامع بود همیان زر

زاہدوں کا قبلہ ہے مولا — لالچی کا قبلہ ہمیانِ زر

۱ یعنی کسی دوست کے لیے پریشان ہو کر اس کی قہر بنادی ہے۔

۲ یعنی ہاتھی کا جوڑا ہاتھی کے ساتھ اور مچھر کا جوڑا مچھر کے ساتھ۔

۳ عتبہ و ذوالخمار یہ دو مشہور مشرک بہادر تھے ذوالخمار کا ... اور شعبدہ باز تھا اس کے منہ پر نقاب پڑا رہتا تھا۔

قبلۂ مردانِ حق شد لامکاں
قبلہ مردوں کا حق ہے لامکاں
قبلۂ نا اہل جاہل مردہ ریگ
قبلہ نا اہل جاہل ہے مغل

قبلۂ معنی دلاں صبر و درنگ
قبلہ اہل معنی کا صبر و درنگ
قبلۂ صورت پرستاں نقش رنگ
قبلہ صورت پرستاں نقش رنگ

قبلۂ باطن نشیناں ذوالمنن
اہل باطن کا ہے قبلہ ذوالمنن
قبلۂ ظاہر پرستاں روئے زن
اہل ظاہر کا ہے قبلہ روئے زن

قبلۂ عاشق حق خدائے بے پسر
عاشقوں کا قبلہ حق ہے اے پسر
قبلۂ باطل بلیس ست اے پدر
قبلہ باطل ہے بلیس اے پدر

قبلۂ فرعون دنیا سر بسر
قبلہ فرعون دنیا سر بسر
قبلۂ خوجندہ چہ بود کون خر
خر کے بندوں کا ہے قبلہ کون خر

ہمچنیں یک میشمر تا رہ شوی
بس یونہی اک جنسے ہر اک نظر
در طریق رہ تو کار خویش کن
دور ہو سے تا باس اپنا کام کر

رزق ما در کاسۂ زریں شد عطا
رزق ہم کو کاسہ زر سے ملا
واں سگاں را آب ستاج از عنا
اور کتوں کو ہے وہ دون آگ کا

ما کہ بود خوردہ ایم
وہ جو کہتے ہیں کہ لائق جو تھے
ما خورا در رزق لبریز ستادہ ایم
رزق ہم نے اس کو دلوا دیا

ما ذوق زاں سا ختیم خواجدا
ایک کو ہم نے نوازا ان سے
سیر از جاں ساختیم ایں را جدا
کردیا سیر ایک کو جان سے

ما یکے را عاشق نالاں کردہ ایم
کس کو اس کو عاشق نالاں کردیا
جان ازیں راحت جاناں کردہ ایم
اور اس کو راحت جاناں کردیا

چوں یکی را خوردہ خوشی و خرمی
ہم نے کی خوشی سے گردو کی رہی
یکی جدا از خوردہ و خوبیت میری
ہر ایک بیس گردو سے رہی

ملائی خوش آیدت جو در جگیر
ہے جو عورت [illegible] اصل جو در [illegible]

رستی خوش آیدت خنجر بگیر
رستی منظور ہے تو خنجر سنبھال

خالئی خوش آیدت چون حیّ دوش
اے جو خالی کی وجہ سے جوش [illegible]

[illegible] بجوی نالی دو کون فروش
[illegible] دو کون [illegible]

این سخن پایان ندارد آن فقیر
حد نہیں اس بات کی اور وہ فقیر

گشته است از تاب بے روشنی حقیر
تاب بے روشنی سے [illegible] ہو گیا حقیر

فقیر کا خواب دیکھنا

دید در خواب او شبے خوابے بگو
خواب میں دیکھا اس نے ایک خواب [illegible]

واقعہ بی خواب صوفی راست خو
واقعہ [illegible] صوفی باصفا

ہاتفے گفتش کہ اے [illegible] تعب
دی ندا ہاتف نے اسے [illegible]

رقعہ [illegible] ز وراقان طلب
حاصل کر رقعہ [illegible]

قصہ [illegible] وراق کن [illegible]
[illegible]

سوئے کاغذ پارہاش آور تو دست
[illegible] کا [illegible]

رقعہ شکلش چنان [illegible]
رقعہ ہے اس [illegible] رنگ کا

پس بخوان آن را بخلوت اے حزین
اس کو تنہائی میں پڑھنا [illegible]

چون [illegible] زدی [illegible] اے پسر
جب [illegible] تو وہ رقعہ [illegible] اے پسر

پس بدان [illegible] بے شور و شر
[illegible]

تو بخوان آن را بخود در خلوتے
آپ ہی [illegible]

ہیں مجو در خواندن آن شرکتے
ہاں [illegible] شرکت [illegible]

ے [illegible] ۔
ے قطعے جانے والے یا ورق بیچنے والے سے

مه شود آن ناقص ار جز عیب جو — ور نباید غیر تو زان هم مجو

[illegible] — [illegible]

در شود آن ور ببین زنهار تو — در وجود آن دم بجز لا تقنطوا

[illegible] — [illegible]

ای بگفته دست خود آن … — بهر آن … رحمت …

[illegible] — [illegible]

… — … فرج اندر جهان

[illegible] — [illegible]

زهره او … تلف — … لطف حق

[illegible] — [illegible]

یک فرح … — … بشنید از حضرت خطاب

[illegible] — [illegible]

یکسره … خلاص — …

[illegible] — [illegible]

از عجب چون … بگذشت — شد سر … برگذشت

[illegible] — [illegible]

ای بود کاب … را شتاب — …

[illegible] — [illegible]

… حجاب — … خطاب

[illegible] — [illegible]

لا تقنطوا من رحمة الله … رحمت سے … [illegible]

چون سپاه زنگ پنهان شد دوم	تیغ زد خورشید پیدا شد علوم
دور جب ہوئے سب تجلی سے گئے	ظلمت سو دور علم پیدا ہوئے
یک سحر آنکہ شد روشن دعا	عاقبت آمد اجابت مرد را
[illegible]	[illegible]
جانب دکان و دراق آمد او	دست در کرد از عشق در سبو
[illegible]	[illegible]
چشم جنبش آمد با مکتوب [illegible]	با علامے کہ باعث گفتہ بود
[illegible]	[illegible]
در بغل زد گفت خوش چہ خبر باشد	[illegible] استاد
[illegible]	[illegible] کلام
رفت تا خلوت آں را بخواند	[illegible] ماند
[illegible]	[illegible] گیا
کرد میساں [illegible]	چون فتادہ ماند اندر [illegible]
[illegible]	[illegible]
باز اندر خاطرش این فکر جست	[illegible] نظر است
[illegible]	[illegible]
[illegible] حافظ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
گر بیابان [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
در بخوانی صد صحت [illegible]	[illegible] قدر [illegible]
[illegible]	[illegible]

در کفِ خدمت بجوئی یک جیب	ملکہائے نادرہ یابی زجیب
خدمت کرنے سے ... کتاب	ملک عجوبہ میسر ہے عجیب
شد ز جیبش آں کفِ موسیٰ کمال	کاں فزوں آمد ز ماہ آسماں
جیب سے تب دست موسیٰ ہوش	جس سے فروزندہ تھا ماہِ آسماں
کانچہ می جستی ز چرخ با نہیب	سر برآوردہ است اے ... ز جیب
جو کہ تو ڈھونڈتا فلک سے ہو کے	نکلے گا سب وہ تو سے جیب سے
تا بدانی کاسمانہائے سمی	ہست عکسِ مدرکاتِ آدمی
تا کہ تو سمجھے یہ گردوں ہے جو ہے	مدرکاتِ آدمی کا عکس ہے
نے کہ اول دست برد آں مجید	از دو عالم پیشتر عقل آفرید
جو کیا پیدا خدا نے اے پسر	عقل کو دونوں جہاں سے پیشتر
ایں سخن پیدا ست و پنہاں است بس	کہ نباشد محرمِ عنقا مگس
بات ہے یہ ظاہر و پوشیدہ بس باز سوئے قصہ باز آ اے پسر	محرمِ عنقا نہ ہو ہرگز مگس قصۂ گنج و فقیر آور بسر
لوٹ پھر قصے کی جانب اے پسر	قصۂ گنج و فقیر اب ختم کر

فقیر کا باقی قصہ

اندر آں رقعہ نوشتہ بود آں	کہ برون شہر گنجے دان دفیں
اس رقعے میں یہ لکھا ہوا	شہر کے باہر خزانہ ہے گڑا
آں فلاں قبہ کہ در وے مشہد است	پشت با شہر ست و او در فرقد است
ہے فلاں قبہ میں مشہد کی طرف	پشت سوئے شہر ہے فرقد کی طرف
پشت کن در قبہ و در قبلہ آر	وانگہاں از قوس تیرے در گذار
پشت کر قبہ کو منہ قبلہ کو کر	پھر کماں سے تیر ہاں پھینک تو

چوں فگندی تیر از قوس اے سعاد ‏— پر کشاں با شمع کو تیرت او فتاد

تیر جب پھینکے کماں سے اے سعاد ‏— کھود وہ جا تیر گر جائے جہاں

پس کماں سخت آوردان فتی ‏— تیر بنہادہ در صحن فضا

پس کماں لایا بڑی سخت سی دیکھ ‏— تیر اک صحن فضا کے صحن کے

پس کشندہ آورد و کل استاد شاد ‏— کند آں جا شمع کو آں تیر او فتاد

پھر وہ لایا ایک زور [illegible] اور بیٹھ ‏— کھودی وہ جا تیر تھا جس جا گرا

کند شد ہم او و ہم بیل و تیر ‏— خود ندید از گنج پنہانے اثر

تھک گیا وہ بھی [illegible] اور اس کا بھی ‏— کچھ خزانے کا نہ دیکھا تھا پتہ

ہمچنیں ہر روز تیر انداختی ‏— لیک جائے گنج مے نشناختی

پھینکتا تھا تیر ہر دن وہ جواں ‏— پر نہ ملتا تھا خزانے کا نشاں

چونکہ ایں را پیشہ کرد او بر دوام ‏— فجعے افتاد اندر خاص و عام

رفتہ رفتہ مشہور ہوا اس کا یہ کام ‏— ہو گئی شہرت سی خاص و عام میں

ہر کسے در گفتگوئے او فتاد ‏— کایں چنیں بازی تماشا شد زیاد

ہر طرف اک گفتگو ہونے لگی ‏— کھیل ایسے کھیلتا ہے کب کوئی

ہر کسے در گفتگوئے فاسدے ‏— ہر طرف برخاستہ یک حاسدے

گفتگو ہونے لگی فاسد ہر طرف ‏— ہو گئے سب اس کے حاسد ہر طرف

گنجنامہ کی خبر کا فاش ہونا

پس خبر کردند سلطاں را ازیں ‏— آں گروہے کز حسد بودند کمیں

دی بہت لوگوں نے خبر سلطان کو ‏— کمین تھے [illegible] جو جلتے ہی [illegible]

عرضہ کردند آں سخن را زیر دست ‏— کایں فلانے گنجنامہ یافتہ است

بادشاہ سے خادموں نے عرض کی ‏— گنج نامہ پایا وہ آدمی

چوں شنید آں شخص ایں با شر رسید

جب ... [illegible] ... خبر

پیش ازاں کش شکر بیند زاں فتاد

پیشتر اس سے کہ ... [illegible] ... سے

گفت تا ایں رقعہ را بیند امام

اور کہا جب تک ... [illegible] ... ملا

خود نگفتہ نکتہ آں گنج آشکار

... [illegible] ... نہیں ہے ... [illegible]

رفت وقتی تا حکیم گنج کام

کہ ... [illegible] ... کام

بوکہ حکمت بر گمینہ ال ... [illegible]

... [illegible] ...

مدت شش ماہ ... [illegible] ... پادشاہ

... [illegible] ... سے

سر کجا ... [illegible] ... بجست

... [illegible] ... کی ... [illegible]

غیر تشویش و غم و طامات نے

... [illegible] ... نام ... [illegible]

چونکہ تعویق آمد و عرض طویل

جب ... [illegible] ... رہ گیا

چونکہ تسلیم و رضا چارہ ندید

جب ... تسلیم ... [illegible] ... کیا

رقعہ را آورد و پیش او نہاد

... رقعہ ... [illegible] ... رکھ دیا

گفت نے در رنج پیچیدہ ام

... [illegible] ... میں ... بیٹھا

یک پیچیدہ ... [illegible] ... بار

... [illegible] ...

کہ زیان و سود ایں بر من حرام

... [illegible] ...

نے شوم نز جنگ و ... [illegible]

... [illegible] ... کے

تیرسے انداخت در پیش چاہ

... [illegible] ... کے لیے

تیرسے انداخت سوی گنج جست

... [illegible] ... بال

... [illegible] ... ذات نے

... [illegible] ... تھا

شاہ ... [illegible] ... از آں گنج طویل

... [illegible] ... دل ... [illegible]

لہ یعنی ... [illegible] ... سے کی کان ... کے ... ہے

جمله صحرا گر گرفت آن شه چو ماه کند
[illegible]

پس طلب کرد آن فقیر دو وعده
[illegible]

گفت گر این قصه کش تا زیست
[illegible]

نیست این کارے بحق مستقر
[illegible]

دور قصه اهل این ما خوب
[illegible]

سخت جانے ماه این فن باج
[illegible]

گرفت بی جبروت سر گرفتار
[illegible]

عقل را او نا امیدی کرد دور
[illegible]

لا وهی عشق باشد بے غرور
[illegible]

در کنار پی تر کرد از بے حیا
[illegible]

[illegible] زخمی و درد دشتمه
[illegible]

رقعه را از ختم [illegible]
[illegible]

تو ز این دلی تر کت کار نیست
[illegible]

گر بهذر [illegible] کرد و گرد خار
[illegible]

منتظر کرده دید او آن نیا
[illegible]

تو ز جهت سخت [illegible]
[illegible]

دور [illegible] تو ز کرم معامله
[illegible]

عشق باشد که لطف بهتر [illegible]
[illegible]

عشق آن چه کرد با سوی [illegible]
[illegible]

در ها چون ننگ زیر آسیا
[illegible]

[illegible]
[illegible]

سخت روئی کرد با او پیش دست	بہر جنبش ما در وان خورد شکست
[illegible]	[illegible]
پاک میباز و مجو ہیچ عوض	آنچنان کہ پاک گیرد و زمرد
[illegible]	[illegible]
ہمچو حق بیشتر بے علت	سیر و باز بے علت
[illegible]	[illegible]
کہ فتوت دادن بے علت است	پاکبازی خارج از ہر ملت است
[illegible]	[illegible]
زانکہ ملت فضل جوید یا خلاص	پاکبازان اند قربانان خاص
[illegible]	[illegible]
نے خدا را امتحانے می کنند	نے در سود و زیانے می زنند
[illegible]	[illegible]

گنجنامہ فقیر کو واپس ملنا

چونکہ رقعہ گنج پر آشوب را	شہ مسلم داشت آن مکروب را
[illegible]	[illegible]
گشت ایمن او ز خصمان و ز نیش	رفت [illegible] سودائے خویش
[illegible]	[illegible]
یاد کرد او عشق دردانہ عشق را	[illegible] خویش را
[illegible]	[illegible]
عشق را [illegible] خود یار نیست	[illegible] یار نیست
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طب جمله اعضا [illegible] درست

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳ از رخت [illegible]

[illegible]

طب را ارشاد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیس ترا قتاب از ماسوی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ز احسان وجود و خلاق جلیل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تو نقل ‖ [illegible]

[illegible]

آن کبوتر را که بام آموختست ‖ تو مخوانش می‌کشش کو پر دوختست

[illegible]

ای ضیاء الحق حسام الدین [illegible] ‖ کز ملاقات تو [illegible] باش

[illegible]

گر بپرانی [illegible] از گزاف ‖ هم بگرد بام تو آرد طواف

[illegible]

چون همه نقش [illegible] بام [illegible] ‖ پرزنان [illegible]

[illegible]

[illegible] شور و شر ‖ [illegible] فتوح

[illegible]

شحنهٔ عشق [illegible] ‖ [illegible]

[illegible]

[illegible] ‖ شاه [illegible] باز گرد

[illegible]

گرد [illegible] بام و کبوتر [illegible] ‖ چون کبوتر [illegible] مستانه [illegible]

[illegible]

جبرئیل عشقم و سدره‌ام توی ‖ من سقیمم عیسی مریم توی

[illegible]

[illegible]

جوش ده آں بحر گوهر بار را

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آخوش [illegible]

[illegible]

تا بچه پیداست یارب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نعرۂ یا [illegible] گولی با [illegible]

[illegible]

[illegible]

قصہ [illegible] دوستی [illegible]

[illegible]

[illegible]

مست [illegible] گشتم [illegible]

[illegible]

برکس [illegible] شراب [illegible]

[illegible]

مست جان و گشت [illegible]

[illegible]

کہ چو شما خند خورشید [illegible]

[illegible]

با لبہا زخندہ بالا [illegible]

[illegible]

تا ز صد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بحر وحدانیست جفت و زوج نیست | گوہر و ماہیش غیر موج نیست
[illegible] وحدت [illegible] جفت [illegible] | [illegible]

اے محال اے محال اشراک او | دور از آں دریا و موج پاک او
شرک [illegible] نہیں [illegible] سکتا نہیں | [illegible]

نیست اندر بحر شرک و پیچ پیچ | لیک با احول چہ گویم ہیچ ہیچ
[illegible] | [illegible]

چونکہ جفت احولانیم اے شمن | لازم آید مشرکانہ دم زدن
[illegible] | [illegible] مشرکانہ [illegible]

آں یکے زاں سوی وصف است و حال | جز دوئی ناید بمیدان مقال
[illegible] وصف و حال | [illegible]

یا چو احول ایں دوئی را نوش کن | یا دہاں بر دوز و لب خاموش کن
[illegible] | [illegible] خاموش کر

یا بنوبت گہ سکوت و گہ کلام | احولانہ طبل می زن والسلام
[illegible] کلام | [illegible] والسلام

چوں ببینی محرمے گو سر جاں | گل ببینی نعرہ زن چوں بلبلاں
[illegible] | [illegible]

چوں ببینی مشک پر مکر و مجاز | لب ببند و خویش را چوں خم بساز
[illegible] | [illegible]

دشمن آبست پیش او مجنب | ورنہ سنگ جہل او بشکست قنب
[illegible] | [illegible]

ــہ یعنی وحدت ۔

با سیاست ہائے جاہل صبر کن
صبر کر جاہلوں کی ... تعسیر ...

خوش مدارا کن بعقل من لدن
کر ... عقل کے موجب بہتر

صبر با نا اہلان اہلاں را جلیست
صبر نا اہلوں سے اہلوں کی جلا

صبر صافی میکند ہر جا دلیست
صبر سے ... ہر دل کو صفا

آتش نمرود ابراہیم را
آتش نمرود سے ... و خلیل

صفوت آئینہ آمد در جلا
عکس آئینہ ... جلا ... سبیل

صبر با نامرد چہ مرد حق
صبر نامردوں سے مرد حق کرے

تا چو نیکاں بر سر پایہ سبق
... سبق ... والا ... ہے

جور و کفر نوحیاں صبر نوح
نوحیوں کا ظلم اور یہ صبر نوح

نوح را شد صیقل مرآت روح
نوح کی اس سے ہوئی ... روح

ایک درویش کا شیخ ابو الحسن خرقانی کی زیارت کو آنا

رفت درویشے ز شہر طالقان
چھوڑ کر ... شہر طالقان

بہر صیت بو الحسن تا خارقانؔ
بو الحسن سے ملنے ... خارقان

کوہہا ببرید و وادی دراز
... دید ... ودیاب

بہر دید شیخ با صدق و نیاز
بہر ... شیخ با صد صدق جان

آنچہ در رہ دید از جور و ستم
... میں ... سختیاں

گرچہ در خوردست کوتہ میکنم
... کرتا ہوں ... بیاں

چوں بمقصد آمد از رہ آں جواں
جب ... منزل مقصود پر

خانۂ آں شاہ را جست او نشاں
ڈھونڈھ ... شاہ ... کا

له خارقان یا خرقان بسطام کی حدود میں ایک گاؤں ہے۔

چوں بصد حیرت بزد حلقہ درے | زن بروں کرد از در و روزن سرے
در جب کھٹکھٹایا حیرت سے | جب کہ گھر سے بولی ایک زن

کہ چہ میخواہی بگو اے بوالکرام | گفت کز بہر زیارت آمدم
بے مست فرکہ کیا چاہتا ہے | بولا آیا ہوں زیارت کے لیے

خندہ زد زن کہ خہ خہ ریش بین | ایں سفر گیری و ایں تشویش بین
ہنسی عورت واہ داڑھی دیکھ | یہ دیکھ اور ایسا سفر و پریشانی دیکھ

خود ترا کارے نبود آنجایگاہ | تا بہ بیہودہ کنی ایں عزم راہ
تیرے گھر کام کچھ نہ تھا | جو چلا یا بیاباں بیکار سا

اشتہائے گول گردی آمدت | یا ملولی وطن غالب شدت
کیا سیر آوارہ گردی کی ہے | یا وطن سے کوئی غم پہنچا ہے

گفت نافرجام و فحش و دمدمہ | من نتانم باز گفتن آں ہمہ
فحش اور بکواس بہت سی بکے | میں کروں تکرار یہ ممکن نہیں

از مثل وز ریشخند بے حساب | آں مرید افتاد در غم و اضطراب
جب کیا اس نے مسخر بے حساب | صدمہ غم سے ہوا پڑا اضطراب

مرید کا پوچھنا کہ شیخ کہاں ہے

اشکش از دیدہ بجست و گفت با | با ہمہ آں شاہ و آں سلطان کجا
رو کے پھر پوچھا یہ تو کہہ با | باوجود اس کے وہ سلطان ہیں کہاں

گفت آں سالوس زرق و تہی | دام گولان و کمند گمرہی
بولی عورت وہ ریاکار آدمی | گمرہوں کا جال دام گمرہی

صد ہزاراں خام ریشاں ہمچو تو | اوفتادہ از وے اندر صد عتو
ناسمجھ بہت سے عقل تیری وضع کے | تجھ سے ہاتھوں گمرہی میں ہیں پڑے

گر ز بیشش اسلامت داروی	خیر کو باشد نگوئی زرو خوی
[illegible]	[illegible]
وقت کیشی کاسہ لیس طبل خوار	بانگ طبلش رفتہ اطراف دیار
[illegible]	[illegible]
سطلیان را بین قوم گوسالہ پرست	بر جبینش گاو دے مانند دست
[illegible] سست	[illegible] سست
جز طفیل است و نبی [illegible] نثار	سیر گاہ و شد غزہ اے طبل خوار
[illegible]	[illegible]
جشت زما مقوم صد علم و کمال	مرد و زن وے گرفتہ کانیست حال
[illegible]	[illegible]
آل موسیٰ کو و رفقا تا کنوں	عابدان عجل را ریزند خون
[illegible]	[illegible]
کو رفیقان پیمبر و صحابؓ او	کو نماز و تسبیح و آداب او
[illegible] صحابہ کہاں	اب کہاں [illegible] آداب گئے
شرع و تقویٰ را فگندہ سوئے پشت	کو عمر کو امر معروف و درشت
[illegible]	[illegible]
کاملان را بحث زین جماعت گشت شد	رخصت سیر مجلس قلاش شد
[illegible]	[illegible]

عورت کو مرید کا جواب دینا

بانگ زد بر وے جوان و گفت بس	روز روشن از کجا آمد عسس
[illegible]	[illegible]

[illegible]

نور مردان مشرق و مغرب گرفت
آسمانها سجده کردند از شگفت

ہے جہاں بھر نور ان کے زیر سے
آسمانوں نے انہیں سجدے کیے

آفتاب حق برآمد از حمل
زیر چادر رفت خورشید از خجل

نکلا حمل سے جو خورشید خدا
زیر چادر شرم سے سورج چھپا

ترهات چون تو ابلیسی مرا
کے بگرداند ز خاک این سرا

تجھ سے شیطان کی یہ بیہودگی
کب مجھے پھیر سکتی ہے کبھی

کن مبارزی دم مجهول سحاب
تا بگردی یا ز گردم زین جناب

مجمع آن نور شد قبله کرم
قبله شد آن نور بر کفر و صنم

بھیڑ اس کے نور سے قبلہ ہے
قبلہ ہے اس نور کے منکر کو بھی

جست با حق کز هوا آمد ضلال
جست با وی کز خدا آمد کمال

جو ہوس سے ہے وہی ہے ضلال
جو خدا کی سمت سے تو ہے کمال

کفر ایمان گشت و اسلام یافت
آن طرف کان نور بی اندازه تافت

وہ مسیحی کفر سے ہو گیا
اس جانب وہ درخشاں ہو گیا

مظهر عشقست و محبوب حق
از همه کروبیان برده سبق

حق کا ہے محبوب مظہر عشق کا
جو فرشتوں پہ ہے سبقت لیے

سجده آدم را بیان سبق اوست
سجده آرد مغز را پوسته پوست

سجدہ آدم ہے سبقت سے بیاں
مغز کے آگے پوست ہی سجدہ کناں

شمع حق را پف کنی تو ای عجوز
هم تو سوزی هم سرت ای گنده پوز

شمع حق کو پھونک سے بجھا نہ اے بڑھیا
تو جلے گی اور ترا سر بھی جلے گا

کی شود دریا ز پوز سگ نجس
کی شود خورشید از پف منطمس

سگ کے منہ سے کب ہو دریا نجس
پھونک سے خورشید بجھ سکتا نہیں

مہ فگر بی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جان شرع و جان تقوی عارف است — معرفت محصول زهد سالف است

جان شریعت اور جان تقویٰ عارف ہے — معرفت گزشتہ زہد کا حاصل ہے

زهد اندر کاشتن کوشیدن است — معرفت آن کشت را روییدن است

زہد کاشت میں کوشش کرنا ہے — معرفت اس کاشت کا اگنا ہے

پس چو تن باشد جهاد و اعتقاد — جان این کشتن نبات است و حصاد

پس جہاد اور اعتقاد جسم کی طرح ہیں — اس کاشت کی جان اگنا اور کاٹنا ہے

امر معروف او و هم معروف اوست — کاشف اسرار و هم مکشوف اوست

امر معروف وہی ہے اور معروف وہی ہے — کاشف اسرار وہی ہے اور مکشوف وہی ہے

شاه امروزینه و فردای ماست — پوست بنده مغز نغزش را سزاست

ہمارے آج اور کل کا بادشاہ ہے — پوست بندہ مغز ہے اس کا عمدہ مغز

چون انا الحق گفت شیخ و پیش برد — پس گلوی جمله کوران را فشرد

جب شیخ نے انا الحق کہا اور آگے بڑھا — تو سارے اندھوں کا گلا گھونٹ دیا

چون انای بنده لا شد از وجود — پس چه ماند نیک بیندیش ای جحود

جب بندہ کا انا وجود سے لا ہو گیا — پھر کیا باقی رہا اے منکر خوب غور کر

گر ترا چشمیست بگشا در نگر — بعد لا آخر چه میماند دگر

اگر تیری آنکھ ہے تو کھول اور دیکھ — لا کے بعد آخر کیا باقی رہا ہے

ای بریده آن لب و حلق و دهان — که کند تف سوی مه یا آسمان

اے کٹ جائے وہ لب اور حلق اور دہان — جو تھوکے چاند یا آسمان کی طرف

سوی گردون تف نیابد مسلکی — تف برویش باز گردد بی شکی

[illegible]

سے یعنی آج دنیا میں اور کل قیامت میں۔

شہ یعنی منصور حلاج کی طرف اشارہ ہے۔

تا قیامت لعنت بر یزید زرب	هیچو قیمت بمردن لب لب
عبادت اس کی محشر تک برباد ہے	جیسے [illegible] ہوا سے [illegible] سب
قبل ذریت بست ملک شمرا	سنگ کے کر خود را مثل خود
ہیں ملعون [illegible] بھر شہید [illegible]	[illegible] سنگ [illegible] کو [illegible]
آسمانا سجدہ تا دو دیند	شرق و غرب بچرخ تا خود دیند
آسمان [illegible] سجدہ گاہ [illegible]	مشرق و مغرب [illegible]
زانکہ لولاک ست بر تو تیغ دو	جملہ در العالم و تو کو ز تیغ دو
کیونکہ [illegible] لولاک [illegible]	ہیں سبھی ان کے [illegible]
گر نبودے او نبایدے فلک	گردش دور و مکان جاے ملک
گر نہ ہوتے وہ [illegible] فلک	گردش دور اور [illegible] ملک
گر نبودے او نبایدے بہار	بہشت باغ [illegible] تشا بود
گر نہ ہوتے وہ تو کیوں [illegible] بہار	[illegible]
گر نبودے او نبایدے زمین	از نبودش گنج و ویران یا سمین
گر نہ ہوتے وہ [illegible] پانی [illegible] زمین	[illegible]
گر نبودے او نبایدے جہاں	از دو لعل و موصیاقی بے سوال
گر نہ ہوتے وہ [illegible]	لعل [illegible] بے سوال
گر نبودے او نبایدے جہاں	بے تقاضا [illegible] بیکراں
گر نہ ہوتے وہ تو کب یہ جہاں	[illegible]
در تمام [illegible] حیران و شد	میوہ با لب خشک یاران و شد
[illegible]	[illegible]

حدیث قدسی ہے [illegible] لولاک لما خلقت الافلاک
اگر تو نہ ہوتا تو میں آسمانوں کو پیدا نہ کرتا [illegible]

ہین کہ معکوس ست در راہ این گرہ ‖ صدقہ بخش خویش را صدقہ بدہ

دیکھو یہ گرہ بے موجب ہیں یہ بات ‖ دیکھو وہ کہ جو نہ دی جائے بات

از فقیر ست ہمہ زور و حریر ‖ ہین زکات دہ عشق را اے فقیر

زر فقیروں سے ملے ‖ دے عشق کو تو زکوۃ اے حق شناس

چون تو ننگ جفت آن مقبول شیخ ‖ چون عیال کافر اندر عقد نوح

تجھ سے بیوی بے حیا وہ پاک روح ‖ کافر ہے جس طرح تھی عقد نوح

گر نبودی نسبت تو زین سرا ‖ پارہ پارہ کردمے اکنون ترا

نسبت اس گھر سے جو نہ ہوتی اگر ‖ ٹکڑے کرتے ایک ایک دم بے خطر

دادمے این نوح را از تو خلاص ‖ تا شرف گشتی مرا در قصاص

دیتا میں اس نوح کو تجھ سے خلاص ‖ ورنہ ... قصاص

ہیک یا قانہ شہنشاہ زمن ‖ ایک چنین گستاخئ ناید ز من

ہے گھر یہ شہنشاہ دین کا ‖ ایسی گستاخی نہیں مجھ کو روا

رو دعا کن کہ سگ این موطنی ‖ ورنہ اکنون در کروے من کنی

شکر کر تو سگ ہے اس در کا ‖ ورنہ ... تھا میں کر دیا ہی

شیخ کے گھر سے مرید کا واپس ہونا

بعد از ان پرسان شد او از ہر کسے ‖ شیخ را مے جست از ہر سو بسے

بعد اس کے دریافت ہر ایک سے کی ‖ جستجو شیخ کی میں تھا برملا

پس کسے گفتش کہ آن قطب دیار ‖ رفت تا ہیزم کشد از کوہسار

کسی نے کہا کہ ... ‖ لکڑیاں لینے گئے ہیں کوہسار

ف: اب یہاں اس عورت سے درویش کا خطاب شروع ہوتا ہے۔

آں مرید ذوالفقار اندیش تفت | در جوارِ شیخ سوئے پیش رفت

تیز فہم میں مرید باصفت | شیخ کی جستجو میں جنگل کو چلا

دیوے آورد پیش ہوش برد | وسوسہ تا خفیہ گردد مہ ز گرد

ڈالتا تھا دل میں شیطان وسوسے | تاکہ چھپ جاوے چاند اس گرد سے

کایں چنیں زن را چرا ایں شیخِ دیں | دارد اندر خانہ یار و ہمنشیں

سوچتا تھا ایسی عورت شیخِ دیں | گھر میں کیوں رکھتے ہیں بنا ہمنشیں

ضد را با ضد ایناس از کجا | با امام الناس نسناس از کجا

ضد کو ضد سے ربط کیونکر ہو گیا | ساتھ نسناس کے امام الناس کا

باز لاحول او بگفتے آتشیں | کاعتراضِ من برو کفرست و کیں

پڑھ کے پھر لاحول کہتا تھا | کفر ہے یہ اعتراض اس پر مرا

من کہ باشم با عرفے حق | کہ برآرد نفس من اشکال و دق

باوجود علم حق میں کون ہوں | نفس سے جو اعتراض ہیں بے گزند

باز نفسش حملہ آوردے دود | زیں تعرض با دلش چوں کا دود

نفس پھر کرتا تھا حملہ جلد تو | تھی پریشان اعتراض سے سر بسر

کہ چہ نسبت دیو را با جبرئیل | کہ بود او را بصحبت ہم مقیل

کیا تعلق دیو سے جبرئیل کو | اس کی صحبت میں وہ کیوں مقیم ہو

کے تواند ساخت با آذر خلیل | چوں تواند گشت رہزن را دلیل

ساتھ آذر کے رہیں کیا کر خلیل | رہبر اور رہزن میں ہو کیونکر سبیل

لے ایک قسم کا حیوان جو نصف آدمی کی شکل کا ہوتا ہے۔ وہ اس کے ایک ہاتھ ایک پاؤں ایک کان اور ایک آنکھ ہوتی ہے۔

مُرید کا شیخ کو شیر پر سوار دیکھنا

اندر آں بود او کہ شیخ نامدار — زود پیدا شد ز دور او شیر سوار

وہ اسی حال میں تھا کہ شیخ نامدار — شیر پر اس کو نظر آئے سوار

شیر غرّاں ہیزمش را می‌کشید — بر سرِ ہیزم نشستہ آں سعید

شیر غرّاں کی لکڑیاں تھا کھینچتا — لکڑیوں پر تھے وہ بیٹھے باسعید

تازیانہ‌اش مار بود از شرف — مار را بگرفتہ چوں خرزہ بکف

دُرّہ کوڑا سانپ کا تھا ہاتھ میں — سانپ کو پکڑے تھا مثل عصا

تو یقیں میداں کہ ہر شیخے کہ ہست — ہم سواری میکند بر شیر مست

کر یقیں جتنے ہیں شیخ نامدار — شیر پر ہوتے ہیں وہ سب سوار

گرچہ آں محسوس و ایں محسوس نیست — لیک آں بر چشم جاں ملبوس[1] نیست

یہ نہیں محسوس وہ محسوس ہے — چشم جاں سے وہ کہاں پوشیدہ ہے

صد ہزاراں شیر زیرِ رانِ شاں — پیش دیدہ غیب بیں ہیزم کشاں

نیچے رانوں کے ہیں لاکھوں شیر نر — بار کش اعدا کو آتے ہیں نظر

لیک ہم یک یک را محسوس کرد — تا ببیند نیز او کہ نیست مرد

حق نے ہر اک کو دکھایا ہے کبھی — وہ بھی دیکھے جو نہیں مرد وفا

دید شیخ از دور و بخندید آں فرید — گفت آں را مشنو اے مفتوں مرید

دیکھ کر اس کو ہنسے وہ متقی — وہ کہا یہ نہیں تو سن اے منحرف

از ضمیرِ او بدانست آں خلیل — ہم ز نورِ دل بلی نعم الدلیل

جانتے تھے وہ ضمیر اس کا تمام — نور دل سے تھا جو رہبر رہنما

خواند بر وے یک بیک آں ذوفنون — آنچہ در رہ رفت بر وے تاکنوں

پھر وہ ساری کہہ دی کیفیت — راستہ میں جو گذری تھی اب تک

[1] ملبوس: پوشیدہ

بعد ازاں در مشکل انکار زن — بر گشاد آں خوش سخن را نیز دہن

مشکل انکار عورت بعد ازاں — کی زبان خوش سخن نے بھی بیاں

کاں تحمل از ہوائے نفس نیست — آں خیال نفس تست اینجا مایست

یہ جو برداشت ہوئی نفس سے — یہ ترے نفس کا تخیل ہے رکیے

گر دمے میلش شدے با ایں زناں — کے کشیدے شیر نر بیگار من

اور عورت میں اگر ہوتا کھینچتا — شیر میری کب بیگار کھینچتا

اختراں ہستیم اندر سبق — مست بیخود زیر محمل ہائے حق

ہم ستارے ہیں سبق میں سب سے دور — مست ہو کر محمل حق کے پاس

من نیم ور امر و فرمان نیم خام — تا ببیند نیم من از تشنیع عام

ہم نہیں احکام میں خالق کے خام — جو کریں اندیشہ طعنۂ عوام

عام ما و خاص ما فرمان دست — جان ما بر رو دواں چوگان دست

اب کسی کا حکم، ہے خاص ہوا — روح کو ہے جستجو اس کی مدام

دور ہم از تحسین و تشنیع ہمہ — فارغ ہم از تکذیب و تصدیق ہمہ

دور ہیں ہم تحسین و تشنیع سے — فارغ ہیں ہم تکذیب اور تصدیق سے

فردی ما جفتی ما نے از ہواست — جان ما چوں مہرہ در دست خداست

فردی و جفتی ہوس سے کچھ نہیں — ہے خدا کے ہاتھ میں جان حزیں

ما کیاں ابلہ ستیم و صد چو او — لے زعشق رنگ نے سودائے بو

بار تحمل کیں ہیں سو عورت کا — رنگ و بو کا لیکن نہیں ہیں کام کے

ایں قدر خود درس شاگرداں ست — گر دو صد سالہ ماتا کجا ست

درس شاگردوں کا ہے بس اس قدر — اب وہاں اس وقت علم کا گزر

سلہ شوقی ۱۲

تا کجا آنجا کہ جا را راہ نیست　　جز سنا برق مہ اللہ نیست

وہ جو جائے سے جدا ہو جگہ نہیں　　روشنی کے [illegible] وہاں سے [illegible]

از ہمہ اوہام و تصویرات دور　　نور نور نور نور نور نور

وہم سے اور تصور سے بھی دور　　نورِ مطلق نورِ یکسر نورِ نور

پھر تو من پست کردم گفتگو　　تا ببازی اے رفیق زشت خو

پست سے تیرے لئے یہ گفتگو　　تا سمجھے [illegible] زشت خو

تا کشی خندان خوش بار حرج　　انّ الصبر مفتاح الفرج

تا کہ خوش ہو کر سہے سب بات　　صبر سے کنجی کھلے مشکلات

چون ز ریاضت گی اے بو الحسان　　گردی اندر نور سنتہا رسان

تا ریاضت سے ہی جب [illegible]　　نور سنت تجھ میں ہو گا جلوہ گر

تا ہمی [illegible] و دو دیدہ [illegible]　　زر چنیں بار زان بینی [illegible]

تیجانے [illegible] دیکھے ہیں بہت　　ساتھ [illegible] کی [illegible]

چون مراد و حکم یزدان غفور　　بود در قدمت تجلی و ظہور

جب منشا تھی خدا غفور　　ہر قدم پر تھا تجلی کا ظہور

بے ز ضدی ضد را نتوان نمود　　وان شہ بے مثل را ضدی نبود

ضد سے ہو سکتا ہے اک شی کا بیاں　　اس شہ بے مثل کی ضد ہی کہاں

آیۂ انی جاعل فی الارض خلیفہ کی حکمت

پس خلیفہ ساخت صاحب سینہ　　تا بود شاہیش را آئینہ

پس خلیفہ صاحب دل کو کیا　　جو کہ شاہی کا ہو اس کی آئینہ

ف یعنی میں زمین میں خلیفہ مقرر کرنا چاہتا ہوں ۔

پس صفائی بے حد و حصر داد او | وانکہ ز ظلمت ضد آن بنهاد او

پھر صفائی [illegible] | ضد ظلمت جو کہ ہو گئی سر بسر

دو علم افراشت اسپید و سیاه | آن یکی آدم دگر ابلیس راه

دو علم کھڑے کیے ایک سفید دوسرا سیاہ | ایک آدم دوسرا ابلیس [illegible]

درمیان آن دو لشکرگاه زفت | چالش و پیکار آنچه رفت رفت

دونوں کی جنگ ہوئی بے درنگ | پھر جو ہونی تھی ہو گئی [illegible]

همچنین دور دوم هابیل بود | ضد نور پاک او قابیل بود

[illegible] | ضد [illegible] قابیل تھا

همچنین آن دو علم از عدل و جور | تا بنمرود آمد اندر دور دور

دو علم عدل و ستم کے [illegible] | تا به نمرود [illegible]

ضد ابراهیم گشت و خصم او | وان دو لشکر کین گزار و جنگجو

[illegible] | پھر ہوئے [illegible] دونوں لشکر جنگجو

چون درازی جنگ آمد ناخوشش | فیصل آن هر دو آمد آتشش

[illegible] جب اس جنگ کو ہوئے لگا | [illegible] دونوں کا

پس حکم کرد آتشی را و نگر | تا شود حل مشکل آن دو نفر

[illegible] آگ کو [illegible] | تاکہ ہو دونوں کا آسان فیصلہ

دور دور و قرن قرن این دو فریق | تا به موسی و به فرعون غریق

[illegible] دونوں فریق | [illegible] موسیٰ و فرعون غریق

سالها اندر میان شان حرب بود | چون ز حد رفت و ملالت می‌فزود

[illegible] جنگ [illegible] | اور جب حد سے [illegible] اس کا [illegible]

آب دریا را حکم ساز حق | تا که ماند کی برد زین دو سبق

[illegible] | [illegible]

تا کہ فرعون را بآن فرعونیان ‏ ‏ ‏ آب نیل غرق شان کرد نیل

ہمچنین تا دور عہد مصطفیٰ ‏ ‏ ‏ با بوجہل آن سپہدار جفا

ہم نگر سازیدہ از بہر ثمود ‏ ‏ ‏ صیحہ کہ جان شان را در ربود

ہم نگر سازیدہ بہر قوم عاد ‏ ‏ ‏ زود خیزے تیز رو یعنی کہ باد

ہم نگر سازیدہ در قارون زکین ‏ ‏ ‏ تا فرو بردش چو اژدر در زمین

تا حلیم این زمین شد جملہ قہر ‏ ‏ ‏ برد قارون را و گنجش را بقعر

لقمہ را کہ ستون این تن است ‏ ‏ ‏ دفع تیغ جوع تا با جان قریست

چونکہ حق قہری نہد در نان تو ‏ ‏ ‏ چون خناق آن نان بگیرد در گلو

این لباسی کہ ز سرما شد مجیر ‏ ‏ ‏ حق دہد او را مزاج زمہریر

تا شود بر تو ترا جبہ شگرف ‏ ‏ ‏ ہمچو یخ سرد گردد جبہ برف

تا گریزی از وحش ہم از حریر ‏ ‏ ‏ زود جان آدمی بسوزد زمہریر

تو دو قطره هستی یک قطره	غافل از قصهٔ عذاب ظُلّه
دو کہ ہیں جو ایک کی ہے خبر	قصۂ ظلہ سے ہے بے خبر
امر حق آمد بشهرستان و ده	خانه و دیوار را سایه مده
شہر کے دیوار و در کو حکم تھا	شہروں کو دو نہ سایہ کو دو
مانع باران مباش و آفتاب	تا سوی مرسل شد ندامت شتاب
دھوپ اور مینہ سے نہ روکو	تاکہ وہ سب سوئے پیغمبر ہوں
گر نبود انقلاب اے منکراں	یا تیش از ذو تن تفسیر خواں
اب ہلاک اس کفر سے کیوں ہو	رہے یا دو داستاں غیر کے
چوں عصا را مار کرد آں چست	گر ترا عقلست یک نکته بس است
سانپ کیے کر دیا اس نے عصا	عقل ہو تو ہے یک نکتہ بڑا
سنگ را تسبیح آمد بر شتاب	از میان اصبعین زلال آب
سنگ جبکہ ذکر حق کرنے لگے	اتنہ میں ش جنبش ہولاک سے
منکر آں دیدہ فرو ناداده سر	چشمہ او کور کردی از نظر
دیکھ کر منکر جھکا نے بے ودسر	چشمہ سے کور کرنا ان کی نظر
تو نظر داری و لے معاش نیست	چشمہ افسردہ ست و گرد ماست
بے نظر تجھ میں مگر گہری نہیں	چشمہ گرد آلود ہے تکلیمیں
زیں ہے کوچہ نگار ندہ فکر	گر بیچن اے جندد اصحاب نظر
اس سے کہتا ہے فرق تعبر	اے مرے بندے ... ور غور کر

ے فَکَذَّبُوهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّةِ "پس قوم نے شعیب کو جھٹلایا۔ پس ظلہ کے روز عذاب نے ان کو پکڑ لیا" یعنی ایک سائبان کی صورت میں ان کے سروں پہ نمودار ہوا اور وہ سب حبس اور گرمی سے ہلاک ہو گئے ۔

آن نفیسی کو بہ آہن کوب سرد — یک نسے پول و برده ذره گرد

سب کیا ہے کوٹ [illegible] — جا سوئے وہ ذرہ سے [illegible]

تن بمرد و سوئے اسرافیل دان — دل بشد از حسرت و بجو رخیجتان

تن سپے مردہ سوئے اسرافیل [illegible] — دل [illegible] حسرت سے [illegible]

در خیال از بسکه گشتی مکتسی — تک بسوختی بر ظن [illegible]

ہوئے تو ہے حیا [illegible] — [illegible] سو ختی پر ظن کے [illegible]

او خود از لب خود معزول بود — شد ز حس معزول و محروم از [illegible]

وہ تو خود [illegible] عقل سے [illegible] — [illegible] حس سے اور محروم [illegible]

گر نه محجوب از لب خود محو گشت — از وجود حس خود مفصول گشت

جب ہو وہ عقل سے [illegible] — دوں کو حس سے بھی جدا ہوا [illegible]

بہر آن گفتن خالق [illegible] — گر [illegible] خلق را رسوا [illegible]

نوبت فسوس بے بیہودہ [illegible] — [illegible] تو پھر رسوائی [illegible]

چیست معنی [illegible] گرو [illegible] — چون کن چون [illegible] ست [illegible]

کیا ہے معانی [illegible] — تن سے [illegible] روح ہوتی ہے [illegible]

آن [illegible] که جان از جسد تن — باز رست و شد روان اندر [illegible]

یک وہ جو روح تن سے چھوٹ کر — باغ جنت میں [illegible]

بار دل شد خود بسوئے بار [illegible] — [illegible] موسیٰ [illegible] در زاویہ

یک وہ [illegible] سوئے وہ روح [illegible] — جیسے اس [illegible]

وہ لقب را [illegible] ہر دو [illegible] — پھر فرق اے آفریں [illegible]

وہ لقب جس کے ہیں دونوں کو [illegible] — فرق کرنے کے [illegible]

لہ وہ [illegible] کر خیال عقل سمجھتا ہے ۔

سلہ [illegible] ہوں کے معنی [illegible] دونوں سے [illegible] روح ہیں ۔

نجاتِ مومنین میں حضرت ہودؑ کا معجزہ

در بیانِ آنکہ بر فرماں رود	گر گلے و خار خواہد آں شود
[illegible]	[illegible]
ہودؑ گردِ مومناں خطّے کشید	تا ز بادِ آں قوم اوبچے [illegible]
ہودؑ نے خط کھینچا گردِ مومناں	[illegible]
پاکِ طوفاں بود و کشتی علمی	ہست ایں طوفانِ ایں کشتی بیا
[illegible] طوفان [illegible] کشتی [illegible]	کشتی [illegible] طوفان [illegible]
مومناں از دستِ بادِ ضائرہ	جملہ بنشستند اندر دائرہ
تھے جو مومن وہ ہوئے محفوظ [illegible]	دائرے میں آ گئے [illegible]
بادِ طوفاں بود و کشتی لطفِ ہو	بس چنیں طوفاں و کشتی دارد او
لطفِ حق کشتی ہے طوفان [illegible]	[illegible]
پادشاہی را خدا کشتی کند	تا بحرصِ خویش بر صفہا زند
بادشاہ کو جب خدا کشتی بنائے	ملک کی خواہش میں وہ لشکر [illegible]
قصدِ شہ آں نے کہ خلق آمن شوند	قصدش آنکہ ملک گردد پیش رو
ہے سکونِ خلق کب مقصودِ شاہ	قصد یہ ہے ملک [illegible]
آں خراسی می‌دود قصدش خلاص	تا بیابد زخم و یابد مناص
[illegible]	[illegible] ضرب سے [illegible]
قصدِ او آں نے کہ آبی بر کشد	یا کہ کنجد را بداں روغن کند
قصد اس کا کب ہے [illegible]	[illegible] سے [illegible]
گاو بشتابد ز بیمِ زخمِ سخت	نے برائے بردنِ گردوں و رخت
دوڑتا ہے بیل ڈر سے چوٹ کے	[illegible] کھینچنے کے واسطے

لیک حق را دو صفت چنیں خوب و حق — تا مصالح حاصل آید در نسق

حق کے واسطے دو [illegible] صفت — تم کو [illegible] جو [illegible]

همچنیں هر کاسبی اندر دکاں — بهر خود کوشد نه اصلاح جهاں

صرف اپنے ہی لئے ہے سعی [illegible] — ان کو صلاح جہاں سے کب ہے کام

هر یکے بر درد جوید مرہمے — در تبع قائم شده زاں عالمے

سب ہی اپنے درد کے مرہم ڈھونڈتے — اس درد کی سعی سے ہی قائم جہاں

حق ستون ایں جہاں از ترس ساخت — هر یکے از ترس جاں در کار تاخت

ترس [illegible] — ترس جاں سے کام میں سب ہی لگا

حمد ایزد را که ترسے را چنیں — کرد او معمار و اصلاح زمیں

شکر حق کا ڈر کو اس نے یوں بنایا — کر دیا اصلاح عالم کا سبب

نیک و بد ترسنده اند از نیک و بد — هیچ ترسنده نمی ترسد ز خود

نیک و بد سب کو ڈر ہے [illegible] — کوئی بھی [illegible] اپنے سے نہیں

پس حقیقت بر همه حاکم کیست — نزدیکست او و محسوس نیست

پس حقیقت میں وہ حاکم ہے عجب — جو نہیں محسوس لیکن ہے قریب

هست او اندر کمیں [illegible] — تا نگردی فارغ از ترتیب حس

وہ ہے تیری [illegible] میں محسوس [illegible] — [illegible]

هست او محسوس اندر مکمنے — لیک محسوس حس ایں خانه نے

وہ ہے محسوس اپنے پردے میں نہاں — جس کو اس گھر کی حس [illegible] یہاں

آں حسی که حق بداں حس مظهر است — نیست حس ایں جهاں آں دیگر است

ہے وہ جس [illegible] — اور ہے وہ [illegible] کی حس [illegible]

حس حیواں گر بدیدے آں صور — بایزید وقت بودے گاو و خر

حس حیواں [illegible] — بایزید وقت ہوتے گاؤ و خر

آنکہ تن را مظہر ہر روح کرد	وانکہ کشتی را براق نوح کرد
جس نے تن کو روح کا مظہر کیا	وہ جس نے کشتی کو نوح کا براق کیا
گر بخواہد عین کشتی را بجو	او کند طوفان تو اے نورجو
وہ اگر چاہے تو کشتی کو اگر کرے	تجھ طوفان نور میں تیرے لیے
ہر دمت طوفان وکشتی اے مقل	با غم وشادیت کرد او متصل
ہر لحظہ تیرے طوفان و کشتی سے ہم	جب غم و شادی میں تجھ سے متصل
گر نہ بینی کشتی و دریا بہ پیش	لرزہا بین در ہمہ اجزائے خویش
کشتی و دریا کو دیکھے تو اگر	لرزے اپنے اجزا میں دیکھ
چوں نبیند اصل ترسش را عیوں	ترس دارد از خیال گونہ گوں
جب خوف کی اصل کو جو نگاہ	خوف کا باعث ہوں گوناگوں خیال
مشت بر اعمی زند یک جلف مست	کور پندارد لگدزن اشترست
مست ایک اندھے کو مارے ہے مشت	وہ سمجھے اونٹ نے لات
زانکہ آں دم بانگ اشتر مے شنید	کور را آں لحظہ گوش آمد نہ دید
کیونکہ وہ اونٹ کی آواز سنتا تھا	اندھے کو اس وقت کان تھے نہ آنکھ
باز گوید کور نے ایں سنگ بود	یا مگر از قبۂ پر طنگ بود
پھر کہے اندھا نہیں یہ سنگ تھا	یا شاید قبۂ پر طنگ سے تھا
ایں نبود و آں نبود و آں نبود	آنکہ او ترس آفرید اینہا نمود
یہ نہ تھا وہ نہ تھا وہ نہ تھا	تھا کرشمہ خوف کے خلاق کا
ترس و لرزہ باشد از غیرے یقیں	ہیچ کس از خود نترسد اے حزیں
خوف و لرزہ غیر سے ہے بالیقیں	کوئی اپنے سے ڈرتا نہیں اے غمگین

* طنگ کے معنی بعض شارحین نے آواز لکھے ہیں۔ لیکن البتہ معلوم ہوتا ہے کہ طنگ کوئی خاص مقام ہے جو منسوب ہے پر طنگ بیابان یعنی کسی بیت بد مقام سے کہا گیا ہے

از علامت دم خود و ترس دار

[illegible] خوف کو کس سے دم

ہیچ دنگے بے حقیقت بے بود

بے حقیقت [illegible] کیونکر ہو سکے

کے دروغے قیمت آرد پیش بست

جھوٹ بے سچ کے سو کیونکر [illegible]

راست را باشد دوام و فر و جاہ

سچ کو ترو تازگی [illegible] و دبدبہ [illegible]

آب [illegible] دروغ گر ز صدق [illegible] است

صدق سے جب جھوٹ [illegible] بے [illegible]

از صفت گوید و سوسہ [illegible]

[illegible] سے [illegible]

بل ز کشتی باش کان [illegible] دولت

کشتی [illegible] منادل [illegible]

ہر ولی را نوح کشتیبان شناس

[illegible] کشتی بان [illegible]

گر گریزی از شیر [illegible] پائے [illegible]

[illegible] سے [illegible]

در تلافی روزگارت سے بر [illegible]

[illegible] کاملہ سے پاک [illegible]

جہل و خوشنہ خیال [illegible]

[illegible]

فہم کن گر مؤمنی در [illegible]

[illegible] سے [illegible]

ہیچ قلعہ بے چو صدق سے نبود

[illegible] سے [illegible] طرح [illegible]

ہر دو چو پیدا دروغ از راست خاست

جھوٹ [illegible] سے بے پیدا [illegible]

ہر کہ پیدا [illegible] دروغ

جھوٹ [illegible] سچ [illegible]

شکر نعمت کن مکن انکار راست

شکر نعمت کر نہ کر انکار صدق

باز گشتیم [illegible] وطن [illegible]

[illegible] سے کے [illegible] سے کیوں

گر [illegible] ز کل [illegible] غلست

[illegible] سے [illegible]

صحبت خلق را طوفان شناس

صحبت مخلوق کو طوفان [illegible]

ز آشنایان و ز خویشان کن حذر

[illegible] سے اور دوستوں سے [illegible]

[illegible] روزگارت سے [illegible]

[illegible]

از قناعت تن [illegible] شہرت [illegible]

[illegible] بے [illegible]

نشتر کردست خیال کو نکات | شیشۂ کرداری زنہر اعت
خوب کرتا ہے میاں زن کو بسر | رحمت کرتا ہے نشتر سر بسر

پس نشان شق آب از طبیب | آب ہو کر کشیدہ وہ کون
خوب جب ہوتا ہے پانی شاخ کا | شاخ کا جب پانی ہے کثیر ہوا

عضو ہر شاخے تر و تازہ بود | ہے گئی ہر سو کشیدہ میشود
جب رگیں ہوتی ہیں تازہ شاخ کی | جب ... عیب و عضو ... جائیگی

گر رسید خیالی ترا کی گردش | ہم ترا ای کرد چنبر گردش
اب اگر جاہیے ... ہیں ہما | ہے کرے ... کرے ...

چوں شد آں نا شف شق ہی شود | نادر نسوی کا مرشس میکشد
طب کی جب ... جانی ہیں | ب ... جہ ... چیں

پس مجوال قاموا کسالی نزشتی | چوں بنیاد شاخ از نخشش ...
پس اگر ہو تا ... کسالی نے گی | شاخ جب ... دے تازگی

آتشے ... ست ایں سخن کو تہ کنم | ہے تقصیر و گنج وا حوالش زحم
... کو ... | ... کا قصہ کیوں

آتشے در دی کہ سوزد و خیال | آتش جاں میں کر دو سوز خیال
آگ دیکھی جس سے جلنے میں سیال | آگ جانی دیکھ جو ... خیال

زاں آتش عشقت سوزاں جان و دل | لیک با ... زو ... جان و دل
سوز جس سے دل ہے آتش عشق کی | ہے اسی سے جان و دل میں ...

سورہ نساء میں حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے وَإِذَا قَامُوا إِلَى
الصَّلٰوةِ قَامُوا كُسَالٰى۔ یعنی منافقین جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے
ہیں تو بڑی سستی کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں ؎

نے خیال و نے حقیقت را زوال	زآتشیں آتش کش شعلہ زباں
نہ خیال کو نہ حقیقت کو زوال	روشن ہے جو آگ ہو شعلہ مثال
خصم ہر شیر آمد و ہر روبہ او	کل شیء ہالک الا وجہہ
شیر ہو یا لومڑی سب کو ہے	فانی ہے ہر شے بجز اس وجہ کے
در وجوہ وجہ او رو خرج شو	چوں الف در بسم زندہ درج شو
رنگ و صورت میں اسی کی ذات ہے	بسم میں مثل الف ہو جاتا
آں الف در بسم پنہاں کرد ایست	ہست اندر بسم و اندر بسم نیست
بسم میں پنہاں الف ہے بالیقیں	بسم میں موجود ہے لیکن دکھتا نہیں
ہمچنیں جملہ حروف گشتہ مات	وقت حذف حرف از بہر صلات
حرف جتنے حرف ہیں سب ذات میں	حذف ہو یہ وصل ہی کے واسطے
واصل است و بی و سیں زو وصل یافت	وصل بی و سیں الف را برنتافت
واصل ہے ب اور سیں وصل سے یہیں	تھی الف کی اس میں گنجائش نہیں
چونکہ حرفے برنتابد ایں وصال	واجب آمد کہ کنم کوتہ مقال
جب سمیں کی حروف کو تاب وصال	لازم آیا مختصر ہو وہ مقال
چوں یکے حرفے فراق سین و بیست	تا منی کی جا ہم تر وا جیست
حرف کی ہے وجہ ہجر سین و بے	ہے خموشی کی یہاں لازم مجھے
چوں الف از خود فنا شد مکتنف	بے و سیں بے او ہمی گوید الف
جب الف سے ... خود کو فنا	بے و سیں ... کے بیچ میں تھا
ما رمیت اذ رمیت از دولیست	ہمچنیں قال اللہ از صمتش بجست
ما رمیت اذ رمیت ... سے ہے	حضرت ... کی ... قال اللہ سے ہم

لہ یعنی بسم اللہ کے اصل میں باسم اللہ تھا الف بسبب وصل ہو کر حذف ہو گیا
اسے دکھایا جاتا ہے۔

تا بود دارو ندارد او گسیل ۔ چونکہ قانی شد کند دفع علل

ہے دوا جب تک جبھی اس کا ۔ صرف ہو جائے تو ہو دفع خلل

گر شود بیشہ قلم دریا مدید ۔ مثنوی را نیست پایانے پدید

اگر سبھی بن ہوں بحر ہو جنگل قلم ۔ ہو نہ پایاں مثنوی کا بیش و کم

چار چوب خشت زن تا خاک ہست ۔ میدہد تقطیع شعرش نیز دست

خاک جب تک ہے سب مصرعوں کی ۔ شعر کی تقطیع کرتی ہے وہی

چوں نماند بیشہا سر و درکشند ۔ بیشہا از عین دریا سر کشند

جب نہ ہو جنگل عدم ہو سب شجر ۔ عین دریا سے ہوں جنگل جلوہ گر

چوں نماند خاک و بودش جف کند ۔ خاک سازد بحر او چوں کف کند

عنصر اب ہے خشک جب ہو جائے خاک ۔ جھاگ دریا کے جیسے ہوتے خاک

بہر ایں گفت آں خداوند فرج ۔ حدثوا عن بحرنا اذ لاحرج

اس لئے ہے قول شاہ دو دل ۔ اپنے دریا میں تم نقل کہیں

باز گرد از بحر رو در خشک نہ ۔ ہم ز لعبت گو کہ کودک راست بہ

لوٹ اب دریا سے حرف خشکی میں ۔ کھیل ہی بچے سمجھتے ہیں بھلا

تا ز لعبت اندک اندک در صبا ۔ جانش گردد با یم عقل آشنا

رفتہ رفتہ عقل پہنچے بچے میں ۔ روح تو جس سے وہ دوست عقل کی

عقل از آں بازی ہمے یابد صبی ۔ گرچہ با عقلست در قل سرایی

عقل بچے کھیل سے ہیں سیکھتے ۔ اگر بالغ ہوں وہ منکر عقل کے

کودک دیوانہ بازی کے کند

طفل دیوانہ کہیں بازی کرے

جزو باید تا کہ کل را فے کند

چاہئے جزو تا پتہ کل کا ملے

خزانہ طلب کرنے والا فقیر

یک خیال آں فقیرم بے ریا ... عاجز آورد از بیا و از بیا

[illegible]

بانگ دُور و شنوی می بشنوم ... زانکہ در اسرار ہمراز دم

میں صدا سنتا ہوں جو سنتا نہیں ... اس کا میں ہمراز ہوں اسے بے خبر

طالب جنس ببیں خود گنج اوست ... دوست کے باشد بجز جنس دوست

[illegible]

سجدہ خود می کند بر عطر او ... سجدہ پیش آئینہ است از بہر رو

[illegible]

[illegible] ... بے خیال و ہماعدے ہیچ چیز

[illegible]

ہم چو لاشیٔ ہم زنانی خدے ... دانش و ہم چو زنا دانی خدے

[illegible]

وانشے دیگر زنا دانی ما ... سر برآوردہ حیات کالی را نا

[illegible]

اسعد [illegible] ... کار عید از خویش امید ترے

[illegible]

چوں لی از چشم ایشاں دور کرد ... تا زمیں خشک جوں چہرہ لا چہرہ

[illegible]

لا بر گفت و الا اللہ گفت ... گشت لا الا اللہ وحدت شگفت

[illegible]

آں حبیب و آں خلیل با رشد
وہ حبیب اور وہ خلیل با صفا
وقت آں آمد کہ گوش ما کشد
ہے پکڑ کر کان ہم کو صحبت

سوئے چشمہ کہ دہان زو تر شوی
لیجائے چشمہ کی طرف دھوئے منہ سے میلا
زانچہ پوشیدیم از خلقان علو
کہ جس سے ... سلطنت ہے غیب

در نگنجی خود نگردد آشکار
گر نگنجا تو نہ ہوئے آشکار
تو بقصہ گشت گردی چیرہ دار
کہ جیسے کا ہوگا تو تصور ...

لیک من اینک پریشان میتنم
ہوں پریشان ابھی ہاں ...
قائل این سامع این یک منتہم
کہنے والا سننے والا ... ست ہو دی

صورت درویش و نقش گنج گم
صورت درویش کہاں اور گنج کم
رنج کیشند این گروہ زر رنج کم
ہے یہ فرقہ رنج کیش ...

چشمۂ راحت پریشان شد جدا
راحت ... ہوئے ... پریشان
میخورند از زہر قاتل جام جام
زہر قاتل کے پیالے پیتے ہیں جام جام

خاکہا پر کردہ دامن می کشد
خاک سے بھر کر دامن میں پھرا
تا کند این چشمہا را خشک بند
تا کردیں راحت کے چشموں کو سکھا

کہ شود این چشمۂ دریا مدد
چشمۂ ... دریا کر جیسے
منقبض از رشت ناکس کند
بیک ... چشمہ کی خاک سے

لیک گوید با شما من لیستم
کہے ... کہ میں تمہارا ساتھ ہوں نہیں
بے شما من تا ابد پیوستہ ام
تا بہ ابد تمہا بھی پیوستہ ہوں میں

قوم معکوس اند اندر مشتہا
ان کی بیٹھیں الٹی طلب کی ... میں بھی
خاک خوارند آب را کردہ رہا
خاک کو کھاتے ہیں پانی چھوڑ کر

ضد طبع انبیا دارند خلق
ہے طبیعت ان کی ضد انبیا
اژدہارا مسکہ دارند حلق
ان کی ... حلق ہے اژدہا

چشم بند خلق چوں ... || ہیچ دانی کز چہ دیدہ بستہ ای

اس نظر بندی سے واقف ہے || جانتا ہے کس سے بصیری بے نظر

ہر چہ بگشادی دل آں دیدہ را || یک بیک جنس لبہائے آں دل را

اور کسی ... آنکھ سے کھلے ہوئے || دکھانا ... ہو گئے

لیک چشم رشید عنایت تافتہ است || آنکساں را از کرم دریافتہ است

سے مگر خورشید رحمت ضوفشاں || ان پہ ہے وہ کرم سے مہرباں

زرد لیس تا ور رحمت یافتہ || عین کفراں را اثابت ساختہ

[illegible] رحمت ... || عین کفر ... [illegible]

ہم ازل بدبختی خلق آں جہود || منقبض کردہ دو صد چشمہ وداد

پھر سی بدبخت صفت سے || دوستی کے چشمے بند کر دئے

غنچہ را از خار سرمایہ دہد || مہرہ را از مار پیرایہ دہد

خارے غنچے کا سرمایہ ... || سانپ سے مہرے کو پیرایہ دیتا

ز سوو شب برون آرد نہار || وز کف معسر برویاند یسار

رات سے دن کو نکالے روشن || تنگدستی کو فراخی دے دی

آرد سازد ریگ را بہر خلیل || کوہ با داؤد سازد ہم رسیل

کر دے آٹا ریت کو بہر خلیل || ہم لب داؤد ہو کوہ جلیل

کوہ با وحشت دراں ابر ظلم || برکشاید بانگ چنگ زیر و بم

باوجود وحشت و ظلمت ہو || کوہ میں بجتا تھا ساز زیر و بم

لہ معمول تھا کہ جب حضرت داؤد نغمہ داؤدی سے ترنم فرماتے تھے تو تمام موجود چرند و وحشی درندے بھی ... گھر ... خاموشی کے ساتھ کھڑے ہو جاتے تھے۔ پھر کوہ و جبل سے بھی ... آواز نکلتی تھی سننے والے ... میں مبتلا ہو جاتے تھے۔

خیز رو در دو ز خفقان غیر	ترک آں کردی عوض از ما بگیر
حسنت تجھے ... صنعت ... رب	ترک کر ... عوض میں ... لے

خزانہ طلب کرنے والے کی توبہ

گفت آں درویش کاے دانائے راز	از پئے ایں گنج کردم یاوہ تاز
... درویش نے ... رب العقول	کی خواہش کے لئے ...
دیو حرص و آز و مستعجلگی	نے تامل جست و نے آہستگی
تھی یہ سبب جلدی حرص و ...	نہ تامل ہی رہا نہ ... آہستگی
من ز دیگے لقمہ ناں دوختم	کف سیہ کردم و جاں را سوختم
دیکھ ... لقمہ ... کر ...	ہاتھ کالے ہو گئے ... جل گیا
محو گشتم چوں ولی ناسوختم	زاں گرہ زاں بیں گرہ وا کن تو ہم
بے یقینی ... سمجھ ...	محو ...
قول حق را ہم ز حق تفسیر جو	ہیں مگو ژاژ از گماں اے یاوہ گو
حق سے ہے تفسیر قول حق کی ہو	... یاوہ گو
آں گرہ کو زد ہم او بگشایدش	مہرہ کو انداخت او بربایدش
دی گرہ جس نے وہی سلجھائیگا	جس نے مہرہ ڈالا وہی لے جائیگا
گرچہ آساں نمود آں ساں سخن	کے بود آساں رموز من لدن
گو ... آساں ...	کب ہے ... آساں رموز علم لدن
گفت یارب توبہ کردم زیں شتاب	چوں تو در بستی تو کن ہم فتح باب
اولا یارب ...	جب در بند ... تو کھول ...

سہ یعنی علم لدنی ۔ خدا کا علم

باز سر برون شدم بار دگر

کوششیں بھر میں نے کیں بار دگر

کو بشر کو من کجا دل مستوی

میں کہاں کیسا بشر اب جستجو

ہر شبے تدبیر و فرہنگم بخواب

رات دن ہوں کوششوں کے خواب میں

خود نہ من میمانم و نے آں خبر

میں بھی رہتا ہوں نہ وہ میری خبر

تا سحر جملہ شب آں شاہ علا

صبح تک شب بھر شہ ذیشان بس

کوئی کو جملہ را سیلاب برد

گئے ہیں سب بہا کے بہہ گئے

صبحدم چوں تیغ گوہر بار زد

صبح دم جب تیغ گوہر کھینچ لے

آفتاب شرق شب را طے کند

آفتاب صبح شب کو طے کرے

رستہ چوں یونس ز جوف نہنگ

جب وہ یونس کو رہا جوف نہنگ

خلق چوں یونس مسبح آمدند

[illegible]

ہر دو ما کردل ... کی بھیجے خبر

... کے ... بھی ... بیچ ہے

ایں ہمہ از عکس تست اے شہ تو ای

سب یہ تیرے عکس میں یکتا ہے تو

ہمچو کشتی غرقہ میگردد ز آب

مثل کشتی غرق ہو جائیں آب میں

تن چو مرداری فتادہ بے خبر

تن پڑا رہتا ہے مردہ بے خبر

خود ہمیگوید الست و خود بلیٰ

خود ہی کہتا ہے الست اور خود بلیٰ

پا منگے کرد دل را خرد مرد

آنگو گرمی کے منہ میں جائے رہ گئے

از نیام ظلمت خود برکشد

ظلمت اور تاریکیوں کے میاں سے

آں شکنگاں خود را پارہ تے کند

وہ ... سب تے کرے

منتشر گردیم اندر بود و رنگ

جو ... ہو ... و رنگ

کاندروں ظلمت بد راحت شدند

تھی ... کی ظلمت میں راحت سے بہاں

[illegible]

هر کہ گوید ہنگام سحر | چون ز بلعیدن جوف شب آید بدر

ہر کا وقت سحر [illegible] کے | جب وہ صبح کے جوف شب کے [illegible]

کاسے کرکے کاسداں [illegible] وحش | گم ز رحمت نهی و جیب [illegible]

[illegible] سب میں [illegible] | جنھیں [illegible] سے سستی سے بھری

چشم تیز و گوش تیز و باز و سگ | از شب چون نہنگ [illegible]

تیز آنکھیں تیز [illegible] کا ب | دی [illegible] شب سے [illegible] ان

از مقامات وحش روزی بسی | هیچ گر دیدیم ما با چون تو کس

ب تو وحشت کی جگہ جو کیسی ہی | [illegible] تو [illegible] کہیں سے بھی

موسے [illegible] را ما دیده و نور بود | ز رنگے دیده کم شب را خود بود

تار موسے [illegible] کے [illegible] | رنگ شب [illegible] ہے با تا [illegible]

تا [illegible] دیدہ [illegible] | دیدہ تیرے [illegible] گر دیدہ

ب [illegible] تو [illegible] | [illegible] ہو تیرے ہیں [illegible] ہے

بعد از ین ما دیده خواہیم [illegible] | تا نیو شد [illegible] خاک وحس

[illegible] | تا [illegible] چھپائے خاک و حس

ساحران را چشم چون رست از عمی | کف زنان بر وعدہ بی‌دست و پا

ساحروں کو جب بصارت [illegible] | [illegible] سے دست و پا

چشم بند خلق جز اسباب نیست | هر کر از دو سبب [illegible] نیست

ہے [illegible] | جو سبب [illegible] نہیں اصحاب سے

[illegible] کی [illegible] ہے کہ [illegible] وحشت میں [illegible] جنھیں [illegible]

[illegible] ساحرانِ فرعون کی طرف اشارہ ہے کہ جب [illegible] [illegible] کیا [illegible]

[illegible] سب کی طرف [illegible] ہیں تو [illegible] ہاتھ پاؤں [illegible] ڈالے۔ [illegible]

اس کی [illegible] ہو گئے تھی وہ صاحب دل ہیں ●

بلکہ حق اصحابی بے تا اصحاب در — در گشاده دید تا صدر سرا
جو کسی و نا کسی کو دروا ہوا — ہے کہ سے صدر تک در کھلا کر
با کفش نامستحق و مستحق — مستحقان رگشته از بند رق
مستحق نامستحق سب شاد ہیں — بندگی کی قید سے آزاد ہیں
در عدم ما مستحقان کے بدیم — که برین جان بدن دانش زدیم
ہم عدم میں اس کے کب مستحق تھے — ہم کو کیسے جان اور دانش ملے
در عدم ما را چہ استحقاق بود — ما چنین عقلے و جانے ربود
تھے عدم میں ہم کو استحقاق کیا — تھا یہ عقل و جان جیسی دیتا
اے بکرده یار ہر اغیار را — اے بداده خلعت گل خار را
یار تونے دوست غیروں کو کیا — خلعت گل خار کو ہے دیدیا
خاک ما را ثانیا پالیز کن — ہیچ نے را بار دیگر چیز کن
پھر ہماری خاک کو پالیز کر — بے جواب کا چیز اس کو پھر کر
این دعا تو امر کردی ز ابتدا — ورنہ خاکی را چہ زہره بود تا
حکم تونے خود دعا کا ہے دیا — ورنہ یہ خاکی کرے گا کیا دعا
چون دعامان امر کردی اے عجاب — این دعائے خویش را کن مستجاب
خود دیا حکم دعا اے مستطاب — اب دعا کر اپنی خود ہی مستجاب
شب شکستہ کشتی فہم و حواس — نے امیدے ماند نے خوف و ہراس
شب نے توڑی کشتی فہم و حواس — ڈر رہا باقی نہ امید و ہراس
برده در دریائے حیرت ایزدم — تا زچہ فن پے کشد اندر ستم
پھر حیرت میں جو ڈالا ہے — اب ستم کا ہے وہ کیا فن دیکھے

سرگشتہ در ... یعنی ... پھر

آں یکے را کردہ پُر نور و جلال	دیگرے را کردہ پُر وہم و خیال
ایک کو کرتا ہے پُر نور و جلال	دوسرے کو کرتا ہے پُر وہم و خیال
گر بخویشم ہیچ رائے و فن بدی	رائے و تدبیرم بحکم من بدی
[illegible] ہوتا اختیار	ہوتا [illegible] میرے اختیار
شب نرفتے ہوش بے فرمان من	زیر دام من بدے مرغان من
[illegible] رات کو جاتا ہوش	[illegible] زیر دام ہوتے [illegible]
بودمے آگہ ز منزلہائے جاں	وقت خواب و بیہشی و امتحاں
[illegible] سب جان کی منزلیں	خواب و بے ہوشی میں وقت امتحان
چوں کفم زیں حل و عقد او تہیست	اے عجب ایں معجبی من ز چیست
جب میں خالی حل و عقد سے ہوں [illegible]	پھر تعجب ہے ہوں ایسا کیا عجیب
دیدہ را نادیدہ خود انگاشتم	باز زنبیل دعا برداشتم
سمجھا نادیدہ [illegible]	پھر اٹھائی میں نے زنبیل دعا
چوں الف چیزے ندارم اے کریم	جز مگر آں تنگتر از چشم میم
[illegible]	[illegible] تنگ چشم میم سا
ایں الف ویں میم امّ بود ماست	میم ام تنگست الف زو نر گداست
[illegible]	[illegible]
آں الف چیزے ندارد غافلیست	میم دل تنگ آں زماں عاقلیست
[illegible]	[illegible]
در زماں بیہشی خود ہیچ من	در زماں ہوش اندر پیچ من
[illegible]	[illegible]

سه نعل جیسے میم کا سرا چھوٹا سا ہوتا ہے ۔

سه ماں ۔

چشم دیگر چه تو بینی منه | بهر دولت بر چنین چشمے منه
اور جیسی دوسری آنکھ پر نگاہ کر | طمع دولت دوست ایسی آنکھ کو

خود ندارم همچو چشمت ساز را | چون ز دو چشم دارم دست این صدا
[illegible] میں جیسی تو دوسرے کا | وہ ہم دو ذی میں کم جوں [illegible]

دیده ام هم تو و دردم گن | رنج دیده ام رحمت افزاییم گن
[illegible] میں بگر [illegible] | جوں میں [illegible] کرے [illegible]

هم ز آب دیده عریان میستم | بر دو تو چونکه دیده [illegible]
آنسوؤں میں بے [illegible] | تیرے [illegible] کیونکہ [illegible] گناں سا

زاب دیده چند [illegible] | سبزه بخش و نبات زکیها
آب دیدہ سے [illegible] دیدہ کو | کر عطا سر سبز [illegible]

ورخانه آب [illegible] | بحر چنین [illegible] عطا [illegible]
گر [illegible] عطا کر آپ [illegible] | مثل [illegible] عطا [illegible]

او چو آب دیده جست [illegible] | تا جہان جلال و اقبال و ورق
جب [illegible] چشم [illegible] | [illegible] عظمت و قبول کے

چون [illegible] اشک [illegible] | من [illegible] دست قضا و کاسه [illegible]
[illegible] شب [illegible] کر دیا | جوں [illegible] و [illegible]

چون چنان چشم اشک [illegible] | اشک می بارد کہ صد جیحون بود
[illegible] آنکھیں جب [illegible] | [illegible] آنکھیں [illegible]

سے حضرت جبرئیل نے جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی کہ [illegible] مت [illegible] کیجئے [illegible] تب [illegible] آپ نے دعا کی [illegible] کی طلب کی [illegible] فرمایا اللهم ارزقني عينين هطالتين۔ اے اللہ مجھے [illegible] طرح برسنے والی دو آنکھیں عطا کر۔

قطرۂ دل زین دو صد جیحون بجست — گر دو صد یک قطرہ جو ز ایں درست

دل کا ایک قطرہ سمندر سے بڑا — جس سے حق را بس کو پہنچ گیا

چونکہ باراں جست از جنت بہشت — چوں بجوید آب پروردن زشست

کی تھی جنت سے بھی بارش کی طلب — کیوں نہ ڈھونڈے میری ... لب

اے خنک دستے از دعا کردن بہار — با جابت یار داندت حج کار

تو وہ کرتا بھی رہ ... دل — تجھ کو حق سے کیا ... محبوب

تاں کہ سیدہ ... آب ... — دست الحق ... بپایہ ...

... ہو ... — بس روٹی ... دھو ... ہوا

خویش را موزون و چست و سخت کن — زآب دیدہ نان خود را پختہ کن

چست و موزوں ... بھی ... کو بنا — بھی روٹی ... آب دیدہ سے پکا

فقیر کی مشکل حل ہو جانا

اندر ایں بود او کہ الہام آمدش — کشف شد ایں مشکلات از ایزدش

تھا وہ اسی دھن میں کہ ہوا الہام ... — کھولیں ... کی مشکلیں ...

گفت گفتم در کماں تیرے بنہ — کے بگفتم من کہ اندر کش تو زہ

یہ کہا تھا رکھ کماں میں تیر تو — کب کہا تھا کھینچ چلہ ...

کہ بگفتم کہ کماں را سخت کش — در کماں نہ گفتمت نے بر کشش

کب کہا تھا ... سختی سے کھینچ — تیر رکھنے کو دیا تھا حکم ...

از فضولی تو کماں افراشتی — صنعت قواسی بر داشتی

تو نے ... کماں اونچی کی تھا — اور تیر ... کرنے لگا

ترک ایں سخت کمانی رو بگو — در کماں نہ تیر و پراں مجو

سختی سے اس کو ترک کر — رکھ کماں میں تیر ... مت ...

چوں بجستند تیر آمد مطلبا	زود بگذارد و پندارد کی جو ز جیب
[illegible]	[illegible]
آنچہ حق است اقرب از حبل الورید	تو فگندی تیر فکرت را بعید
خدا رگ سے بھی قریب ہے	تو نے پھینکا دور تیر فکر کو
اے کمان و تیرہا برساختہ	صید نزدیک و تو دور انداختہ
اے کمان و تیر [illegible] تجھ کو خبر	صید تو نزدیک ہے پھینکا تیر دور
ہر کہ دور دست تر از بوئے او	کاز باید قوت بازوے او
دور پھینکتا ہے جو [illegible]	[illegible] ہے وہ اس کی قوت
ہر کہ دور انداز تر او دور تر	وز چنیں گنجست او مہجور تر
جو ہے دور انداز تر وہ دور تر	اور خزانہ سے وہ ہے مہجور تر
فلسفی خود را از اندیشہ بکشت	گو بدو کوراست سوی گنج پشت
فلسفی نے [illegible]	اس سے کہہ دو اس سے تو پیچھے ہے گنج
گو بدو چنداں کہ افزوں میدود	از مراد دل جداتر میشود
[illegible] جاتا	دور ہے تمنا اور مقصد سے بچارا
جاہدوا فینا[1] بگفت آں شہریار	جاہدوا عنا[2] نگفت اے بیقرار
جاہدوا فینا کہا ہے شاہ نے	جاہدوا عنا نہیں ہے بو الفضول
ہمچو کنعاں کو ز ننگ نوح رفت	بر فراز قلعۂ آں کوہ رفت
[illegible] کنعان [illegible]	جب وہ [illegible] پہاڑ کی چوٹی
ہر چہ افزوں تر ہمی جست او مناص	سوی کہ میشد جداتر از خلاص
جس قدر وہ ڈھونڈتا [illegible]	ہوتا جاتا تھا خلاصی سے جدا

۱ یعنی ہم سے دل کو مشغول کرو

۲ یعنی ہم سے الگ ہو کر کوشش کرو

[illegible]

[illegible] اصحاب جنت [illegible]

[illegible]

خویشتن را عریان کن از جامہ فضول | ترک خود کن تا کند رحمت نزول

ترک کر دے سب جو ہیں چیزیں فضول | اپنی خودی کو ترک، رحمت ہو نزول

زیرکی ضد شکست است و نیاز | زیرکی بگذار و با گولی بساز

ضد شکستہ و عجز کی ہے زیرکی | زیرکی کو چھوڑ دے [illegible]

زیرکی شد دام بود و طمع گاز | تا چہ خواہد زیرکی را پاکباز

زیرکی ہے دام [illegible] کے کھیل | مکاری اور پھندے کا کیوں ہے شوقین

زیرکان با صنعتی قانع شدند | ابلہان از صنع در صانع شدند

رہ گئے صنعت ہی میں مائل مبتلا | احمقوں کو صنع سے صانع ملا

زانکہ طفل خرد را مادر نہار | دست و پا باشد نہادہ در کنار

بچے کو دن بھر گود دیکھے ہے | گود میں [illegible] کیسے پیارے

مسلمان یہودی اور ترسا مسافروں کی حکایت

یک حکایت بشنو اینجا ای پسر | تا نگردی ممتحن اندر ہنر

یک حکایت اس جگہ سن اے پسر | تا نہ ہو تجھ [illegible] تیرے ہنر

آن جہود و مؤمن و ترسا[1] مگر | ہمرہی کردند با ہم در سفر

مومن و ترسا یہودی بے خطر | ہو گئے اک بار تینوں ہم سفر

با دو گمرہ ہمرہ آمد مؤمنی | چون خرد با نفس و با آہرمنی

ساتھ اک مومن کے دو گمراہ تھے | نفس و شیطان ساتھ جیسے عقل کے

مروزی و رازی[2] افتند در سفر | ہمرہ و ہمسفرہ و پیش آخُر

[illegible] | [illegible]

[1] عیسائی ۔ آتش پرست ۔

[2] یعنی مرو و رے کے رہنے والے ۔

در قفس هستند [illegible]

[illegible]

کرد وا منزل شب [illegible]

[illegible]

ماه در منزل [illegible] خورشید [illegible]

[illegible]

چون گشاده شد [illegible]

[illegible]

چون قفس را بشکند [illegible]

[illegible]

[illegible] گشاده [illegible] در شوق [illegible]

[illegible]

[illegible] گشاده [illegible]

[illegible]

چونکه [illegible] مانند باد

[illegible]

آن طرف [illegible]

[illegible]

ور تو [illegible]

[illegible]

[illegible] و بادی [illegible]

[illegible]

گفت شه در صبح [illegible] روز [illegible]

[illegible]

مشرق و مغرب [illegible]

[illegible]

روز [illegible]

[illegible]

[illegible] سوی [illegible]

[illegible]

همچو مرغان هر یکی سوی پرد

[illegible]

[illegible] جنس خود سوی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صورت [illegible]

[illegible]

[illegible]

چونکه [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پرت کونا کرنی گو وہ شما د

[illegible]

چوں جمع و لعب آں کو رشید علم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دریا منزل [illegible]

[illegible]

درشنا زبدآں خورشید

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چوں [illegible] چاں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گئے از مطلع ماں قریب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جانب شہ ہم برسول

[illegible]

[illegible] نائب شدے کر [illegible]

[illegible]

قصہ شاہان کامل [illegible]

چاہتے تھے وہ [illegible]

بود مطلوب او بتسلیم و رضا

تھے جو وہ مطلوب تسلیم و رضا

لیک جملہ از طلب برخاستند

طلب سے ہو گئے [illegible] وقت ہم

روئے شستند وہاں ہر یکے

سب نے [illegible]

یک زمانے سر [illegible]

پھر [illegible]

مومن و ترسا جہود و گبر و مغ

[illegible]

مومن و ترسا جہود و نیک و بد

مومن و ترسا یہودی نیک و بد

بلکہ سنگ و خاک و کوہ و آب را

[illegible]

[illegible]

[illegible]

از دو عالم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طالب [illegible]

رات [illegible]

ذوق مصحف [illegible]

[illegible]

[illegible] خویش را آراستند

[illegible]

وقت آمد [illegible]

سب کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

جملہ را رو سوئے آن سلطان الغ

سب کا منہ ہے ایک ہی بادشاہ کی طرف

جملہ را [illegible]

سب کا [illegible]

جست گشت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] گفتا [illegible] آب [illegible]

[illegible]

هر که [illegible] صورت [illegible]

[illegible] صورت کا کلام

[illegible] عقل [illegible] دود

[illegible] سب سے [illegible]

[illegible]

[illegible]

عاقل را [illegible] آید

عاقلوں کو جب [illegible]

پس [illegible]

[illegible]

گفت [illegible] آمد [illegible]

[illegible]

در جهان [illegible] شد [illegible] طور

[illegible]

هر ستاره [illegible] آفتاب

[illegible]

[illegible] دل [illegible] نور است

[illegible]

[illegible] موسی [illegible] طور

[illegible] موسی [illegible] طور کی

آنچه [illegible] نور [illegible]

بات کو [illegible] بیان [illegible]

قسم [illegible] مشغول [illegible] اصل [illegible]

[illegible]

خورده [illegible] خوردن [illegible] بود

سب [illegible] کھاتا ہے [illegible] کے لئے

[illegible] بود [illegible]

[illegible]

پس [illegible] چون [illegible] بود

[illegible]

[illegible] شب [illegible] بود

[illegible]

گر [illegible] خواب [illegible]

[illegible]

هر [illegible] پیدا از نور

[illegible]

[illegible] نور [illegible] آفتاب

[illegible]

پس [illegible] است

[illegible]

هر [illegible] خلق نور

[illegible]

[illegible] وصف صفت چون شکل [illegible]

[illegible]

[illegible] شاخ [illegible]

[illegible]

[illegible] گرفتش [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صفت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] از [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صفت [illegible]

[illegible] روشنا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مستطاب

[illegible]

[illegible] عرفات پر

[illegible]

[illegible] افزون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صورت شکل [illegible]

چوں صبا خوش و [illegible]

[illegible]

جملہ گشادہ ما [illegible]

[illegible]

یاراں [illegible]

[illegible]

[illegible] ایشاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چوں سوے [illegible]

[illegible]

[illegible] سر و درس خستہ

[illegible]

صورت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صورت ایشاں [illegible] صورت

[illegible]

صورت ایشاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] باشد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پس شدہ ... [illegible] آسمان	ور کند ... [illegible] خورشید جہان
[illegible]	[illegible]
خود عجب ہائے [illegible] آسمان	[illegible] جہان
[illegible]	[illegible]
ہر کسے ... [illegible]	از قرون ... [illegible]
[illegible]	[illegible]

اونٹ گائے اور مینڈھے کی حکایت

اشتر و گاو و قچی در پیش راہ
ایک اونٹ، ایک گائے اور ایک مینڈھا

یافتند اندر روش بندِ گیاہ
راستے میں گھاس کا گٹھا پایا

گفت قچ بخش ار کنیم این را یقین
[illegible]

ہیچکس از ما نگردد سیر ازین
ہم میں سے کوئی بھی اس سے سیر نہ ہو

لیک عمر ہر کہ باشد بیشتر
[illegible] جس کی زیادہ عمر ہو

این علف او راست اولیٰ گو بخور
[illegible]

کہ اکابر را مقدم داشتن
[illegible]

آمدست از مصطفیٰ اندر سنن
[illegible]

گرچہ پیران را درین دورِ لئام
[illegible]

در دو موضع پیش میدارند عام
[illegible]

یا در آن لوتی کہ آن سوزان بود
[illegible]

یا بر آن پل کز خلل ویران بود
[illegible]

ف [illegible] صرف مشکل اور خطرناک راستوں میں [illegible] جاتا ہے۔

خدمت شیخی کی پیدا کر قناعت / جام زر دے فرق تا کے

تو کر خدمت ... / ر لے ... دیکھے ... آیا

خیر شان نیست چو بو شر شان / تا ش نا باز دارا ز فرشان

... / ... بلائے ... کر

ظاہر پرستوں کی ایک مثال

سوی جامع می‌شد آن یک شہریار / خلق را می‌زد نقیب و چوبدار

مسجد جامع چلا اک شہریار / مارے جاتے تھے سب کو چوبدار

آن یکی را سر شکستی چوب زن / وان دگر را بر دریدی پیرہن

سر کسی کا توڑ دے چوب زن / چاک تھا کرتا کسی کا پیرہن

در میانہ بیدلی دہ چوب خورد / بیگناہ ... بعد ازناہ گرد

ایک بیکس کے پڑے دس چوب یار / بے گنہ تھا ہے جاتا ہے کہاں

خون چکان رو کرد با شاہ و بگفت / ظلم ظاہر بین چہ پرسی از نہفت

... صورت شہ ... جواں / ظلم ظاہر ہے کیا ہوگا نہاں

خیر تو این است جامع میروی / تا چہ باشد شر و وزرت ای غوی

واہ مسجد میں ... ہے تری / شر کیا ہوگا اے مرد غوی

یک سلامی نشنود پیر از خسی / تا نپیچد عاقبت از وی بسی

جب ... سلام ... / ... کلام

گرگ دریابد ولی را بہ بود / تا کہ دریابد ولی را نفس بد

... بہتر ہے ... / ... ہے ... نفس ...

زانکہ گرگ ارچہ کہ بس زشت است / لیک آن زیرک کینہ ...

بھیڑیا ... ہے ... / ... ان ... میں ... دیکھے

ور نشد ... قنوزی ... بدام	گر اندر آوری باشد حسام
[illegible]	[illegible] میں ... تمام
ور ز آن دست کو دارد کرم	بشنود آواز و گوید من کرم
[illegible]	[illegible]

گائے اونٹ اور مینڈھے کا قصہ

گفت قچ با گاو و اشتر ای رفاق	چون چنین افتاد ما را اتفاق
[illegible]	[illegible]
هر یکی تاریخ عمر ابدا کنید	پیرتر اولی است باقی تن زنید
[illegible]	[illegible]
گفت قچ مرج من اندر آن عهود	[illegible] قربان اسمعیل بود
[illegible] مینڈھے ...	[illegible] اسمعیل ... مینڈھا ...
گاو گفتا بوده‌ام من سالخورد	جفت آن گاوی کش آدم جفت کرد
[illegible]	[illegible]
جفت آن گاوم کش آدم جد خلق	در زراعت بر زمین میکرد فلق
[illegible]	[illegible]
چون شنید از گاو و قچ اشتر شگفت	سر فرود آورد و آن را برگرفت
[illegible]	[illegible]
در هوا برداشت آن بند قصیل	اشتر بختی سبک بی قال و قیل
[illegible]	[illegible]

[illegible]

لا تقنطو ... [illegible] ... نیست | کرد از خود حاجت ... [illegible] ... نیست

[illegible] | [illegible] ... حاجت [illegible]

از نما محو از شما ... [illegible] ... خود تو | [illegible] ... ادائے جان [illegible]

[illegible] | [illegible] ... سب [illegible]

از خنا ... فزون ... [illegible] ... ست | و ادائے ما سر ... [illegible] ... ست

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] ... قلعہ ... خاک [illegible] | کرکے ... قلعہ ... آسمان

[illegible] | [illegible]

تقریر عیسائی کیطرف [illegible] اور مسلمان کی

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] ... سلطان [illegible]

[illegible] | [illegible]

الہی [illegible] عشق یافت | [illegible] ... یافت

[illegible] | [illegible]

[illegible] ... آسمان | [illegible] ... عیسی [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

آں [illegible]

[illegible]

آں [illegible] فضل [illegible]

[illegible]

اے سلیماں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گفت چوں [illegible] عطا

[illegible]

تو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خواب تو بیداری است [illegible]

[illegible]

تا [illegible] قبول و منصب [illegible]

[illegible]

با ملک [illegible] خود [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عجب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کاں بہ بیداری [illegible]

[illegible]

کہ تو در خواب [illegible]

[illegible]

خواب آلود است [illegible]

[illegible]

خواب آلود است [illegible]

[illegible]

خواب تو بیدار است [illegible]

[illegible]

خواب تو مانند خواب انبیاست

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کر زبان [illegible]

[illegible]

کر زبان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کار خدمت [illegible] عشق حسین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خصم لیلت گردد ز زر نصیب — در حقیقت از دلها آن طبیب

[illegible] سے [illegible] — [illegible] طب سے [illegible]

چوں لیلیت نیست [illegible] — از شہنشاہ [illegible] سے

[illegible] — [illegible]

اے لیلی تو مثال آں عصا — در کف دل علی عیب العمی

[illegible] — [illegible]

اے دلیل با عرف کردہ دلیل — چشمی بینی دانا یاں قلیل

[illegible] — [illegible]

قاتل و طاق و طرف کردہ دار — گر نہ بینم مرا مقصد و روزگار

[illegible] — [illegible]

ملک ترمذ کے سردار کا منادی کرنا

سید ترمذ کہ آنجا شاہ بود — مسخرہ او دو لقب وجہ و لیو

[illegible] — [illegible]

در خست کار سے در سمرقند دو تم — جست از آنجا تا شود و مستنم

[illegible] — [illegible]

در منادی کا کمر و دور تیغ رواز — از دم پیغام خوب افروز

[illegible] — [illegible]

چشم در اندر تیغ بے شمار — تا شود میر و عزت اندر دیار

[illegible] — [illegible]

[illegible] طبیب [illegible] کی تشخیص کرتے ہیں [illegible]
[illegible]

دلقک اندر دہ بد و آں را شنید — بر نشست و تا بترمد می دوید

گاؤں میں دلقک تھا جب اس نے سنا — دوڑتا گھوڑے پہ ترمذ کو چلا

مرکبے دو اندر آں رہ شد سقط — از دوانیدن فرس را زاں نمط

راہ میں بیچارے دو گھوڑے تھکے — گھوڑے کے بھگانے سے از دور کے

پس پہلوان در دوید از گرد راہ — وقت ناہنگام رہ جست او بشاہ

[illegible] گرد راہ — اور گیا بے وقت حرم میں دے شاہ

فجفجے در جملۂ دیوان فتاد — شورشے در وہم آں سلطان فتاد

محل میں ہوئے بیٹھیں سرگوشیاں — وہم میں سلطان کے تھی دوڑ بھاگ

خاص و عام شہر را دل شد ز دست — تا چہ تشویش و بلا حادث شدہ است

تھے پریشاں شہر والے جا بجا — کہتے تھے تشویش کیا ہے کیا بلا

یا عدوے قاہرے در قصد ماست — یا بلائے مہلکے از غیب خاست

یا عدو آیا کوئی قوی کر کے قصد — یا بلا آئی کوئی ہم پہ عظیم

کز دہ دلقک بسیران درشت — چند اسپ تیزی در راہ کشت

دلقک آیا گاؤں سے [illegible] — کتنے گھوڑے [illegible]

جمع گشتہ بر سرائے شاہ خلق — تا چرا آمد چنیں اشتاب دلق

قصر شہ کی ہے خلقت کا ہجوم — بھاگا کیوں دلقک آیا [illegible]

از شتاب او وجد و اجتہاد — شغل و تشویشے در ترمد فتاد

اس کی جلدی اور جد و جہد سے — بلبلے ترمذ میں تھے ہر شور تھے

آں یکے دو دست بر زانو زناں — واں دگر از وہم واویلا کناں

وہ کھڑا تھا دو [illegible] — کر رہا تھا کوئی واویلا [illegible]

از نفیر و فتنہ و خوف نکال — ہر دلے رفتہ بصد کوئے خیال

شور سے فتنوں کے دہشت کلیں کا — سو طرح کے تھے ہر اک دل میں خیال

بہر یک فاسقے زد زن قیاس
تا چہ آتش رفتادہ اندر جان

کا ایسا تھا قیاس ... کی ... کو
کہ ... تھا آگ ... کیسی

راہ جست آن را دو دوش شاہ زود
چوں زمیں پرسید گفتا جیں چرا

جب سلطان نے لیا آ ... کر لیا
از زمیں ... کیا ... کیا

ہر کرسے پرسید حالے زان خوش
دست بر لب میزد او یعنی خموش

پوچھتے تھے ... سب ... حال
اشارہ سب ... کرکے کہتا تھا خموش

در ہم سے فرمودن فرہنگ او
جملہ در تشویش گشتہ زنگ او

وہ ہم پوچھتا ... کی ... ت سے
سب پریشان ... ت حیران تھے

کرد اشارت دو لقلق نے شاہ کو
یک سے بگذرد تا ہمیں دم زہر

... سے دو لقلق نے ... کے
دیکھنے مہلت کردم سے ... دوں

بو کہ باز آید ہمیں عقیدے
گر فتادم در عجائب عالمے

ہوش آجائے گی تو ... کہوں
اس ... میں عجیب عالم میں ہوں

بعد یکساعت کہ شاہ ... زہم ... ن
تلخ گشتش ہم گلو وہم دہن

بعد یک ساعت پڑھ ... شاہ
کرتے ... کی بے ... حالت تھا

کو ندیدہ بود لقلق را چنیں
کرد او خوشتر نمود ش ہم نشیں

ایسا لقلق کو کبھی دیکھا ... تھا
کوئی بہتر ہم نشیں اُس ... تھا

داستانہا ... زاں افراشتے
شاہ را لیس شاد و خنداں واشتے

... کر ... داستاں
شاہ کو ... کہتا تھا ... شاد ماں

آنچناں خنداں ش کردی ... نشست
گر گرتی ... ہم با دوست

... سنتا تھا ... کو ...
... ہنستے ... پیٹ ... گئے

ہم زر و ... خندہ ... کردے ...
رو ... از ... زخندہ کرد ... ش

... خندہ سے ... آ ... تھا
... ہنسنے سے شاہ ... کثر ...

باز میرو زاں چنیں نرد و ترش — دست بر لب میزند کای شه خمش

بازی ہے آج اب یہ ترش — [illegible]

وہم درد و ہم خیال آمد خیال — شاه را تا خود چه آید زاں نکال

ہم درد و ہم [illegible] خیال — [illegible]

کز دل شہ با غم و پرہیز بود — زانکه خرم شد و بس خونریز بود

یاد خود صاحب [illegible] — [illegible]

جانب تخت او سمرقند گزید — [illegible] اور [illegible]

[illegible] سمرقند [illegible] سلطنت — [illegible]

بس شہانی طرف را گشته بود — با تجمل با سطوت آں عنود

[illegible] ست سے [illegible] — [illegible] سطوت سے [illegible]

در آں شاہ وزیر از دور ہم بود — وز فنون و شک [illegible]

شاہ وزیر [illegible] — [illegible]

گفت زو تر باز گو تا حال چیست — ایں چنیں آشوب و شور از بہر کیست

[illegible] — کس کے شور سے یہ [illegible]

گفت من زو شنیدم آنکه شاه — زو مصادی [illegible] بر سر [illegible]

[illegible] سنا ہے [illegible] — [illegible]

کرده خواہم کر تازه تا سه روز — تا سمرقند و چه بیک با فیروز

[illegible] کی ہے جو دو [illegible] — تا سمرقند [illegible]

کیمیا ہم [illegible] عوض — چوں شود حاصل ز پیمانش غرض

[illegible] — [illegible]

ف خرم شاہ والی سمرقند

من نشناسیدم بر تو بهر آن | تا بگویم من ندارم آن توان

[illegible] | تا کہ کہہ دوں کہ مجھ میں یہ طاقت نہیں

این چنین کاری نیاید خود ز من | تا مرا [illegible] امید ها بر من [illegible]

مجھ سے جو [illegible] نہیں [illegible] | رکھو نہ [illegible] امید مجھ سے [illegible]

گفت لعنت بر چنین دعوت باد | کرد و صد شورش [illegible] شهر و فتاد

[illegible] سو جلدی [illegible] | شہر میں [illegible] سی تو نے ڈالدی

[illegible] این قدر [illegible] | آتش [illegible] [illegible]

عورت [illegible] | جس میں چنگاری ہے تو نے ڈالدی

[illegible] بلبل [illegible] | [illegible] در فقر و عدم

[illegible] | [illegible] فقر و [illegible]

[illegible] در جهان انداختی | خویشتن را بایزیدی ساختی

[illegible] کیا [illegible] | [illegible]

[illegible] واصل شده [illegible] | [illegible] در دعوت کرده

خود ہی واصل ہو [illegible] سالک بن بیٹھے | دعوے [illegible] کرنے لگے

خانه [illegible] آشوب و شر | قوم و خصم [illegible] زال خبر

[illegible] شور و شر | [illegible] نہیں اس کی خبر

[illegible] راست شد | [illegible]

[illegible] ہو گئے | [illegible]

[illegible] رفته و آراسته | [illegible] خوش [illegible]

[illegible] | [illegible] خوشی سے [illegible]

زال طرف [illegible] پیغام [illegible] | [illegible] طرف زال [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ ویلیس ہو بازی با گمست

[illegible]

بیا تا دل ایسے زامید کہ است

[illegible]

مدت گست زیر ور از چهار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زآب [illegible] گنہ از نو میکند

[illegible]

ہمہ شرو و پنہاں کرد [illegible]

[illegible]

دو میاں شو و پنہاں کرد کار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در صف [illegible]

[illegible]

زانکہ از دل [illegible]

[illegible]

از جواب نامہ خالی چوست

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ [illegible] خویش از فضول

[illegible]

بشنو از بندہ گیند [illegible] سخن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گفت حق ... [illegible]

[illegible]

این معانی هست ... [illegible]

[illegible]

گفت ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صاحبا در خون ... [illegible]

[illegible]

کان نباشد عشق ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زانکہ گر پیدا کنی [illegible] خود را
[illegible]

با تمک در گر کند مارا زبون
[illegible]

تا بگوید سر خود را شطور
[illegible]

آنچنانکہ گیرد از بی دولت قرار
[illegible]

چوں طمع جیست صدق [illegible]
[illegible]

دل نیارامد بگفت دروغ
[illegible]

تو بیاں کی [illegible] زاں
[illegible]

حس نگردد [illegible] ہرگز نہاں
[illegible]

تا درو اشیا [illegible] زند
[illegible]

تا جدا شمشیر زد [illegible]
[illegible]

تا [illegible] چشم [illegible]
[illegible]

چشم [illegible] دور [illegible] و [illegible] کشاد
[illegible]

[illegible]
[illegible]

تا دہان [illegible] ز [illegible] باد
[illegible]

[illegible]

[illegible] منفعت را [illegible]
[illegible]

[illegible]

تا [illegible] جیست [illegible]
[illegible]

[illegible] دست تو دم
[illegible]

آں [illegible] زبر [illegible]
[illegible]

[illegible] نمود [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] منتشر
[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو سدا آید ز نفس خوش شوی | اشتها صادق و ذوق از نظافت شود
جو صحت کے ذوق سے صحت [illegible] | [illegible] حق [illegible]

شهوت کاذب شتابد در طعام | خوت فوت ذوق نبود هر مقام
کھانے میں جلدی ہو جھوٹی بھوک کی | [illegible] ذوق سے [illegible]

اشتها صادق بود تا خیر به | تا گوارنده شود آں بے گره
صحیح بھوک [illegible] | [illegible] ہضم ہو سکے

تو بے دفع بلا کم [illegible] | تا به پیش رخنه بندش کنی
[illegible] | تا کہ [illegible] رخنہ [illegible]

تا زوال رخنه بد [illegible] | خیر آں رخنه [illegible] دارو قضا
تا [illegible] سے [illegible] | [illegible] قضا کے [illegible]

چاره دفع بلا نبود ستم | چاره احسان باشد عفو و کرم
[illegible] سے [illegible] | بلا کی [illegible] احسان اور [illegible]

گفت الصدقة مرد للبلا | داو مرضاکم بالصدقة یا فتی
صدقہ [illegible] بلا [illegible] | صدقہ سے اپنے مریض کی دوا کر

صدقه نبود سوختن درویش را | کور کردن چشم حلم اندیش را
[illegible] صدقہ [illegible] درویش [illegible] | [illegible] چشم حلم اندیش کو [illegible]

لذت خویش است [illegible] | لیک [illegible] دو مو خفش
[illegible] | [illegible]

موضع [illegible] | موضع [illegible] تا [illegible]
[illegible] | [illegible]

در شریعت هم عطا [illegible] | شاه را صدر و فرس را درگه است
شریعت میں عطا [illegible] | شاہ کو صدر [illegible]

ٔ حدیث شریف: الصدقة تردّ البلا یعنی صدقہ بلا کو رد کر دیتی ہے۔

عدل چه بود وضع اندر موضعش
[illegible]
ظلم چه بود وضع در ناموضعش
[illegible]

عدل چه بود آب ده اشجار را
[illegible]
ظلم چه بود آب دادن خار را
[illegible]

نیست باطل هر چه یزدان آفرید
[illegible]
از غضب وز حلم وز نصح و مکید
[illegible]

خیر مطلق نیست زینها هیچ چیز
[illegible]
شر مطلق نیست زینها هیچ چیز
[illegible]

نفع و ضر هر یکی از موضع است
[illegible]
علم ازین رو واجب است و نافع است
[illegible]

ای بسا زجری که بر مسکین رود
[illegible]
در ثواب از نان و حلوا به بود
[illegible]

زانکه حلوا بی اوان صفرا کند
[illegible]
سیلیش از خبث مستنقی کند
[illegible]

سیلیی در وقت بر مسکین بزن
[illegible]
که رهاند آنش از گردن زدن
[illegible]

زخم در معنی فتد از خوی بد
[illegible]
چوب بر گرد اوفتد نی بر نمد
[illegible]

بزم و زندان هست هر بیرام را
[illegible]
بزم مخلص زندان مر خام را
[illegible]

شق [illegible] ریش [illegible] مرهم کند
[illegible]
چون کسی را دید ریش [illegible] کند
[illegible]

۱۴ [illegible]

تا خورد مر گوشت را ور زیلال	نیم سودے باشد و نیم زیاں
تیمے تیمے گوشت کو کھا جائے گا	یا کم کر دور نقصان سے نفع
از لگت آں اندروں ویراں شود	چرک تا گردد میاں پنہاں شود
گرمی سے اندر پکتا ہے [illegible]	درمیاں میں چرک دبتا ہے یہاں
گفت دہقاں من نمی گویم گذر	لیک مے گویم تحری پیش آر
بولا دہقاں ہاں دکھ کو دبا	میں تو کہوں تحقیق حالت چاہتا
پیش رہ صبر و تانی را مبند	صبر کن اندیشہ میکن روز چند
کر رہ صبر و تامل کو نہ بند	صبر کر دل میں چاہئے اے بہرہ مند
در تانی بر یقینی بر زنی	گوشمال من بایقانی کنی
صبر کرے سے یقیں ہو جائیگا	بیقیں صبر و دل کا ایکرا
در روش یمشی مکبًّا خود چرا	چونکہ میشاید شدن بر استوا
ہے روش "یمشی مکبًّا" کی قصد	جب ہے چلنا سیدھے رستے پر روا
مشورت کن با گروہ صالحاں	بر پیمبر امر شاورہم بداں
مشورہ کر اُن سے جو ہیں نیک سے	علم پیغمبر کو "شاورہم" کا ہے
امرہم شوریٰ برائے ایں بود	کز تشاور سہو و کژ کمتر شود
"امرہم شوریٰ" کا مطلب ہے یہی	مشورہ سے کم ہو سہو و کجی

۱؎ قولہ تعالیٰ- افمن یمشی مکبًّا علی وجهه اهدیٰ امن یمشی سویًّا علی صراط المستقیم یعنی جو منہ کے بل چلتا ہے وہ راست رو زیادہ ہے یا وہ جو سیدھے راہ پر چلتا ہے ۲؎ قولہ تعالیٰ- وشاورهم فی الامر فاذا عزمت فتوکل علی اللہ یعنی معاملوں میں ان سے مشورہ کرو اور جب کسی کام کا ارادہ ہو تو خدا پر توکل کرو ۳؎ قولہ تعالیٰ- والذین استجابوا لربهم واقاموا الصلوٰة وامرهم شوریٰ بینهم ومما رزقناهم ینفقون یعنی جو حکم رب قبول کرتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اور اپنے کام باہمی مشورہ سے کرتے ہیں اور ہمارے دیئے میں سے

خرچ کرتے ہیں۔

کاملی خود با چنیں مصباح نور است — نیست مصباح از پئے ذوقی ترست
ایک شیخ متقی مشغول و مشہور ہو گیا — ایک ہے جس سے سیکھ ... ضیا

ہر کہ مصباحے فتد اندر میاں — مشتعل گشتہ ز نور آسماں
شمع شاہ آئے گی درمیاں — جس میں بھی جوں دل ... نور آسماں

غیرت حق پردۂ انگیختہ است — سفلی و علوی بہم آمیختہ است
غیرت حق جو کئی ہے پردہ در — سفلی و علوی ہے دونوں جھلکتا

گفت پیروے طلب اندر جہاں — بخت و دولت را بہ کوشش امتحاں
علم ہے تو سیکھ دنیا کی کرو — اور دیکھ ... اور تقدیر کو

در مجالس می طلب اندر عقول — آنچناں عقلے کہ بود اندر رسول
مجلسوں میں ڈھونڈ کر اکسب عقول — عقل ایسی جس کے حامل تھے رسول

زانکہ میراث از رسول است آں ولیس — کو ببیند غیب ہا از پیش و پس
ہے یہ میراث رسول اے نیک خو — دیکھتے ہیں پیش و پس سے غیب کو

در بصرہائے طلب ہم آں بصر — کز نتابد وسعت آں ایں مختصر
ڈھونڈ نظروں میں بھی اک نسبی نظر — وسعت جس کا ہو ... مختصر

بہر ایں کردہ است منع آں با شکوہ — از ترہب وز شدن خلوت بکوہ
اس لئے ہے منع حضرت نے کیا — منع ترہب اور پہاڑوں پہ تنہا

تا نگردد فوت ایں نوع التقا — کاں نظر بختست و اکسیر بقا
ملنا جلنا تا نہ ہو فوت اے فتا — ہے یہ جیسی نظروں میں اکسیر حق

در میان صالحان یک اصلحیست — بر سرش توقیع از سلطان صحیست
ہے اک مصلح صالحوں کے درمیاں — جس پہ توقیع ... ہے ... نشاں

کاں دعا شد با اجابت مقترن — کفو او نبود کبار انس و جن
ہے دعا اس کی اجابت سے قرین — انس و جن میں کفو کوئی اس کا نہیں

[illegible]

چوہے اور مینڈک کا قصہ

از قضا موشے و چغزے باوفا — بر لب جو گشتہ بودند آشنا

اتفاق سے ایک مینڈک اور ایک چوہا [illegible] — نہر کے کنارے [illegible] آشنا

[illegible]

مردہ تن را بو طعمت شد زندہ [illegible]

[illegible]

منقول ہے کہ جب حضرت خضر آب حیواں کی تلاش میں چشمۂ آب حیات تک پہنچے تو [illegible] مچھلی [illegible] زندہ ہو کر [illegible] پانی میں گر گئی [illegible]

لوح محفوظ است پیشانی پیر
[illegible]

پای ما باماست پابند قدم
[illegible]

گر ز اسرار حکیم [illegible] است
[illegible]

چشم [illegible] اوصیا [illegible]
[illegible]

[illegible] ز گرمیان [illegible]
[illegible]

[illegible] شعار
[illegible]

چون [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
تا کی [illegible] زبان [illegible]
[illegible]

آن [illegible] اشیا [illegible]
[illegible]

لوح محفوظ [illegible]
[illegible]

راز گر بینش نشاید آشکار
[illegible]

مصطفی زین گفت اصحابی نجوم
[illegible]

چشم [illegible] ذوق است
[illegible]

آن وصال [illegible] کشف [illegible]
[illegible]

چشم بهتر از زبان با اعتبار
[illegible]

کاین شناسد [illegible]
[illegible]

[illegible] علم الاسما [illegible]
[illegible]

ز صحیفه دل [illegible]
[illegible]

جمله را ماهیت و با سرّ [illegible]
ماهیت [illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] وزرت تقصیر	[illegible] ساختہ [illegible] قوت تصور
[illegible]	[illegible]
وطلا [illegible] مرحمت [illegible] شروع	بلکہ نیستی [illegible] کشف [illegible] شرع
[illegible]	[illegible]
از اں [illegible] چو شیدہ شود	آب [illegible] جو شیدہ شود
[illegible]	[illegible]
فضل [illegible] شود [illegible]	حکمت [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	صد غزل آموخت [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

اسی طرح حضرت شیخ نے پیدا ہوتے [illegible] تھا [illegible]

آثار [illegible] زعفرانی [illegible] کا ہے

ہوں اس کے بعد کو کتاب دی سب برکت [illegible]

ابھی تک لکھا ہے ۔

جمع شده صد لاف و هم ماسوی و ‖ گفت نائب را کنان محو و

[illegible]

یا چو آن گستاخ نائب ... ‖ سوئے گوش آن ملک بشتافتے

[illegible]

گر فلانے ... چنین گفت آن ... ‖ اے سلیمان شہ صاحبقران

[illegible] ‖ اے سلیمان اے شہ صاحب قران

چوہے کا مینڈک کیساتھ مشورہ کرنا

این سخن پایان ندارد گفت موش ‖ چغز را روزی کہ اے مصباح ہوش

یہ بات ختم نہیں ہوتی چوہے نے [illegible] ‖ ایک دن مینڈک سے [illegible]

وقتہا خواہم کہ گویم با تو راز ‖ تو درون آب داری ترکتاز

[illegible]

بر لب جو من ترا نعرہ زنان ‖ نشنوی در آب نالہ عاشقان

[illegible]

من بدین وقت معین اے دلیر ‖ مے نگردم از ملاقات تو سیر

[illegible]

پنج وقت آمد نماز و رہنمون ‖ عاشقان را فی صلاۃ دائمون

[illegible] ‖ کی ہیں سے عاشق کی نماز

نے بہ پنج آرام گیرد آن خمار ‖ کاندر آن سرہاست نے پانصد ہزار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در دل عاشق بجز معشوق نیست
دل میں عاشق کے فقط معشوق ہے

درمیان شان عاشق و معشوق نیست
کون ان میں عاشق و معشوق ہے

گرچہ اشتر بود این دو دو را
گرچہ یہ دونوں دکھائی ایک دوسرے ہیں

پس چہ زر حنا بخود این دو را
پھر ہے دور زر حنا کی ہے ...

بیچ کس با خویشتن زر حنا نبود
کون ہے خود سے زر حنا دور

بیچ کس با خود بجز حجت یار بود
یار کی یاری کون اپنے سے ملا

آن یکی شد کہ معشش فہم کرد
جس کو ... سمجھ وہ وحدت سمجھ

ہم این موقوف حد مرگ بود
موت کے بعد حق کا آنا ہے یقین

جز کہ مردی کہ پیش مرگ مرد
اس کو مرنے سے پہلے مرد

رخصت ہستی را بسوے یار برد
رخصت جسم سوئے جاتا ہے گلا

در بقل اور کس این ممکن بود
جو ممکن عقل سے گر جانتا

قہر نفس از بہر چہ واجب شدی
مارنا کیوں نفس کا ہوتا روا

باجہان رحمت گرد وفنا ...
... سے کر دکھا

بے ضرورت چون بگوید نفس شی
بے ضرورت کیوں ... نفس

وصل کے لئے محبوب کی خوشامد و زاری

گفت اے یار عزیز مہر کار
... اے عزیز دوست ...

من ندارم بے رخت یکدم قرار
مجھ کو بنا تیرے نہیں ہے دم قرار

روز بنور و کسب ... ام ترا
... اور ... وقت ...

شب قرار و سلوت خوابم ترا
شب کو ... ہے ... سے ...

۱ ... ص ...

زمزمِ وقت باشد ارشاد وم کنی | وقت بے وقت از کرم پیدم کلی

یہ صورت ہے لیکن اگر ہم کرتے ہیں | وقت وہ ہے وقت کرے لیے ہو

در شبانہ روزی وظیفہ ہم ستانا | تیرہ کردی وصال ہے نیکخواہ

اتنے دن میں صرف وقت پاتا ہوں | وصل عطا ہے جا دوا سے پہلے

مرد چون طبع گیا تا نوز نیستم | در ہوا جت طوفان بیستم

میں مگر اک بار ہے تا کرم نہیں | چوں نا مسرت میں تیری ایقین

پانصد استسقا سنوز آمد ہم | زہرا استسقا قرین جوع البقر

یہ پانسو گنا ہے استسقا ہر | ہے ہیرا استسقا مرا جوع البقر

بے نیازی از غم من اے امیر | وہ زکات جاہ و بخشش در فقیر

اے سے ہو ہو جو ہیر ہے امیر | وے زکات جاہ کر فکر فقیر

ایک فقیر سے ادب نا خوبت | بیک لطف عام تو زدلی پرست

یہ فقیر بے ادب سے نا ستر | تیرا لطف عام ہے کیکن پڑا

سے مگو مطلعت عام تو سند | آفتابے بر صد شمائے زند

تیرا لطف عام تو ہے سب صلہ | ہے خوب حسن ہے کہ تا بار آفتاب

نور دو دانال زبا سے نادہ | آں حدث از لطف ابرنم خندہ

وہ کو اس کے لیسیں ہی عنزہ | عقل میں نم شک ہر کہ کی ہے بادا

تا حدث در گنج خشنود رات | بر تند وولوہ در کماے جانات

ہو کے گھر میں نجاست جلوہ | کرتی ہے اور ہم عتام ہے

ٹ وہ مرض جس میں پیاس بہت معلوم ہوتی ہے اور پانی سے کسی طرح سیری نہیں ہوتی ۔

ع وہ مرض جس میں شاہ صاحب کے ہر وقت ہی در کھانے پینے سے کسی طرح سیری نہیں ہوتی ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] خورشید [illegible]

[illegible]

[illegible] اشتهار [illegible]

[illegible]

نبات و نرگس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہجو جسکی خوشامد اور ایک مثال

[illegible]

[illegible]

چوہے اور مینڈک کی حکایت کی طرف رجوع

[illegible]

چشمهٔ جان و در آب حیات عیشی	رسته از موسی تن آمد و خوشی
[illegible]	روشنی تن سے صحت کے آتا تھا خوشی
موسی تن با جان سلیمان از فرس کشید	چند تن کی زان کشش جان بست چشید
[illegible]	روح سے اس سے ... میں گھرایا
گر نبودے ضرب موسی کی شدی	عیش ما کی شدی روان آب چشمه
[illegible]	[illegible]
با عیش چون مله بو خیزی بر خواب	جنبشی زان جنبش آفتاب
[illegible]	دیکھے ہے وہ درختاں آفتاب
یک سر رشته گره بر رشته‌ای نیست	زان سر و یک تو به یا عقده زان
[illegible]	دوسری کے ... ہے خطر
تا تو ... من دل تعقل کشید	در گرانی شد سر رشته پیچ
[illegible]	[illegible]
گه آمده دل چخرانی حدیث	که مرا در عقده آرد آن خبیث
[illegible]	یہ سنتا جاتا ہے ...
هر که بست در دل مرد هم	چون در آید تا آمے نبود حی
[illegible]	[illegible]
در کی حق ... با فراست واحدی	در دل از لوح کل گرده است هم
[illegible]	[illegible]
وآشنا با ... اسیران بیت	با میران پیلبان و با کمب بیت
[illegible]	[illegible]

[illegible] ... کعبہ کی طرف [illegible]

[illegible] ... ہے ۔

جانب کعبہ شد و حقی پاسے چیل
کعبہ کی جانب ... پاسے چلا

با ہمہ رحلت نے گھیر دے نے تمیل
گو بہت ... بچا شی ... سے عقیل

تشنگی گر خشک شد پا سے شاد و
خشک ہو گیا ... ان کے ... ہو گئے

با ہمہ دل جان ہوا فزود نے داو
تشنگی ... کی جان ... ہو گئے

چیل راحق جان آگہ سے کند
ہاتھیوں کو حق نے ... آگہ

در دل غافل راکوں دگر دیکند
دو ... لقوں کو ... آگاہی

چونکہ گر اندی سرکش ہوئے گرن
جب چلانے لگے انہیں سے ...

چیل زرصا پسے گام زن
گو بہت تیزی سے ہو لے گام زن

حس چیل از زخم غیب آگاہ بود
غیب سے ... کی ... آگاہ تھے

چوں بود حس ولی یا دو دو
ہو گی کیا پھر حس وہ ولی کی

لے کر یعقوب نبی گلفت از زبان
کب ... تھا یعقوب نے ... سے کہا

کہ باز داشتند یوسف را کہاں
بھائیوں نے اٹھا جب یوسف کو تھا

از پدر چوں خواستندش داوراں
بھائیوں نے باپ سے ... مانگی

تا برندش سوئے صحرا یک زماں
ہم کو دے ... جنگل اک گھڑی

جملہ گفتندش میندیش از ضرر
کہ دل میں ... ضرر

یک دو روزش مہلتے دہ اے پدر
مہلت کی ... ہے پدر

آرزو دارد تفرج ای امین
تم ... نہیں ہم ... گے

یوسف آرد ... امیں
یہ ... یوسف کو ... میں

تا بہم در صحرا بازی کنیم
تاکہ ... کھیلیں ہم

نادری دولت امیں و تحسینیم
... ... کی

گفت یعقوب ... کہ ... از ... دم
... یعقوب ... کا ... کے

... دل ... دو ... سقم
... دل میں ... ہے ... کے

این دمِ او جز کہ فیکو بید درد دماغ
دل میں سے ہر گز طبیب کہتا دردِ دماغ
کہ زشورِ عشق دل دادہ و فروغ
ہوسکے سے عشق کے اس کو فروغ

آں دلیل آمد قاطع بر فساد
تھی یہ اک قطعی دلیل انسداد
در قضا آں را نکردہ اعتداد
حکم حق سے پردہ آیا اعتداد

در گذشت اندر نشانی آنچناں
باوجود حکم ہو کہ ان سے بھول
گر قضا در فلسفہ بود آں زماں
کیونکہ اس لفظ قضا حکمت میں تھی

ایں عجب بہ بود کو افتد بچاہ
کیا عجب گر چاہ میں وہ جا گرے
بل عجب افتادن بینائے راہ
ہاں عجب ہے گر بینا گرے

کاں قضا را گرد گردوں قیاست
گردشِ گردوں میں انقلابات کی طرف
چشم بندش یفعل اللہ ما یشاء[1]
ہے کہ حکم یفعل اللہ ما یشاء

ہم بداند ہم نداند دل خلش
ہوتا ہے دل کو ایک شبہ دور بھیں
موم گردد بہرِ آں مہر آہنش
موم ہو جاتا ہے دل اپنا یقیں

کو نیاوَرد گشتے گر میلِ او
کوہ کی مانند ہو دل سخت جو
چوں ازیں شد بہر چہ باشد ہاں مگو
اس کی ... سے کیے ...

خویش را ہم زیں مغفل مے کند
وہ جو کہ بیٹھے ہے غافل ہے کہاں
در عقابش جاں مقفل مے کند
جس کی رسی میں پھنسا رہتا ہے جاں

گر شود مات اندریں آں بوالعلا
مات ہو جائے جو وہ ناداں یہاں
آں نباشد مات باشد ابتلا
تو نہیں یہ مات ہے یہ ابتلا

یک بلا زصد بلا ایمن شود
سو بلاؤں سے چھوٹے ایک بلا
یک ہبوطش بر معارج بر بود
ایک پستی سے ہو یا معراج میں عطا

[1] یعنی خدا جو کچھ چاہتا کرتا ہے۔

جام شوقی کہ رو نہید کس ... | ... رصد ہزاراں زشت ...

[illegible]

لا قیمت و رنجت و اسب و شد | جست زرق جہاں آزاد شد

[illegible]

زشرب ... زشت مست | ... و زلالی ... زدست

[illegible]

زا عشق و سست ... | و زخیالے و دے و دخال

[illegible]

لب ملب ... زند و رکشان | ... سے نشان

[illegible]

زاں بیاباں آں ... رسید | ... رسید

[illegible]

زاں بیاباں ... مست ... شوق | ... شوق

[illegible]

کاروال ... کاروال ... | ... و نا و ... بہ

[illegible]

... ق ... سا کرد | کرد ... رسید ... احد ... ره

[illegible]

... گشاد | زده ... رخت بر گردول شاد

[illegible]

... کس سے ... [illegible]

جادهٔ شش بسته زین سو وز دل	وان از آنسو صادران و واردان
ہے یہ ایک ٹھہراو [illegible] دشت سے دوراں	آتے جاتے ہیں [illegible] کے کاروان
ٹیک جگر با شکستہ سے و دم	مے نہ بینی قاصد جائے تو ہم
پہنچے [illegible] بھیجے جاتے ہیں [illegible]	پھر بھی قاصد ٹھہر [illegible] کے [illegible]
پھر ملے سے نگیری راسن ال	بلکہ از بہر غرضہا در مآل
بال [illegible] ہے [illegible] راس [illegible]	بے غرض [illegible] کے [illegible] بہتر مال
پیس مسافر زان بود اسے مست	کہ میسر در روش و مستقبل ست
[illegible]	جو کہ ہر دم [illegible] مستقبل کرے
آنچنان کو بہر و فو دل بے کلال	دمبدم در میرسد خیل خیال
جس طرح [illegible] سے دل ہے ملال	[illegible] دمبدم انبوہ خیال
گر نہ تصویرات از یک مغرس اند	[illegible] ہم سوئے جان چون لیے رسند
گر تصورات ایک مرکز سے نہ ہوں	[illegible] کی جانب [illegible] جا پہنچے کیوں
جوق جوق اسپاہ تصورات ما	سوئے چشمہ دل شتابان از ظما
یہ تصورات [illegible]	تشنگی سے چشمۂ دل کی طرف
جرہ ہا پر میکنند و میروند	وا نما پیدا و پنہان میشوند
جب [illegible] ہے ہوئے [illegible] ملال	[illegible] پھر اسی [illegible]
فکر را از اختران چرخ دال	دائرا عہدہ چرخ دیگر آسمان
[illegible] اختران چرخ سے	[illegible] ہے [illegible]

ان ہیں [illegible] دیا سے [illegible] ہو کر [illegible] حقیقی سے ہے [illegible] ہو گیا ہے
[illegible] سمجھتے ہیں کہ چرخ [illegible] مظہر ہے - اس کے [illegible]
ورۂ آسمان [illegible] اور [illegible] کے [illegible] انہیں کی گردش کے [illegible] ہیں ۔

[illegible]

زانکہ از سبب شب شد دل سیاہ [illegible]

کیونکہ [illegible]

[illegible]

اے عزیز مصر جانم دستگیر

اے عزیز مصر جان تو لطف سے

[illegible]

یوسف مظلوم [illegible] زندان است

یوسف مظلوم ہے قیدی ترا

[illegible]

یا سکر در حبس کہف کر نشان
سے [illegible] کی قید میں یوسف

از سوئے عرش کرم [illegible]
عرش سے [illegible] مقام آیا ہو

پس کلام زان کمال مستتر
اس کمال قرب سے بھی تھا

روح باده عرش آورد در حلیم
[illegible] بہشتی [illegible] عرش سے

وان دو آدم مہبوط حسن زوان
وان دو آدم [illegible] بہشت سے زمیں

بشنو ای [illegible] یوسف در عشار
بیکسی میں حسن سے یوسف کی [illegible]

[illegible] زوال
عورتوں سے [illegible]

زان مثال برگ [illegible]
جیوں [illegible] صورت برگ [illegible]

[illegible] لطف [illegible]
لطف [illegible]

من [illegible] چشم [illegible] کردم [illegible]
[illegible]

مثنی [illegible] تا قمر دار ان
عورتوں کے [illegible]

شہوت مادر گندم کا [illegible]
[illegible] شہوت سے [illegible]

زمین زادے [illegible]
[illegible] کے [illegible] سے [illegible] آیا

لاجرم گندم [illegible] شد علیم
[illegible]

چونکہ [illegible]
جبکہ [illegible]

بازان یعقوب جمیل [illegible]
[illegible] یعقوب جمیل [illegible]

کہ گندم [illegible] آدم از [illegible]
[illegible] سے پیدا ہے

کو بہشت وصل گندم خورده ام
کیونکہ خود وصل سے کھایا [illegible]

[illegible] سلام [illegible]
[illegible] سلام [illegible]

در سیندم [illegible] چشم [illegible]
[illegible]

له یعنی [illegible] دریا
له قول تعالی [illegible] سورۂ یوسف

وا فرو مرچشم بد زہ پیش و پس — چشمہائے پر خمار است و بس

چشم بد کو [illegible] پیش و پس — جس خمار آلود آنکھیں تیری ہی بس

چشم بد را چشم نیکو یست شفا — بات دست اصل کند نعم الدوا

چشم بد کو [illegible] چشم [illegible] — [illegible] ہے [illegible]

بل ز چشمت کیمیا ہا مے رسد — چشم بد را چشم نیکو مے کند

کیمیا ملتی ہے آنکھوں سے تری — نیک ہو جاتی ہے اب آنکھیں بری

چشم شہ بے چشم باز و این است — چشم باز از شہ حق با ہمت شد است

چشم [illegible] چشم [illegible] — [illegible] با ہمت آنکھیں باز کی

تا ز بس با ہمت کہ باید از نظر — مے نگیرد باز شہ جز شیر نر

باز خوب سے بھی عالی نظر — صید کرتا ہے فقط اب شیر نر

شیر چی کان شاہ باز معنوی — ہم شکار است ہم صید قوی

شیر کیا ہے شاہ باز معنوی — [illegible] صید [illegible] کا صید ہی

شد صفیر باز جان در مرج دین — نعرہ ہائے لا احب الآفلین

[illegible] [illegible] — [illegible] ہے لو احب آفلین ا

باز دل را کو پے تو مے پرید — از عطائے بے حدت چشمے رسید

باز دل کو [illegible] — آنکھ ہے چشم بصیرت کی عطا

یافت بینی بوئے گوش از تو سماع — ہر حسے را قسمتے آمد مشاع

ناک کو خوشبو سماعت کان کو — [illegible] کی [illegible] سے حصہ دیکھ لو

ہر حسے را چون دہی رہ سوئے غیب — نبود آن حس را فتور مرگ و شیب

[illegible] حس کو [illegible] — [illegible] مرگ و [illegible]

مثنوی میں ڈوبے ورنہ ہو سکے دوئی کو دوست نہیں رکھتا ۔

مالک الملکی بجنس چیزے دہی	تا کر بے جنسا کند آں جنس شی
جس کو ہے مالک تو دے وہ مرتبہ	سب جنسوں کے وہ دے بخرال بلا

سلطان محمود غزنوی اور چوروں کی جماعت

شب چو شہ محمود بر مے گشت فرد	با گروہے قوم دزدے باز خورد
گشت میں ایک شب تھے شاہ غزنوی	اک جماعت کو چوروں کی لی
پس بگفتندش کیے اے بوالوفا	گفت شہ من ہم یکے ام از شما
پوچھا اس نے کون ہے تو مرد نیک	بولے سلطان میں بھی ہوں تم میں سے ایک
آں یکے گفت اے گروہ مکر کیش	تا بگوید ہر یکے فرہنگ خویش
ایک بولا صاحب فن اے دوستو	اپنے اپنے فن بیان ظاہر کرو
تا بگوید با حریفان در سمر	کو چہ دارد در جبلت از ہنر
کہیے ہم جلیسوں سے اپنی داستاں	کیا ہے کس کی فطرت میں نہاں
آں یکے گفت اے گروہ فن فروش	ہست خاصیت مرا اندر دو گوش
ایک بولا سنئے اے ارباب صفت	ہے عجب کانوں میں میرے خاصیت
کہ بدانم سگ چہ میگوید ببانگ	قوم گفتندش ز دیناری دو دانگ
سمجھوں کیا کہتا ہے کتا بھونک کر	بولے سب دینار دو دانگ تجھ
آں دگر گفت اے گروہ زر پرست	جملہ خاصیت مرا چشم اندرست
دوسرا بولا گروہ زر پرست	ہے مری آنکھوں میں سب میرا کمال
ہر کرا شب بینم اندر قیروان	روز بشناسم مر او را بیگمان
کالے دوالں میں جس کو دیکھوں وقت شب	دن کو پہچانوں اسے میں بے تعب
گفت یک خاصیتم در بازوست	کہ زنم من نقبہا با زور دست
ایک بولا میرے بازو دیکھنا	ہاتھ سے میں نقب دیتا ہوں لگا

گفت یک خاصیتم در بینی است
کار من در خاکہا بو بینی است

ایک یہ خاصیت ہے ناک میں
کام میرا سونگھنا ہے خاک میں

بہر آن الناس معادن او درست
کہ رسول آن را پئے چہ گفتہ است

یعنی حق میں معادن ہے کہے
کیوں یہ فرمایا رسول نے

من ز خاک تن بدانم کاندر آن
چند نقد است و چہ دارد او زکان

جسم کی مٹی سے میں لیتا ہوں جان
کس قدر ہے نقد اور کیسی ہے کان

در یکے کان زر بے اندازہ درج
وان دگر دخلش بود کمتر ز خرج

زر بے حد ہے سوا اک کان میں
خرچ کا ہے اور اک کان میں

ہمچو مجنون بو کنم ہر خاک را
خاک لیلیٰ را بیابم بے خطا

مثل مجنوں خاک کو ہوں سونگھتا
اور لیلیٰ کی ہے مٹی کا پتا

بو کنم دانم ز ہر پیراہنے
گر بود یوسف و گر آہرمنے

جانتا ہوں سونگھ کر ہر پیرہن
جو کہ ہے یوسف وہ یا ہے اہرمن

ہمچو احمد کہ برد بو از یمن
زان نصیبے یافت ایں بینی من

جو یمن کی سونگھ لیتے تھے نبی
ہے وہی نعمت مری بینی کی

کہ کدامیں خاک ہمسایہ زر است
یا کدامیں خاک صفر و ابتر است

کس میں ہے زر خود مد ہے کہاں
اور کہاں خالی زمیں ہے بیکراں

گفت یک خاصیتم پیغام ام
کہ کنند افسون طول علم

ایک یہ میرے پیغام سے ہے یہ تم
جو کنند افسوں نقد یک علم

۱ے حدیث شریف: الناس معادن کمعادن الذھب والفضة یعنی آدمی سونے
چاندی کی کانوں کی طرح کانیں ہیں

۲ے حدیث شریف: انی لاجد ریح الرحمٰن من الیمن یعنی تحقیق مجھے
یمن سے رحمان کی خوشبو آتی ہے۔

قصر گر چہ باشد بس بلند
قصر بہت اونچا ہی [illegible]
ہیچ اعمیٰ کی کند از وی سخت
جیسا [illegible]
بچہ ہو کے آن درخت [illegible]
[illegible]
گفت خشکی [illegible] کند [illegible]
[illegible]
[illegible] نشد [illegible]
[illegible]
گفت در [illegible] بود خاصیتم
[illegible] خاصیت [illegible]
مجمع ما [illegible]
[illegible] علم [illegible]
چوں بجستم [illegible]
[illegible]
قوم گفتند [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کنگرہ وہ درخت او را کند
[illegible]
گر کند در [illegible] سخت و خت
[illegible]
تاکند [illegible] اساس
[illegible]
آں زمین [illegible] خاصیت [illegible]
[illegible]
مرترا خاصیت [illegible]
[illegible]
[illegible] بستم
[illegible]
چوں بجستند [illegible]
[illegible]
می کنند آں [illegible]
[illegible]
چوں [illegible]
[illegible]
سوئے قصر آں [illegible]
[illegible]

[illegible]

گفت میگوید که سلطان [illegible]	[illegible] دست یافت
[illegible] سلطان [illegible]	[illegible] سے [illegible]
گفت [illegible]	[illegible] از [illegible]
[illegible]	[illegible] کر دیا
تا شد ندان سوئے [illegible]	پس [illegible] استاد شد
[illegible]	[illegible]
گفت [illegible] شاہ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible] گفت شاه | یار شب [illegible] شب چو ماه
[illegible]

[illegible]

[illegible] گفت [illegible]

[illegible] ہیت [illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در طلب زنهار گر هست سعید | تا ظفر حق بود [illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible]

[illegible] طالب شود | آنچنان مطلوب را طالب شود
[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible]

[illegible] | [illegible] جانب کی [illegible]
[illegible]

تا ضیا [illegible] صوت کی هست | [illegible]
[illegible]

[illegible] دیده است | [illegible] دیده است
[illegible]

[illegible] دیده است اما غرض | [illegible] دیده و دل را غرض
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بازکرو از طلب یابی حق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تا قبول افتد ترا با [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سیرت موزون و گفتار [illegible]

[illegible]

نیست پنہان تر ز دست آدمی

[illegible]

اگر صاحب نعمت آمد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خدا تعالی۔ و سلوک میں [illegible]

[illegible]

شاہ مطلق بود در معراج
[illegible]

بشنید گفتش خمار صد صدا
[illegible]

کام حق در دست شاہ الست
[illegible]

شاہ بدست ازل [illegible] در دست
شاہ [illegible]

منظر حق دل بود در وسرا
[illegible]

لنگر پر شاہ آپ ست درا
[illegible]

مشرب حق و حسن شاہ [illegible]
[illegible]

بود اے جملہ بود و ساز [illegible]
[illegible]

[illegible] کلمت اند مقا
[illegible]

در شب معراج شاہ باز
[illegible]

ای قضا بر تنگ و حاکم بود
[illegible]

برقضات [illegible] حاکم شود
[illegible]

قدر اسیر آن قضا میر قضا
[illegible]

[illegible]
[illegible]

عارف از معروف شد محو صفت
[illegible]

[illegible] از اندر [illegible]
[illegible]

ای خبیر تو اندر خیر و شر
[illegible]

از شمار حاجات دل [illegible]
[illegible]

اسرار [illegible] روز و شب
[illegible]

چشم جہ باشد و بود سبب
[illegible]

[illegible] سما ختمت او فلاک ۔

چشم من از چشمها گزیده شد | تا که در شب آفتاب دیده شد

[illegible] | [illegible]

لطف معروفت تو بودن ببی | بس کمال است فی نعمه

[illegible] | [illegible]

رب انصر لو ربنا باب هو | وانجنا من مغضبات لقا هو

[illegible] | [illegible] سے نجات دے کر

یار شب مهجوری مده | جان قربت دیده را دوری مده

[illegible] | [illegible]

بعد گو و بیست ریگ و کا | خاصه بعد کاب و دل بهل

[illegible] | [illegible]

آنکه دید سنت گلشن دیدار | است زان رسیده بالیده احسن

[illegible] | [illegible]

هم محروم ولی در طریق | از کمن هم با ولی اے شفیق

[illegible] سے کہاں | [illegible]

هم مرا استے عودا و بعید | آنکه دیکها دوسے تو دیده

[illegible] | جس کا وصل ہو چکی ہے تیری دید

و دید حجز تو شه طالگا | کل شی ما خلا الله باطل

[illegible] | [illegible] خدا

بالمنشد و حیثا منذم رشید | زانکه باطل بالا لال است کش

[illegible] | [illegible]

[illegible]

ذره ذره کاندرین ارض و سماست — جنس خود را همچو کاه و کهرباست

[illegible]

معده نان را میکشد تا مستقر — میکشد مر آب را تف جگر

[illegible]

چشم جذب بتان زین کویهاست — مغز جویان از گلستان بویهاست

[illegible]

زانکه حس چشم آمد رنگ کش — مغز و بینی میکشد بوهای خوش

[illegible]

زین کششها ای خدای رازدان — از بجذب لطف خود ده امان

[illegible]

غالبی بر جاذبان ای مشتری — شاید ار وا ماندگان را واخری

[illegible]

رو بشه آورد چون تشنه بآب — آنکه بود اندر شب قدر آفتاب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دریائی گائے اور گوہر شب چراغ

[illegible]

دل مبند اندر وی در بنا ہوا | چون زمین گرچہ وا لبیس ہوا

[illegible] | [illegible]

کاں سیل آن ونعمن کو مدرست | گاو کے واند کہ در دل گو ہرست

[illegible] | [illegible]

ضبطوا فکند حال ز دو ضعیف | از نماز حق کہ محروم آن مجلس

[illegible] | [illegible]

لے رفیقان از نیہ ما ازیں مقال | التقوا ال الھوی حیفل لہال

[illegible] | [illegible]

ضبطوا منتہ حال ما دیسا | تا کل چنپال بود دو ر ملال

[illegible] | [illegible]

تا چہ حش واند دیتن گاو سے | اہل دل دانند سر گاو سے

[illegible] | [illegible]

سیر گلے گاو دل او گو سیر ست | گو ہر حس کم ز طین و گو لیست

[illegible] | [illegible]

وال گے از کل حق سنیات | نسبت گما سے پر ورنہات

[illegible] | [illegible]

لیک حس ہاں ز دو موش ما

[illegible]

بست بلما ہو در دو گوش

[illegible]

لے یعنی جیسی طرح ابلیس حضرت آدم کا تمہاری پتلا دیکھ کر بھاگا تھا۔

چوہے اور مینڈک کا قصہ

[illegible]

شغل [illegible] افعال نفس [illegible] محبوب

[illegible]

عشق [illegible] بہشت [illegible]

شغل [illegible] جنت [illegible]

ہیں مشہور صورت [illegible]

[illegible]

صورت [illegible]

[illegible] صورت [illegible]

حال [illegible]

[illegible]

[illegible] کمال محبوب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو سونے [illegible]

[illegible]

[illegible] سونے [illegible]

[illegible] جانب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے محبوب

[illegible]

[illegible] صورت [illegible]

[illegible] حقیقی [illegible]

[illegible] صورت [illegible]

[illegible] صورت میں [illegible]

[illegible] جنت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیست جنسیت بصورت لی ولیک — عیسی آمد در بشر جنس ملک

[illegible]

بر کشیدش فوق این نیلی حصار — مرغ گردونی چو چغزش زاغ وار

[illegible]

عبدالغوث کو پریوں کا لیجانا

بود عبدالغوث ہم جنس پری — چون پری نُہ سال در پنہان پری

[illegible]

شد زنش را نسل از شوی دگر — وان یتیمانش ز مرگش در سمر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ مر او را گرگ زد یا رہزنی — یا فتاد اندر چہی یا مکمنی

[illegible]

جملہ فرزندانش در اشغال مست — خود نگفتندی کہ بابایی بدست

[illegible]

بعد نُہ سال آمد او ہم عاریہ — گشت پیدا باز شد متواریہ

[illegible]

یک مہی فرزند و زان را او بد بار — گشت پنہان کس ندیدش [illegible]

[illegible]

یک مہی مہمان فرزندان خویش — بود و زان پس کس ندیدش رنگ بیش

[illegible]

[illegible]

تا ابد بر سیرت جان می‌شود ۔ نشر رحمت چشم عز زان می‌شود

[illegible]

[illegible] نطفہ [illegible] ۔ چونکہ صد زندہ به نفع و بخشد

[illegible] ۔ سیکڑوں مردوں سے بہتر [illegible]

سایہ [illegible] سایہ مند ۔ صد ہزاراں زندہ در سایہ‌اش

[illegible] ان کی سایہ [illegible] ۔ لاکھوں زندے [illegible] کے سائے میں ہیں

ایک وظیفہ لینے والے درویش کی حکایت

یک درویشی ز اطراف دیار ۔ جانب تبریز آمد وامدار

[illegible] درویش [illegible] ۔ جانب تبریز آیا قرضدار

نه هزارش وام بد از زر مگر ۔ بود در تبریز بدرالدین عمر

[illegible] ۔ اس جگہ تھا ایک بدرالدین عمر

محتسب بد او به دل خود بحر بود ۔ هر سر مویش یکی حاتم‌کده

محتسب تھا وہ [illegible] ۔ [illegible] حاتم کدہ

حاتم ار بودی گدای او شدی ۔ سر نهادی خاک پای او شدی

حاتم [illegible] ۔ سر جھکاتا [illegible] خاک پا

گر بدادی تشنه را بحر زلال ۔ در کرم شرمنده بودی زان نوال

[illegible] ۔ اس کرم سے [illegible]

ور بکردی ذره‌ای را مشرقی ۔ بودی آن از همتش نالایقی

[illegible] ۔ [illegible]

بر امید او بیامد آن غریب ۔ کو غریبان را بدی خویش و قریب

[illegible] ۔ تھا غریبوں کا وہ خویش و قریب

[illegible]

حضرت جعفرؓ کا خیبر قلعہ کو جانا

[illegible]

[illegible]

چشم [illegible] آتش [illegible]
[illegible]
اختران بسیار خوب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] موشان [illegible]
[illegible]
بست جمعیت بصورت [illegible]
[illegible]
بست جمعیت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بند [illegible]
[illegible]
بند [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
چش [illegible] پیشان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بست جمعیت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یک جمعیت ... [illegible] | جمعه زبانش ... [illegible]

[illegible] | [illegible]

گر بود ... هوشیار ... [illegible] | سنگ گردد ... [illegible]

[illegible] | [illegible]

از کمی ... قصاب را | ... جمعه و خواب را

... قصاب ... [illegible] | ... [illegible]

... جمعیت ... [illegible] | شیر را تا ... گریبان جمعه

[illegible] | [illegible]

ور زنی ... شاه ... دولت ... [illegible] | ... [illegible]

[illegible] | [illegible]

... [illegible] | چون غلام باشد ... [illegible]

[illegible] | [illegible]

... [illegible] | یوسف را تا ... [illegible]

[illegible] | [illegible]

... شاه ... اختری | تا شود شاه ... غلام دختری

[illegible] | ... دختر ... غلام

[illegible] | که ... [illegible]

[illegible] | [illegible]

یوسف ... نور | در پدر ... [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]

از درخش آن تجلی پر بصر	کرد زمرد از دو چشم مار کر
[illegible] سے نظر کو [illegible] طرح	سانپ کی آنکھیں زمرد جس طرح
نور حق در مرد آسته تا ابد	گردد آن نور قوی را ساتره
[illegible]	[illegible]
نور رہ گفت از ظلمت سیاه زمین	کان سیاهی عارفی آمد یقین
یعنی کملی سے بنایا [illegible]	سے لباس عارفی [illegible]
کان کلیم الله سبز آمد قبست	نور جان بر پوده تارش تا قدست
[illegible]	[illegible] نور جان
جز بجنس خرقه نتوان شد وصول	نور دل را بی شد تا بہ غیر آن
ہے یہی خرقه کمبل یا [illegible]	[illegible]
کوه قاف ار پیش آید بہر سد	بشکند کوه طور نورش بر رود
[illegible]	[illegible] طور [illegible]
از کمال قدرت ایزد جہان	یافت [illegible] نور شیشہ جمال
قدرت کا [illegible] انسان کا	نور کو اللہ کے [illegible]
آنکه طور [illegible] پر گشته ذرہ	قدرتش جا سازد از قارورهٔ
[illegible] طور کے [illegible]	جائے قدرت [illegible] قندیل میں
آنکه طورش پر گشته است کیا	ذرہ ذرہ بر ز جای ساخت جا
[illegible]	[illegible]
گشت مشکوة زجاجی جای نور	که همی در ز نورش قاف و طور
[illegible]	جس سے قاف و طور [illegible]

یعنی حضرت موسیٰ کے چہرے کا نور دیکھنے والوں کی آنکھوں کو اس طرح اچک لیتا ہے جیسے زمرد سانپ کی آنکھیں اندھی کر دیتا ہے۔ [illegible]

چو درشان شب تو ماہ [illegible]

[illegible]

نور شان [illegible] نور آمده

[illegible]

[illegible] حکایت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

احمد [illegible]

[illegible]

[illegible] ستاره [illegible]

[illegible]

[illegible] لا [illegible]

[illegible]

در معقولات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زانکہ بیرون و درون ہا نور شد [illegible] | تو بپا و [illegible] کن زود ے
[illegible] آئینہ [illegible] ہے | [illegible]

گشتہ رو و آن آئینہ صاحب نظر | [illegible] سوز تو قمر [illegible]
ہوگیا تھا آئینہ جیسے [illegible] | [illegible]

گشتہ رو و آئینہ شد نور [illegible] | زانکہ بود از نور تو یک [illegible]
[illegible] | [illegible]

زان شدہ آتش [illegible] سوختہ | [illegible] آتش [illegible] سوختہ
[illegible] | [illegible]

در ہوائے عشق [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] آنکھیں

[illegible] ہست [illegible] چشم [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] | چون روز دور [illegible] جہان [illegible]
[illegible] کان [illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] صد ہزار | [illegible] نثار
[illegible] | [illegible]

ف حضرت مولوی [illegible]

[illegible]

یوسف [illegible]

[illegible]

[illegible] یوسف [illegible]

[illegible]

نظر [illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible]

خانه [illegible] یوسف [illegible]

جس مکان [illegible]

[illegible] یوسف [illegible]

[illegible]

[illegible]

وظیفہ لینے والے مقروض درویش کی حکایت

[illegible]

شد سوی تبریز و کوی گلستان ‏ خفته امیدش فراز گلستان

تھا او تبریز ایک ایسا گلستان ‏ جیہڑوں سی امید تھی راحت کناں

زد ز دار الملک تبریز سنی ‏ بر امیدش روشنی بر روشنی

خطہ تبریز ہی جا سے سنیہا ‏ بے جا نے کے دل نور روشن امید

جانش خندان شد ازان شہر جمال ‏ ز نسیم یوسف مصر عیان

اس چمن سے تھی جان کھل گیا ‏ آئی یوسف کی نسیم و لقا

گفت یا حادی انخ لی ناقتی ‏ جاء اسعادی و طارت فاقتی

بولا اے حادی بٹھا ناقہ مرا ‏ آئی خوش بختی گیا فاقہ مرا

ابرکی یا ناقتی طاب الامور ‏ ان تبریزا مناخات الصدور

بیٹھ ناقے بن گیا ہے میرا کام ‏ دلوں سینے کے کا ہے یہ مقام

ابرکی یا ناقتی حول الریاض ‏ ان تبریزا لنا نعم المفاض

گھاس دور سے چرنا گے سے ‏ یہ مقام فیض سے اچھا ہے

ساربانا بار بگشا ز اشتران ‏ شهر تبریز است و کوی گلستان

کھول دے اونٹوں کا بار اے ساربان ‏ یہ ہے تبریز اور یہ گلستان

فر فردوسیست این پالیز را ‏ شعشعهٔ عرشیست این تبریز را

شان فردوسی سے کب اس باغ میں ‏ عرش کی ہے روشنی تبریز میں

هر زمانی موج روح انگیز جان ‏ از فراز عرش بر تبریزیان

ایک موج روح افزا ہر زماں ‏ عرش سے تبریزیوں پر ہے رواں

چون وثاق محتسب آن غریب ‏ خلق گفتندش که بگذشت آن حبیب

جب گیا وہ محتسب کے گھر بھلا ‏ لوگ بولے وہ تو بیچارہ مر گیا

سہ حدی حدی یعنی گیت گانے والا ساربان ◆

ستہ خوش ہوئے تو ہو درگاہ کا گیت ◆

او بمرد از درد و دنیا نقل کرد
وہ مر گیا اور دنیا سے رحلت کر گیا

رفت آن طاؤس عرشی سوی عرش
وہ عرشی طاؤس عرش کی طرف [illegible]

ماہیانش گرچہ بینا و قلق بود
[illegible]

[illegible]
[illegible]

نعرہ زد مرد و بیہوش او فتاد
[illegible] کھا کر گر

پس گلاب و آب بر رویش زدند
پس گلاب و آب چہرہ پر [illegible]

تا شب بیہوش بود و بعد از آن
رات تک بیہوش تھا اور بعد از آں

مرد و زن از درد [illegible]
[illegible]

چون بدید [illegible] آن نشانہای سوز
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

گو شما [illegible] بے حال [illegible]
[illegible]

ہم [illegible] گرداں خستہ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

مخلوق پر اعتماد سے درویش کی توبہ

چون بہوش آمد بگفت ای کردگار
جب ہوش میں آیا کہا اے پروردگار

مجرمم بودم بخلق امیدوار
میں مجرم ہوں [illegible]

گرچہ خواجہ بس سخاوت کردہ بود
اگرچہ [illegible] سخاوت کی [illegible]

ہیچ آن کفو عطای تو نبود
[illegible]

ف یعنی اس کی قبر کے پاس گزرے۔

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] دوست [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] حیات
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	کردل دوست دراکردی آزاد
[illegible]	[illegible] دوست [illegible]
[illegible]	[illegible] ست [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	کرد سخاوت کی فردوسی [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	بار منت بر [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] قبله خود ساختم	قبله سازا اصل باشناختم
[illegible]	[illegible]

[illegible]

ما کجا بودیم کین دیان دین | عقل می کارید اندر آب و طین

ہم کہاں تھے ۔ مالک روز جزا | جب وہ آب و گل میں عقل تھا بو رہا

چون ہمی کرد از عدم گردون پدید | وین بساط خاک را می گسترید[۱]

جب عدم سے آسمان پیدا کیا | اور جب یہ بچھونا خاک کا

ز اختران می ساخت او مصباح‌ها | وز طبائع قفل با مفتاح‌ها

جب بنائے اس نے تاروں سے چراغ | طبع میں قفل اور کنجی رکھ دیے

ای بسا بنیاد پنہان و قماش | مضمر این سقف کرد و بین فرش

لاکھوں ہی بنیادیں پنہاں و عیاں | اس نے آسمان میں کیں چھپا لیا

آدم اصطرلاب گردون علوست[۲] | وصف آدم مظہر آیات اوست

آدم اصطرلاب ہے چرخ کا | وصف آدم مظہر وصف حق

ہر چہ در وے می نماید عکس اوست | ہمچو عکس ماہ اندر آب جوست

ہے جو کچھ آدم میں سے وصف حق | عکس ہے جیسے ندی میں چاند کا

بر صطرلابش نقوش عنکبوت[۳] | بہر اوصاف ازل دارد ثبوت

نقش جو جیسے کہ اصطرلاب کے | ان کے وصف ازل ثابت ہوئے

تا ز چرخ غیب وز خورشید روح | عنکبوتش درس گوید با شروح

چرخ غیب اور شمس روح سے | عنکبوت اس کے شرح درس دے

عنکبوت[۴] این صطرلاب رشاد | بی منجم در کف عام اوفتاد

عنکبوت ایسے ہی صطرلاب کی | بے منجم عام کے ہاتھ آ گئی

۱ چراغ سے مراد حقیقتوں کی اور معرفتیں رکھ کر قفل لگا دیے یعنی کنجیاں کے ۔ ۲ ستاروں کے حالات معلوم کرنے کا آلہ ۔

۳ صطرلاب کا ایک حصہ جس پر اس کے احکام درج ہوتے ہیں ۔

۴ عقل سے مراد ہے ۔

انبیا را [illegible] درحق تسلیم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خویشتن [illegible]

[illegible]

[illegible]

آن عنایت [illegible]

[illegible]

وان گنہ در وے ز جلب آن گشت	باید آن خو را ز طبع خود بشست
جرم اس کا عکس تیرے جرم کا	طبع سے اپنے تو یہ خو دھو ڈالنا
نقش او زشت اندر دل روے تو	مر ترا او صفحہ آئینہ بود
اس کا بیجا قصہ عکس بد خلق تیرا	صفحہ وہ تیرے لئے آئینے کا
چونکہ قبح خویش دیدی اے حسن	اندر آئینہ بر آئینہ مزن
آئینے میں دیکھا اپنے عیب کو	تو نہ مار اپنے پتھر آئینہ کو
می زند بر آب استارہ سنی	خاک تو بر عکس اختر می زنی
اختر کا عکس پڑا ہے آب میں	تو ڈالے عکس پہ خاک
کیں ستارہ نحس در آب است	تا کند مر سعد را زیر دست
ہے ستارہ نحس اندر آب کے	تا چھپائے سعد کو یہ جلا کے
خاک از استیلا بریزی بر سرش	چونکہ پنداری ز شبہ اخترش
ملک اس پر ڈالے ہے ...	شکل اختر جو سمجھے تو اسے
عکس پنہاں گشت و اصلش غیب بود	تو گماں بردی کہ آں اختر نماند
جب چھپا اختر تو عکس اس کا رہا	تو سمجھے وہ ستارہ عیب کا
آں ستارہ نحس ہست اندر سما	ہم بہ نسبت بایدش کردن دوا
ہے ستارہ نحس اوپر آسماں کے	اس کی بھی اس کو کرنی چاہیے
بلکہ باید دل سوئے بے سو بست	نحس ایں سو عکس نحس آں سو ہست
ہے جہت جو اس سے تو باندھ دل اپنا	عکس ادھر کا عکس ہے اس سمت کا
داد داد حق شناس و بخشش	عکس آں داد است اندر پنج و شش
داد حق سے جو ملی ہو سب بھلا	پنج و شش میں عکس ہے اس داد کا

ط یعنی پنج حس میں بھی اور شش جہت میں بھی •

گر بود در خسان افزون ز رنگ — تو بمیری و دل شان مرده رنگ

اور جو ... جو افزوں رنگ سے — تو مرے ... آخر کو ...

عکس آن خوبیها بود در نظر — ... پیشتر ... کر کو ...

عکس ... منظر میں ... — ... نظر ...

حق چو بخشش کرد بر اہل نیاز — باعد بخشید شان عمر دراز

حق نے بخشش کی ... — ساتھ ہی بخشی انہیں عمر دراز

خالدین شد نعمت منعم علیه — محیی الموتی است فاجتازوا الیه

نعمت حق سے وہ بہرہ ور ہوئے — مردے کو زندہ کرے وہ خود وہ ہے

دور حق با تو ... جان — آنچنانکہ آن تو باشی در توان

دور حق تجھ سے مثال ہوا ہے — لیے وہ تو تو ہے ...

گر نماید مشتہای نان ... ب — جوهر است ... و قوت مستطاب

دل ... مستثنا — رنگ ... ہو کے ... غذا

فربہی رحمت حق ... کی — فربہی خیانت ... بدی

... جانے ہم نے کیا — فربہی ... تجھے کا خدا

چون پری را قوت از بوی و دم — ہر ملک را قوت جان او ز وحی

دیتا ہے ... — قوت جان کر دے ... کر ...

جان چہ باشد تا تو سازی زان سند — حق بعشق خویش زندہ‌ات کند

جان کیا ہے ... — عشق سے ... زندہ کرے

زو حیات عشق خواه و جان مخواه — تو از آن رزقی خواه و نان مخواه

تو حیات عشق ... و جان ... — رزق کے ... سے ...

سلہ ... ہوش

خلق را چون آب دان صاف و زلال — اندرو تابان صفات ذوالجلال

جانی ہے صفت کو جوں آب زلال — کہ اس میں روشن ہیں صفات ذوالجلال

علمشان و عدلشان و لطفشان — چون ستاره چرخ در آب روان

علم و عدل و لطف ان کا جو ہے — پانی میں جیسے ستارے چرخ کے

پادشاهی زیبد آن خلاق را — پادشاهی جملگان عاجز ورا

شاہی ہے شایاں خلاق کے — سب کی شاہی عاجز اس کے سامنے

پادشاهان مظهر شاهی حق — فاضلان مرآت آگاهی حق

شاہ مظہر شاہی حق کے ہوئے — فاضل آگاہی حق کے آئینے

قرنها بگذشت و این قرن نویست — ماه آن ماه است آب آن آب نیست

اب سے دور نو گئی صدیاں کئی — چاند وہی ہے۔ پانی وہ پانی نہیں

عدل آن عدل است و فضل آن فضل هم — لیک مستبدل شد آن قرن و امم

عدل بھی وہ ہے وہی ہے فضل بھی — پر زمانہ اور ہے لوگ اور ہی

قرنها بر قرنها رفت ای همام — وین معانی برقرار و بر دوام

گزریں بہت صدیوں پہ صدیاں اے ہمام — ان معانی کو ہے برقرار و دوام

آب مبدل شد درین جو چند بار — عکس ماه[1] و عکس اختر برقرار

پانی اس ندی کا بدلا بہت بار — عکس اس خورشید کا ہے برقرار

پس بنایش نیست بر آب روان — بلکه بر اقطار عرض آسمان

آب جاری پر نہیں اس کی بنا — بلکہ ہے اس سے بھی بالا مکاں

این صفت‌ها چون نجوم معنویست — دان که بر چرخ معانی مستویست

یہ نجوم معنوی کی طرح ہیں سب — جان لے معنی کے چرخ پر ہیں عیاں

۱؎ آسمان مراد ہے ۔

۲؎ یعنی خورشید ۔

خوبرویان آئینہ خوبی بود
خوبرو آئینہ کی خوبی کا ہے

عشق ایشان عکس مطلوبی بود
عشق ان کا عکس مطلوبی کا ہے

ہم بأصل خود رود این خد و خال
[illegible]

دائما در آب کے ماند خیال
آب میں تا کم رہتا ہے [illegible]

جملہ تصویرات عکس آب جوست
[illegible]

چون بمالی چشم خود خود جملہ اوست
آنکھ مل کر دیکھ سب کچھ ہے وہی

باز عقلش گفت بگذر زین حول
[illegible]

خل و دوشابست پیدا بست خل
[illegible] سرکہ [illegible] دوشاب

خواجہ را از چشم ابلیس لعین
[illegible]

منگر و نسبت مکن او را بطین
[illegible] خاک سے نسبت [illegible]

خواجہ را جان بین مبین جسم گران
[illegible]

مغز را بین پیش او مستخوان
[illegible]

خواجہ را چون غیر گفتی از قصور
[illegible]

شرم دار ای احول از شاہ غیور
[illegible]

خواجہ را کو در گذشت از اثیر
[illegible]

جنس این موشان تاریکی مگیر
[illegible]

ہمچو خورشید از شب یکسو ال
[illegible]

آنکہ او مسجود شد ساجد مدان
[illegible]

عکس را ماند او را عکس نیست
[illegible]

در مثال عکس خود چہ وہمیست
عکس کی صورت [illegible]

آفتابے دید وقت چاشتگاہ
صبح کے [illegible]

روشنی کی در فتن گنجد نماہ
[illegible]

چون مبدل گشته‌اند ابدال حق | نیستند از خلق برگردان ورق

وہ تبدیل جب ... ابدال حق | وہ نہیں مخلوق سے ... ورق

قبلهٔ وحدانیت دو چون بود | خاک مسجود ملایک چون شود

قبلهٔ وحدانیت ... دو | مسجود ... فرشتے ... خاک

چون درین جو دید عکس سیب مرد | دامنش را دید آن پر سیب کرد

دیکھا ندی میں ... سیب کا | سیب سے بھر ... دامن

آنچه در جو دید کی باشد خیال | چونکه شد از دیدنش پر صد جوال

دیکھا جو ندی میں وہ کب ہے خیال | ... کے دیکھنے سے ... سو جوال

عکس را مانند و این نیست عکس | در مثال عکس حق هست عکس

عکس کب ہے ... سے ... | ... عکس حق ... عکس کا

تن مبین و آن مکن کآن بکم وصم | کذبوا بالحق لما جاءهم

تن ... دیکھو اور بہرا ... گونگا ... مت ہو | اور ... جھٹلایا حق کو جب آیا

ما رمیت اذ رمیت گفته است | دیدن او دیدن خالق شده است

... نہیں ... جب ... | دیکھنا حق ... ان کی دید ہے

حق مر او را برگزید از انس و جان | رحمة للعالمین خواند از آن

حق نے ان کو خلق سے ... کیا | رحمت ... سے ... دیا

قدرت و رحمت حق کرده است | روز دیدار خدا دیدار اوست

ان کی ... صورت ... | دیکھنا ... دیکھنا ہے

... قدرت ... حق ... جب ... اور ... تیسرا ...
... حق ... ان کا ... ہے ...
... سے ... تعالیٰ ... قدسی ...
پھینکا تو ... نہیں پھینکا ... صورت ... عبدی ... قدسی ...

... دیکھا ... سے ... دیکھنا ...

[illegible]

تا بہ تو افراق [illegible] روئے مہ باں	تا چو خیزیش محو و خواب
[illegible] سے [illegible] تجھ [illegible] پا سکتا	[illegible] مت کر [illegible] سے سفر [illegible]
خاک را چوں چشم روشن کرد [illegible]	خاک را [illegible] سر [illegible]
خاک [illegible] کی [illegible] روشن [illegible]	خاک [illegible]
چوں [illegible] ایں زمیں [illegible] شروق	حسن چہ [illegible] رو در [illegible] عیوق
[illegible] حب [illegible]	حسن سے [illegible] عیوق کا
[illegible] ہستش محو اے چشم شوق	در چنیں [illegible] خوشاک [illegible] گلوشخ
ہست [illegible] حب [illegible]	[illegible] ذھیلا
جنس [illegible] خورشید کے [illegible] بلال	[illegible] ہستم چہ ماند [illegible] زوال
[illegible] ہے [illegible] بلال	[illegible] ہستے کے مقابل کیا ہے زوال
طالب ہست [illegible] طالب ہست [illegible]	تا [illegible]
طالب [illegible] سے [illegible]	جستجو [illegible] نیست [illegible]
[illegible] و [illegible] محو [illegible] دال	چند [illegible] خواجہ خود محو [illegible]
[illegible]	[illegible] محو [illegible]
خواجہ ہم در نور خواجہ آفریں	فانی است و مردہ و مات [illegible]
[illegible] خواجہ [illegible]	مردہ و فانی [illegible]
چوں [illegible] خواجہ را	[illegible] ہم [illegible]
[illegible]	[illegible]
چشم [illegible] گرد [illegible]	آں یکے قبلہ ست و قبلہ ہمیں
[illegible]	[illegible]

[illegible] جو [illegible] کی مسجد [illegible] ہے +
[illegible] روشن [illegible] کی [illegible]

چون ازان دو دیدِ ماندی اندر طرف — آنگہے در تست تا ویدہ لطف

[illegible] — [illegible]

گر عمر نامی تو اندر شهر کاش — کس نه بفروشد بیک دانگت لواش

[illegible] — [illegible]

دو دیکھنے والا عمر کاشانی کی مانند ہے

چون به یک دکان بگفتی عمرم — این عمر را نان فروشید از کرم

[illegible] — [illegible]

او بگوید رو بدان دیگر دکان — زان یکی نان به که از پنجاه نان

[illegible] — [illegible]

گر نبودی احول او اندر نظر — دو ندیدی هیچ آن دکان دگر

[illegible] — [illegible]

پس زدی اشراق آن دکانها — بر دوال اشکم خسته عمر بانگ

[illegible] — [illegible]

ایک ازین کاشی که ای حق را ندا — ایک عمر را نان فروشد این نوا

[illegible] — [illegible]

چون شنید او بر عمر الا علی — در کشید آن نان که بستد از علی

[illegible] — [illegible]

پس فرستادش بدکان بعید — بال بن زینجا بر آمد اندر شکم

[illegible] — [illegible]

که عمر را نان دو انے تبار من — لا ز نیم عمر گیر آن زان آن

[illegible] — [illegible]

همچنین زالسوالات می کند [illegible]
[illegible]
[illegible] دکان [illegible]
[illegible]
دریک دکان [illegible] [illegible] مال ازآنجا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کا شان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

جز مصوبات خلق ہر دو کون	گشت موجود اندر آں ابد بون
دو جہاں کی خلق کے مقصد بجز	جو یہاں میں موجود ہے فرق اسے کی
ویک سخن پایاں ندارد آں غریب	گریہ کرد زود زود آں مرد لبیب
اس سخن کی حد نہیں کہہ وہ غریب	رونا ہے وہ کرتا ہے یاد حبیب

درویش کا قبر محتسب پر جا کر قصہ کہنا

واقعہ آں وام او مشہور شد	پا مرد از درد دین رنجور شد
جبکہ اس کے قرض کا چرچا ہوا	پا مرد اس درد سے کڑھنے لگا
از پے توزیع گرد شہر گشت	از طمع می گفت ہر جا سرگذشت
چندے کو وہ شہر میں پھرنے لگا	وہ سب سے کہتا تھا ہر جا ماجرا
ہیچ ناورد زر گدیہ بہ ست	غیر صد دینار آں کدیہ پرست
بھیک سے اس کو ملا کچھ بھی نہیں	صرف سو دینار ہی بسے جمع نہیں
پا مرد آمد بدو دستش گرفت	خندہ گویاں آں کریم لب شگفت
ہاتھ سے پکڑا اسے خوش ہو کے	مسکرا کر کہا یہ دونوں گئے
گفت چوں توفیق یابد بندۂ	کو کند مہمانیٔ فرخندۂ
ہوا جب توفیق بندے کو نصیب	وہ کسی فرخندہ کی دعوت کرے
مال خود ایثار راہ او کند	جان خود ایثار جاہ او کند
مال اس کی راہ میں سب صرف ہو	جاہ پر قربان کرے وہ جان کو
شکر او شکر خدا باشد یقین	چوں باحسان کرد توفیقش قرین
شکر اس کا شکر حق ہوتا ہے یاں	جس نے احسان سے یہ توفیق دی
ترک شکرش ترک شکر حق بود	حق او لا شک بحق ملحق شود
ترک شکر اس کا ہے ترک شکر حق	حق سے ملحق ہے بلاشک اس کا حق

سفر ۱۴۰ - مجید

شکر میکن مر خدا را در نعم — نیز می کن ذکر و شکر خواجہ ہم
نعمتوں میں شکر کر اللہ کا — خواجہ کا بھی شکر کر تو برملا

رحمت مادر اگرچہ از خدا ست — خدمت او ہم فریضہ است و سزاست
ماں کی رحمت گرچہ ہے اللہ سے — فرض خدمت اس کی بھی ہے بجا

زیں سبب فرمود حق صلوا علیہ — کہ محمد بود محتاج الیہ
کردیا حکم درود اللہ نے — مستحق اس کے رسول پاک ہے

در قیامت بندہ را گوید خدا — ہین چہ کردی آنچہ من دادم ترا
حشر میں بندے سے پوچھے گا خدا — میں نے جو تجھ کو دیا تھا کیا کیا

گوید اے رب شکر تو کردم بجاں — چوں ز تو بود اصل آں روزی و ناں
وہ کہیگا شکر تیرا ہی کیا — اصل تھی روزی کی تجھ سے ہی تو

گویدش حق نے نکردی شکر من — چوں نکردی شکر آں اکرام و فن
گو کہ حق کا شکر یہ فرمائے خدا — اس سخی کا شکر تو نے کب کیا

بر کریمے کردہ ظلم و ستم — نے ز دست او رسیدت نعمتم
اس سخی پر تو نے کی جور و جفا — جس سے نعمت کب نہیں تجھ کو دیا

چوں بگیر آں ولی نعمت رسید — گشت گریاں زار و آمد در نشید
جس گھڑی وہ پاس صاحب کے گیا — رو دیا چلّا اور بولنے لگا

گفت اے پشت و پناہ ہر نبیل — مرتجا و غوث و ابناء السبیل
اے مقیل و نیک کی پشت و پناہ — اے سب غربا کے امیدگاہ

اے فراز ذاتی ما بر خطرت — اے بجود زلت عام احسان و دہت
تم محمدی ذات ہو نگاہ کرم — مثل دریا احساں تیرے عام ہے

سہ قولہ تعالیٰ یا ایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما یعنی اے ایمان والو! اس پر درود اور سلام بھیجو جیسا کہ بھیجنا چاہئے۔

اے تو قبلۂ ما عشیرہ و والدین
در خراج و خرج و دایہائے زمین

تجھے قدر کا [illegible] تھا
خرچ [illegible] خرچ کرتا تھا [illegible]

اے چو جبرائیل بہر زودیکاں گہر
دادہ تحفہ سوئے دوراں خطر

پاکی [illegible] داد و [illegible] کے لئے گوہر [illegible]
دُر [illegible] داد و [illegible] کے سے بارش جبا

پشت ما گرم از تو بود اے آفتاب
رونق ہر قصر و ہر گنج خراب

تجھ سے ہم نے گرم پشت اے آفتاب
رونق ہر [illegible] گنج خراب

اے ہدیہ کس [illegible] ہمت گرہ
اے چو میکائیل با دو رزق دہ

کس نے دیکھی تیرے [illegible]
مثل میکائیل تو رزق [illegible]

اے دولت پیوستہ دولہائے غیب
اے لقایت مکرمت عنقائے غیب

غیب کے دریا سے تیرا دل ملا
[illegible] عنقا [illegible] ملا

یاد ناورد و کہ از مالم چہ رفت
سقف قصر ہمتت ہرگز نگفت

یاد کب [illegible] کہ دولت کیا ہوئی
قصر ہمت کی [illegible] چھت ٹوٹی کبھی

اے من و صد ہمچو من ماہ و سال
مر ترا چوں نسل تو گشتہ عیال

میری [illegible] مجھ سے سیکڑوں کی ماہ و سال
[illegible] تو نے [illegible] عیال

نقد ما و جنس ما و رخت ما
نام ما و فخر ما و بخت ما

تو ہمارا نقد و جنس و رخت [illegible]
تو ہمارا نام و فخر و بخت تھا

تو نمردی نیک بخت ما بمرد
عیش ما و رزق مستوفی بمرد

بخت [illegible] مر گیا تو کب مرا
رزق [illegible] عیش ہماری لے گیا

ای ہمہ از حق بدو تو واسطہ
در میان ما و حق تو رابطہ

تھا سبب حق سے [illegible] تو واسطہ
ہم کو [illegible] حق میں تو تھا ایک رابطہ

واحدٌ کالالف در بزم کرم
صد چو حاتم گاہ ایثار نعم

ایک تھا تو [illegible] ہزار
مثل صد حاتم ترا جود و سخا

عالمی از مرده و مرده می دهد
تجھ سے مردے سے عالم زندہ ہے گو

گر نگاه فضلت نگه گردد دو
ور نظر کر دیتا ہے مردوں پہ جو

تو حیاتی می دهی در پیر نفس
تو عطا دے ہر نفس کو تازہ حیات

گر نسیمی می نگیرد در نفس
اور نسیم ہمدم اس کی کیا ہے بات

تو حیاتی می دهی بس پائدار
زندگی دیتا ہے تو بس پائدار

نقد زرّی بی کساد و بی شمار
نقد زر ہو رہے کساد و بے شمار

وارهان تا بو دهد خوی ترا
تیری خو کا کسب کر لیں دوست ہوں

ای فلک سجده کنان کوی ترا
تیرے کوچے کا فلک ساجد بنا

خلق را از گرگ غم لطفت شبان
گرگ غم سے تو ہے مثل چرواہا شباں

چون کلیم الله شبان مهربان
مثل موسیٰ کے شبان مہربان

حضرت موسیٰ سے بکری کا بھاگنا

گوسفندی از کلیم الله گریخت
بھاگی اک بکری کلیم اللہ سے

پای موسی آبله شد نعل ریخت
دوڑے وہ در پاؤں میں چھالے پڑے

در پی او تا به شب در جستجو
جستجو میں اس کی وہ شب ہو گئے

وان رمه غائب شده از چشم او
ہو گیا غائب وہ ریوڑ آنکھ سے

گوسفند از ماندگی شد سست و ماند
تھک کے بکری سست ہو کر رہ گئی

پس کلیم الله گرد از وی فشاند
گرد پھر موسیٰ نے اس کی جھاڑ دی

کف همی مالید بر پشت و سرش
پشت و سر پر ہاتھ پھیرا آپ نے

می نواخت از مهر همچون مادرش
مثل مادر مہربان اس سے ہوئے

سے بے زاری ۔
سے گزر یا ۔

ہم ز ذرہ تیرگی و خشم نے — خیر مید و دم ز دو آب چشم نے

وہ مطلق اس سے رنجیدہ ہوا — ابھر سے آنکھوں میں آنسو آ گئے

گفت پیغمبر بہ رحمت سے شود — طبع تو بد خود چرا استم شود

بولے مجھ پہ تو رحم آیا ہے — کیوں تجھے ... یہ تیری ...

با ملائک گفت یزدان نی ماں — کز نبوت رانکی زمید فلاں

اس کو حق نے ملائک سے کہا — اس کو زیبا ہے نبوت بخشنا

مصطفیٰؐ فرمود کز خود صبر نیست — کز چہ بانی چہ برنا ہم صبی

مصطفیٰؐ بولے ... بکریاں — ... ہو ... لڑکا ... جواں

بے خیانی کرد ان ودان امتحاں — حق نمود دستش پیشوی جہاں

بے طلب ... امتحاں — حق نے سب ... پیشوائے جہاں

تا شود پیدا وقار و صبر شاں — کرد شاں پیش از نبوت حق شباں

تا کہ پیدا ہو وقار و صبر ان — بے کیے چلے نبوت سے شباں

گفت سائل کہ تو ہم اے پہلواں — گفت من ہم بودہ ام دہرے شباں

وہ سائل ... آپ بھی اے مصطفیٰؐ — بولے میں بھی مدتوں ... ال ...

ہر امیرے کو شبانی بشر — آں چناں آرد کہ باشد مؤتمر

... چاہیے ... شبانی بشر — ... کہ ... ہے مؤتمر

حلم موسیٰ وار اندر رعی خود — او بکار آرد بہ تدبیر و خرد

... سے حلم ... کار ہے — پھر ... لائے کام وہ تدبیر سے

لاجرم حقش دہد چوپانیے — بر فراز چرخ مہ روحانیے

اس کو ... شبانی ... — اوج چرخ ... ہو ... باصف

لے ادا کیا گیا۔ یعنی حکم ہونے کے بموجب ٭

گر بی نکرد ز بیان ز بیان زیبا دره — بر کشیده دانه دری اصفیا

خواجه کو بست ز بیخ جاست — کرده آتش را گرد وثاقت

وا کم چو دو مو نبات ذات — سروری جاه و بخشیده ت

بر همه عشق چون دریا ست تو — ذره لطیفه او پیدا ست تو

وا کرام نو ز روزه زند کرامات — تو کجا ئی تا شوی ایل نو صفت

تو کجا ئی همه جنبه زرم — با کن خسته بجا آورد نعم

تو کجا ئی تا همه صف و طاق — با غریب خسته و الهی کی کجا

تو کجا ئی تا کر شده یچا یچ — تو کجا بستان و صد چنبل چمن

تو کجا ئی تا مرا خسته دل کنی — لطف جان حق بل خاذل کنی

تو کجا ئی تا بری در خسته نعم — تو کجی از دوام و فاقه اتم

جنت کی کی ذکر بپر دو تو منظم — هفت کبیر هم پیدا ز بپر دو دم

چوں ہمی گنجد جہانے زیر طیں
چوں بگنجد آسمانے در زمیں

[illegible]
آسمان [illegible]

ماش نقشے تو بود فی زیل جہاں
ہم بوقتِ زندگی اہل زماں

[illegible] سے تھا جدا
زندگی [illegible]

در ہوائے غیب مرغے می پرد
سایۂ او بر زمیں می گسترد

جس طرح کوئی ہوا میں [illegible]
[illegible] پاس کا پھر سایہ پڑے

جسم سایہ سایۂ سایہ دلست
جسم کے اندر خور پایہ دلست

سایۂ دل کا ہے سایہ جسم [illegible]
دل کے [illegible] ہے جسم [illegible]

مرد خفتہ روح او چوں آفتاب
در فلک تابان و تن در جامہ خواب

[illegible]
[illegible] روشن ہو تن زیر لحاف

جاں نہاں اندر خلا ہمچوں سجاف
تن تقلب می کند زیر لحاف

جان [illegible] ہے [illegible]
[illegible] ہے تن زیر لحاف

روح چوں من امرِ ربی مختفیست
ہر مثالے کہ بگویم منتفیست

[illegible] ہے مثال [illegible]
ہر مثال اس کی [illegible]

اے عجب کو لعلِ شکر بار تو
واں جوابات خوش و اسرار تو

[illegible] ہے [illegible]
وہ جواب [illegible] اسرار [illegible]

اے عجب کو آں عقیقِ لعل فام
آں کلیدِ قفل مشکلہائے ما

وہ کہاں [illegible]
وہ جو [illegible] قفل [illegible]

اے عجب کو آں دمِ چوں ذوالفقار
آنکہ کردے عقل را بیقرار

[illegible] ذوالفقار
جس سے [illegible]

ۂ سایہ
ۂ قولہ تعالیٰ [illegible] الروح من امر ربی [illegible]

[illegible]

اصل مطلب [illegible]

زانکه [illegible] دام و من بی دسترس | هست صد چاره ترا [illegible] و بس
[illegible] | تجھ کو سو چارہ ہے [illegible]

حق کشیدت مانده‌ام در کشمکش | میروم من با دو پر [illegible] خوش
تجھ کو حق نے کھینچا اور میں ہوں مبتلا | اب میں جاتا ہوں تجھے بخشے خدا

[illegible] دار [illegible] عسرت | ای جہانان دست [illegible]
[illegible] | اے مبارک [illegible]

آدم [illegible] اصل عیون | [illegible] آب خون
[illegible] | [illegible]

[illegible] | چو [illegible] نیست
[illegible] | [illegible]

محسنان هستند او را مستطاب | اختران بسیار [illegible] آفتاب
[illegible] | اب بہت [illegible] وہ آفتاب

تو [illegible] سوی خدا ای محترم | [illegible] حق [illegible] دم
[illegible] کی جانب سے [illegible] | میں ادھر جاتا ہوں [illegible]

جمع [illegible] القرون | هست حق کل لدینا محضرون
[illegible] | کیونکہ سب جانیں گے پاس [illegible]

نقش‌ها گر بی‌خبر گر باخبر | در کف نقاش باشد مختصر
[illegible] بے خبر یا باخبر | [illegible] نقاش کے [illegible]

دم بدم در صفحهٔ اندیشه‌شان | ثبت و محو [illegible]
[illegible] | [illegible]

لہ خورش، [illegible] •
لہ قرآن [illegible] سب کے سب ہمارے پاس حاضر کئے جائیں گے۔

چشم غیبی آرد و رضا ما کی بود	تجلی کی ... ما کی بود
[illegible] سے ...	[illegible] سے سا
گر برد جهد و صفا آرد همی	بر رود ... و عطا آرد همی
[illegible] سے ... جسم ...	[illegible] کے جیسی ہے عطا
جسم لنگر ... خام و ند و	... میست ... نبات ...
[illegible]	[illegible] سے خالی ہی
کوزه گر با کوزه باشد کارساز	کوزه از خود کے بود جز رو دراز
[illegible]	[illegible]
چوب در دست درودگر معتکف	ورنه چون گردد بریده و مؤتلف
[illegible]	[illegible] سے چلے
جامه اندر دست خیاطے بود	ورنه آن خود چون بدوزد یا بود
[illegible]	[illegible]
مشک با سقا بود اے منتجب	ورنه آن خود کے بود پر یا تہی
[illegible]	[illegible]
هر دمے پر می شود یا خالی	جس ... کا ... صنع و ...
[illegible]	[illegible] سے ...
چشم چون بستی ازین چشم دوز آگه بود	صنع از صانع چسان پیدا شود
[illegible]	[illegible]
چشم ... آن چشم خود مگر	مثل از دیده ... سے خبر
[illegible]	[illegible]

شه پر حضی وشت وردی ۰

شه خالی ۰

گوش داری تو بگوش خود شنو | گوش گولاں را چرا باشی گرو

کانا میں تو ہیں تو سن اپنے کان سے | غیر کی تحقیق کا مت ہو گرو [illegible] سے

بے ز تقلیدے نظر را پیشہ کن | ہم برائے عقل خود اندیشہ کن

دیکھ تو خود دیکھ بے تقلید سے | سوچ کچھ اپنی ہی [illegible] عقل سے

بشنو از من یک حکایت در نظر | تا شوی از بستر گفت من خبیر

اک حکایت سن یہ شاہ اور [illegible] کی | تا کہ میرے قول سے ہو آگہی

خوارزم شاہ کا ایک گھوڑے کو دیکھنا

بود امیرے را یکے اسپ گزین | در گلہ سلطان نبودش ہم قرین

رکھتا تھا اک میر گھوڑا اک امیر | خسروی گلّے میں تھا کم بے نظیر

او سوارہ گشت در موکب پگاہ | ناگہانش دید سلطاں خوارزم شاہ

ایک دن وہ اس پہ چڑھ کر جلو میں [illegible] | دیکھا خوارزم شہ نے برملا

چشم شہ را فر و رنگ او ربود | تا برجعت چشم شہ با اسپ بود

[illegible] شاہ کو اس رنگ نے کیا [illegible] | وہیں تک شاہ دیکھے [illegible] کیا

بر ہر آں عضوے کہ افگندے نظر | می‌بدیدے خوشتر و [illegible] زاں گر

[illegible] جس عضو پہ اس کی نظر | دوسرے سے ہوتا تھا وہ خوب تر

غیر چستی و لطف در وحشت | حق مراو را داده [illegible] نادر صفت

[illegible] رفتار میں چستی کے سوا | حق نے اس کو وسعت اور قوت دیا

پس تجسس کرد عقل پادشاہ | کیں چہ باشد کو زند بر عقل راہ

[illegible] ہوش [illegible] بہت [illegible] سے | تھا [illegible] بھلا کس [illegible] سے

چشم من را سیر ست [illegible] مستغنی | از دو صد خورشید دارد روشنی

[illegible] سیر ہے [illegible] اور [illegible] | [illegible] سو [illegible] روشنی

[illegible]

بلکہ بر سر جنگاں لطف بود آں شاہ	تا بیابد مدد اسپ ازاں خاندان
چوبداروں سے کیا کرتے کرا [illegible]	[illegible] سے جا
ہمچو آتش زد بر سید عمر آں گروہ	ہمچو شعلے گشت امیر تیمور گروہ
آگ کی تیزی سے وہ گروہ	[illegible] امیر [illegible] گروہ
جان آتش زد و دیدہ زخان بر لب رسید	جز عماد الملک زنہارے [illegible]
جان لب پر [illegible] سے [illegible]	جز عماد الملک [illegible]
کہ عماد الملک بُد پائے علم	بہر ہر مقتول و ہر مظلوم ہم
تھا عماد الملک ہی پائے علم	بہر ہر مظلوم و بے کس [illegible]
محترم از نزد خویش و ہر و مہ	پیش سلطاں بود چوں پیرے
[illegible] سے معزز [illegible]	[illegible]
بے طمع بود و اصیل و پارسا	راکع صبح و شب خیز و حاتم و سخا
بے طمع تھا اور شریف [illegible]	ہو رہ شب بیدار حاتم سا سخی
بس بہا بود لائقے اکثر بود	آزمودہ رائے او وفادار [illegible]
وہ [illegible]	رائے [illegible] تھا، وہ باصفا
ہم بہ بذل جاں سخی و ہم بمال	طالب رشد غیب چوں بلال
خرچ کرتا تھا کرم سے جان و مال	طالب [illegible] تھا وہ جیسا بلال
در امیری او غریب و مسکین	در صفات فقر و خلت ملتبس
وہ امیری میں غریب [illegible] تھا	[illegible] فقر و محبت میں چھپا
بود ہر محتاج را [illegible]	پیش سلطاں خاص و در قرب فرد
[illegible]	[illegible]

؎ یعنی مطلق العنان نہیں تھا ؎ موافقت کرنے والا۔

[illegible]

[illegible]

بار دیگر شد بسوی گور و [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رفت [illegible] الملک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنچه [illegible] است [illegible] است

[illegible]

[illegible] اسپ را ز اسپ [illegible]

[illegible]

چون [illegible] دست

[illegible]

[illegible] عجب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عکس لعلش پیدا

[illegible]

شاه با صد [illegible] را [illegible] کرد

[illegible]

چشم سلطان را ز روی شرم آمد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] دست

[illegible]

[illegible]

[illegible] دست

[illegible]

[illegible] نیست [illegible] است

[illegible]

امتحان من امتحان [illegible]

[illegible]

[illegible] سلطان [illegible]

[illegible]

لب ببست و پیش سلطاں ایستاد — راز گویاں با خدا رب العباد

بادشاہ کے آگے وہ چپ کھڑا تھا — خدا رب العباد سے راز کہتا ہوا

ایستادہ راز سلطاں می شنید — اندر آں اندیشہ اش آں یا فی تمید

کھڑا ہوا تھا وہ کھڑا سلطان کا راز — اور سوچ رہا تھا وہ ... کہ باز

کای خدا گر آں جواں کژ رفت راہ — کس نشاید ساختن جز تو پناہ

اے خدا اگر وہ جواں ٹیڑھا چلا — تیرے سوا اس کو اماں کس سے ہوا

تو از آں خود بکن و ز من مگیر — گرچہ او خشم آورد خشمم مگیر

اس کو اپنی ملک کر ... — وہ برائی چاہے مجھ سے اگر

زانکہ محتاج اند ایں خلقاں ہمہ — از گدا گیر تا سلطاں ہمہ

کیونکہ ہے محتاج خلقت یہ سب — گدا سے لے کر تا شاہ سب تمام

با وجود آفتاب با کمال — رہنمائی جستن از شمع و ذبال

با وجود آفتاب ... — شمع سے رہنمائی ڈھونڈنا

با حضور آفتاب خوش مساغ — رہنمائی جستن از شمع و چراغ

جلوۂ خورشید کے ہوتے ہوئے — رہنمائی چاہنا اک شمع سے

بیگماں ترک ادب باشد ز ما — کفر نعمت باشد و فعل ہوا

بیگماں ترک ادب ہے یہ بڑی — کفر نعمت اور حرکت نا سزا

لیک اغلب ہوشہا در افتکار — ہمچو خفاش اند ظلمت دوستدار

لیکن اکثر فکر ہوں جب ہوش کو — مثل چمگادڑ کے ظلمت دوست ہو

در شب ار خفاش کرمی می خورد — کرم را خورشید ہم می پرورد

رات کو خفاش کیڑے کھائے جو — پالتا خورشید ہے ان کیڑوں کو

در شب ار خفاش از کرمی است مست — کرم از خورشید جنبندہ شدست

مست ہے کیڑے سے خفاش گر — حرکت اس کیڑے کو سورج ہی سے ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یک شب ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قیدخانے میں حضرت یوسف سے [illegible]

[illegible] یوسف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گرچه ز نقش است نقاش خوش	[illegible] یادان کشش
[illegible]	[illegible]
خانہ ہے نقش و تصویر و خیال	[illegible] وصال
[illegible]	[illegible] وصال
تا بتش [illegible] است پر تو باد [illegible]	کاندر سینہ کی جو شد صور
[illegible]	[illegible]
ہم ز لطف جوئی جان با حسن	[illegible] جان شد نقش تن
[illegible]	[illegible]
ہم ز لطف و عکس آب با شرف	[illegible] شد [illegible] اجزائے کف
[illegible]	[illegible]
پس مثل بشنو کہ در افواہ خاست	[illegible] روا [illegible] است
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] افتادہ دور دست
[illegible]	[illegible]
آن ثنا با [illegible] قبلہ و [illegible]	شب پرستی و [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

الست ... سلطان قلندر شیر	در ریاض قدرتش چون طائرم
[illegible] سلطان حق [illegible]	[illegible]
چون ... اوبراتمیر الست	هر شبی گه خود شرابش داده است
[illegible]	[illegible] شراب [illegible]
اتصالش ...	در تنش چون خود خوش ملے
[illegible]	[illegible]
... واسطہ	تا چه آید از غیب ...
[illegible]	غیب سے ظاہر ہو گیا ...
اسپ ... کشیده آن ... زبان	در ... شاہ سلیمان
[illegible]	[illegible]
... جیسا گبو د	آن چنان اسپ ... شود
[illegible]	[illegible]
... رنگ ...	... شده را
[illegible]	[illegible]
بیچاره ...	...
[illegible]	[illegible]
ماه ... آسمان ...	...
[illegible]	[illegible]
... شب ...	از چه ... شوی ...
[illegible]	[illegible]
...	...
[illegible]	[illegible]

[illegible]

بادشاہ اور گھوڑے کی حکایت

[illegible]

گفت شاها این چنین اسپی گزین
از بهشت است این مگر نه از زمین

کہا کہ یہ اسپ ہے جس کی مثال
یہ جنتی ہے ۔ زمینی ہے کہاں

پس عمادالملک گفتش ای خدیو
چون فرشته گردد از میل تو دیو

تب عماد ملک بولا اے خدیو
تیری رغبت سے ملک بن جائے دیو

ور نظر آنچه آوری گردد نیک
بس کشش زشت است این مرکب ولیک

جیسے ہو جس پر کہ تیری نظر
خوب ہو ۔ رحمت ہے گھوڑا اے ملک

هست ناقص آن سر اندر پیکرش
چون سر گاو است گویی آن فرس

کمی ہے سر میں نقص ہے بادشاہ
سر ہے گھوڑے کا جیسے بیل کا

در دل خوارزمشه این کار کرد
اسب را در منظر او خوار کرد

شاہ کے دل میں وزیر نے یہ کیا
اس کی نظروں میں یہ گھوڑا خوار کیا

چون غرض گردد دل او واصفی
از حسد گرگی نماید یوسفی

جب غرض ہو تو عیب ایک حسن کو کرے
یوسف کو گرگ کرے ہے حسد یوسف سے

چونکه هنگام فراق جان شود
دیو دزد آید پی ایمان خود

جان تن سے نکلنے کی جب ہوگا
ہوگا پھر شیطان در ایمان کا

پس فروشد ابله ایمان را شتاب
اندر آن تنگی بیک ابریق آب

بیچے گا ایمان کو احمق شتاب
اس تنگی میں بیچ ایک لوٹے آب

وآن خیالی باشد و ابریق نی
قصد آن دلاله جز تخریق نی

وہم ہوگا پانی کی چھاگل کہاں
چاہے شیطان کی ہی ہے ایمان ڈوبے ایسا

این زمان کن تو صحیح و فربهی
صدق را بهر خیالی کی دهی

صدمہ سخت ہے اب الوہ کے فریب سے کھو
صدق کو کھوتا ہے کیوں وہم پر

ف یعنی جیسے چاہ میں حضرت یوسف نظر بند تھے تو حضرت یعقوب ایک بیٹا تھا جو کنوئیں سے نکلے تھے ۔ یعنی پانی کی چھاگل ۔

می‌فروشی سرخ‌رویی زین زنان ‌‌ ‌‌ می‌ستانی همچو طفلان گردکان

کانوں کا [illegible] سرخی ‌‌ ‌‌ جیسا بچے لڑکوں کے آگے اخروٹ ہی

پیش دندان رنجوری دوز اجل ‌‌ ‌‌ نیست نادر گر بود رنجت عمل

وقت بیماری کے پیس دو [illegible] ‌‌ ‌‌ کی تعب ہے [illegible] ہو [illegible] کی

در جهان صورتی چو خورشید و ‌‌ ‌‌ هیچو چیزی وقت تو پوسیده

جس میں کہ صورت کی تو جو خورشید ہو ‌‌ ‌‌ عقل کی عروت کے بوسیدہ ہو

هست از آغاز چون بدر بالان ‌‌ ‌‌ لیک آخر می‌شود همچون هلال

جو صورتیں کا [illegible] ہے [illegible] عیب ہا ‌‌ ‌‌ لیکن آخر [illegible] ہے [illegible] ہلال

گر تو از خود بنگری دو آخرش ‌‌ ‌‌ خود رخ آئی از فریب آخرش

ہے گر تو [illegible] اس کا [illegible] دیکھے ‌‌ ‌‌ تو [illegible] کا [illegible] اس کے [illegible] رخصت ہے

چون رسیده است تنهای امین ‌‌ ‌‌ اینچنین [illegible] از [illegible] بین

اک سوار [illegible] عورت ہے جس ہے جواب ‌‌ ‌‌ دور سے دیکھا اس کو [illegible] کی [illegible]

شاه دید آن اسب را چشم جمال ‌‌ ‌‌ وآن عماد الملک را چشم کمال

[illegible] نے [illegible] دیکھی چشم حال سے ‌‌ ‌‌ چشم کمال سے عماد ملک نے

چشم شه دو گز همی دید از فخر ‌‌ ‌‌ چشم آن یار نگر پنجاه گز

[illegible] سے دیکھا چشم شاہ نے ‌‌ ‌‌ چشم آخر بیں نے [illegible] پنجاہ سے

تا چه سرمه است آن که یزدان می‌کشد ‌‌ ‌‌ کز پس صد پرده بیند جان رشد

[illegible] سرمہ ہے [illegible] ہو [illegible] ‌‌ ‌‌ جب [illegible] پردوں سے [illegible] دیکھے [illegible]

چشم سید چون بپا آخر بود جفت ‌‌ ‌‌ پس بدان دیده جهان چیز گفت

[illegible] ‌‌ ‌‌ [illegible] سے مرداد [illegible] تھا

آن یکی عیبش که بشنید او و حسب ‌‌ ‌‌ پس فسرده اندر دل او مهر اسب

سنے وہ اک عیب اس کا جیب سے ‌‌ ‌‌ اس کا عشق، سب [illegible] ہو گیا

چشم خود بگذاشت چشم او گزید	هوش خود بگذاشت قول او شنید
شہ نے کس کی آنکھ کو گر پھوڑ دی	راے اپنی چھوڑ دی بات اسکی سنی
این بہانہ بود کان دیان فرد	از نیاز آن بدل شہ سرد کرد
اک بہانہ ہی تھا یہ اللہ کا	شہ کا دل پھیرا اسی سے کردیا
در ببست از حسن او پیش نظر	این سخن بد در میان چون بانگ در
حسن کا دروازہ بند اس نے کیا	درمیاں جوں بانگ در یہ قول تھا
پردہ کرد آن نکتہ را بر چشم شاہ	کہ از آن پردہ نماید مہ سیہ
چشم شہ پر نکتہ وہ پردہ بنا	جو نہ جس پردے سے کالا ہو گیا
بانگ بنائے کہ برساز وصول	در جہان غیب از گفت و قول
کیا بنائے تھے اس معمار نے	غیب کی دنیا میں قول و ذکر سے
بانگ در رو بی گفت از قصر راز	بانگ در آمد شد بہت آں جا فراز
بانگ در اس قصر کی وہ قول تھا	بند ہونے کی اور کھلنے کی صدا
بانگ در محسوس در وا از حسن کول	تبصرون این بانگ در لا تعقلون
بانگ در محسوس ہے در وا عیاں	بانگ دل کا ہے دروازہ کہاں
چنگ عشرت چونکہ خوش آواز شد	تا چہ در وا از روش جنت باز شد
چنگ عشرت کا جو خوش آواز ہو	کیسا باغ خلد کا در باز ہو
بانگ کلفت چہ چہ در وا می‌شود	از سقر تا خود چہ در وا می‌کشود
بانگ کلفت ہو جو دروازے سے	کیسا پھر دوزخ سے دروازہ کھلے
بانگ در بشنو چہ دوری از دمش	ای مشکل در واکرد و اشد منتظرش
بانگ در سن دور در دوری سے تو	کیا مبارک وہ ہے جس کی یہ صدا
چون تو می‌بینی کہ نزدیکی می کشی	بر حیات در واحد بہ کی زکی
جب تو دیکھے کہ تو نزدیکی کرے	کر حیات در وا سچی ہو تو کھلے

چونکہ تقصیر و فساد دیو بود — آں حیات و ذوق پنہاں کی شود

جب موسیٰ کی [illegible] — تو حیات و ذوق پنہاں ہوگیا

دید خود مگزار از دیدۂ خساں — کہ بمردارت کشند ایں کرگساں

[illegible] — [illegible]

چشم چوں نرگس فرو بندی کہ چہ — ہیں عصایم کش کہ کورم اے سرہ

[illegible] — [illegible]

آں عصا کش کہ گزیدی در سفر — باز بیں کو ہست از تو کورتر

[illegible] — [illegible]

دست کورانہ بحبل اللہ زن — جز بر امر و نہی یزدانی متن

[illegible] — [illegible]

چیست حبل اللہ رہا کردن ہوا — کیں ہوا شد صرصری مر عاد را

[illegible] — [illegible]

خلق در زنداں نشستہ از ہواست — مرغ را پرہا ببستہ از ہواست

[illegible] — [illegible]

ماہی اندر تابۂ گرم از ہواست — رفتہ از مستوراں شرم از ہواست

[illegible] — [illegible]

خشم شحنہ شعلۂ نار از ہواست — چار میخ و ہیبت دار از ہواست

[illegible] — [illegible]

شحنۂ اجسام دیدی بر زمیں — شحنۂ احکام جاں را ہم ببیں

[illegible] — [illegible]

[illegible] قرآن شریف [illegible] ایک قسم کی سزا [illegible]

روح را در غیب خود اشکوفه‌هاست
غیب میں روح کے شگوفے ہو رہے

لیک تا نجهی شکوفه در خفاست
تن تو جب تک چھوڑے تو وہ چھپے

چون حسد کی هشتی اشکوفه دمار
چھوڑے تن تو وہ شگوفے دیکھے یار

زانکه شد زنده گردد اشکار
کیونکہ شد ہو تو ہے حسد سے آشکار

آنکه در چه زد و در آب سیاه
جو کنوئیں میں پانی میں جیسا تیرا

او چه داند لطف دشت پرگیاه
لطف دشت و رنج جو وہ جانے کیا

چون رها کردی تو از بیم حق
جب حد کے ڈر سے تو چھوٹے جو

در رسد سغراق از تسنیم حق
نہر جنت سے پیالہ ملے گا

لا تطرق فی هوی کل سبیل
تاکہ راہ راست لا کے چھوٹ سے

من جناب الله نحو السلسبیل
جاوے نہر سلسبیل نہ اندے

لا تکن طوع الهوی مثل الحشیش
جدا نہ کیجئے آپ کو یہ تشبیہ ہوئی

ان ظل العرش اولی من عریش
جانب ہے وہ ج سے سایہ عرش کا

گفت سلطان بس ...
[illegible]

زود ترتیب ... ظلم مارم قهرید
[illegible]

تا دل ... ہوا ... قهر
[illegible]

شیر را مغز همی سازی ... البقر
گاؤ سر سے شیر کو دھوکا نہ دے

[illegible]
ہاں سے گاؤ ... واقف

رو ... حق پر اپنے شکار کا
تجھے چھوڑے نگانے کا

پس من سب ... شہر
یہ قول مشہور ہے ۔ ...

کے شیر سب اعضو کا و
عضو سب چھوڑے ہو رہے

ﮯ جنت کی ایک نہر کا نام ہے ۔

از ابدال رہ شناس ساختہ است — قصرہاے منتقل پرداختہ است
جیسے ابدال ہیں کیے لئے — جو نے والے نے محل پیدا کئے

درمیان قصرہا تخریجہا — از سوے بیسوئے ایں مہرجہا
تا میان قصروں کے اندر بنی راہ — جو خوش ہیں بیسو کے تج سے جگہاں

در درون شان لب بربستہا — در میان غرفہ چندیں قضا
اندر ان قصروں کے دنیا سے چھپی — درمیان حجرے ہیں ایسے لگی

گرچہ کالوسی نماید آن در را — گر نماید روضہ قصر جاہ را
بے حس و حرکت نظر آئے — گر جائے باغ قصر جاہ کو

قبض و بسط چشم دل از ذوالجلال — دم بدم چوں می کند سحر حلال
ہے ہونا کھلنا چشم و قلب کا — حق سے گویا ایک جادو کر حلال

زیں سبب درخواست از حق مصطفی — زشت را زشت و حق را حق نما
یہ ہے سبب چاہا خدا سے مصطفی — نیک کو نیک اور بد کو بد دکھا

تا بآخر چوں بگردانی ورق — از پشیمانی نیفتم در قلق
تا کہ جب آخر میں پھر آئے ورق — کہ نہ ہوئے دل کو پھر ہو قلق

مکر کرد آں عماد الملک فرد — مالک الملکش بداد از خاک گرد
مکر کیا حیلہ عماد الملک نے — وہ چتا پایا مالک گل نے اسے

حیلۂ محمود زیں باشد و لیک — تو مگیر ایں را مگر در راز نیک
حیلہ محمود سے کہتے ہیں لیک — یہ مگیر نیک و بد کرے کہاں

مکر حق سرچشمۂ ایں مکرہاست — قلب بین الاصبعین کبریاست
مکر حق سرچشمہ ہے حیلوں کا — دل ہے مومن کا بدست کبریا

آنکہ سازد در دلت مکر و قیاس — آتشے تاندود اندر آں پلاس
مکر و حیلہ دل میں جو پیدا کرے — آگ کو بھی وہ جلا دے کہ

[illegible]

مقروض درویش کی حکایت

[illegible]

تا نگردد محو کس واقف بر آن
تا نسوزد دود دعوی ورل

جب تک کوئی وہ محو نہ ہو ان سے واقف
جب نہ جانے یہ وہ وہ ہے وہاں

تا نگردد وہ غفلت تمام
تا نماند ذرۂ علت نیم خام

تا بچے یہ وہ نہ غفلت کا تمام
تا نہ ہو یہ ذرۂ علت [illegible]

برفشاند از طبق سرّ ازش حبیب
تا نہ بیند دیدہ ذی راهیں رقیب

تا طبق یہ حبیب کا یہ وہ سب
دیدہ و خلق سے نہ وہ [illegible]

تا بہم گوئیم از رشد لقش گوش
تا بہم لطف تقیر آما لب خموش

[illegible]
[illegible]

تا بہم عینیم از شد نقش بیم
تا بہم عینیم ما سے [illegible] و ظلم

[illegible]
[illegible]

غرق دریا ایم گرچہ قطرہ ایم
[illegible] گرچہ ذرہ ایم

غرق ہیں دریا میں گو ہم قطرہ ہیں
[illegible] گو ذرہ ہیں

بی حجاب [illegible] آئینہ صاف
در جہانِ ما و والا [illegible] مصاف

[illegible]
[illegible]

ہر چہ [illegible] دیدہ [illegible]
لیکن جہان [illegible]

[illegible]
[illegible]

روز [illegible] نہان کرد است
[illegible] کرد است

وہ [illegible] سے کہ [illegible]
اور [illegible]

وقت [illegible] آزادن
وقت [illegible] آمد [illegible]

[illegible]
[illegible]

لہ یعنی ہر کوئی شعر میں تخلیط ہے اور نہ میں [illegible]

پانڈو کو خواجہ کا جواب

[illegible]

در مرض آن کس که از خوف خدا
[illegible]
کو رسول آموخت صبر اختیار
[illegible]

از کسادی آن که ترسی در معیشت
بے روزگاری سے خدا کی اس کو خوف تھا
کو رواج آن نگر [illegible] جنت
[illegible]

وارثانم را سلام من بگو
جا کے میرے وارثوں کو اسلام
وان وصیت را بیان کن [illegible]
وہ وصیت بیان کرو تمام

تا ز بیماری آن زر نشکنند
زر کی کثرت سے [illegible]
بے گرانی [illegible] آن مہمان [illegible]
[illegible]

در بگو [illegible] خواهم من فرو
گر کے وہ [illegible] ہوں کا شور
گر بگیرد [illegible] خواهی [illegible]
[illegible]

زانچه دادم باز نستانم لقمه
اب [illegible] میں سے [illegible]
سوی پستان باز ناید هیچ شیر
دودھ پستان میں کبھی واپس گیا

گشته باشد چون [illegible] گول
[illegible] کمائے [illegible] وہ کتنا ہی
مستر ز صدقه از قول رسول
صدقہ [illegible] بقول مصطفی

بهر او [illegible] آن زر دو سال
کمائے دو سال سے [illegible]
[illegible] من [illegible] ذو الجلال
[illegible]

[illegible] آن زر خش
[illegible]
گو [illegible] آن عطا را [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
نیست جز [illegible] مسلمانان را [illegible]
[illegible] کا کہاں

[illegible]
[illegible]
نیست چندان [illegible]
ان کا نقصان [illegible] جو ہوا

[illegible] [illegible]

از خدا امید دارم [illegible] — [illegible] رساند حق را [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible] مثنوی [illegible]

[illegible] — [illegible]

گفت [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

خواب دیده [illegible] هندوستان — [illegible] حلقهٔ دوستان

[illegible] — [illegible]

[illegible] — آں [illegible] حال [illegible]

[illegible] — آں [illegible] حال [illegible]

آں زکاتت کیمیات د سیال ‌ ‌ ‌ واں صلاتت ہم ز ارکان شبان

[illegible]

میوۂ شیریں نہانی در شاخ برگ ‌ ‌ ‌ زندگی جاوداں در زیر مرگ

[illegible] زندگی جاوداں

زبل گشت قوت خاک ز شیوہ ‌ ‌ ‌ زاں غذا زادہ زمیں را میوہ

[illegible]

در عدم پنہاں شدہ موجود کے ‌ ‌ ‌ در سرشت ساجدے مسجود ہے

[illegible]

آہن و سنگ از برون لیکن مطلبے ‌ ‌ ‌ وز درون نورے و شمع طلب

[illegible]

در درج در موکے [illegible] ‌ ‌ ‌ در سواد چشم چندیں روشنی

[illegible] ‌ ‌ ‌ ہے سواد جسم میں کیسی روشنی

اندرون گاو تن شہزادہ ‌ ‌ ‌ گنج در ویرانہ پنہاں دادہ

[illegible] ‌ ‌ ‌ گنج ویرانے میں پنہاں بیگماں

تا خر پیرے گریزد زاں نفیس ‌ ‌ ‌ گاو بیند شاہ را لیقی بلیس

[illegible]

[illegible] عدم [illegible] موجود ہوئے ہیں [illegible] نشانات رسولوں کا [illegible] تھا [illegible] حضرت آدم [illegible] مسجود ساجد کی سرشت میں [illegible] ہی [illegible] جسم میں [illegible] ایک [illegible] [illegible] ہے ۔

[illegible] حضرت [illegible] جسم [illegible] شاہ [illegible] اندر سرشتوں کی [illegible] دیکھا ۔

ایک بادشاہ کی اپنے تین بیٹوں کو وصیت

اے کشیدہ ز آسمان تا زمیں — ماہ با ما کرشمہ جسم تو سمیں
آسمان سے زمین تک پھیلے ہوئے — کے سر سے ...

گرد اجزائے زمیں ذرہ ذرہ — ماہ با ماہ زیر آں پیدا شدہ
تمام زمین ... زمین ... — ...

از زمین و آفتاب آسماں — بار با پرده ...ی جسم جاں
... زمین آفتاب ... سے — ... ہے کر جسم ... ہے

تا تو بیمار ... کردی ... اشکال — بار کشتاں ز آں ... ال
... ہے سلطنت ... ہے — ... ہے ... کے ...

کاشف ذرہ ... مجبور ... — لیک آرزو دارد تا ... ے دار
... ہے ... — ... ہے ... دار

عار بست اہل ... — کا تجھ ... جسم ... پیدا ...
ما ... ہے ... — ... ہے ... کی

جز لطف ... ز آب آدمی است — ... ہوا ... است
... لطف ... — ... ہوا ... ہے سب

بیہودہ نسبت جاں کی ... — ... با نسبت با صلح ...
جسم بے جبور و جاں کے ساتھ — ... ہے نسبت الفت

ے قولہ تعالیٰ یعنی میں نے اپنی روح اس میں پھونک دی ہ

عارف کا سرچشمۂ حیات بدی سے مدد چاہنا

رُباعی

کاریز درون جان تو می باید … کز عاریہا ترا دری نگشاید

یک چشمۂ آب از درون خانہ … بہ زاں جوئیکہ از بروں می آید

ترجمہ

کاریز جو ہو تیری جان کے اندر … کرے جو بے نیاز چشمے دیگر

باہر سے جو قطرہ آئے اس کا کیا ہے … کہ بہتے گھر کا ہے چشمہ بہتر

تحفۂ کاریز اصل چیستے … فارغت آرد از ایں کاریزہا

اصل ہے جو منبع اس کاریز کے … تجھ کو سب کاریزوں سے فارغ کرے

گو تو صد منبع ز شربت میکشی … ہر یکے زاں صد کم شود ناخوشی

گو تو سو چشموں سے شربت پی رہا … آیا ہو ناخوش ایک بھی گر کم ہو

چوں بجوشد اصل از چشمہ ستی … نا ستر ز چشمہا گردد غنی

دل سے اُبلے چشمہ گر دانش کوئی … چشموں کی چوری سے وہ کردے غنی

چشمۂ آب درون خانہ … بہ ز رودے کاں ز در کاشانہ

گھر کے اندر چشمہ پانی کا جو ہو … بہتر اس ندی سے جو گھر تک نہ ہو

قرۃ العینت چو زاب دل بود … با تہ ایں قرہ ز سیر دل بود

اور دیدہ آب دل سے ہو اگر … [illegible] ہو سر بسر

قلعہ را چوں آب آید از بروں … در زمان امن باشد بہ گزوں

قلعے میں پانی اگر باہر سے آئے … امن حالت میں وہ وقت ہی جائے

[illegible]

من ترا یاری دهم من با تو دم   در خطر با چشم تو من بی دودم

میں مدد تیری کرتا ہوں تیرے ساتھ ہوں   تب خطرے کے وقت آنکھ کے ساتھ ہوں

اسپرت باشم گه تیر و خدنگ   خدمت باشم هم اندر وقت تنگ

تیروں کی بوچھاڑ میں تیری ڈھال ہوں   جنگ میں تیری حفاظت میں کروں

جان فدای تو کنم در آتش   رستم شیری که با مرد نباشش

عیش و عشرت میں ہوں ایک تجھ سے   جو بہادر شیر دل رستم ہے تو یار

سوی کفرش می‌دوید آن عشوه‌ها   آن چنان خدعه و مکر و دغا

اسے سوئے کفر کے لیے جاتا   بنا وہ دھوکے فریب اور مکر کا

چون قدم بنهاد در خندق فتاد   او بخندید و قهقهه لب را گشاد

جب قدم رکھے تو خندق میں گرا   مار کر ایک قہقہہ شیطان ہنسا

گر بیا ای مصاحب دم مزن تو   گوید او تو زود رو که بیزارم ز تو

یہ کہہ دیا مجھ سے اب یہاں   وہ کہنے لگا چل کہ میں بیزار ہوں

تو نترسیدی ز عدل کردگار   من همی ترسم تو دست از من بدار

تو نے الله کی عدالت سے خوف نہ کیا   خدا سے میں ڈرتا ہوں مجھ کو چھوڑ دے

گفت حق او خود چه شد از بهی   تو بدل تر زدی با اهرمن رهی

وہ ہوا گمراہ، کہا الله نے   تو بھی بن گیا دل سے ابلیس بے

فاعل و مفعول در روز شمار   روسیاهند و حریف و سنگسار

فاعل و مفعول روز حشر کو   دوسرے ہوں سنگ باری ان پہ

ریزه و دریزان لعین به حکم داد   در جهنم ند و در حبس ابلیس او

ریزہ ریزہ ہوگا خدا کے حکم سے   ابلیس جیوں کے جیسے جیل میں ہے

گول را او غول را کور و فراغت   از خلاص و فوز ما باید شگفت

دیتا ہے جس احمق کو دھوکا سے   مسرت حق کی مغفرت سے کر دیا

هم خورد و گیر نیز هم گلشند	تا شده اینجا و آنجا آفلشند
[illegible]	[illegible]
چونکه ساغر گرد و گردندان	در بهار فصل آمده از خزان
[illegible]	[illegible]
توبه آرند و خدا توبه پذیر	امر او گیرند و نعم الامیر
[illegible]	[illegible]
چون به رحمت زپیش لی حسنه	عرش لرزان از انین المذنبین
[illegible]	عرش کو ہے [illegible]
مستحق آن آمد که مادر به ولد	دست شان گیرد به بالا می کشد
[illegible]	[illegible]
کای خدا [illegible]	تمک رحمت فضل تمک رب غفور
[illegible]	[illegible]
جمله [illegible] جلوه دوان	زمره [illegible] خورد و نوشند تا دوان
[illegible]	[illegible]
چونکه دریا به [illegible] شکر کرد	تشنگان [illegible] شکر کرد
[illegible]	[illegible]
قصه شهزادگان آمد به پیش	کاین حدیث از حد [illegible]
[illegible]	[illegible]

بادشاہ کے ملکوں کو شہزادوں کی روانگی

عزم [illegible] کردند آن [illegible]	سوے املاک پدر بہر سفر
[illegible]	[illegible]

در طواف شهرها و قلعه‌هاش — از پی تدبیر دیوان و معاش

اس کے شہروں اور قلعوں میں پھریں — تدبیر سے ملک کا دورہ کریں

خواستند از شاه اجازت گاه عزم — دو روا دارت شال و ... بدحیم

شاہزادوں نے اجازت چاہی — رخصت کا ارادہ، روانگی سفر کے لئے

دست بوس شاه کردند و وداع — پس بدیشان گفت آن شاه مطاع

دست بوسی کی شہزادوں نے شاہ سے — پھر کہا ان کو شہ ذی جاہ نے

هر کجاتان دل کشد عازم شوید — فی امان الله دست افشان روید

جس جگہ کی چاہے تمہارا جی جاؤ — فی امان اللہ سب سیر کرو

غیر آن قلعه که نامش هش‌ربا — تنگ آرد بر کله‌داران قبا

جز ایک ہوش ربا جو قلعہ ہے مگر — جس سے ہو تنگ کلہ داروں پہ قبا

الله الله زان دز ذات الصور — دور باشید و بترسید از خطر

اس میں ... سے یہ تصویر ہے — دور ہی اس سے رہو ڈرو ہو خطر

روی و پشت برجهااش سقف و پست — جمله تمثال و نگار و صورت است

... مقابل ... — ہر طرف ہیں صورتیں ہی صورتیں

همچو آن حجره زلیخا پر صور — تا کند یوسف بناکامش نظر

جیسے حجرے میں زلیخا کے تھے بال — صورتیں تاکہ دیکھیں یوسف ناگہاں

چونکه یوسف سوی او می‌ننگرید — خانه را پرنقش خود کرد آن مکید

چونکہ یوسف تھے نہ اس کو دیکھتے — بھر دیا گھر اپنی ہی تصویروں سے

تا بهر سو بنگرد آن خوش عذار — روی او را بیند او بی‌اختیار

تاکہ جس جانب بھی دیکھیں خوبرو — سامنے صورت اسی کی ہو ضرور

بهر دیده روشنان یزدان فرد — شش جهت را مظهر آیات کرد

اہل دل کے واسطے حق نے کیا — مظہر اس شش جہت کو اپنی ذات کا

تا سر تیغ [illegible] وفا [illegible] شکر نه
نذر [illegible] حسن [illegible] چہرہ

[illegible] کو [illegible] ہے

بہر آں فرمود آں [illegible]
ہست [illegible]

[illegible]

زندگی از [illegible] عشق تب خونه
در [illegible] دل آب حق [illegible]

[illegible]

صورت خود [illegible] صاحب [illegible]

صورت [illegible] صاحب [illegible]

صورت عاشق چو فانی شد [illegible]
پس در آب [illegible]

صورت عاشق [illegible]
اب وہ [illegible]

پس حق [illegible]
پھر [illegible] از [illegible]

[illegible]

خود [illegible] وصال [illegible] هست
[illegible] هست

[illegible]

دید [illegible] عاشق [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] فانی [illegible]
[illegible] شد [illegible]

[illegible]

پس حق [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گی ۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عیب ازین بیشتر چه قوم کثیر | هم زبان پیدا چه قطب خبیر

[illegible]

نے ز روزا نے ز حمد ہم استثنا | یا ز روزا نے ز مقامات [illegible]

[illegible]

بس بوشد گفته خدا تبا کنیم | [illegible] زنعم

[illegible]

رو نگردانم ز فرمان تو | کفر باشد غفلت از احسان تو

[illegible] تیرے [illegible] زبان سے | کفر ہے غفلت ترے احسان سے

لیک استثنا و تسبیح خدا | ز اعتماد خود ز ایشان بُد جدا

[illegible] | ہوئے [illegible] جدا

ذکر استثنا و حزم ملتوی | گفته شد در ابتدای مثنوی

[illegible] قصہ کا | مثنوی کی ابتدا میں ہے کہی

صد کتاب ار هست جز یک باب نیست | صد جهت را قصد جز محراب نیست

سو کتابیں [illegible] ایک | [illegible] محراب [illegible]

این طرق را مخلصی یک خانه است | وین هزاران سنبل یک دانه است

[illegible] ایک | [illegible] ایک

گونه گونه خوردنیها صد هزار | جمله یک چیز است اندر اعتبار

[illegible] | [illegible] اعتبار

از یکی چون سیر گشتی تو تمام | سرد شد اندر دلت پنجه طعام

[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]

ان لیلیان [illegible]

[illegible] سب [illegible]

[illegible]

[illegible] وقت [illegible]

نیست [illegible]

[illegible]

ان میں [illegible] نہیں [illegible]

ان لیلیان [illegible]

[illegible]

[illegible]

ز لیلیان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سب [illegible]

[illegible]

برگوے [illegible]

[illegible]

[illegible]

لہ مطلب [illegible]

دزدی شد علم حق را وار

[illegible]

خود خفتی کار بقیہ تا لیست

[illegible]

تیر شوخے راست نہ خیمہ

[illegible]

شوئے آہوئے بعید ہے کاکی

[illegible]

دمی مولے بدی بسر

[illegible]

چو مبارک بلے دیگراب

[illegible]

در سبب ... ت بادب

[illegible]

بسی کے عاشقے تاوان شد

[illegible]

بس کس زعقد زبان تاوان شد

[illegible]

بس سبب کز ... خود بود

[illegible]

در سبب ... کہ لیے

[illegible]

گر بگوید کیست این خفاش را

[illegible]

نیست ... نیست

[illegible]

شوئے جیب ... تیر فند

[illegible]

زاں رازعید خوے ساکی

[illegible]

در سبب ... شکل ... نکیس

[illegible]

خواجہ ... وقت دو دندان

[illegible]

سبب ... ی ... سبب

[illegible]

دیگراں زاں کمبہ عریاں شد

[illegible]

بگے ز عقد زان ... شد

[illegible]

کمبہ بود کش بسیر بود

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قلعۂ ممنوعہ کی طرف شہزادوں کا جانا

چوں شدند از سوئے جیحوں گرم تر	سوئے آں قلعہ برآوردند سر
[illegible]	[illegible]
بر ستیز قول شاہ مجتبیٰ	تا بہ قلعہ صبر سوز ہوش ربا
[illegible]	[illegible]
آمدند از رغم عقل پند توز	در شب تاریک برگشتہ ز روز
[illegible]	[illegible]
آمدہ آں قلعہ خوش ذات الصور	پنج در در بحر و پنجے سوئے بر
[illegible]	[illegible]
پنج از آں چوں حس بسوئے رنگ و بو	پنج از آں چوں حس باطن راز جو
[illegible]	[illegible]
زاں ہزاراں صورت و نقش و نگار	می شدند از ہر طرف بیقرار
[illegible]	[illegible]
زیں قدحہائے صور بگذر مایست	تا نگردی بت تراش و بت پرست
[illegible]	[illegible]
از قدحہائے صور کم باش مست	بادہ در جام است لیک از جام نیست
[illegible]	[illegible]
سوئے بادہ بخش بکشا پہن گوش	تا ز تو [illegible] بادہ فروش
[illegible]	[illegible]

ط یعنی راحت کو چھوڑ کر رنج میں پڑے۔

چون رسید باده ز مینا جام جم

اے صاحب جب [illegible] تب [illegible]

آن معنی ز بند م بجو سے

[illegible] اب [illegible] ہے

چونکه رنگی آمد و شد بهر خیال

جب [illegible] بہر تحلیل

صورت از بے صورت آمد در وجود

شکل ہے بے شکل سے پیدا ہوئی

کشتی ما جیسے مقصود خیال

جیسے [illegible] سے [illegible]

ہے بشر [illegible] ہے صورتی

[illegible] بے صورتی

بے زور [illegible] دست [illegible]

[illegible]

آن چنان کاندر دل از ہجر و وصال

جیسے دل میں [illegible] ہجر و وصال

[illegible]

[illegible]

تو چرا صورت [illegible] بے صورت

[illegible] صورت سے بے صورت [illegible]

[illegible] مثل تا لائق [illegible]

[illegible]

گر چہ [illegible] آمد و صد

[illegible]

ورکه نقش و صورت [illegible]

[illegible]

در که معبود است گمراہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی شود با فید گونا گوں خیال

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منضبط صورت ز صورت ناد صورتے / بی نگار و [illegible] آمدے

[illegible] کی صورت [illegible] / [illegible] سی [illegible] سے

تا چه صورت باشد آن وقت شود / اندر آن [illegible] و نیک و بد

تا صورت بے جانے [illegible] کی / جو [illegible] صورت [illegible]

صورت نعمت بود شاکر شود / صورت محنت بود صابر شود

صورت نعمت جو ہو تو [illegible] / صورت [illegible] جو ہو [illegible]

صورت رنگے بود نالان شود / صورت رحمے بود بالان شود

[illegible] کی صورت جو ہو نالاں ہو / [illegible] کی صورت جو ہو [illegible]

صورت سیرے بود گیرد سفر / صورت تیرے بود گیرد سپر

سیر کی صورت جو ہیں تو [illegible] سفر / تیر کی صورت جو ہو تو پکڑے سپر

صورت خوبان بود عشرت کند / صورت غیبے بود خلوت کند

صورت خوباں جو ہو تو عشرت کرے / غیب کی صورت جو ہو خلوت کرے

صورت محتاج بود نان آورد / صورت زنگی بود ساز آورد

صورت [illegible] ہو تو [illegible] لاوے / صورت [illegible] ہو تو ساز لاوے

صورت محتاجی آرد سوئے کسب / صورت بازو وری آرد غصب

صورت افلاس [illegible] کسب [illegible] / صورت بازو وری قصد [illegible] حملے

این ز حد و اندازہ ہا باشد برون / داعی تمثیل [illegible] گوش کن

[illegible] تمثیل [illegible] / تمثیل کی جانب [illegible] کان کر

بے نہایت کیش ہا و پیشہ ہا / جملہ ظل صورت اندیشہ ہا

[illegible] پیشے [illegible] / سب [illegible] صورت [illegible]

بر لب بام ایستادہ قوم خوش / ہر یکے را [illegible] سایہ اش

[illegible] / [illegible] سایہ [illegible]

صورت گر دست بے دانش
[illegible]
نقش ہزاراں بقدرت گستر
[illegible]
آب صورت [illegible]
[illegible]
صورت ہر دو زماں لعب [illegible]
[illegible]
صورت [illegible] ملک ہست
[illegible]
در صفت آں صورت [illegible]
ملک میں وہ صورت [illegible]
مدرسہ تعلیم و صورت [illegible]
[illegible]
کی صورت [illegible]
[illegible]
[illegible]
ایں صورت [illegible]
[illegible]

[illegible] ساقیا [illegible]
[illegible]
بیک ما شیرۂ وحدت و دوئی (?)
[illegible] وحدت [illegible]
[illegible] صحبت
[illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible]
[illegible] صورت ہست
[illegible] صورت
[illegible] صورت [illegible]
[illegible]
[illegible] خوشت [illegible]
[illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
صاحب [illegible]
[illegible] صورت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

گرد از دیده بظهور انکار رو — نیست غیر عکس خود این کار او

کس سے ہے انکار یہ ظاہر ہے [illegible] — کام ہے [illegible] عکس [illegible]

صورت دیوار و سقف هر مکان — سایهٔ اندیشهٔ معمار دان

هر مکان کی چھت [illegible] — [illegible]

گرچه خود اندر محل افتکار — نیست سنگ و چوب و خشتی آشکار

[illegible] — [illegible]

فاعل مطلق یقین بی صورتست — صورت اندر دست او چون آلتست

فاعل مطلق [illegible] صورت [illegible] — صورت [illegible] ہاتھ میں [illegible]

گه گه آن بی صورت از کتم عدم — مر صور را رو نماید از کرم

صورتوں کو غیب سے [illegible] — [illegible] صورت [illegible]

تا مدد گیرد ازو هر صورتی — از کمال و از جمال و قدرتی

[illegible] — [illegible] صورت [illegible]

باز بی صورت چو پنهان کرد رو — آمدند از بهر کد در رنگ و بو

جب چھپا [illegible] صورت [illegible] — رنگ اور بو [illegible] جستجو میں [illegible]

صورتی از صورت دیگر کمال — گر بجوید باشد آن عین ضلال

دوسری صورت سے [illegible] صورت کمال — گمراہی ہیں [illegible] جائے خیال

چونکه آن صورت که کاسب میشود — [illegible] ارشاد [illegible] از بود داد

[illegible] صورت [illegible] — [illegible] رشد [illegible]

پس چه عرضه میکنی ای بی هنر — احتیاج خود به محتاجی دگر

اے بے ہنر [illegible] ظاہر [illegible] — اپنی حاجت [illegible] سے [illegible]

سلہ یہاں سے مراد ہے ۔

چوں صور بندہ ست یزداں را مگو | ظن مبر صورت بہ تشبیہش مجو

در تضرع جوی و در فنائے خویش | کز تفکر جز صور ناید بہ پیش

عاجزی میں ... سے ... صورتے

ور ز غیر صورتت نبود فرہ | صورتے کاید بے تو بود دو دہ

اور جو صورت سے ... شاد ... | صورت ... ہے ... بہتر ہے ...

صورتے چشمت کرا آگاہ روی | ذوق بے صورت کشیدت کہ روی

اب چلا جاتا ہے ... | ... صورت ہے ...

پس بمعنی گرد وی تا ... مکاب | گر نخوشی غیر مکانست ...

اصل میں جاتا ہے ... | ہے تو ... ہے ...

صورت یارے کہ نزد او شوی | زیر ہے مونس ... کی روی

پاس جس ... کے جاتا ہے ... | ... ہے ... جاتا ہے ...

پس بمعنی سوئے معشوق شوی | گر چہ ... منصور نافل ... دمی

... صورت ... | ... منصود ... ہے ...

در حقیقت حق بود معبود کل | گر بے ذوقی ست سینہ سل

اصل میں ... ہے | لطف کو سب کی ... ہے

یک شئے تو سوئے دو گردد ... | گر چہ ... صلت ... گرد ...

... سے ... | ... ہے اصل ... کی

یک مرد ... مثال ... | کی دو ... دوسری ... زر ... دو ...

... سے ... | دو ... دونوں ... قوم کی راہ سے

... صورت ... ذوق ... ہو

... صورت ...

[illegible]

شہزادوں کا دختر شاہ چین کی تصویر دیکھنا

[illegible]

اسلئے حق تعالے سے ڈرنا ہے

عشق صورت در دل شهزادگان	چون خلش می‌کرد مانند سنان
دل میں شہزادوں کے عشق بے امان	کھٹکتا تھا جیسا کہ کھٹکے ہے سنان
اشک می‌بارید هر یک همچو میغ	دست می‌خایید و می‌گفت ای دریغ
تک بہاتے تھے وہ مثل ابر کے	ہاتھ چبا کر کہتے تھے افسوس ہے
ما کنون دیدیم شه زان زد دید	چند ما سوگند دادی آن بدید
ہم نے اب دیکھی یہ شاہ نے جو دیکھی	ہم کو قسمیں دی تھیں اس بے خبر نے
انبیا را حق بسیارست از آن	که خبر کردند از پایان مال
انبیاء کا حق ہے بے حد اس سے	کہ خبر ہم کو کیا انجام سے
کاین چه می‌کاری نروید غیر خار	وین طرف تو گر بپری زو مطار
جو بوتا ہے سو کاٹے گا یہی کے خار	اس طرف کے کانٹے تو سوئے گرد و غبار
تخم از من گیر تا ریعی دهد	ما همه من که تیر آنسو جهید
بیج لے تو مجھ سے تا حاصل ملے	میرے پاس سے کہ تیر اس سمت کو
تو صلائی وا چشی آن دوست	هم تو گویی آخر آن لبیب ست
تو نہ سمجھا اس کو وہ جب کیوں گیا	پھر کہے گا عقل مند تھا وہ جب ہوا
او توا ست اما نه این تو که تست	آن تویی که بهر آن دو صفت
وہ ہے تو لیکن نہ یہ تو جو ہے تیرا	وہ تو ہی جو ہادی میں ہے جدا
آن تویی کو ظاهر گردد ای نوا	هست اندر سوی تو از بیوفا
یہ تو ہی ظاہر ہو جاتے تجھے	تیری جانب ہے کسی کی سمت سے
بر صدمت لرزان چرا ای گهر	تو نے خود والے طول اک دانه گهر
کیوں ہوا ڈرتا ہے صدمت ہوا ہے	ہے اے جان تن کو یہ تو ہی ہے خفر

له یعنی تو جونا ۰

له یعنی حق تعالیٰ ۰

تو نیکی خواست با تو بد کنی
[illegible]

تو ... سوے تو آید دو دست
[illegible]

دون تو در دیگرے آمد دفین
وہ جو تو دوسرے میں ہے تمام

آنچہ اندر آئنہ بیند جوان
جو آئینہ میں جوان دیکھتا ہے

ز جہل خویش ... بہ خویش
[illegible]

سہل دانستیم قول شاہ را
ہم نے ... سہل ... شاہ کو

گفت اللہ ... در خندید
[illegible]

تکیہ بر عقل خود و فرہنگ خویش
تھا بھروسہ ہم کو ... عقل پر

بے مرض دیدیم خود را بے زرق
خود ... بیماری سے ہم تھے بے خبر

علت پنہان کنون شد آشکار
[illegible]

تو نے خود را ... دیگر در ذوق
[illegible]

... خواست از بہر تشبیہ و صلت
[illegible]

... غلام مرد خود بینا چنین
[illegible]

پیر اندر خشت بیند پیش ازاں
بوڑھا دیکھے اینٹ میں ... سے

از عنایات خدا ... شدیم
رب کے الطاف سے ... ہوئے

وز عنایت ہائے بے شمار
... شفقت کو ...

خستہ و کشتہ بلاے ...
اور ... ہم کشتہ ہوئے

بر ہماں تا ایں بلا آمد بہ پیش
اس ... بلا پیش ...

آنچناں کز خویش را بیمار دق
جیسے ... بیمار دق ... بے خبر

بعد از اں کز بند گشتیم و شکار
جب ... اور ہوئے ... شکار

۱۔ ... تو نے ... مراد ہے۔
۲۔ ... اپنے آپ کو دیکھے ... یعنی ...

سایهٔ رهبر به است از ذکر حق
[illegible]

یک قناعت به ز صد لوت و طبق
[illegible]

دو لب ... [illegible]
[illegible]

ذکر ذکر حق و ذکر او تحسین [illegible]
[illegible]

چشم بینا بهتر از سیصد عصا
[illegible]

چشم بشناسد گهر را از حصا
[illegible]

در تفحص آمدند اندر زمان
[illegible]

صورتی کو بود عجب اندر نهان
[illegible]

صد بسیار تفحص در مسیر [illegible]
[illegible]

زشت کرد ... [illegible]
[illegible]

[illegible] ... هوش
[illegible]

[illegible]
[illegible]

گفت [illegible]
[illegible]

صورت [illegible] هست [illegible]
[illegible]

دشمنے [illegible]
[illegible]

در صبا و در جهان و در کمال
[illegible]

[illegible] ... ست
[illegible]

[illegible] ... است و
[illegible]

سوی ... [illegible] ... دل
[illegible]

شاه پنهان کرد او را از فتن
[illegible]

[illegible] ... بر نام او
[illegible]

[illegible] ... نام او
[illegible]

وای آن دل کش چنین سودا فتاد ‏ ‏ هیچ کس را این چنین سودا مباد

[illegible]

این سزای آنکه تخم جهل کاشت ‏ ‏ وان نصیحت را کساد و سهل داشت

[illegible]

اعتمادی کرد بر تدبیر خویش ‏ ‏ که برم من کار خود با عقل پیش

[illegible]

نیم ذره زان عنایت به بود ‏ ‏ که ز تدبیر خرد سیصد رصد

[illegible]

ترک مکر خویشتن گیر ای امیر ‏ ‏ پا بکش پیش عنایت خوش بمیر

[illegible]

این بقدر حیله معدود نیست ‏ ‏ زین حیل تا تو نمیری سود نیست

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بخارا کے صدر جہاں کی حکایت

در بخارا خوی آن صدر اجل ‏ ‏ بود با خواهندگان حسن عمل

[illegible]

داد بسیار و عطای بی شمار ‏ ‏ تا به شب بودی ز جودش زر نثار

[illegible]

زر به کاغذ پاره‌ها پیچیده بود ‏ ‏ تا وجود او بود می‌افشاند جود

[illegible]

ایچو خورشید و چو ماہ پاک باز
آنچہ گیرند از ضیا بدہند باز

چاند سورج کی طرح وہ شاہ تھا
جیسے وہ لیں کرن سے کرتے

خاک را زربخش کہ بود آفتاب
زر ازو در کان و گنج اندر خراب

خاک کو دیتا ہے زر کون آفتاب
کان وہ دے خزانے میں سے کہ یاب

ہر صباحے فرقۂ را راتبہ
تا نماند امتے زو خائبہ

روز راتب ملتا تھا کسی قوم کو
تا رہے محروم اس سے کوئی قوم نہ

مبتلایاں را بدے روزے عطا
روز دیگر بیوگاں را آں سخا

ایک دن خیرات لیتے مبتلا
دوسرے دن ہو بیواؤں کو دیا کرتا

روز دیگر بر علویاں مقل
با فقیہاں روز دیگر مشتغل

تیسرا دن تھا فقیروں کے لئے
پھر کرم اس کا فقیہوں پر رہے

روز دیگر بر تہی دستان عام
روز دیگر بر گرفتاران وام

اگلا دن تھا مفلسوں عام کا
بعد اس کے قرضداروں پہ سخی

روز دیگر بر یتیمان صغیر
روز دیگر بر ضعیفان اسیر

اگلے دن جو تو یتیموں پہ عطا
پھر ضعیفوں پہ وہ کرتا تھا سخی

روز دیگر بہر ابناء السبیل
روز دیگر ہر مکاتب را کفیل

اگلا دن تھا راہگیروں کے لئے
پھر غلاموں کی کفالت پہ لگے

شرط آں بد کہ کسے ناوا زباں
زر نخواہد ہیچ و نگشاید دہاں

شرط تھی سائل زباں سے کچھ نہ کہے
اچھا پھر گر نہ وہ منہ سے کہے

لیک خامش بر حوالی زمیں
ایستادہ مفلساں دیوار وش

سارے مسکیں گرد جی لو ہو کے
صورت دیوار بن کے سے کھڑے

ہر کرا گوئے بناگہاں سوال
زو نبردے زیں کنج مال

کوئی بولے سے جو کرتا سوال
اس خطا سے ملتا کب حصہ مال

[illegible]

محتبا بر ساق بست از چوب راست ۔۔۔ تا بر آں شد گماں کاشکستہ پاست
پنڈلیوں پر ایک لکڑی باندھ لی ۔۔۔ تاکہ شبہ ہو کہ وہ شکستہ پا ہے

دیدش و بشناختش چیزے نداد ۔۔۔ روز دیگر رو بپوشید از لباد
دیکھ لیا اور پہچان لیا کچھ نہ دیا ۔۔۔ دوسرے دن منہ کو نمدہ سے ڈھک لیا

تا گماں آید کہ نابیناست او ۔۔۔ وز میان اعمیاں برخاست او
وہ اندھا ہے سمجھے تا ۔۔۔ اور وہ اندھوں کے بیچ میں بیٹھ گیا

پس بدید او و ندادش ہیچ چیز ۔۔۔ از گنہ و جرم گفتش آں عزیز
پھر بھی دیکھا، وہ پہچان گئے ۔۔۔ مانگنے کا جرم تھا اس نے کیا

چونکہ عاجز شد ز صد گونہ مکید ۔۔۔ چوں زناں او چادرے بر سر کشید
جب وہ سو مکروں سے عاجز ہو گیا بیچارا ۔۔۔ چادر سر پہ اوڑھ لی مثل زناں

درمیان بیوگاں رفت و نشست ۔۔۔ سر فرو افکند پنہاں کرد دست
بیچ میں رانڈوں کے بیٹھا آن کے ۔۔۔ سر جھکا دیا ہاتھ پوشیدہ کئے

ہم شناسیدش و ندادش صدقہ ۔۔۔ در دلش آمد ز حرماں حرقہ
پھر بھی پہچانا اور صدقہ نہ دیا ۔۔۔ دل میں محرومی سے اس کا دل جلا

رفت پیش کفن خواہے یگاہ ۔۔۔ کہ بپیچم در نمد نہ پیش راہ
پھر کفن والے کے پاس آیا صبح ۔۔۔ مجھ کو کمبل میں لپیٹ کر ڈال راہ

ہیچ مگشا لب نشیں و می نگر ۔۔۔ تا کند صدر جہاں اینجا گذر
کچھ مت بول بیٹھ اور دیکھ ۔۔۔ تا کہ صدر جہاں کا ادھر گزر ہو

بو کہ بیند مردہ پندارد بظن ۔۔۔ زر در اندازد پئے وجہ کفن
دیکھ کر خیال کرے وہ مردہ جان کے ۔۔۔ اور زر ڈالے کفن کے واسطے

ہر چہ بدہد نیم آں بدہم بتو ۔۔۔ ہمچناں کرد آں فقیر کدیہ جو
جو وہ دیگا آدھا اس میں سے تیرا ۔۔۔ اس گدا فقیر نے ویسا ہی کیا

در نمد پیچید و در راهش نهاد — معبر صدر جهان آنجا فتاد

یعنی اسے کمبل کے راستے میں رکھا — اتفاق سے بادشاہ کا ادھر سے گزر ہوا

چند ذرہ زاں نمد بیرون نمود — دست بیروں کرد از تعجیل جود

دیکھی کمبل سے چہرہ ذرہ رکھی — جلد اس نے ہاتھ باہر کیا

تا بگیرد آں کفش خود آں صلہ — تا نشاں گیرند ز آں دود دل

تا کہ وہ بادشاہ لے وہ عطا — وہ فقیر نے اس کو دیا

مرد زیر آں نمد پر زد دست — سر بروں کرد از نمد و دست بہشت

مردے نے سر کمبل سے نکالا ہاتھ — سر بھی کمبل سے نکالا اس کے ساتھ

گفت صدر اے جواں پیش ہستم — لے بہ بخشش ای الہ یا رب کرم

وہ بولا دیکھو کیسا حال زیبا — وہ کرم کا حد کس سے کیا

گرد شد بر تا رو سے عشق بود — از جناب با خبری کی مشہود

بڑا خوب سب کہا اور تر تم وہ پیا — کہا وہ بجز کو تیرے پیچھے

سیر مرد تو اجل مردت اول بود — گو بچے مردت نعمت یار سد

دیکھ حبیب ہے بیچے مرد موت ہے — حد مرہونے ہے مال وہ سے

غیر مردن ہیچ فرہنگے دگر — در نگیرد با خدا اے حیلہ گر

اے در بیں دیکھ مرے کے سوا — کسی کام کو بھی کل سے مقبول خدا

یک عنایت بہ ز صد گوں اجتہاد — جہد را خوف است از صد گوں فساد

ایک عنایت خوب ہے سو جہد سے — کوشش سو جہد کے ہیں واسطے

واں عنایت ہست موقوف ممات — تجربہ کردند این رہ را ثقات

وہ عنایت موت پہ موقوف ہے — رہرو با صفوں سے یقین ہے

بلکہ مرگش بے عنایت نیز نیست — بے عنایت ہاں و ہاں گامے مایست

بے حقیقت ملک وہ باقی نہیں — بے عنایت مت کو کوئی جگہ نہیں

کل ز فرو باشد ز بیل افعی ببر | سپ ز مرد کے بود افعی خبر

[illegible] | [illegible]

ایک لڑکے ایک کوے اور ایک لومڑی کی حکایت

[illegible] | آمد از جیب ... در و وثن

[illegible] | [illegible]

مشتغل ماند بدو او مستخب | روز رفت و شد نہاں شمس خسب

[illegible] | [illegible]

زاں طرف بز رفتند آں سو کسی | هم گفتند آں سو دگر کسی

[illegible] | [illegible]

کودکے ... ب ... شو | ایک بچگل او وش بر ده

[illegible] | [illegible]

کودکے خوبصورت بود زشت | هم شباں تا دیگی خوبیست مشت

[illegible] | [illegible]

او بغ بر و شب از گری | اختیار و قتل کرد آں مخت بغل

[illegible] | [illegible]

دست بر کوکے داد زبگست | گفت کی بگریخت اے سگ بہ ست

[illegible] | [illegible]

گفت ای سی خشت ... | گفت کر ی خشت چوں با نہ اشتی

[illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]

از کجا ناموس و تقوی از کجا
[illegible]

عقل باشد ایمنی و عدل جو
[illegible]

[illegible]
[illegible]

یوسف [illegible] یافت [illegible]
[illegible]

آن زنان [illegible] جان [illegible] تشنه
[illegible]

[illegible]
[illegible]

بعد ازان [illegible]
[illegible]

قامت [illegible] زیبا [illegible]
[illegible]

بهتر [illegible]
[illegible]

از سایهٔ عنایت بهتر است
سایہ [illegible] عنایت کا نور

ترجمه [illegible] خشیت [illegible]
[illegible]

[illegible] تا عقل [illegible]
[illegible]

[illegible] یوسف [illegible] اندر قتال
[illegible]

[illegible]
[illegible]

دل [illegible] قصه [illegible]
[illegible]

چون [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

بهتر ز [illegible]
[illegible]

[illegible] بهشت [illegible]
[illegible]

[illegible]

ز نظر فیض [illegible] نشت [illegible]	از وجود [illegible] است [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	تا [illegible] خویشتن [illegible]
[illegible]	[illegible]
نشت گر [illegible] قوت است	[illegible]
[illegible]	[illegible]
در حقیقت [illegible] آں [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] آں [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
آں دوست از عنایت [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] دوست [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	آنچناں [illegible]
[illegible]	[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

آب سکون ساز چو اندر آشنا	بہ ز جہد اعجمی با دست و پا
ہے کہیں بہتر سکون تیرک کا	سعی نادان سے جو مارے دست و پا
دست و پا ساکن کن آب اندر سباح	بہ بود از اعجمی با اختلاج
اسکون تیرک میں نادان سے	بھی ہے جو غوطے میں مارا کرے
می رود سباح ساکن چون عمد	اعجمی زد دست و پا و غرق شد
حکم علم کے جتا ہے تیرک تو	سعی سے بھی ڈوب جاتا ہے نادان جو
علم دریا ایست بی حد و کنار	طالب علم است غواص بحار
علم اک حد یا ہے نا پیدا کنار	طالب علم اس میں غوطہ زن ہے بار بار
گر ہزاران سال باشد عمر او	می نگردد سیر او از جستجو
ہو ہزاروں سال کی بھی عمر جو	جستجو سے وہ نہ ہو سیر کبھی

طالب علم اور طالب دنیا سیر نہیں ہوتے

کان رسول حق بگفت اندر بیان	اینکہ منہومان ہما لا یشبعان
کہتے ہے ارشاد ختم مرسلین	دو ہیں بھوکے سیر جو ہوتے نہیں
طالب الدنیا و توفیرا تہا	طالب العلم و تدبیرا تہا
ایک بھوکا طالب دنیا بھی	دوسرا بھوکا ہے طالب علم کا
پس دریں قسمت چو بگشادی نظر	غیر این دنیا بود علم اے پدر
پس تو اس تقسیم پر ڈال اک نظر	غیر دنیا علم وہ ہے اے پسر
غیر دنیا پس چہ باشد آخرت	کت کند زینجا و گردد رہبرت
غیر دنیا کام آخرت سے اور کیا	دوسری جانب ہے تیرا رہنما

لہ حدیث شریف۔ منہومان لا یشبعان طالب العلم و طالب الدنیا۔ الخ
دو بھوکے ایسے ہیں جو سیر نہیں ہوتے کہ طالب علم اور دوسرا طالب دنیا۔

غیر دنیا آخرت اے خوش نفس ۔ کار و بار ... آنجا ...

[illegible]

شہزادوں کی آپس میں بحث

در وجود هم کرده هر سه مفتتن ۔ هر سه را یک رنج و یک درد و حنین

[illegible] ۔ سب کو ایک رنج ۔ ایک درد ہوا [illegible]

هر سه در یک فکر و یک سودا شده ۔ هر سه را یک ... علت [illegible]

ایک فکر ... ایک سودا ان کو تھا ۔ ایک بیماری میں ... مبتلا

در خموشی هر سه را خطرت یکی ۔ در سخن هم هر سه را حجت یکی

[illegible] ۔ گفتگو میں تینوں کی ایک [illegible]

یک زمانے اشک ریزان جمله شان ۔ بر سر خوان مصیبت خون فشان

[illegible] ۔ اس مصیبت میں وہ تینوں خون فشاں

یک زمانے از ... هر سه را ۔ بر زده با سوز ... [illegible]

[illegible]

آن بزرگین گفت کای اخوان خیر ۔ ما نر بودیم اندر نصح غیر

[illegible] ۔ مرد تھے ہم ... [illegible]

از حشم هر که به ما کردی گله ۔ از بلا و خوف و فقر و زلزله

[illegible] ۔ [illegible]

ما همی گفتیم کم نال از حرج ۔ صبر کن کالصبر مفتاح الفرج

[illegible] ۔ صبر کرنا ... آسان ... [illegible]

این کلید صبر را اکنون چه شد ۔ اے عجب منسوخ شد قانون چه شد

[illegible] ۔ [illegible]

ما کی تقسیم کا اندر کشمکش | آتش اندر بیشهٔ زد خنده خوش
تجھے تیرا [illegible] | آگ میں [illegible] ہنستے ہی [illegible]

هر سپه را وقت تنگا تنگ جنگ | گفته ما که من مگر تا نهد رنگ
فوجوں کو جنگ میں [illegible] | [illegible] درست ہونا بہت [illegible]

آن زمان کو بود اسپان را وطا | جمله سرها بریده زیر پا
گھوڑوں کے سب روندنے کا وقت تھا | [illegible] سر کٹے پڑے سب زیر پا

ما سپاه خویش را [illegible] | کرده پیش آمده تا چون سنان
فوج کو تنبیہ کرتے تھے [illegible] | سامنے دشمن کے [illegible] سناں

جمله عالم را نشان داده بُد او | زانکه صبر آمد چراغ و نور صدر
سارے عالم کو سکھایا ہم نے صبر | صبر ہی تو ہے چراغ و نور صدر

نوبت ما شد که خیره سر شدیم | چون زنان از ترس در چادر شدیم
اپنی باری آئی تو حیران ہوئے | عورتوں کی طرح چادر میں چھپے

ای دلے که جمله را کردی تو گرم | گرم کن خود را و از خود دار شرم
تو گرم کرتا تھا [illegible] سب کو گرم | گرم کر اپنے کو [illegible] کچھ شرم

ای زبان که جمله را ناصح بُدی | نوبت تو گشت از چه تن زدی
اے زباں [illegible] صدوں کی [illegible] | تیری باری ہوئی تو کیوں چپ ہو گئی

ای خرد کو پند شکرخای تو | دور تست این دم چه شد صفرای تو
اے خرد [illegible] نصیحت [illegible] | تیرا دور ہے [illegible] کیوں [illegible]

ای زده لب با برده صد لشکر را | نوبت تو شد بجنبان [illegible]
[illegible] | [illegible]

زنهار ایشان [illegible] | [illegible] خود [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] | [illegible] زندگی
[illegible] دوسروں کے [illegible] | [illegible]
وقت [illegible] دیگرے [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] آواز [illegible]
[illegible] | [illegible]
آنکہ [illegible] آمد [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | دست [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] حکایت [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

ایک بادشاہ کا ایک عالم کو مجلس میں بلانا

بادشاہ [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] مجلس [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

چوں کشیدند حق بر خمر بے اختیار | عشقت در مجلس آتش زد چوں زہر مار

کھینچ لے جب آئے بے اختیار | تو ہوا بزم میں جوں زہر مار

عرض کردند شکر وقت و در خشم | از شہ دوسانی بگردانید چشم

جب شراب آئی دل کی نکلی | شاہ دوستی سے ہوا بے حد ملول

کر بعد خود خورد ستم شراب | خوشتر آید زیں شراب از زہر آب

کر بہر کسی ... کے قریب | بہتر اس سے ہے بہتر زہر آب

لیک بگذشت مراز سبب عجیب | تا مسیں از خوش و شمار زیں رسید

باعث اس کے لے کر زہر دہ | تا میں بچوں خود کے لیے ...

سے بخورد و عرید آغاز کرد | گشت در مجلس آن چوں مرگ درد

... جھگڑا کیا ... یار یار | ... جوں مرگ تھا ...

ہمچو بلبل نفس از آب و گل | در جہاں بنشست با اصحاب دل

جیسے ... نفس کا | ... اصفیا

حق نداد و نا صفاں را در کنوں | از مے ابرار جز در شیر لبن

حق نے ابرار کے ... | ... خاصوں کو ... سب

عرضہ می داد ... مجرب جام | حسن نے یا ... غیر از کلام

وہ جب محبوب کو ... میں جام | ان کی ... سے ... کلام

رو بگرد آنرا ز شاد خان | گر تو ... شان

قرآن سے ... پھرتا | ...

... ہیں۔

[illegible]

آفتاب مشرق و تنویر او	چون اسیران بستہ در زنجیر او
سورج مشرق کی روشنی [illegible]	[illegible] قیدیوں کی طرح بندھے ہیں
جسم را [illegible]	چون بگرداند درو ما خشم نیم من
[illegible]	[illegible]
عقل کو عقل دگر را مسخرہ کرد	مہرہ زد آورد و بیست استاد ورد
عقل [illegible] دوسری عقلوں کے [illegible]	مہرہ [illegible] اس کی استاد ہے
چند سیلی بر سر عقل زد قضا	در شہادت [illegible] آن زنجیر
[illegible]	[illegible]
مست گشت و شد ز [illegible]	[illegible]
مست [illegible] صورت [illegible]	[illegible]
[illegible] خوش شد [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
یک کنیزک بود [illegible]	سخت شیرین رخ [illegible] شاہ
[illegible]	[illegible]
چون بدید او [illegible]	عقل رفت از کف [illegible]
دیکھ کر [illegible]	[illegible]
[illegible] طرب [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
زان دو دست [illegible]	چون اسیر آمد بدست [illegible]
وصل [illegible]	[illegible]

بس شگفتہ میشود زخم درشت	زو بر آرد چاشنی ریش زشت
[illegible]	[illegible]
گاہ پیچش وا کشد بر شکستہ	در پیچش آرد سپی یک گرہ
[illegible]	[illegible]
گاہ در دے ریز تاب و کشک	از تنور آتش ساز و کک
[illegible]	[illegible]
این چنین پیچید طالب با طلوب	محو در لعب مغلوب و غلوب
ایسے ہی طالب و مطلوب ہوں	کبھی غالب و مغلوب ہوں
این لعب تنہا نہ شو را با زن است	ہر عشیق و عاشقی را این فن است
[illegible]	[illegible]
از قدیم و حادث و عین و عرض	پیچشے چون ویس و رامین مفترض
ہر قدیم اور حادث اور عین عرض	[illegible]
لیک لعب ہر یکے رنگے دگر	پیچش ہر یک ز فرہنگے دگر
[illegible]	[illegible]
شوی و زن را گفتہ شد بہر مثیل	کہ مکن ای شوی زن را بد سبیل
شوہر و زن کا مثال کہہ دیا	[illegible]
آن شب گردک نہ ینگا دست او	خوش امانت داد اندر دست تو
[illegible]	[illegible]
کانچہ با او تو کنی اے معتمد	از بد و نیکی خدا با تو کند
[illegible]	[illegible]
این زمان دنیا کہ بست استاد آن	حق امانت را دہد انصاف
[illegible]	[illegible]

حاصل آنکہ آں فقیر از بیخودی ‏ ‏ بے تمیزی ماندش و بے نا بدی

مست و بیخود تھا وہ فقیر ایسا عجیب ‏ ‏ [illegible]

آں فقیر افتاد با آں حور زاد ‏ ‏ آتشش [illegible] آں خیمہ رفت و

وہ فقیر اس حور کے پاس جا پہنچا ‏ ‏ آگ سے اس کی وہ [illegible]

جالہ بکاں چوں ست [illegible] ‏ ‏ چوں دو مرغ سر بریدہ می طپید

[illegible] ‏ ‏ مرغ بسمل [illegible] تڑپے [illegible]

چوں شراب [illegible] ملک [illegible] ‏ ‏ [illegible] وہ [illegible]

[illegible] ‏ ‏ [illegible]

چشم شاں [illegible] ‏ ‏ [illegible] حسن [illegible]

[illegible] ‏ ‏ [illegible]

یافت ہر یک شاں ز آں [illegible] ‏ ‏ [illegible] ہر یک خرم و دل شعشاد

دونوں نے ایک دوسرے سے [illegible] ‏ ‏ خوش [illegible] دل شاد

شد دو روز و [illegible] طریق بار گشت ‏ ‏ استکبار شاہ ہم از حد گذشت

[illegible] طرح [illegible] وقت ‏ ‏ استکبار شاہ حد سے بڑھ گیا

شاہ آمد تا ببیند واقعہ ‏ ‏ یافت [illegible]

[illegible] ‏ ‏ [illegible]

آں فقیر از جائے برجست [illegible] ‏ ‏ [illegible] مجلس [illegible] برخاست

وہ فقیر [illegible] وہاں سے [illegible] ‏ ‏ [illegible] حاضر تھا

[illegible] ‏ ‏ [illegible] خون [illegible]

[illegible] ‏ ‏ [illegible]

چوں [illegible] ‏ ‏ [illegible]

[illegible] ‏ ‏ [illegible]

خود شکیبه و بُرد و با خود جفت گشت	ز عطا [illegible] کشان اکرد
[illegible] کے ساتھ [illegible] سے گیا	اس [illegible] کے کی عطا
دیگران را بس بطبع آوردهٔ	در صبوری چست و راغب کردهٔ
دوسروں کو [illegible] کیا	صبر میں چست اور راغب کر دیا
هم بطبع آورده مرده ز خویش را	[illegible] تگل [illegible] ریش را
[illegible] سے کو [illegible] کر دیا	[illegible] کر دیکھا
چون کمان و تیر صبر [illegible]	جان [illegible] عرش [illegible]
[illegible] جب صبر [illegible]	[illegible]
مصطفی [illegible] صبر [illegible]	[illegible]
صبر تھا جس [illegible] مصطفی	[illegible]
چون صبوری پیشه کرد ایوب راد	[illegible] کشاد
صبر [illegible] سے [illegible]	[illegible] سے [illegible] کا کیا
صبر صد سال [illegible] حالت [illegible]	صبر [illegible] جوان [illegible]
صبر [illegible] حال میں ہوتا ہے [illegible]	[illegible] سے [illegible]
صبر [illegible] غنچه	کاندرین [illegible]
صبر [illegible] کی [illegible]	[illegible] میں [illegible]
صبر آرد [illegible]	[illegible] را صبر [illegible] دل
[illegible]	[illegible] کو [illegible] میں [illegible] ہے صبر
[illegible] سخن کوتاه کن	در حدیث عاشقان [illegible]
[illegible] سے [illegible]	[illegible] داستان [illegible]

ـه حق تعالی سے مراد ہے ۔
ـه تینوں شعروں میں سے [illegible] ۱۰ [illegible] ہے ۔

باز گرد ای عشق و درد تریان ۔۔۔ کاشتند رخصت آن شہزادگان

لوٹ اے عاشق کی درد بھری ۔۔۔ منتظر تھے ہیں شہزادوں کے

چین کو شہزادوں کی روانگی!

ہر سہ شہزادہ چو کالیوگان ۔۔۔ عشق و درد و شوق شان لاد و دوان

تینوں شہزادے پریشاں جب ہوئے ۔۔۔ خوب کاوش کر رہا عشق سے

پس گشتند زرد آن گشتند زرد و ۔۔۔ ہر چہ بودی یار می آن لحظہ بود

پھر کہ زرد چہرے ہوئے ۔۔۔ دل کہ تھا ہو تھا اسی وقت تک

صبر بگزیدند و صدیقین شدند ۔۔۔ بعد از آن سوئے بلاد چین شدند

صادق و یقین سب شامل ہوئے ۔۔۔ بعد اس کے چین کی جانب چلے

والدین و ملک را بگذاشتند ۔۔۔ راہ معشوق نہان برداشتند

والدین اور ملک سب کو چھوڑ کے ۔۔۔ ہو لئے معشوق پنہاں کی طرف

ہمچو ابراہیم ادہم از سریر ۔۔۔ عشق شان بادشاہ کرد و فقیر

جیسے ابراہیم ادہم کو کیا ۔۔۔ عشق نے بے گھر فقیر و بے نوا

یا چو ابراہیم مرسل سرخوشی ۔۔۔ خویش را افگندہ اندر آتشی

جیسے ابراہیم پیغمبر جو تھے ۔۔۔ آگ میں کودے نہایت شوق سے

یا چو اسمٰعیل صبار مجید! ۔۔۔ پیش عشق و خنجرش حلقے نہید

جیسے اسمٰعیل تھے صابر بڑے ۔۔۔ خود گلا رکھا چھری کے سامنے

امرء القیس بادشاہ عرب کی حکایت

امرء القیس از ممالک خشک لب ۔۔۔ ہم کشیدش عشق از خطۂ عرب

امرء القیس ملک عرب کا شاہ تھا ۔۔۔ عشق نے بے خانماں اس کو کیا

بود نازک طبع و هم صاحب کمال
شاه و نازک طبع اور صاحب کمال
چونکه زد عشقش جبینی بر دلش
جب اس کے عشق [illegible]
نیم شب وقتی چو خورشید رفت
نصف شب کو ایک [illegible]
تا بیابد حشمت کی زر و تیوک
جب [illegible]
هر دو اقصیس آمد است او خواب کرد
وه دونوں اقصیس [illegible] جگہ سے آ گیا
آن ملک بر خاست آمد پیش او
شاه اٹھ کر [illegible] کے [illegible] گیا
یوسف و [illegible] و ملت شکل [illegible]
[illegible] سلطنت [illegible] کمال
گشته مردان چندگان از تیغ تو
[illegible]
[illegible] تو بخت [illegible]
[illegible] پاس [illegible]
هم حسن و هم ملک حسن ملوک تو
[illegible]
قلب [illegible] سوا و حسن
[illegible] کیا [illegible]

ای عمرو صاحب حسن [illegible]
[illegible] کمال
سرو شد ملک تو عیاں [illegible]
[illegible]
از میان مملکت [illegible]
سلطنت سے [illegible]
[illegible] ملوک
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گفت [illegible]
[illegible]
[illegible] از [illegible]
[illegible] شہر [illegible] جہاں
[illegible]
[illegible]
جان ما [illegible] وصل [illegible] جان شود
[illegible]
ای [illegible] ملک [illegible] تو
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

ایں بود آں لحظہ از خوشنود[illegible] | [illegible]

جب [illegible] خوشی کے وقت [illegible] | [illegible]

[illegible] مرغ جان تا است خبر | [illegible] عشق [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] از آں زندگی | سلطنتہا مردہ آں بندگی

[illegible] سے [illegible] | [illegible] بے حکومت [illegible]

[illegible] حجت [illegible] | نیست [illegible]

[illegible] | [illegible]

راز غیر از خدا محرم نشد | آنکہ چون آسمان ہمدم بود

[illegible] | [illegible] آسمان [illegible] ہمدم تھا

اصطلاحاتے میان ہمدگر | داشتند از بہر ایراد خبر

[illegible] | [illegible]

زیں لسان الطیر عام آموختند | طمطراق و سروری اندوختند

عام نے سیکھی [illegible] | جس سے حاصل کی [illegible]

صورت آواز مرغ است [illegible] | [illegible] از حال مرغان [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] سلیمانے [illegible] | دیو اگرچہ ملک گیرد ہست غیر

[illegible] | [illegible] ملک [illegible]

دیو بر شبہ سلیمان کرد ایست | علم مکرش ہست علم الناش نیست

[illegible] | [illegible]

قولہ تعالیٰ [illegible] منطق الطیر [illegible] ہم نے [illegible] حضرت سلیمان کو

پرندوں کی بولی سکھائی۔

چونکہ [illegible] بشمرده بود

تو [illegible] سے [illegible] کیا

گو تماشا [illegible] بیم کن

[illegible]

جامے بہر تماشا [illegible]

[illegible]

ہر [illegible] اغلقی

[illegible]

اے زواق [illegible] بہر منفعت

[illegible]

بہر [illegible] آنکہ [illegible]

[illegible]

بہر [illegible] آن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آن [illegible] گرد

[illegible]

تا [illegible] کرد

[illegible] کیا

منتقل [illegible] بود

[illegible]

[illegible] حسن [illegible]

[illegible]

بر [illegible]

[illegible]

آں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بیان

آفتاب از [illegible]

آفتاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لہ [illegible] ہے۔

لہ [illegible] ہے۔

چون بگفتے موم را آتش زدم شد | ایں بگفتے کال یارا گرم خفتہ

کبھی جب موم آگ سے نرم ہوا | تھا یہ مطلب یار سے ہے خفا

در بگفتے مہ بر آمد بنگرید | در بگفتے سبز شد آں شاخ بید

کبھی کہ وہ چاند نکلا دیکھو تو | کبھی کہ سرسبز شاخ بید کی

در بگفتے آبہا خوش می روند | در بگفتے خوش ہمی سوزد سپند

کبھی کہ پانی اچھی طرح سے ہیں رواں | کبھی کہ جلتا ہے خوب اسپند ایسا

در بگفتے برگہا خوش می تنند | دست بر ہم رقص و مستی می کنند

کبھی کہ پتوں کا دیکھو کودنا | اور وہ کہ ہاتھ میں رقصاں کیا

در بگفتے گل بہ بلبل راز گفت | در بگفتے سر شہ شہباز گفت

کبھی کہ گل نے بلبل سے کہا | راز شہ شہباز نے کہا کیا

در بگفتے چہ ہمایوں بخت | در بگفتے کہ پا فشاند درخت

کبھی کیا [illegible] حال آشنا | کبھی کس نے یہ جھاڑا بستر

در بگفتے کہ سقا آورد آب | در بگفتے اینک بر آمد آفتاب

در گفتے بہشتی [illegible] لایا آب | کبھی کہ دیکھو وہ نکلا آفتاب

در بگفتے دوش دیگے پختہ اند | یا حوائج از دوش یک پختہ اند

در جو کبھی کل پکائی دیگ تھی | یا جنس پاس کے [illegible]

در بگفتے دست تا قبلہ [illegible] | در بگفتے [illegible] می گرد فلک

[illegible] سچ ہے [illegible] | گردش [illegible] کرتا ہے فلک!

در بگفتے کہ بدو آمد سرم | در بگفتے درد سر شد خوشترم

کبھی کہ [illegible] سے ہوا | درد سر جاتا رہا

ہر کجا دل را خبر بد کہ چہ گفت | گر جماعت را [illegible] گشت جفت

جو تھے محرم جانتے تھے کیا | یعنی [illegible] دوست [illegible]

[illegible]

هر سرے در هست بدل صد هزار	ایں نشانها شد مذهب عشق گو داد
سیکڑوں دل ... میں ہوں خیال	عشق کی لغت کا یہ مذہب ہے بیاں
پایۂ عشق را روز آفتاب	آفتاب آں روئے را ہمچو نقاب
عشق کا خورشید سے ہے پیر ضیا	یہ خورشید اس روئے یار کا
آنکہ شناسد آفتاب از روئے یار	ماہ را شمس است ورنہ روئے یار
جو آفتاب و شمع ... پہچانتا	... شمس کا
روز او و روزی عاشق ہم او	دل ہمو و دلسوزی عاشق ہم او
روز وہ ہے روزی عاشق وہی	دل وہی دلسوزی عاشق وہی
ماہیاں را نقد شد از عین آب	نان و آب و جامہ و دارو و خواب
مچھلیوں کو جیسے سب کچھ ہے آب ہے	روٹی پانی کپڑا دارو خواب ہے
ہمچو طفل است او ز پستان شیر گیر	کی نداند در دو عالم غیر شیر
جیسے بچہ کا دودھ سے لپٹا ہے	دو جہاں میں جانے کیا غیر شیر کے
طفل ... داند ... شیر را	راہ نبود زاں طرف تدبیر را
... کا ہو کے اور نہ ہے تدبیر کو	راہ کب ہے اس طرف تدبیر کو
ہیچ کرو این کنج تا مفتوح را	تا بیابد فاتح و مفتوح را
... مشہور ہو کا	راہ کب ہے فاتح و مفتوح کا
ہیچ شو و درد سر بکشا الحمد	عاشق دریا بود سیل روان
... کب ہے پریشاں ...	سر کب ہے بجز ... اس کا ...
چوں بیابد دل کہ ... گم شود	ہمچو سیلے غرقہ در قلزم شود
... - ...	غرق وہ جوں سیل قلزم میں ہوا

ملے تاکہ رودہ ... اس بچہ کو ... کہ اس کو ... لئے پستان کو کھولتا
کرتا ہے اور کھولتا ہے ... اور کس لئے۔

وا دچون گر گرد آگر طیش شود | تا فروزی زد عاد م الکی بود
یاد جب گر ہو گیا ... جینا | ... ہو ... تو نے مرکر ... ۱؎

پایۂ تخت چین کو بیٹے شہزادے کی روانگی

یا بلے رسانم بمقصود مرا | یا سر نہم بمحو دل اند ستانہا
تا مقصد پاؤں کے ہو نگا شاد دل | ... دل یا سر کی دید دل کا بیان

آن دیدگیں لخت گلے از خون من | زاشتقا آمد طبیبا ای جہان من
بچہ ... وہ ... سے ... اب | ... سے ... جہان طبیب

ہادی ... تمامم صبر ... نماند | مر مرا ای صبر آتش فشاند
... بجھے ... صبر ... | آگ ... بجھا یا صبر نے

طاقت ... صبوری طاق شد | واقعہ عبرت عشاق شد
صبر سے ... طاقت بے حال | عبرت عشاق میری داستان

من ز حال سپہر آمدم در فرق | زندہ بودن در فراق آمد نفاق
... سے ... | ہجر میں جینا منافقت اخلاص سے

چند درد فرقت بکشد مرا | سر بہ سر تا عشق سر بخشد مرا
... | کاٹ سر تا عشق دے سودا سرا

دیگر من از عشق زندہ بود ست | زندگی زین جان در ننگ [illegible] ست
میرا دیکھا ... زندہ ہونا عشق سے | نام جینا ننگ ہے ... ۲؎

۱؎ مقصد جہاں بہار کے قول کی طرف اشارہ ہے جس کا ذکر اوپر گذرا —
کہ ایک تعبیر سے موجود ہی کا ... سے ... لیا تھا۔

۲؎ یہ بات بیٹے شہزادے نے اپنے باپ ... سے رخصت ہوتے وقت کہی۔

نیست در بهای ما حق اوست

[illegible]

چون غبار آرد بشادی بر نبات

[illegible]

[illegible]

ز نکو بیست نظاره قرب

[illegible]

او بهای حسن وصف ذات

[illegible]

[illegible]

ما جسم سے مراد ہے ۔

ما سمت [illegible] ہے ۔

[illegible]

[illegible]

گر عشق نز خطا مردود را تعبیر

[illegible]

جیب خود را کے ز سبز زبلد [illegible]

[illegible]

چون ردائی چون نمود است [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چون [illegible] باشد [illegible]

[illegible]

یا ظفر [illegible] ظفر [illegible] جے دل

[illegible]

از جور باشد خود ز روئے صواب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرغ پندار دل تن کشتنی است

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آن و [illegible] لعنت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عقل [illegible] شد [illegible] بال [illegible]

عقل [illegible] بال [illegible] مردان [illegible]

یا مظفر یا مظفر جوے دل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایستاده [illegible] بر سینه چو مرگ

[illegible]

در [illegible]

[illegible]

چون کشیدند ببر خور شطے ریگ
بس فتادند دوان اے مرگ

کھانے کو [illegible] جو [illegible]
سب کے سب [illegible]

گرد ستسادی دوان خویش باز
گرد دند اشان کران دراز

پھر [illegible] کر لیا [illegible]
[illegible] کے [illegible]

از بقیہ خورد گرد آتش ماند
گر جبا ماند بجد دان نشانم

باقی کی [illegible] ہوں کے
اس سے کپڑے [illegible]

مرغکان را جنبش کرم و قوت را
مرغ [illegible] آن تابوت را

مرغ کیڑے [illegible] سمجھتے تھے
اور [illegible]

چون بیابان پر شد مرغ و گیاہ
در کشیدنشان و فرو چیدو بال

اس کا [illegible] سے جس [illegible]
چند [illegible]

لعل جبالان پر ز لعل و پر زنا
چون دوان باز آن عصا عود ول

یہ جہاں [illegible] لعل [illegible]
جس طرح [illegible]

پیر گرم لعلے [illegible]
از دل [illegible] مساش

ابھی تو کپڑے [illegible]
[illegible]

رو بہ [illegible] بین اندر زیر خاک
بر سر خاکش جوب گرد ناک

خاک کے نیچے ہے مٹی [illegible]
خاک ہے جس گرد [illegible]

تا بپا [illegible] آن
پائے او [illegible] آن [illegible]

اور [illegible] آتا ہے ادھر
اس [illegible]

صد ہزاران مکر [illegible] سبب
چون بود مکر بشر [illegible]

مکر [illegible] اس کا [illegible]
مکر [illegible] انسان کے

مصحفی در کف چو زین العابدین
خنجری پر زہر اندر آستین

ان [illegible] ہاتھ میں [illegible] زین العابدین
خنجر [illegible] زہر [illegible] آستین

ے حضرت امام زین العابدینؒ سے مراد ہے۔

گو وقت [illegible] کا [illegible] من
[illegible]
[illegible] فدست [illegible]
[illegible]
عمل قرات [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آل آفتاب
[illegible] آفتاب
سی کشادہ [illegible] دلیل
[illegible] دلیل
[illegible]
[illegible]
[illegible] دلیل [illegible]
[illegible]

درد دل [illegible]
دل [illegible]
[illegible] صحبت [illegible]
[illegible]
سوز تار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کے [illegible]
[illegible]
[illegible] مشرق
[illegible]
[illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھ [illegible] کہاں

ـه رجماه

[illegible]

می گریدی زجفا ہائے پدر

بیٹا کہ ... جفا سے باپ کی

می گریدی عشق یوسف زاں نشد

عشق یوسف کا ... سے ... [illegible]

زاں غرض در چاہ افتد ... او

[illegible] ... اس ... سے

گر ببود سے آں بدستوری پدر

[illegible] ... آں سے ... باپ سے

آں ... [illegible]

[illegible] ... باپ سے ... سے

ہر ضرر ... کز سببے سر کشد

[illegible] ... سے ...

تا بہ ... شود ... [illegible]

[illegible]

تو بہ شکل عیسی ... حسن دوست

[illegible]

از حیل و زکوری بیابانی عشق

[illegible] ... عشق ... سے

کار وہا ئے گشت ... بعد شکست

[illegible] ... حاصل کا ...

درمیان ہو طیبان خورد و خبر

[illegible] ... سے ...

تا ز ترجیع ... افتی و ... [illegible]

[illegible]

مر ترا ... آں عنایت یار کو

[illegible] ... حاصل ہے

بر نیاورے ز چہ تا حشر سر

[illegible] ... حشر تک ... سے

گفت چوں ... نیست ... [illegible]

[illegible] ... حاصل ہے

... ماندہ از رشد

[illegible]

شد ز ہی اعراض ... [illegible]

[illegible]

اے ... کل ... باطن است

[illegible]

پیرہن یوسف جاں ... [illegible]

پیرہن ... یوسف جاں کا ...

اندر آں اقبال منہاج رہ است

[illegible] ... اقبال ... راست

؎ یعنی ... [illegible]

کار و بارے کنند [illegible]

[illegible]

کار و بارے کان [illegible] دوست

[illegible]

[illegible] لشکر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] است [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شد [illegible] آسمان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خدمتے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چوں زمین سازی [illegible]

[illegible]

ترک [illegible]

[illegible]

ترک [illegible]

[illegible]

[illegible] گردوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] گمان

[illegible]

[illegible] آسماں

[illegible]

[illegible] گردوں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آسماں

[illegible]

آن چنان کرد بوقت ضرب فرق

[illegible]

آنچنان تیغ بسر شبیر خورد

[illegible]

آنچنانکه ماه از راه خیال

[illegible]

از دو دستش ... [illegible]

[illegible]

بی خبر ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سبز زده دور ملائک ... [illegible]

[illegible]

مست در روم ... وقت خواب

[illegible]

خوش نشسته ... [illegible]

[illegible]

انبیا ... ولایت ... [illegible]

[illegible]

صد هزاران ... شوق

[illegible]

آنچنانکه ... علم و کتاب [illegible]

[illegible]

دنیا ... وسط نهار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ور کند کس کین که من با شرمست — یک پدر کین بهتر از صد گرسنه

چھوڑ کر صد اعدا جیوں سا قم ہوا — سو گروہوں سے بہتر ایک پھرا

چونکه گنیا و دوائی اسپ را — باید استاد چیره را و کسب ما

اسپ کو دل غضب سے ہے ہا — لیکن ہے استاد نادر بہ عطا

خویش را رسیدہ گر کن از شہر بیکیں — تا قلعہ خویش را زود و بیکیں

چیپ تک ہے تمام آخو دا دو کر — دو ہو تا گل مست اعلای سے ظفر

آخر گو پیدا سے قلاطون زمان — کیا ہوا گر دور و دو پیدا ہوئی آں

جو کچھ ہو گے کا طرون زمان — مرمی کو اور دو ای کہ ہو کماں

مجلسی کو بینند اندر چیں بپیہ — پس شاہ خویشتن کہ علم ایلہ

تیجے ہی اصرو سب یک بچہ — کیا ہے سما کو کوئی بچھے

شاہ با خود بیچ لغزے سے نہاد — بلکہ سوے خویش زمان با مندا

سب ملے شاہ سے کچی جا — بلکہ عورت کو دو اس کے دو

مرکز ار شاہان دو عربدہ شکست — کو ... کا اقبال کشت جنت

کر کسی خدے دے ایسا کہا — تیغ سے گردن ہوئی اس کی جدا

شاہ گو و چہ کر کشتی ایں مثال — زود شاہت کن کہ من دارم جمال

خد کو ظاہر کیا جو جو خیال — جلد ثابت کر کہ رکھتا ہوں جمال

مرد ادختر اگر ثابت کنی — یا کشتی از تیغ تیز سر امتی

میری بیٹی تو اگر ثابت کرے — اس کا ہے جدی تیغ تیز سے

ور نہ بیشک من ببرم حلق تو — یک شمر از صوتی جمال و اقتر تو

ہو دہرا حلق کا ترا سے کماں — جدا ہوا تیرے سے جو اس کا ہو ماں

ئ چھوٹے ہوتے بڑے بھائی سے کہہ رہے ہیں ۔

[illegible] از تیغ تو

ای خجسته [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جمله [illegible] خوش

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] چشم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر دو صد سال [illegible]

[illegible] از [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] گفت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در مقام [illegible] نشانه

[illegible]

[illegible] نشان

صبر من مرد آں شبے کہ عشق زاد | در گذشت او حاضراں را عمر باد

صبر میرا مر گیا ... عشق آ گیا | حاضروں کی عمر ... [illegible]

اے محدث از خطاب و از خطوب | در گذشتم آہن سردے مکوب

[illegible] | [illegible]

سر نگونم ہی رہا کن پائے من | فہم کو در جملۂ اجزائے من

سر نگوں ... محبوب چھوڑ دے ... | ... کی جان ... ہو گیا

اشترم من تا توانم می کشم | چوں فتادم زار با کشتن خوشم

[illegible] | [illegible]

بر سر مطلوب اگر صد خندق است | پیش عشق ... مطلق است

[illegible] | [illegible]

من نخواہم ... زخوت ... | ایں چنیں بلبل ... [illegible]

[illegible] | [illegible]

من ... انگور ... | یا سرا ... دیا ... [illegible]

[illegible] | [illegible]

حلق کاں نبود سزائے آں شراب | آں بریدہ بہ بشمشیر و ضراب

حلق جو ... | ... کٹ جائے جو

دیدہ کاں نبود ز وصلش در فرہ | آں چناں دیدہ سپید و کور بہ

[illegible] | ... ہو جائے جو

گوش کاں نبود سزائے راز او | بر کنش کہ نبود آں بر سر نکو

[illegible] | [illegible]

اندر آں دستے کہ نبود آں نصاب | آں شکستہ بہ بساطور قصاب

[illegible] | ... سے کاٹ دو

آں چناں [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
آں چناں [illegible]	آں چناں [illegible]
[illegible]	[illegible]

مجاہدہ کا بیان

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
ہر کہ او [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
بارہا [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
از محبت [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] محبت [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
از محبت [illegible]	[illegible]
از محبت [illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چوں سفرہا کرد و دل را راہ داد	بعد از آں سر از دل او بر گشاد
جب سفروں کے کئے دی راہ بھی	بعد میں سر اس کے دل سے کھول دی
چوں خطاہا آں صفات با صفا	کرد روشن زیں بعد خطا
ہم چکیں جیسے بعید ہو خطا	پیچھے روشن جوں صفات با صفا
بعد از آں گویدا گرو ان سخنے	ایں حقیقت ہائے او را جستجے
جیسے کہ یہ حقیقت جانتا	ڈھونڈتا میں کس لئے اس کو بھلا
دانشِ آں بود ہر تو منسطر	تا مراد آں وا شد بہ تیری گیر
جاننا اس کا تھا مرادِ سفر	گھر سے حاصل نہیں ہوتا مگر
آں ہمہ گر و در دام شیخ بود	بستہ در موقوف گر آں شیخ بود
جیسے صورت قرض و دام شیخ کی	بندھے ہیں اس قتل کے موقوف تھی
کودک حلوا بے گریست زار	آخرت خود دام آں شیخ کبار
رو رہا حلوائی کا لڑکا زور زار	سر سے اترا شیخ کے قرضے کا بار
گفتہ شد آں داستاں معنوی	پیش ازیں اندر بیانِ مثنوی
کہی یہ داستاں معنوی	پیشتر بھی وہ بیان مثنوی
در دلت خوف کلید ہر منفعے	تا نہا شد فیر آفت مطیعے
دل میں خوف اک کلید ہے بنا	تا کہ پیدا ہو ہر اس کے سوا
در دلے خود بنا کے دیگر شد	وال مراد آنے از ستم گر بود
ور دل میں ناکہ را کہ ہیں	ہم سے تیری مراد اک اور ہے
اے ہمہ عجب یکے سخت	تا مر یکجو از آں حال روشن
ایک ہم آکے ... ہے	... ... حال روشن
آں ہمہ تنہا تحوا ہے شد وفا	بل زہا ہے دیگر آید آں عطا
وہ طلب اس جائے سب پوری ہوئی	دوسری جائے وہ بخشش کرگئی

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

ایک فضول خرچ کی حکایت

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

چون بپیچم گفت موسی ہم رواست [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دعائے مومن کے قبول ہونے میں تاخیر کی وجہ

ای بسا مخلص کہ نالد در دعا — تا رود دود خلوصش بر سما

[illegible]

تا رود بالای این سقف برین — بوی مجمر از انین المذنبین

[illegible]

پس ملائک با خدا نالند زار — کای مجیب ہر دعا وی مستجار

[illegible]

بندۂ مومن تضرع می‌کند — او نمی‌داند بجز تو مستند

[illegible]

۱ یعنی خدا کی [illegible]

۲ قبول کرنے والا

مطلب ایشاں نگاہ داری دہی | زر زد و درد و آرزو و بہر مشتری

[illegible] | آرزو کتا سے بہر طلب تری

خون افسرہ ہا کہ از تو عزیزی است | بہ یک تیر خوط پارگی دوست

[illegible] | [illegible]

لالہ موشکن ہمی بود رقم دوست | تو نشتر ہا کنی کز ابروی دوست

[illegible] | [illegible]

حاجت آورد کش از نفقت سخن | آیا کشیدہ ہم کشاں از گسنے

[illegible] | [illegible]

قسم تم حاجتش او زود و | ہم دو اول با تو مستغنی شود

[illegible] | [illegible]

گر بھی گلہ کہ ما دو سوگ ما | دل خلتہ سینہ خستہ کوب زار

[illegible] | [illegible]

تو تیر کی آتش عدا آور زدو | و باب خدا الفت و آل ازو

[illegible] | [illegible]

و بگو انصل چو دو در ما جرا | کی فرید نہ بہر لو سے مرا

[illegible] | [illegible]

لوطیاں دو پیاں از زلف | زن عوض آرزوی نفسی کنند

[illegible] | [illegible]

زانک در راہ وجود اندر تقصر | کنند ال خود فنا در نفس

[illegible] | [illegible]

آنکہ شد و زجوں [illegible] | آں بہ کہ گرداں پیکاں از تن

[illegible] | [illegible]

مصر کی طرف فتوحِ غزنی کی روانگی!

[illegible]

[illegible]

گرفتاری کے بعد دشمن کی کامیابی

[illegible]

[illegible]

آن دو زنجیر عجب و منکری

[illegible]

راست گو تا از تو چو منکر اندی

[illegible]

اہل دوزاں پس بس لعنه زو شد

[illegible]

گر گیاه و زندوان کشور شد

[illegible]

انکی دوست از زمان الست

[illegible]

وانما بالباس حقیقت درخت

[illegible]

ورنه کمین جمله ما از تو سر

[illegible]

تا شود ایمن ز خطر هر بشر

[illegible]

سچائی تسلی ہے اور جھوٹ شک و شبہ

گفت او از جهد سوختگان بگی

[illegible]

گرچه من خانه سوز کیسه ام

[illegible]

مسکن تو مرد و زندگی و جدا دگر

[illegible]

من عجب معرم و بلید و کم

[illegible]

قصه آن خواب دیکھ سگفت

[illegible]

چیست صدق و دل آرام گفت

[illegible]

بے سچ آن آواز سو سند او

[illegible]

سوز و جهد شد از اسپند او

[illegible]

و بی پیدا در گفتار سوا

[illegible]

آن چنانکه آتش و آفتاب

[illegible]

حدیث شریف۔ الصدق طمانینة والکذب ریبة

ذکر محبوب کو را عشق نیست | زندگی تلخ تا غیبی [illegible] نیست

[illegible]

ور بود آں پیغام کز معشوق بود | [illegible] و شود

[illegible]

هر [illegible] آں دل محبوب شد | را که مرده است او محبوب شد

[illegible]

چشم شد چشم [illegible] اشک ریز | [illegible] گفت [illegible] ل زبو [illegible]

[illegible]

یک کسی [illegible] آدم سوی لب | یک کس از شیر وال یک لب

[illegible] | یک شہر یال [illegible]

بحر جاں افزود بحر [illegible] | در میان هر دو بحری [illegible]

[illegible] | درمیاں دونوں کے [illegible]

بحر جاں افزا و بحر [illegible] | هر دو ال [illegible]

[illegible]

چوں [illegible] در میاں شہر | از دو آگی آمد [illegible]

[illegible]

کار [illegible] | کار [illegible] شود [illegible]

[illegible]

زاں [illegible] گاں [illegible] | برسر [illegible] و [illegible] ست

[illegible]

ختم ہوئے [illegible] سے [illegible] ہے

[illegible] دارا از پان

[illegible] غنچے کا گرہ ہے [illegible]

عجب کہ زاهد لب ما را [illegible]

ہے [illegible] ہے [illegible] ہے لب

یکے قنا است بر دو گرچه [illegible]

ایک ہے [illegible] اک ہے [illegible] ہے

یکے [illegible] است بر دو گرچه جوز

ایک ہے [illegible] اک ہے جوز ہے

یکے [illegible] است بر دو گرچه مار

ایک ہے [illegible] اک ہے مار ہے

یکے [illegible] بر دو گر ترش

ایک ہے [illegible] ترش ہے

یکے پنهان [illegible] بر دو گر [illegible]

ایک ہے [illegible] ہے

یکے جند است بر دو گر گشته

ایک ہے [illegible] ہے کشته

یکے زشت است بر دو گرچه خوش

ایک ہے [illegible] خوش ہے

یکے روز است بر دو گرچه شب

ایک ہے [illegible] شب ہے

دال دو گر از گی [illegible]

دوسرے کی [illegible]

یکے جنا است [illegible] طرب

[illegible]

یکے لطف است بر دو گرچه قهر

ایک ہے [illegible] اک ہے قہر ہے

یکے نا است بر دو گرچه [illegible]

ایک ہے [illegible] اک ہے [illegible]

یکے [illegible] است بر دو گرچه [illegible]

ایک ہے [illegible] اک ہے [illegible] ہے

یکے [illegible] بر دو گرچه [illegible]

ایک ہے [illegible] اک ہے [illegible]

یکے سود است بر دو گر [illegible]

ایک ہے [illegible] اک ہے [illegible]

یکے [illegible] است بر دو گر [illegible]

ایک ہے [illegible] اک ہے [illegible]

یکے بیگانه بر دو گرچه خویش

ایک ہے بیگانہ اک ہے خویش ہے

یکے عیش است بر دو گر تعب

ایک ہے عیش اک ہے [illegible]

[illegible]

هر که محبوب بود دیگر عدو

[illegible]

هر که با [illegible] دور است [illegible]

[illegible]

بسکه آب سبز [illegible]

[illegible]

هر که [illegible] دور فسون

[illegible]

هر که [illegible] چو سنبر

[illegible]

هر که سنگ است دور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

هر که [illegible] است دور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ای معزّز تو از طوفی آب سرد | درد جو و درد جو نیک درد درد
بھر [illegible] الم سے آہ سرد | درد ہی کو ڈھونڈ ہاں ڈھونڈ درد

خارج چند اندر درمان [illegible] | ریز چند دو دستانا ان رسم [illegible]
درد کے [illegible] درماں تمام | [illegible] محصول عام

آب شو سوی نیست ها [illegible] | وقت خوردن کو [illegible] خوش
پیاس کب [illegible] ہے کھاری [illegible] | پینے میں [illegible] اچھا ہے

یک قدح [illegible] کشت [illegible] شد زیست | آب شیرین [illegible] سبز [illegible] است
بے [illegible] ڈھونڈنے سے [illegible] | آب شیریں [illegible] کھاتی [illegible]

همچنین [illegible] است | [illegible] کال [illegible] است
ایسے ہی [illegible] | [illegible] ہے [illegible]

بال و پر [illegible] دیده [illegible] | [illegible] گیر اے مرید
[illegible] تیرے [illegible] | کہتا ہے [illegible] دعا

گفت [illegible] | خار بود [illegible] بصورت [illegible]
[illegible] | خار تھا [illegible] میں [illegible] تھا

روز و دو ماں [illegible] می گرید | تا شود [illegible] مشک بیز
[illegible] | [illegible] ہو جائے [illegible] مشک [illegible]

کوتوال کا درویش کو اپنا خواب بتانا

گفت [illegible] | مرد [illegible] یک کول [illegible]
[illegible] | [illegible]

[illegible] خواب [illegible] | نیست عقلت [illegible]
[illegible] خواب [illegible] | عقل ہی تیری [illegible]

[illegible]

تو بیک خواب بپائی بے ملال

[illegible]

[illegible]

احمقم گیرا شمر من نیک بخت	بخت بهتر از لجاج و روی سخت
میں بے شک احمق ہوں لیکن خوش قسمت ہوں	بخت جنگ و ضد سے خوب تر
این مثل بر عکس شنفتی می جهید	ورنه بختم داد و عقلم می دهد
ایسا کہنا خوب ہے تیرے سننے سے	بخت دولت مجھ کو عاقل ہی ہے

بغداد کو درویش کا واپس جانا

باز گشت از مصر تا بغداد او	ساجد و راکع ثنا گو شکر گو
مصر سے بغداد کو واپس چلا	سجدہ و شکر خدا کرتا ہوا
جمله ره حیران و مست از این عجب	ز انعکاس روزی و راه طلب
سارے رستہ مست و حیراں اس عجب سے	ہیں روزی اور طلب کا راستہ
کز کجا امیدوارم کرده بود	وز کجا افشانده بر من سیم و جود
کس جگہ مجھ کو کیا امیدوار	اور کہاں بہادیا مجھ پر دے کے انعام
این چه حکمت بود که آن قبله مراد	کردم از خانه برون گمره و شاد
کیا یہ حکمت تھی مرے اللہ کی	مجھ کو گھر سے گمراہ کیا پھر دی خوشی
تا شتابان در ضلالت می شدم	هر دم از مطلب جداتر می بدم
جلد گمراہی میں دوڑا کیا	اور مطلب سے جدا ہر دم رہا
باز آن عین ضلالت را بجود	حق وسیلت کرد اندر رشد و سود
پھر گمراہی میں سبب لطف سے	رہنمائی کی مری اللہ نے
گمرهی را منهج ایمان کند	کژروی را مقصد احسان کند
گمرہی کو راہ ایمان کرے	کج روی کو مقصد احسان کرے
تا نباشد هیچ محسن بی وجا	تا نباشد هیچ خائن بی رجا
تاکہ بے خوف کوئی محسن بھی نہ ہو	اور نہ ناامید کوئی خائن بھی ہو

اندرون زهر تریاق آن حفی
زہر کے اندر وہ تریاق جس نے زیر کی

کرده گوینده ذو اللطف الخفی
لطف پوشیدہ ... کا ...

لیست مخفی مزد ... مکرمت
... کو ...

ور که ظلمت شد از معرفت
معرفت کا ... ظلمت ...

منکران را قصد اذلال ثقات
منکروں کا مقصد ... ذلیل ...

زان قصد عز و فضل معجزات
... صاحب ... ا ...

قصد ایشان زانکار آن دلیل بوده
قصد انکار کا ... کی تھی

معجزه ... رسول ... آمده
... عزت رسول ...

گر ز انکار آمدے از هر سے
... انکار ...

معجزه ... چون شعله ...
... ظاہر ...

خصم منکر تا شد مصدق چاه
... منکر ... منصب ...

که کند تا شی تا خلاف گواه
کی کرے ... تا ... کرے

معجزه ... آمد ...
معجزہ ہے مثل ... 2

بهر صدق ... که ...
صدق کو ظاہر کرے

طعنه چون ... شغت
... تا ... ش

معجزه کی داد حق وی را ز بخت
... کرے ...

منکر آن زمره ... صد آمده
منکر ... کا ...

جمله آن ... او ... شده
... کے ...

ساحران آورده حاضر نیک بد
... ساحر ...

تا که جرح معجزهٔ موسی کنند
... موسی ...

تا عصا را باطل و رسوا کنند
تا عصا کو باطل و رسوا کرے

اعتبار او ز دلها بر کنند
اعتبار ... دل ...

عیب نبود گر نه آیت موسئی شده
یہ وہ گمراہ گیا موسیٰ [illegible] ہے

شکر آرد بے عدد تا او نبیل
دل شکر بے عدد [illegible] دلیل

کیف آفت موسئی شود
[illegible] موسیٰ [illegible] ہے

گر به مصر اندر [illegible] و تا [illegible]
مصر [illegible] تا [illegible]

آمد و در سیل افگند و گزند
آیا فرعون الله کی قدرت گری

کی بود لطف حق [illegible]
لطف [illegible] کیسا [illegible]

نیست کس را [illegible] در لقا
بے [illegible] کا [illegible]

نیست نیسان [illegible] وصل اندر پرورش
پرورش میں وصل کب چھپا لیا

نیست [illegible] پا سے روا
[illegible]

عارفان را [illegible] نم آمد قبول
عارف [illegible] ہے [illegible] نم [illegible]

امن است از [illegible] خوف [illegible]
امن [illegible] خوف سے [illegible]

از عصا بر آن عصب پر تا شده
اس عصا کا مرتبہ [illegible]

تا زند بر موسی و آتش سبیل
تا کہ موسیٰ [illegible] دلیل

کو به تحت الارض باصول [illegible]
وقت [illegible] مشکل [illegible]

دیگر از سبطی کجا نایل شدے
سبطیوں کو [illegible] سر بسر

تا بدانی کامن در ثبوت راز
تا تو جانے [illegible] ہے [illegible]

تا رضا [illegible] لوسے بود
[illegible]

ساحران را [illegible] بعد از خطا
دیکھ جو ساحران بعد خطا

ساحران را وصل داد اندر برش
ساحروں کو وصل [illegible] میں دیا

ساحران را سیر [illegible] قطع پا
ساحروں کی سیر قطع [illegible] تھی

گر گو [illegible] ز دریا [illegible]
غرق [illegible] دریا [illegible] ان کا [illegible]

لاجرم باشد [illegible]
اس [illegible] وقت ان کا [illegible] دیا

من بدیدی گشته زر و لعل

[illegible]

آن یکی از مکر عیسی تند

[illegible]

اندر آید تا خود او تا صد

[illegible]

ای میا و بیاید عیسی کیم

[illegible]

زود ترش بود او آمدی کے

[illegible]

چند لشکری رود تا بر خورد

[illegible]

چند بزرگان [illegible]

[illegible]

چند در عالم بود [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زفت میں [illegible]

[illegible]

عیسی اندر خانه رو پنهان کند

[illegible]

خود شبه عیسی آمد تا چادر

[illegible]

من میرم بہ جیب [illegible]

[illegible]

عیسی است زدست [illegible]

[illegible]

رنگ و نے گرند و بر سر او بد

[illegible]

چند روبین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آمد تا [illegible]

[illegible]

جمله [illegible]

[illegible]

[illegible]

تا همه روزه گرد او تنند
تا کہ سارے [illegible]

وز عرب کینه کشته اند [illegible]
[illegible]

عیسیٰ کی عورت کلیسا شده

اس کا [illegible] کعبہ [illegible]
مسکناں [illegible] صد شده
[illegible]

در کعبه حق کی شهر [illegible]
[illegible]

زحمت [illegible]
[illegible]

دو گانه [illegible] گشته [illegible]
[illegible]

اندرش [illegible] ایوان [illegible]
[illegible] بیاں [illegible]

با آمد [illegible]
[illegible]

[illegible] ظلمت [illegible]
تا [illegible]

یادم آمد [illegible]
[illegible]

کعبه او را همه قبله کنند
اور اس کے لیے اس کو قبلہ بناتے ہیں

گر چه او در کعبه ام آتش زند
کہاں پایا آج [illegible] کعبہ عرب

مرحب اعراب از آل بیعت آمده

امت و قوم بیعت [illegible]
تا ابد امت عرش امت شده
[illegible]

زیر پاست زنار زهابات [illegible]
[illegible] سب [illegible]

آل [illegible] عرب مسلم شده
[illegible] عرب [illegible]

[illegible] خود [illegible]

[illegible]

در [illegible] پرده [illegible] قدم
[illegible]

[illegible] لطف [illegible]
[illegible] کعبہ [illegible]

[illegible] خوات [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

بڑے بھائی کا شتو چینگ کے پاس جانا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گوش را اکنون معرف باشتن	آیت تجری بی است فرزو فن
کان کو ویسے معرف چاہیے	ہر دو دکن میں بیچ سے جانا ہے
آنکہ او را چشم دل شد دیدہ بان	دید خود بر چشم او عین العیان
جس کی چشم باطنی جاسوس ہو	تجھے وہ چیزوں کی ذات ظاہر ہو
با نوا گر ہست تابع جان او	بل ز چشم دل رسد ایقان او
اس کی جان تابع تو اگر ہے بخش	چشم دل سے اس کو آتا ہے یقین
پس معرف شد دوتا و منتجب	در بیان حال او بگشود لب
شاہ کے آگے معرف نے کیا	شاہ سے کا بیان حسب حال
گفت شاہا صید احسان تو ہست	پادشاہی کن کہ آن ان تو است
بولا اے شہ تیرے احسان کا شکار	بادشاہی کر شہ والا تبار
دست در فتراک این دولت زدہ است	بر سرش ہست ای ہمال دست
اس نے پکڑا دامن دولت ترا	دست شفقت پھیر سر پہ بھلا
گفت ہر منصب و ہر ملکے	کاو تماشا گر ہست از بہر تو
بولا شہ ہر مرتبہ ہر ملک کو	
ہست چنداں ملک کو شد ابری	بخشش نیما و با خود برسری
بھی جتنے زنا اس کے نکلے	اس کو بخشونگا و سرداری اسے
گفت تا شاہ بیست در برگشت	چون معلق تو ماندے گذاشت
بولا شاہی سے تری الفت جو کی	تو تری الفت در کو خوش ہوئی
جد گیت اش چنان خورد شد	کہ شہی اندر دل و سرو خند
ایسی پھری جندگی اچھی تھی	بادشاہی سے مجھے نفرت ہوئی

سلہ یعنی اس کے ساتھ بادشاہی کے موافق سلوک کر۔

[illegible] — [illegible]

صوفیے را که نفت خرقه [illegible] — [illegible] خرقه دگر

میل سوے خرقه [illegible] — [illegible]

[illegible] زد آن خرقه [illegible] سوے [illegible] — گرچه [illegible] زد آن [illegible]

[illegible] ز عاشق [illegible] — [illegible] خاک بر سر [illegible]

عشق [illegible] چو خرقه [illegible] — [illegible]

خاصه خرقه ملک [illegible] — [illegible] مستغرق [illegible] است

ملک دنیا تن پرستان را حلال — ما غلام ملک عشق بے زوال

ملک دنیا تن پرستوں کو حلال — ہم غلام ملک عشق بے زوال

عامل عشق است معزولش مکن — جز بعشق خویش مشغولش مکن

منصبے کانم ز رویت محجبست — عین معزولیست نامش منصبست

موجب تاخیر اینجا آمدن — فقد استعداد بود و ضعف تن

بینہ استعداد پیر کاسے دوی | بر سرے حبہ بگردی مشتری
نہ پایا تعمد کا یہ بھی ہے کو | ہو وہ کوڑی کا بھی وہ مالک مشتر

ہمچو شیخے کو بکر سے را خرد | گرچہ سیمین بر بود سے پر خرید
وہ اس سے وہ شیخ وہ کا مرد کو | تا کہ وہ کیا گیا ہو وہ سیم کے

چوں بچا نے باز ریش بے فتیل | نے کشیر ستش زور دو سے قلیل
تیل جتی سے جو جو خالی دیا | مو شنی دیتا وہ وہ جب کہ قدرا

در گلستاں اندر آید او خشے | نے خود مغز نی ندی کیا بتر سے
وہ باغ میں آ کے جو خوشبو کا نشاں | خالی مس کی کیسے بچوں کی ناک

ہمچو پیچی دلبرے جہانی غر | بانگ چنگ بر بطے دوش کر
جائے دلبر گھر میں اک ساز ہے | چنگ پہ جیسے کہ دو گئے ہے

یا چو مرغ خاک کاید در مکاس | زاں چو یابد جز پی کے ہر خسار
مرغ خشی جیسے وہ دریا میں گرے | کیا ہاں کے سوا اس کا

یا چو سبے گندم خود رود آسیا | جز سفیدی ریش و مو خود ھا
اس کی کے جو ہے گندم کی | اور سفیدی کی جو ریش مستانہ

آسیا سے جو شو پسے گندماں | مو سفیدی گشتہ ضعف جہاں
آسیا سے جو ہے گندم کو اس | مو سفیدی ضعف دل اس سے ہے گماں

نیک با گندماں ای آسیا | ملک بخشی آمد و کار کیا
جو ہی یا گندم آ جیسی یہ آسیا | سلطنت اور ملک کرتی ہے عطا

اول استعداد جنت بایدت | از جنت زندگانی زایدت
پہلے استعداد جنت ... سے | ... جنت ... ہے

سلہ ہمی ۲۲ ہا برس کی ڈاڑھی سفید ہو گئی۔

نقش تو ... کباب	چه صلاحیت ... قصب ... کباب
[illegible]	کیا ... کباب
... عشق ... [illegible]	آرزو ... استعداد کی
[illegible]	[illegible]
بہر استعداد تا کنوں نشست	شوق از ... [illegible]
اب تک استعداد ... بیٹھا ...	[illegible]
لطف استعداد ... [illegible]	بے ز جال ... مستعد گردد چه
... استعداد ... [illegible]	... مستعد ... [illegible]
لطف اے ... عشق ... [illegible]	... صید ... [illegible]
[illegible]	[illegible]
... صید شد	صید ... قید شد
صید ... گیا	صید ... [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
عکس ... نقش ... [illegible]	... جہاں ... جہاں
[illegible]	[illegible]
... فرصت ... [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible] چوں خود [illegible] — [illegible] بہ [illegible]

[illegible]

[illegible] زود ترک جان [illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible] آزاد کن — [illegible]

[illegible]

اے تن [illegible] — [illegible]

[illegible]

جوحی کی عورت کا قصہ

ہر زماں جوحی [illegible] — رو بزن کردی کہ اے [illegible]

[illegible]

چوں سلاحت ہست رو صیدی بگیر — تا [illegible] از صید تو [illegible]

[illegible]

قوس ابرو تیر غمزہ دام کید — بہر چہ دادت خدا از بہر صید

[illegible]

رو پئے مرغ شگرفی دام نہ — دانہ بنما لیک در خوردش مدہ

[illegible]

کام بنما و کن او را تلخ کام — کے خورد دانہ چو شد محبوس دام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گفت اندر حکمت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

از وفیں خوش دو جہان ظلم و داد	در کف قابیل بہر زن فتاد
عورتوں سے اس جہان میں ... ہے	آدمی کا قتل ... قابیل سے
نوح تا بہ بخانہ می پزد	وائلہ بر تابہ سنگ انداختے
ٹھیک کرتے وہاں ... گھر ... تو	وہ تو پتھر سے ... تھی جب
مکر زن بر کار او چیرہ شدے	آب صافی وعظ او تیرہ شدے
ان کی ... مکر ... سب ...	صاف پانی وعظ کا ... گدلا
قوم را پیغام کردے از نہاں	کہ نگہ دارید دین زین گمرہان
قوم کو پیغام ... تھی ...	دین کو ... رکھنا ... گمراہ
بود بانو ... چشمہ ... گازہ	خود ... قصہ آل ...
...	قصہ ...
یوسف از کید زلیخا شد جہان	ماندہ در زندان برای امتحان
... یوسف ... نے کیا	قید ... امتحان ... کا لیا
ہر بلا کاندر جہان شد عیان	باحد ز خوی زنان ...
اس جہان میں ... ہے	خوی زنان ...

زن جوحی کے گھر میں قاضی کا جانا

مکر زنان ... وقت شب	قاضی ... زن ...
... عورت کی ...	... قاضی گیا ...
زن و ... مجلس ...	زال ... قاضی ...
...	مجلس ... حضرت ...

سے حضرت نوح کی ... کا نام ۰

چونکہ خشت بشستند باہم ساختے

[illegible]

چون شکست او سنگ زان اما د

جب وہ ... [illegible]

اندران جو جملگی آمد در پدو

[illegible]

پیر مسند و ... [illegible]

[illegible]

اندر ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گفت ... [illegible]

[illegible]

بر لب ... [illegible]

[illegible]

ای دوست ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تا بر ... [illegible]

[illegible]

شمع جان ... وصل [illegible]

[illegible]

نیست ... [illegible]

[illegible]

رفت ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صورت صندوق بس زیباست لیک	اندرونش سخت خالیست تنگ
صورت صندوق عمدہ ہے مگر	اندر [illegible]
چون تنت صندوق خوب یار و تار	[illegible] ضمیر یار
جیسے تیرا [illegible]	[illegible]
من بہم صندوق را [illegible]	جز [illegible]
[illegible] صندوق [illegible]	[illegible] صندوق [illegible]
تا به بینید [illegible]	تا بکلید صندوق جز لعنت [illegible]
[illegible]	[illegible]
گفت زان [illegible]	[illegible]
[illegible] صورت [illegible]	کہا [illegible] ایسا ہی [illegible]
بار کن صندوق [illegible]	خویشتن را کرده [illegible]
[illegible] صندوق [illegible]	صندوق کی صورت [illegible]
زانکه حمال آورد او [illegible]	زود آن صندوق [illegible]
[illegible]	[illegible] صندوق [illegible]
صندوقی [illegible] حمال	بانگ [illegible] حمال
[illegible]	[illegible]
زود آن حمال زیر سو [illegible]	کز چه سو صندوق [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] طلب
[illegible]	[illegible] طلب
[illegible]	گفت [illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

آنکه [illegible] شناس

[illegible]

آن عجائب دیده [illegible]

[illegible]

زر [illegible]

[illegible]

آنکه هر روز [illegible]

[illegible]

یا به عقل [illegible] اسیری او فتاد

[illegible]

ذوق [illegible] آزادی [illegible] جان او

[illegible]

وانما محبوس [illegible] عشق [illegible]

[illegible]

منتظر [illegible] از نفس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کو ز دوزخ [illegible]

[illegible]

تا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

او در [illegible]

[illegible]

باز او اول روز [illegible] زاد

[illegible]

جست [illegible] میدان او

[illegible]

از قفس [illegible] در گذرد

[illegible]

در قفس [illegible] جا بجا

[illegible]

[illegible] الست [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حقیقت کی مدد کے بغیر [illegible] سکوگے۔

گفت صندوقیست [illegible]

[illegible]

از زمین [illegible] صندوق [illegible]

[illegible]

گرچه صندوق [illegible] است

[illegible]

گر نشد [illegible] صندوق [illegible]

[illegible]

آنکه [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صندوق [illegible]

[illegible]

[illegible] سلطان [illegible] آسمان

[illegible]

وصال [illegible] صندوق [illegible]

[illegible]

[illegible] صندوق [illegible]

[illegible]

[illegible] اطلاق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صندوق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گفت [illegible] صندوقت [illegible]

[illegible]

[illegible] آید [illegible]

[illegible]

گفت [illegible]

[illegible]

گفت [illegible]

[illegible]

[illegible] اندر [illegible]

[illegible]

گفت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صندوق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گفت [illegible]

[illegible]

[illegible] کش [illegible]

[illegible]

[illegible] صندوق [illegible]

[illegible]

[illegible] ست نیست

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تنها کسان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زانکه بہر صادق حق، مرد کین | کی دہد پاداش پیشش از یوم دین
تو کیسی رحمت سے دور | [illegible] دو ... ہے [illegible]

آن عظیم العرش عرش او محیط | تخت دادش بر ہمہ جانہا بسیط
وہ ہے صاحب عرش جس کا عرش محیط | تخت بخشش ساری جانوں پر پھیلا

گوشۂ عرشش بتو پیوستہ است | ہین مجنبان جز بپرہیز و دو دست
گوشۂ عرش اس کا تجھ سے ہے ملا | [illegible] حرکت [illegible]

تو مراقب باش بر احوال خویش | نوش بین در داد و بعد ظلم نیش
دیکھ اپنے حال کو تو ہے [illegible] | وہ [illegible] شہد و دستر [illegible]

بس ہمی پنداری خود را نیک بود | کی رسد پاداش چون چنگ و [illegible]
[illegible] ہے نیک [illegible] | [illegible] ہے [illegible]

وان جزا کاندر رسد روز دین | ہیچ آن ... نشانہ نیک بین
وہ قیامت کے [illegible] | [illegible] کی قسمت [illegible]

گفت آمدی تو کردم ترشت | یک ہم کی وہاں کرداری [illegible]
[illegible] ظلم [illegible] میں [illegible] | [illegible] ظلم جس نے کی ہے [illegible]

گفت نامش یک بہ یک ما [illegible] | با سواد وجہ [illegible] شاد [illegible]
[illegible] نام [illegible] | وہ سیاہی [illegible]

ہمچو آن زنگی کہ بد شادان [illegible] | او ندید [illegible] او بیند [illegible]
[illegible] زنگی کے جو [illegible] | [illegible] دیکھے خود کو [illegible] دیکھے دوسرا

ما برابر بسیار [illegible] | وا [illegible] دیدار وآن [illegible]
[illegible] قیمت میں [illegible] | [illegible] آ [illegible]

سلہ فراخ ۔ کشادہ ۔

[illegible]

من کنت مولاہ فعلی مولاہ کی تفسیر

[illegible]

چوں درختے وا کہ بستن ز رش و بہار	جسم شاں چوں درخت بے شمار از شمار
جیسے کہ درخت میں ... بہار	جیسے ... جیسے ...
مریماں بے جفتے آبست از مسیح	دوستاں بے لاف گفتار فصیح
مثل مریم کے حاملہ عیسیٰ کے حتماً	جو بے بات اللہ کے لاف ...
باہلے نطق خوش آ یافتہ است	ہر زباں نطق از فم او یافتہ است
خوب ہے نطق چھپا ... آب	ہر زباں ہے جس کے دم سے گفتگو
نطق عیسیٰ از فر مریم بود	نطق آدم پرتو آں دم بود
نطق عیسیٰ بھی ہے مریم کے سبب	نطق آدم عکس ہے اس دم کا
تا زیادت گردد از شکر اے ثقات	بس نبات دیگر است اندر نبات
تا زیادہ کرے ہے لطف بڑھے	جیسے مصری میں ہے اک مصری ...
عکس آں این خواست آں این شمع	عدل طوبی است عرش ...
اب ... ہے یقین تو ہے دلیل	ورنہ ہے معروف ہے دلیل
در جوال نفس خود چندیں مرو	از فقیر و ادراں خود فی فلک مشو
نفس کی بوری میں اتنا داخل ہو	دور ... سے تو داخل ہو
تا نمانی تو پریشاں حال زاں	آنچناں فرمودہ صاحبدلاں
تا دیر ... پریشاں حال ہو	... صاحب دلوں نے قول کا

دوسرے سال جوحی کی بیوی کا قاضی کے پاس آنا

باز بعد سالے آں جوحی ز محن	رو بہ زن کرد و بگفت اے چست زن
سال بھر کے بعد جوحی ایک بار	بولا بیوی سے کہ اے ہوشیار

یعنی لطف میں ہر روز کی جیسے اس کا نہ ہو تو پھر کیا ہو •

آں وظیفہ را بدا تجھ سے کن
[illegible]
پیش قاضی از گلہ من گو سخن
[illegible]

زن بہ قاضی شد آمد و ز پیش
[illegible] عورت تھی
مر سفیہ را کرد آں زن ترجماں
[illegible]

تا نہ بشناسد کشتن تا صنیش
بات سے قاضی [illegible] سے بس
یا دو دیدہ زبلا سے تا صنیش
[illegible]

ہست عذرش ز ہماں زن
[illegible] ہے
لیک با صندوق [illegible] آمدن
[illegible]

چوں بیامد کاست و ز نسخ خست
[illegible]
مرد و نیماں زن سخن نرافت
[illegible]

گفت قاضی بود رخصت را بیار
[illegible]
تا دو ہم کار تو باد و قرار
[illegible] بات کا [illegible] فیصلہ

جوحی آمد تا سیہ انداخت زود
جوحی آیا [illegible] آئے تا قاضی کی
کو رقت غیب در صندوق بود
[illegible] صندوق [illegible]

ز و جستیدہ بود آواز و دروں
[illegible]
در شراء جمع در شمس و قروں
[illegible] صندوق کی [illegible] ہوئی

گفت [illegible] جماع
[illegible]
گفت کو جاب [illegible] علم
[illegible]

لیک گر میر [illegible] من کنن
[illegible]
در قمار [illegible] زن
[illegible]

زن شد قاضی مگر اشتاضر
[illegible]
[illegible] آں [illegible]
[illegible]

دشمن از رنج عمارت شد ملول	محترز گشتہ است از وی مثل دود
برے عمارت رنج و محنت سے جدا	وہ محنت رنج جہاں سے ہے جدا
دست فرسودی بکنجش جست	از درِ بے آں ہمہ گرد آمدست
جو مس وہ محنت جست سے ہوئے	ہا ہمراہ پاس سے ہے کیا
خدا افشا کرد اشارات ازل	چاو زاں الہام فرآ و ادغزل
بیعقوب کے جی کی دوری کی سبب	چاہیں سے چہاں وہ لام سب
زلف چلیپش گوش کر خود بلا	چوں برآمد یوسفے ماہ از درون
جاو محنت پیچو کا جو قصہ کی جا	جیسے یوسف آ نکلے گا بھلا
دارو سے اے چو رہا بے سحر	جسم او چوں داود حیوان جان کن
ان کرد وہ جو سحر ہے	مسرت جس کا ہو وہ میں جان کے
یوسفاں چشک از دو دوش زدہ	رستہ از چاہ و شدہ مصری شدہ
یوسف اور جس سکتا ان کی خاص کے	جو سے نکلے مصر کے سلطان ہوئے
دو ہا سے دیگہ از جو آب جو	دو اوقادر تر ز ہجو اصحاب جو
دوا کرتے تھے ڈھونڈ کر جا دے	جو سے در ... طلب کی نظر کے
دو با غوامیں آب از بہر ثبوت	دو یاور قوت و حیات جان و جوت
دوا کرتے خود طلب آب کی	جیسے ... طلب جو ...
دو با وابستہ چرخ بلند	دو اوبرو لہ عیسی زود مستند
دوا بھی وابستہ چرخ بلند	چرخ کا سے دوا کھڑے رہو وہ مستند

لہ یعنی وہ میرے گمراہی کا علاج کرتا ہے ۔
لہ یعنی چاہ دنیا میں چھپے ہوئے رنگ ۔

لہ عیسیٰ و جسم ۔

دو چہ باجبل و چہ با چرخ چہ	**ای مثال پس که کیست ای چہ**
ذرہ کیا دشتی ہے کیا۔ یا پہاڑ کیا	یہ مثالیں ہیں حقیر سے یا صفا
از کجا آمیختہ ہے شکست	**کفو دے آمد و لے آمد است**
وہاں اس کی کیف میں یکساں	وہ دو ہے سے دور ہے گا یہ خیال
صد هزاران مرد پنهان در یکی	**صد کمان و تیر درج ناوکی**
مرد ہیں اس میں یک ہیں وہ کتنوں جہاں	یک ناوک میں ہیں سو تیر و کماں
ما رمیت اذ رمیتی فتنہ	**صد هزاران خرمن اندر حفنہ**
ما رمیت اور رمیت اک ادا	وہ کہ خرمن مشت گندم میں چھپا
آفتابی در یکی ذره نهان	**ناگهان آن ذره بگشاید دهان**
وہ ہے کہ خورشید اس میں ہے نہاں	کھولتا ہے منہ وہ ذرہ ناگہاں
ذره ذره گردد افلاک و زمین	**پیش آن خورشید چون جست از کمین**
ذرہ ذرہ بنتا ہے چرخ و زمیں	جب وہ سورج کودتا ہے کمیں
این چنین جانے چہ درخورد تن است	**ہیں بشوے جان ازیں تن دست**
جان ایسی کب ہے لائق جسم کے	ہاتھ دھو اے جان تو ہے جسم سے
ای تن گشته وثاق جان بس است	**چند تاند بحر در مشکی نشست**
بے وثاقی تن جو قصر جاناں ہے	مشک میں دریا سمائے کیتنا سا
ای هزاران جبرئیل اندر بشر	**ای مسیحان نهان در جوف خر**
آدمی میں ہیں جبرئیل بھی نہاں	گدھے میں ہیں مسیحا بھی نہاں
اے کلیم اللہ جب اندر شد	**وقت است تزو تونا زکیہ**
اس شمع میں کلیم اللہ ہے	وقت ہے وہ وقت نیک ہے ہی

لقولہ تعالیٰ۔ فَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی یعنی جب تو نے تیر پھینکا۔
تو تو نے نہیں پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا ہے یعنی اللہ کا ہے۔

اے حبیب اللہ جہاں نادر تن	رنج دریائی نہاں در بار تن
نادر تن میں ہے حبیب اللہ کا	مار تن میں گنج دریا کی چھپا
صد ہزاراں کعبہ پنہاں در کنیس	صد نقد اندر عفریت و بلیس
دیر میں کعبے ہزاروں ہیں چھپے	ریزہ زر شیطان میں گم کردہ ہے
سجدہ گاہ لامکانی در مکاں	مر بلیساں را ازو ویراں دکاں
سجدہ گاہ لامکاں تیرہ مکاں	اور بلیسوں کی ویراں ہے دکاں
کہ چرا من سجدۂ ایں طیب کنم	صورتے را چوں بہ دل رہ می کنم
سجدہ مٹی کو کروں کس واسطے	صورت حسن کو کیوں دل میں جگہ دے
نیست صورت چشم را نیکو بمال	تا ببینی شعشعۂ نور جلال
آنکھ کو مل کر دیکھ یہ صورت نہیں	تاکہ دیکھے نور رب العالمیں

شہزادے کے قصے کی طرف رجوع

شاہزادہ پیش شہ حیران این	ہفت گردوں دیدہ در یک مشت طیں
پیش شہ حیران تھا شہزادہ یہاں	مشت گل میں دیکھے ساتوں آسماں
ہیچ ممکن نے بہ بحثے لب کشود	لیک جان با جان دمے خامش نبود
گرچہ طاقت کچھ نہ تھی اس میں بحث کی	جان جانی سے ایک دم بھی چپ نہ تھی
آمدہ در خاطرش کیں بس خفیست	این ہمہ معنیست پس صورت ز چیست
یاد آئی یہ سوچ اس شہزادے کے	یہ سب معنی ہے پھر یہ صورت کس لئے
صورتت از بے صورتی آباد کن	خفتہ مر خفتہ را استاد کن
صورتوں سے [illegible]	[illegible]

ك یعنی وجود •
ك یعنی ظاہر کی پادشاہی •

زاں کرامت ہای او اندر کلام | واں سقامت ہای جاں اندر سقام

[illegible]

پس باستاد او عشق چوں صحت ست | [illegible] حسرت [illegible]

[illegible]

اے تن کژ فکرت معلول جو | [illegible]

[illegible]

شہزادے پر شاہ چین کی نوازش

حاصل آں شہ نیک او را می نواخت | وز آں خورشید چوں مہ می گداخت

[illegible]

آں گداز عاشقاں باشد نمو | ہمچو ماہ اندر گداز تازہ رو

[illegible]

جملہ رنجوراں دوا دارند امید | نالد ایں رنجور کم افزوں کنید

ساتھ بیماروں کو امید دوا [illegible]

جملہ رنجوراں شفا خواہند لیک | [illegible] افزوں [illegible] مقصود [illegible]

[illegible]

خوب تر زیں سم ندیدم شربتے | زیں مرض خوشتر نباشد صحتے

[illegible]

زیں گنہ بہتر نباشد طاعتے | سالہا نسبت بدیں دم ساعتے

[illegible]

مدتے بد پیش ایں شہ زیں نسق | دل کباب و جاں نہادہ بر طبق

[illegible]

من [illegible] بہر لحظہ [illegible]

[illegible]

گفت [illegible] زہر [illegible]

[illegible]

صد ہزاراں [illegible] رفعت [illegible]

[illegible]

من فقیرم [illegible] ز سر عشق

[illegible]

[illegible] عشق [illegible] باختن

[illegible]

بازو [illegible] عشق [illegible] تاختن

[illegible]

با ہزاراں [illegible]

[illegible]

[illegible] ہزار [illegible] سرست

[illegible]

جست [illegible] جنگا [illegible]

[illegible]

[illegible] جنگا [illegible] خود [illegible]

[illegible]

جلوت [illegible]

[illegible]

[illegible] ہست اندر لامکان

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عشق [illegible] ازل [illegible]

[illegible]

جُز یا مومن فان نورک اطفا نارکی بیان

[illegible] مومن [illegible]

[illegible]

[illegible] ضعیف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے حدیث شریف [illegible]

[illegible] •

گفتم کہ کیست [illegible] وقت فراق دوست بس | [illegible] چشیدہ نخواہد یار [illegible]

[illegible] | [illegible]

زود کہ بہ ہیبت [illegible] شور و فساد | تا شد دو فرخ پدر تا زود تر بے [illegible]

[illegible] | [illegible]

گردش [illegible] جنت گردش [illegible] | دست گردون [illegible] من [illegible] کیسہ

[illegible] | [illegible]

کرد کو صاحب [illegible] خوش [illegible] | من [illegible] نور ذات [illegible]

[illegible] | [illegible]

بہشت [illegible] و بہم [illegible] | نے [illegible] حادثہ زوال

[illegible] | [illegible]

بڑے شہزادے کی وفات

رفت مرزا [illegible] دست رفت | [illegible] سوز دل و [illegible]

[illegible] | [illegible]

مسکن [illegible] کتاب [illegible] کشید | تا رسید عمر او آخر رسید

[illegible] | [illegible]

صورت معشوق او [illegible] شد | رفت و [illegible] اصل [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] بہشت [illegible] جنت | اقتباس [illegible] جنت

[illegible] | [illegible]

ل یہ مصنف کا قول ہے۔

من چو خم مردان زتنها و زنیال | کی خورم در تشنگی آب وصال
[illegible]

این مباحث تا بدینجا گفتنیست | هرچه آید زین سپس بنهفتنیست
[illegible]

ور بگویی ور بکوشی صد هزار | هست بیگار و نگردد آشکار
[illegible]

تا به دریا سیر اسب و زین بود | بعد ازینت مرکب چوبین بود
[illegible]

مرکب چوبین به خشکی ابترست | خاص دریاییان را رهبرست
[illegible]

این خموشی مرکب چوبین بود | بحریان را خامشی تلقین بود
[illegible]

هر خموشی که ملولت میکند | نعرههای عشق آن سو میزند
[illegible]

تو همیگویی عجب خامش چراست | او همیگوید عجب گوشش کجاست
[illegible]

من ز نعره کر شدم او بیخبر | تیزگوشان زین سمر هستند کر
[illegible]

آن یکی در خواب نعره میزند | صد هزاران بحث و تلقین میکند
[illegible]

این نشسته پهلوی او بیخبر | خفته خود آنست و کر زان شور و شر
[illegible]

آن یکے گفتش کہ ... شکست	غیر تو فرزند آن شاہ ... ست
[illegible]	[illegible]
زخم گوشت و ذکر او در پوست	حال اولاد و صیانت ... ست
[illegible]	[illegible]
... سر زد ... ہواء لعب	شرح آن ... بردن ...
[illegible]	[illegible]
مثال ... لیک ...	لیک در محسوس از بی جہد خود
[illegible]	[illegible]

منجھلے شہزادے کا بچے بن کر جنت پر آنا

حاصل آن شہزادہ دنیا رفت	جان شہ ... جگر ... سوز تفت
[illegible]	[illegible]
ہمچو طفل ... وسط	بر جنازہ آن ... رنگ ...
[illegible]	[illegible]
خلق ... گفت ...	گرچہ ... مست ...
[illegible]	[illegible]
... گفت ...	...
[illegible]	[illegible]
خسر ... کہ ... یاد ما	گرد ...
[illegible]	[illegible]
... آن ...	در ... حال شد
[illegible]	[illegible]

در دل خود واقف ما ہیں ما لے

[illegible]

در دل خود واقف ما ہیں منتظر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بویک دوست
[illegible]
[illegible] و دسته
[illegible]
[illegible] مرد و دسته ها
[illegible]
[illegible] گلدسته ای
[illegible]
[illegible] مشکل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] خرم است
[illegible]
[illegible]
[illegible]
از آن گلستان یک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوہ را گفتار کے باشد ز خود ۔ عکس غیر است آن صدا اے معتمد

وہ پہاڑ خود کلام کب کرتا ۔ عکس ہے وہ غیر کی آواز کا

گفت تو زان سان کہ عکس دیگریست ۔ جملہ احوالت بغیر عکس نیست

بات تیری غیر کا ہے عکس جب ۔ حال تیرے ہیں بغیر عکس کب

خشم و ذوقت جست عکس دیگران ۔ شادی قوادے و خشم عوان

عکس غیروں کا ذوق اور غصہ تیرا ۔ شادی دلال، غصہ سپاہی کا

آن عوان را آن ضعیف آخر چہ کرد ۔ کہ مدام او را بکینہ زجر و درد

کیا کیا ہے اس نے بیچارے نے ۔ کینے سے اس پہ خفا ہے ہر دم

تا بکے عکس خیال لامعہ ۔ جہد کن تا گردد آن حال واقعہ

تو بنے گا کب تک عکس خیال ۔ کر تو کوشش کہ ہو جائے تیرا حال

تا کہ گفتارت ز حال تو بود ۔ سیر تو با پر و بال تو بود

ہو تری گفتار تیرے حال سے ۔ سیر تیری تیرے پر و بال سے

صید گیرد تیر ہم با پر غیر ۔ لاجرم بے بہرہ است از لحم طیر[1]

صید کرتے تیر غیر کے پر سے ۔ رہتا ہے بے بہرہ گوشت طیر سے

باز صید آرد بخود از کوہسار ۔ لاجرم شاہش خوراند کبک و سار

باز خود کہسار سے لائے شکار ۔ دے اسے کبک اور [illegible] شہریار

باز از پئے خود آورد صید شکار ۔ لاجرم شاہش خوراند بہر کبک

کھاتا ہے باز جو ہے شکار ۔ کبک ہے اس کو کھلاتا شہریار

منطقے کز وحی نبود از ہواست ۔ ہمچو خاکے در ہوا و در ہباست

ہے جو بے وحی علم ہوا کی [illegible] ۔ خاک ہے جو ہوا میں اڑتی ہے

لہ یعنی پرندے کا گوشت ۔

[illegible] ای دم غلط | در دل و جگر [illegible] غلط

[illegible]

تا کہ [illegible] عشق [illegible] | ان ہوا [illegible]

[illegible]

[illegible] نیست [illegible] | [illegible] غزنی [illegible]

[illegible]

[illegible] از جوا | [illegible] و گفت [illegible]

[illegible]

گر [illegible] مست [illegible] | گر غزنی نیست [illegible]

[illegible]

[illegible] تجملات [illegible] | ہر کہ [illegible] عشق [illegible]

[illegible]

ہمچو [illegible] | [illegible] سلیمان [illegible]

[illegible]

[illegible] دوست [illegible] منزل | ہمچو [illegible] مرد اول

[illegible]

ہمچو [illegible] شاد [illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible]

مادران را باد زاید از بدو ... بارگی پیدا شد نشستند قیاس بود

[illegible] ... جانتے تھے یار ... [illegible]

چون بگرداند گرد پوستین ... خرد خشاں چون شکستہ ... [illegible]

جیب ... سے ... [illegible] ... جان ہے ... [illegible] ... کا ہے کیا

او را بشکن کہ ایں نفس است باد ... حس انساں [illegible] بشکند ... [illegible]

توڑ دے اس باد کو ... سے باد ... توڑ دے ... [illegible] ... مثل ماہ

ہود واکے پند ... [illegible] ... بر کند از دوستاں [illegible] دل

[illegible] ... ہے ... [illegible] ... کی خرد

شکر حق است باد و از نفاق ... چند بفت شمار را در اشتیاق

ہے یہی کہ شکر حق ہے ... [illegible] ... چند روز ... سے اس کا اشتیاق

او بہ بحر با خالق خود راست ہست ... چون اجل آید برآید باد دست

وہ ہے ... خدا کے ... [illegible] ... جب اجل آ جائے ... [illegible] ... عیاں

ایں جہاں با واست ... [illegible] وقت ... بود [illegible] جان ... [illegible] کشت

[illegible] ... جان ... موت ... [illegible]

دست او کس را بگیرد ... [illegible] ... وقت خشم ... دست ... [illegible]

جیسے تو ... کس کے ... [illegible] ... وقت ... [illegible] ... ہو

باد را اندر دہاں ... [illegible] ... ہر نفس ... ناں رواں ... [illegible]

خدا کے ... [illegible] ... سے دیکھو ہے ... سب ... [illegible] ... رواں ... [illegible]

حلق ... [illegible] ... بود ... حق چو ... [illegible] ... ندان ... [illegible]

اس سے حلق ... [illegible] ... [illegible] ... جب

کو گرد د ذرہ باد و تفصیل ... [illegible] ... زاد و علیل

اس کا ذرہ ... [illegible] ... جانت کا ... اس کو ... [illegible] ... علیل

[illegible]

آں زماں خود جملگاں مومن شوند ... آں زماں خود سرکشاں بر سر زنند

ہوں گے مومن ... تمام ... سرکش ... [illegible]

آں زماں زاری کنند و افتقار ... ہمچو دزد و راہزن در زیر دار

جیسے کہ عاجز ... [illegible] ... جس طرح چور ... [illegible]

لیک گر در غیب گردی مستوی ... ملک دارین و غنیمت خود توئی

غیب میں ... [illegible] ... [illegible]

[illegible] و شاہی مستقر ... نے ز دزدیدہ متاع دست ہم

اور وہ شاہی ... قائم ... [illegible]

رستہ از پیکار و کار خود کنی ... ہم تو شاہ و ہم تو طبل خود زنی

چھوٹ کے جھگڑے سے وہ کام ... خود ہی شہ خود طبل ... [illegible]

چوں گلوی تنگ آورد بر ما جہاں ... کاش خود زے خاک آید بر زباں

جب دبائے گا گلا کہ دن جہاں ... کاش ہی کہتا ہے ... [illegible]

[illegible] ... لیک آں خاک [illegible]

... کہتا ہے ... [illegible] ... خاک ... [illegible]

ایں کباب و ایں شراب و ایں شکر ... خاک رنگین است و نقشین ای پسر

یہ کباب ... شراب ... شکر ... خاک ہے رنگین ... اے پسر

چونکہ خوردی [illegible] ... رنگ [illegible] ہم خاک [illegible]

[illegible] ... خاک ... [illegible]

ہم ز خاک [illegible] ... جملہ را ہم باز خاکے می کنند

خاک ... [illegible] ... خاک ... سب کو ... [illegible]

[illegible] ... جملہ یک رنگ [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible] نقش و نگار

[illegible]

رنگ باقی صبغۃ اللہ است و بس

[illegible]

رنگ صدق و رنگ تقویٰ و یقین

[illegible]

رنگ کفر و شک و [illegible]

[illegible]

[illegible] فرعون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] است [illegible]

[illegible]

غیر آں [illegible]

[illegible]

تا بہ باقی بود [illegible]

[illegible]

تا بہ باقی بود بر جان عاق

[illegible]

رنگ [illegible] باقی و جسم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دامنش پر خاک ما چوں کودکاں — رفته از سر چیست اسباب دکاں

دامن بھرے خاک سے مثل کودکاں — ... سے اسباب دکاں

کودک اندر جهل و پندار و شک است — شکر باری قوت او اندک است

بچہ گرفتار جہل و پندار و شک ہے — شکر باری کہ نہیں طاقت اُسے

وائے زاں طفلاں کہ پیری می کنند — لنگ و بستند و میری می کنند

حیف اُن بچوں پہ جو پیری کریں — لنگڑے چھوٹے ہیں مگر میری کریں

طفل را استیزه و صد آفت است — شکر آں وا بے فن و بے قوت است

طفل کو جھگڑے ہیں، اور سو آفتیں — ہے کہ بے فن و بے ... ہیں

وائے زاں پیران طفل ناادیب — گشته از قوت بلائے هر لبیب

وائے پیر طفل نا ہموار پہ — ہو وہ ... سے پھر ... ہر لبیب

چوں سلاح و جهل جمع آید بهم — گشت فرعونے جهاں سوز از ستم

جب سلاح و جہل اکٹھے ہو گئے — اک ہوا فرعون ظلم و جبر سے

شکر کن اے مرد درویش از قصص — کز فرعونی رهیدی وز کفور

شکر کر اے مرد درویش ... نقصاں کا — کہ ہوا فرعون سے کفراں سے بچا

شکر کن مظلومی و ظالم نه‌ای — ایمن از فرعونی و هر فتنه‌ای

شکر کر ظالم نہیں مظلوم ہے — بچے فرعونی سے، ... ہے

خالی اشکم لات انبی زند — کاشکم را نیست از ...

بھوکے نے انبی کب ... کہا — آنکھ ... کر ... د ...

اشکم خالی بود زندان دیو — کش غم ناں مانع ست از مکر و ریو

جب خالی پیٹ ... ہوتا ہے — تاکہ ... فکر سے ... ہے

سلہ یعنی جسم ۔

سلہ یعنی سامانِ قوت ۔

تا عمراں وچ [illegible]

[illegible]

اشتلم [illegible] وال [illegible]

[illegible]

عقل [illegible]

[illegible]

تا بجرن ساحراں دے [illegible]

ساحروں کے گھر سے دھواں دیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاک [illegible]

[illegible]

چوں [illegible] خاک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پاک [illegible] و خاک [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خاک [illegible] کو کال

[illegible]

طفل [illegible]

[illegible]

طفل [illegible] کو کال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجبور [illegible] خام

[illegible]

طفل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

از ہوا شد [illegible] وسوسے [illegible]
[illegible]

[illegible] طفل [illegible]
[illegible]

ماند خواہم تا رسیدہ [illegible]
[illegible]

حق کند [illegible]
[illegible]

گر ہوا تا رسیدہ تا قدم
[illegible]

[illegible] کند [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] شد [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

وست [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

کام [illegible]
[illegible]

جام [illegible]
[illegible]

زانکہ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

جست [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

چونکه آن باخشت بخفت خوش نماند	لوح ساده بُد بخفت خوش نماند
[illegible]	[illegible]
خشت اگر زرین بود بر کندنیست	چون بماند سر بخفت کی ناخوشیست
[illegible]	[illegible]
او چو بر دوش سایه مند نیست	بار او گشتن بهر آن کو ناخوشیست
او [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

۱ یعنی اپنا تصیر ... جسم سیں ہوگا ۔

۲ کھودنے کے قابل ۔

۳ [illegible] ۔

۴ [illegible] ۔

تا ز تنگ آمد دلیل کو دار	همچنان باشد دماغ کن صبا
تنگ ان کو [illegible] سے [illegible]	[illegible]
ان کمین ۱ے کا ہو بعنا ؟ تنگ	تا آید [illegible] ا لغو بے رنگ
[illegible]	تاکہ [illegible] سے ملے بے رنگ
تا ز ۱ے کو وارہ [illegible] دار	تا برآید کرد باغ انتشار
[illegible]	تا کہ [illegible] باغ [illegible]

شیر کا بے پروا و مغرور ہو جانا

چوں مسلم گشت بے بیع و شری	از درون شد دور باش حیدری
شاہد [illegible] سلطنت [illegible]	[illegible] سے [illegible] ہے
قوت ہی گوہرے ز نور جان شد	ماہ جب نقش [illegible] ز خورشید شد
شاہ سے [illegible] نور لینا [illegible]	جیسے [illegible] سے سورج سے [illegible]
تا جہ [illegible] ز نکاہ بے [illegible]	و میدم در جان عشق [illegible] رسید
شاہ سے [illegible] سے [illegible]	ہر دم [illegible] جان [illegible]
آں [illegible] ترس و مشرک [illegible]	زاں قدرت [illegible] ملائک می جہد
[illegible] حاصل [illegible] مشرک ہے	[illegible] فرشتوں کو ملے
[illegible] خویش استغنا [illegible]	کرد طغیانی ز استغنا [illegible]
اس [illegible] میں [illegible] ہے [illegible]	سرکشی [illegible] سے [illegible]
گر نہ من ہم شد [illegible] شیرین	چوں عنان خود بدست شہ دہم
[illegible]	[illegible] سلطان [illegible]
چوں بلال [illegible]	[illegible] اختر [illegible]
[illegible]	[illegible]

من ترا ما بے [illegible] ورکشا	[illegible]
[illegible]	[illegible]
در حسرت [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] آنکھوں [illegible]
من [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] دولت [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible] خود [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] لطف [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] خود [illegible] مستی [illegible]	دل [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] خود [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible] دل ۰

مے ز بے آمد حرام و شد حلال

[illegible]

بہتر از خود در تصور نامدت

اپنے سے بہتر نہیں آتا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ملال

[illegible]

درد کان از وحشتِ ایمان بود	رحم کن کان درد بے درمان بود
درد جو ایمان کی وحشت سے ہو	رحم کرو وہ درد بے درماں بنا
مر بشر را خود مبا جامہ درست	چون برہنہ زو صبر و جیب و جست
کہ بشر کو جامہ زیب نہ دے	صبر ٹوٹے جب عیب ...
مر بشر را پنجہ و ناخن مباد	کو ندارد اندیشہ آتش فی سداد
کہ بشر کو پنجہ و ناخن نہ دے	...
آدمی اندر بلا کشتہ بہ است	نفس کافر نعمت است و گمرہ است
...	نفس کا فر نعمت ... گمراہ ہے
نفس کافر خود ہی ...	گشت ...
نفس کا فر امن دینا ...	...
آدمی خود مبتلا بہتر بود	زانکہ زر و جاہ ...
مبتلا ہی آدمی بہتر ہے	...

اللہ تعالیٰ اور عزرائیل میں سوال و جواب

حق بعزرائیل ای گفت اے نقیب	بر کہ رحم آمد ترا از ہر کئیب
...	از کسی ...
گفت ...	یک ...
...	...
تا بگرداب ...	در ...
...	...
گفت بر کہ بیشتر رحم آمدت	از کہ دل ...
...	...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیبان کی کرامت [illegible] کا معجزہ

[illegible]

سن [illegible]

آں [illegible]

[illegible]

آں یوسف [illegible] جمال

[illegible]

چو عشق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زندگی در مردن و در محنت است | آب حیوان در درون ظلمت است

[illegible]

قصہ نمرود کی طرف رجوع

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صد ہزاراں [illegible]

[illegible]

[illegible]

تا سہیلت [illegible]

[illegible]

[illegible] مصحف [illegible]

[illegible]

[illegible] انبیا [illegible]

[illegible]

قرات قرآن [illegible]

[illegible]

سوئے [illegible] سال [illegible]

شہزادے کے قصے کی طرف رجوع

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گفت [illegible]

گفت احمد [illegible]

[illegible]

سلہ میاں رخصت ۔

عفو کرد آں شاہ دریا دل ورا — آمده ... بوده [illegible]

[illegible]

گشته خندان ... [illegible] — او است جملہ ہم کشتہ ... [illegible]

[illegible]

ورنہ باشد سر ... [illegible] — ہر کشتہ عشق ... [illegible]

[illegible]

[illegible] آں ... [illegible] — آں دو جسم ... معنی ... [illegible]

[illegible]

جسم ... ہمت ... [illegible] — ... معنی ... شاہ ... [illegible]

[illegible]

آں شتاب ... رفت ... [illegible] — دست ... [illegible]

[illegible]

... شاہنشہ گرفت [illegible] — آخر از عیسی کمال ... [illegible]

[illegible]

آں سوم کاہل ... ہر سہ بد — صورت و معنی بکلی او ربود

[illegible]

دختر و ملک ... [illegible] — ... [illegible]

[illegible]

... طول ... قصہ ... [illegible] — ... معنی ... [illegible]

[illegible]

... از ذات ... [illegible] — ... منصور ... [illegible]

[illegible]

ایک شخص کی وصیت کاہل ترین بیٹے کے حق میں

آں یکے شخصے بوقتِ مرگِ خویش — گفتہ بُد اندر وصیت قبل پیش

کی وصیت مرتے دم اک شخص نے — سامنے سب کے وہاں حاضر ہوئے

سہ پسر بودش چو سہ سروِ رواں — وقفِ ایشاں کردہ او جان و رواں

تھے بیٹے اس کے تین سرو رواں — وقف تھی ہر [illegible] اس کی جاں

گفت ہر یک زیں سہ کاہل‌تر است — آں برد ایں مال را کاہل‌تر است

[illegible] — [illegible] تینوں میں [illegible]

گفت با قاضی و پس اندرز کرد — بعد از آں جامِ شرابِ مرگ خورد

اس نے قاضی کو وصیت خوب کی — اس کے بعد اس نے شرابِ مرگ پی

گفت فرزنداں بقاضی کاے کریم — نگذریم از حکمِ تو ما سہ یتیم

عرض کی بیٹوں نے قاضی سے کہ اے — [illegible] ہم تینوں یتیم

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

ما چو اسمعیل ز ابراہیم خود — سر نہ پیچیم ار چہ قرباں می کند

مثل اسمعیل کے ابراہیم سے — ہم نہ سر پھیریں [illegible] قرباں کرے

گفت قاضی ہر یکے با عاقلش — تا بگوید قصہ از کاہلیش

بولا قاضی ہر کوئی اپنی عقل سے — کاہلی کا اپنی اب قصہ کہے

تا ببینم کاہلیِ ہر یکے — تا بدانم حالِ ہر یک بے شکے

تا کہ دیکھوں کاہلی ہر ایک کی — تا کہ جانوں حال سب کا بے گماں

عارفاں از دو جہاں کاہل‌ترند — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible]

بے اخلاص و نفاق بے مزہ — ہست قلب و مغز و عود و شکوہ

[illegible]

گر ندانی یار را از وہ دل — از عشا ہم تا سد خود کن علم

گر نہ جانے یار کو [illegible] — [illegible]

ور ندانی تو عجوز از شاہ سے — بیکساں کشتہ ست چشت نہ ست

فرق [illegible] — [illegible]

ور تو نشناسی شکر را از جگر — بے کمال [illegible] ذوق [illegible]

گر نہ تو جانے شکر اور [illegible] — [illegible]

ویکے خود صوت بلبل از غراب — ہست [illegible]

اک ہو [illegible] زاغ و بلبل کی صدا — فرق [illegible]

ویکے کشت سود را از کشت — [illegible]

[illegible] — [illegible]

یک حیران و شما مان و دلیر — ہست [illegible]

[illegible] — [illegible]

چارہ کار [illegible] خویش کن — وال [illegible] طلب [illegible]

[illegible] — [illegible]

بازدال [illegible] سر [illegible] ست — چون [illegible] تو [illegible] است

[illegible] زبان [illegible] سے اک [illegible] — جب [illegible] جائے تو اس میں کیا [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

دست [illegible] — وقت [illegible]

[illegible] — [illegible]

آں یکے پرسید صاحب درد را	گفت در شہرے فلاں کس می رود
ایک نے پوچھا ایک صاحب درد سے	[illegible]
گفت وی ہم مردہ و گل زیوز	ور بگوید نقش ماند سعید
وہ صورت دیکھ کر [illegible]	[illegible]
آں دگر گفت ار بگوید پاسش	ور بگوید [illegible] پاسش
اس کا [illegible] جواب۔ پھر کہا	جب [illegible] باتوں [illegible]
گفت گر ہی مکر تحفیہ بود	لب بہ بندد اندر خموشی [illegible]
[illegible] حیلہ [illegible] سے	لب [illegible]
گفت می زمکے تا ہفتم زمیں	تا ابد پوشیدہ ماند حال ایں
[illegible] پاتال میں جا کر [illegible]	تا [illegible] اس کا پوشیدہ [illegible]
حال یک آن گر صد آن ہم چہ بود	ورندارد نقصان و دیگر چہ خود
[illegible] کیا [illegible]	اس میں کیا نقصان میرے دین کا

مثال

آں بچستاں گفت مادر بچہ را	گر خیالے آیدت در شب فرا
جیسے ماں نے کہا بچے سے	اگر خیال آئے تجھ کو شب کو
یا بگورستان و جائے سہمگیں	تو خیالے زشت بینی پر ز کیں
یا قبرستان میں جگہ جو ڈراؤنی ہو	اور تو دیکھے [illegible] خیال
دل قوی دار و بکن حملہ برو	او بگردد از تو در حال او
دل قوی رکھ اور حملہ اس پر کر	[illegible]
[illegible]	آں خیالے بود [illegible] گفت
[illegible]	[illegible]

گفت کودک بخیال [illegible]

[illegible]

[illegible] افسانه [illegible]

[illegible]

تو مکن [illegible] جهت نیست

[illegible]

دیده و مردم [illegible]

[illegible]

[illegible]

گفت [illegible]

[illegible]

[illegible] گفت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

در دلِ مرد کہ بیں سوزن زال میرت است	تا نگرد از دلِ جانب دلِ عکوست
میرے سے دل میں ہے خوشی اے بات سے	دل سے دل کو راہ ہے بے بات کے
مرحبا اے دل نواز گردوں شہم	مستے ہم بہ دل وبہ حق ہم
اس کی عظمت کو کروں تسلیم ہاں	اس کے بہن تصور ہیں یہ قلب جہاں

چوں نشاد از روزن دل آفتاب

دل کے روزن سے نشاں دہ آفتاب

ختم شد واللہ اعلم بالصواب

ختم ہے واللہ اعلم بالصواب

تمّت

ہر قسم کی سستی

کتابیں

ملنے کا

پتہ

کتب ... بل روڈ
ملک دین محمد اینڈ سنز پبلشرز و تاجران کتب اشاعت منزل

خاتمہ

وحضرت بہاء الدین نقشبند حضرت مولانا [illegible] کی طرف

[illegible] مثنوی [illegible] | شد [illegible] نظم [illegible]

[illegible]

[illegible]

قصۂ [illegible] | [illegible] سلطنت [illegible]

[illegible]

گفت نظم [illegible] | [illegible]

[illegible]

ہست [illegible] | بستہ [illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible]

وقت رحلت [illegible] | [illegible]

[illegible]

[illegible] | وردل [illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible] وقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوئے دوزخ می رود کاں از آب	نے عذاب بجز درد گو عذاب
سوئے دوزخ جاتا ہے وہ سیلاب	بجز اس کے بے لطف ہو گئے عذاب
ورشی اوراں کہ کار تو آنجا رسد	سر بر آرے غفلت تو او نہی برد
پہنچ جو اس کے کر تو پہنچے وہاں	بجز کہ غفلت دیکھے واسے بے کاں
رو بسوئے اصل خود بی اصل تو	بگذر از اشارہ و چہرہ خو جمیل
اصل کی جانب تو جا ہے حل تفصیل	چھوڑ دے یہ اخیر و چہرہ جمیل
پائے ہمت بر عروج و بر ماہ نہ	سر کن آں ایوان و آں بدرگاہ نہ
پائے ہمت رکھ تو اور مہ پر رکھ	سر کو اس ایوان اس در پہ رکھ
اں خودی را خود کن اندر خدا	تا نمانی ہیچ اے بلبیس جدا
اس خودی کو تو خدا میں مٹا	تا نہ ہو ابلیس کی صورت جدا
آب جاں را ریز اندر بحر جاں	تا شوی در بائے بے پایاں
آب جاں کو بحر جاں میں ڈال دے	تا کہ تو دریا ہے بے پایاں ہے
قصہ کوتہ کن کہ در قصہ دو حجاب	بس کن خشی واللہ اعلم بالصواب
چھوڑ قصہ میں ہوا دو حجاب	بس خموش ہو اب - واللہ اعلم بالصواب
شکر کیں نامہ بعنوانے رسید	گرد ختم نقد و با خوانے رسید
پہنچا عنواں کو یہ خط شکر خدا	ہے سلامت نقد اخواں کو ملا
نردبان آسمان ست ایں کلام	ہر کہ از ایں بر رود آید بہ بام
یہ سیڑھی زینہ فلک کا اے پسر	جو چڑھے اس سے چڑھے بام پر
نے بہ بام چرخ کاں اخضر بود	بل بہ بامے کز فلک برتر بود
بام وہ گردوں اخضر نہیں	بلکہ وہ جس کو نہیں عرش کی پرواہ
بام گردوں را ازو آید نوا	گردش باشد ہمیشہ زاں ہوا
اس سے بام چرخ کو قوت ملے	وہ نوا ہے عرش میں گردش کرے

اُردو زبان میں سب سے بڑی اور جامع لغت

جامع اللغات

مرتبہ: خواجہ عبدالمجید بی اے

ان گنت اُردو، ہندی، فارسی، انگریزی، عربی اور سنسکرت الفاظ کا مخزن جس میں ہزار ہا ضرب الامثال و اقوال کا نایاب و نادر مجموعہ، ہزاروں محاورات بمعہ قصوں کا حامل۔ ہزاروں اصطلاحات علمیہ و پیشہ وراں کا ذخیرہ۔ مشاہیرِ عالم کی سوانح عمریاں۔ علم الاصنام کے بیشتر معقول قصص۔

یہ لغت ۴ حصص یعنی چار جلدوں پر منقسم ہے۔ کاغذ و بہتر طباعت و کتابت دیدہ زیب اور عمدہ۔ مجلد فی جلد ۲۵ روپے۔

• مکمل ۴ حصص - ۸۰ روپے بلا جلد • مکمل ۴ جلدیں - ۱۰۰ روپے

رئیس اللغات باتصویر

مرتبہ: نسیم امروہوی   قیمت: ۱۵ روپے

ناشر کو مدت سے خواہش تھی کہ اُردو لغت کو بالخصوص تعلیم یافتہ حضرات کے لئے اور بالعموم طلباء کے لئے ایک لغت بغیر ترقی بنایا جائے۔ عربی، فارسی، انگریزی اور سنسکرت کے مروجہ الفاظ اور علوم و فنون، تہذیب و تمدن، شہادت و سیاحت کے تمام الفاظ و اصطلاحات مندرج ہیں جو خاص عہد اُردو زبان میں استعمال ہوتی ہیں۔

اشاعت منزل۔ بل روڈ۔ لاہور

لسان العصر

مرتب: عبدالرحمٰن طارق

قیمت: ۳ روپے ۸ آنے

حضرت اکبر الہ آبادی اردو زبان کے سب سے پہلے اور یگانۂ روزگار شاعر ہیں جنہوں نے متانت و سنجیدگی کے ساتھ ان کو اتنے ہیں لکھے جو ستم ظریفانہ اور مزاحیہ انداز میں مسلمانوں کی اصلاح اخلاق جذبات ملی اور احساسات اسلامی کا بہترین آئینہ و درس ہیں۔ یہ مانی ہوئی بات ہے کہ جہاں تک تحقیق و اصلاح کا تعلق ہے اکبر کا شعر اور طنزیہ کلام وعظ کے ہزاروں خطبات سے کہیں زیادہ موثر اور کارگر ثابت ہوا۔ ان کا انداز اتنا بھرپور اور ان کا فلسفہ اس قدر صحیح ہوتا تھا کہ اہل نظر اکبر کے کلام کی کیفیت یہ ہے کہ برسوں گذر جانے کے بعد بھی پڑھنے والے کو یہی محسوس ہوتا ہے گویا یہ آج کے لئے لکھا گیا ہے۔

یہ کتاب اس پیر فانی کلام کی مصلحانہ تعمیری و اصلاحی خصوصیات پر ایک فصیح و دلچسپ اور جامع تبصرہ ہے۔ اور اس کی حیثیت موجودہ لٹریچر میں اسی طرح شاندار ہے جس طرح اکبر اپنے ہم عصر شعرا میں۔ کتابت و طباعت عمدہ اور دیدہ زیب۔

ملک دین محمد اینڈ سنز اشاعت منزل بل روڈ لاہور

جگر لخت لخت

مصنف:۔ رشید محمد اختر

قیمت:۔ دو روپے

جب آپ کسی مفکر کا قول پڑھتے ہیں تو چونک اٹھتے ہیں۔ آپ کے ذہن میں ایک قسم کا تموج پیدا ہوتا ہے۔ آپ یہ محسوس کرتے ہیں کہ آپ نے ایک بہت بڑی حقیقت پالی ہے جس وقت ایسا ہی ہوتا ہے کہ خود آپ کی اپنی زندگی کا تجربہ ایک قول میں ڈھلتا ہے۔

چنانچہ یہ کتاب بھی اقوالِ زریں کا مجموعہ ہے

نئی قوس

اردو ادب میں سنگِ میل

حلقۂ اربابِ ذوق کی سالانہ پیشکش!

جس میں پاک و ہند کے عظیم ترین اور ہر دل عزیز ادباء شعراء اور افسانہ نگار کے رشحاتِ قلم شامل ہیں جن کے ہاتھوں میں

موجودہ ادب کے

بدلتے ہوئے رجحانات کی باگ ڈور ہے

قیمت:۔ دو روپے

ملک دین محمد اینڈ سنز اشاعت منزل بل روڈ لاہور